

صنایع کیمیا و مکافضایه و زمان  
عنوان

CHECKE

فردیه اشک ریزی مونسین و سلیقه استحصال حسنه نوادران انکه طاهرین اعنی خلک



از کلام قدرت انصام سرآمد مرثیه گویدانی می ذاکران گرامی بر سر علی حسنه استخلص آتش کفوی

طبع می مشی نو کشور به مقبول جهان  
طبع

اطلاع۔ اس مطبع میں ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے جسکی نہایت مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہے جسکے معائنہ و ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہیں قیمت بھی ارزان ہے اس کتاب کے ٹیبل بیچ کے تین صفحے جو سادہ ہیں ان میں بعض کتب مرثیہ و علم فقہ اردو و فارسی مذہب امامیہ کی درج کرتے ہیں تاکہ جس فن کی کتاب ہو اس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدر دانوں کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو

مجموعہ مرثیہ میر عشق جلد اول۔ کہ نام تاریخی اسکا گلزارِ غم ہے۔ یہ مجموعہ نایاب و رونق مجلس غرا و سیلہ نوحہ و لگا در احوال شہیدان کربلا علی الترتیب از تصنیفات انصیح الفصحا بلخ الباقی علی الشعر جناب سید حسین میرزا صاحب متخلص بہ عشق اسطی السمرقانیہ اس مجموعہ کی دو جلدیں ہیں جلد اول میں بہت رباعیات اور سلام اور قصائد اور نوحہ ہیں بعد اسکے حال جناب ربالت پناہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم سے تاحال جناب عابد

علیہ السلام علی الترتیب ہے عجیب خوبی اور عمدگی سے نظم ہوا ہے ہر مرثیہ اسکا علمندہ علمندہ چھایا گیا ہے۔

مجموعہ مرثیہ میر عشق جلد دوم۔ جسکا نام تاریخی برہانِ غم ہے یہ مجموعہ ایک ذخیرہ ایسے ایسے نادر مرثیوں کا ہے جسکا نظیر و مثل نہیں ہے ہیں وہ درد افرازم قوم ہے کہ جسکے سننے سے دل کو بتیابی اور بھیراری حاصل ہوتی ہے۔ سو گواراں ماتم جناب سید الشہدا حب اس نادر مجموعہ کو ملاحظہ فرماؤ گے مرزبان سمجھ کر بہت حب دلی سے ہدیہ لینے۔

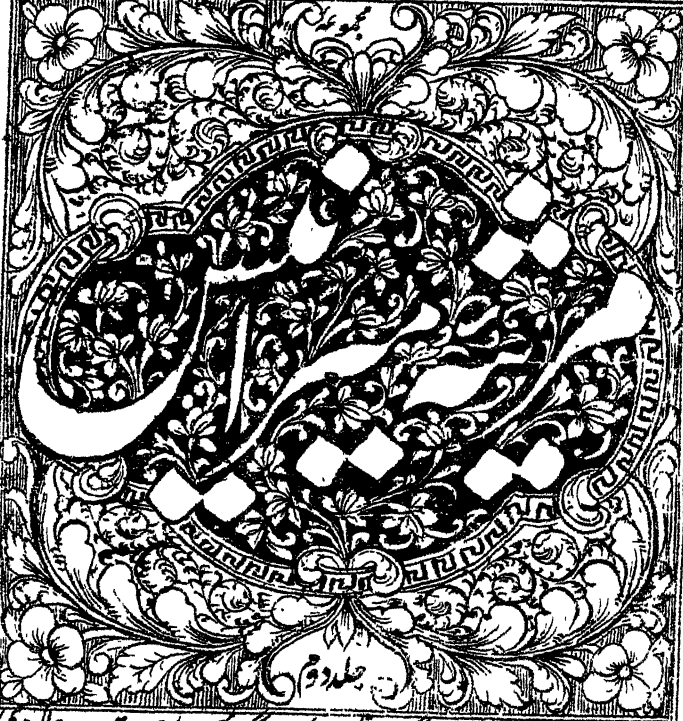
کتب مرثیہ و علم فقہ اردو و فارسی ہر ایک میں مجموعہ مرثیہ میرزا دبیر۔ یہ مجموعہ بے نظیر دلپذیر و مزب دلہا ہے ہر صغیر و کبیر رونق منبر غرا و سیلہ و لگا جامع مصائب شہدائے کربلا حضرت ام حسین علیہ السلام ہے تصنیف سلطان الدارکن لدوۃ الشاعریں سپر نظیر مہر تنویر خوش تقریر مرزا سلامت علی متخلص بہ دبیر ہے یہ نادر مجموعہ دو جلد میں ہے جلد اول میں پینتیس مرثیہ اور جلد دوم میں تیس مرثیہ ہیں۔

مجموعہ مرثیہ میر موسیٰ۔ یہ مجموعہ نادر و گوہر ہے بہارِ رونق منبر غرا و سیلہ نوحہ و لگا ذخیرہ شہیون و شہین جامع مصائب ابی عبد اللہ محمد حسین علیہ السلام ہے مضمون جگر خراش جس سے دل انش و جان پاش پاش سوخگان آتش غم کشگان خنجر الم ذکر حالات اصحاب دا و لا دو ہام ہام ہے سلطان الدارکن ملاذ الشاعریں میر نواب صاحب مرحوم المتخلص بہ موسیٰ برادر میر انیس کا یہ کلام بلاغت نظام ہے چٹکا شہرہ مارکت خیال و سوخگان غم و غم از ہند تار و دم و شام ہے اسکی تین جلدیں ہیں۔



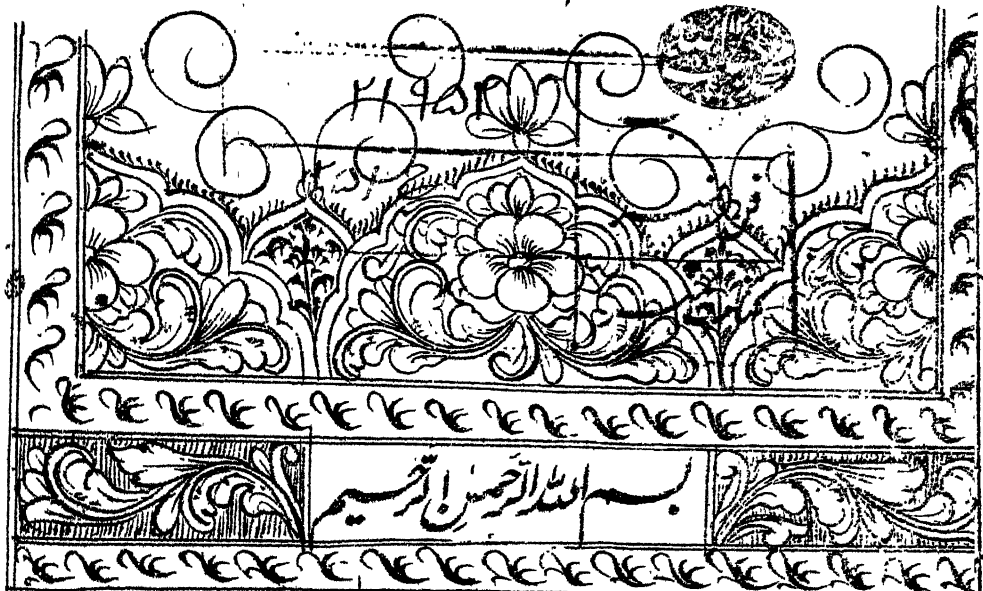
چشمه‌ی نایب و کیمیا که فصل خلافت و زین  
 عجب پیران این چنین این چنین این چنین

در بینه اشک ریزی مومنین و سیله استحصا ل منات یغادران که طاهرین



از کلام ندرت انصام سر بر شیه گویان می‌ذکران کرامی بر علی صفا تخلص اندیش

مطبع می‌نویسد نو کشف و زینه و مرز مقبولان  
 مطبع می‌نویسد این چنین این چنین این چنین



بسم الله الرحمن الرحيم

۴۵  
مجلس در شرف آید و در وقت  
اکتیل سر عرش منظم  
خاک خندان و در عالم  
آتش کبریت مقدم و در وقت

۴۶  
اقدم و در شرف آید و در وقت  
حاکم سب سی شاکی  
سر شش مندر کبریا  
توبه و در شرف آید و در وقت

۴۷  
میزان خدایست و در وقت  
اوس شاه کبریا  
و در اصل و در وقت  
تخلیق و در وقت

۴۸  
نیا کوئی و در شرف آید و در وقت  
ال اوس و در وقت  
پیش از انزل کلام

۴۹  
کیا کیا که در دنیا  
بر باعث ایجاد جهان  
اوقات محمد

۵۰  
باطن بین و در وقت  
اول و در وقت  
سوی و در وقت

۵۱  
مصلحت و در وقت  
والا و در وقت  
مصلحت و در وقت

۵۲  
و در وقت  
آدم و در وقت  
و در وقت

۵۳  
مصلحت و در وقت  
افند و در وقت  
و در وقت

۵۴  
باطن بین و در وقت  
نیا و در وقت  
و در وقت

۵۵  
پیغمبر و در وقت  
خالق و در وقت  
و در وقت

۵۶  
جبریل و در وقت  
یا و در وقت  
و در وقت



۱۰۔ بختیاریہ کا ایک شعر  
وہ کہ از آستان کعبہ در  
مقلد قسم قافل را  
تقبیل ہوئی قافانہ  
ہوئے کہ داد کا قسم  
واللہ علیہ

۱۱۔  
اویس کو نہ دیکھو کیا فریاد  
اور جو کہ پہلے پہل سے  
دو کو دور نہ غفلت ہو جاوے  
سید ابوبکر و دو دھندلوں کو

۱۲۔  
اگرچہ کہ میں نے کبھی نہ دیکھا  
کسی کو جس کی طرح  
اگرچہ کہ میں نے کبھی نہ دیکھا  
کسی کو جس کی طرح

۱۳۔  
حق یہ کہ میں نے کبھی نہ دیکھا  
کسی کو جس کی طرح  
حق یہ کہ میں نے کبھی نہ دیکھا  
کسی کو جس کی طرح

۱۴۔  
زیر آگ و پھر اوس نور سے  
یوں بچتے ہیں پاک کا نقش کیا پیدا

۱۵۔  
وہ کہ میں نے کبھی نہ دیکھا  
کسی کو جس کی طرح

۱۶۔  
خاصان خدا امتوں جو رہ جاتے ہیں  
ارباب و لاجوین و وہ پابند بلا ہیں

۱۷۔  
انسان سے بھلا کیوں ہو  
کے لئے نہ ہو جس سے

۱۸۔  
اگرچہ کہ میں نے کبھی نہ دیکھا  
کسی کو جس کی طرح

۱۹۔  
بہشت میں کس کو دیکھا  
بہشت میں کس کو دیکھا

۲۰۔  
تجربہ نہ کوئی یہ کہ مجھ سے  
کی سب سے کہ میں نے کبھی نہ دیکھا

۲۱۔  
مستول کہو کا نواسہ ہو  
کے لئے نہ ہو جس سے

۲۲۔  
وہ کہ میں نے کبھی نہ دیکھا  
کسی کو جس کی طرح

۲۳۔  
اگرچہ کہ میں نے کبھی نہ دیکھا  
کسی کو جس کی طرح

۲۴۔  
اگرچہ کہ میں نے کبھی نہ دیکھا  
کسی کو جس کی طرح

۲۵۔  
اگرچہ کہ میں نے کبھی نہ دیکھا  
کسی کو جس کی طرح

۲۶۔  
اک دعا تو کرتے ہو جو دوسری دعا  
میں نے کبھی نہ دیکھا

۲۷۔  
ایک کیا نہ میں نے کبھی نہ دیکھا  
کسی کو جس کی طرح

۲۸۔  
پھر راحت و آرام کی صورت کیا  
میں نے کبھی نہ دیکھا

<p>۴۴ بہ ذات خدا کوئی نہ تھا و نہ بود مادر نہ تھی جو چاہی سے لپکا کر کوئی نہ بیا کا تو کیا چاہی نہ تھا بے زور روزی تو تھے داد اسے دیکھیں</p>	<p>۴۵ خالق کو تو تو تھی سب کا چاہتیں ہیں وہ کیوں نہ تھے جس چاہی تھی کہ اسے نہ تھے سب کو چاہتیں ہیں وہ کیوں نہ تھے</p>	<p>۴۶ خدا تو تو تھی سب کا دو بار جو چاہی سے لپکا کر کوئی نہ گر زمین و آواں کیسے نہ تھے جو صبر نہ تھے وہ کیوں نہ تھے</p>
<p>بیکس پر عیاد وہ طفلی مدینہ تھا اتنو بھی کوئی پوچھنے والا نہ رہا تھا</p>	<p>راحت نہ ملی باد شہ جن و بشہ کو ہر اک کے قاتل محمد پر کر کو</p>	<p>یاں تلک عداوت تھی جو بل لعین کو موج کی گنگ سہ حضرت کی نہیں کو</p>
<p>۴۷ وہ صفتوں کے علاوہ تھائی کوئی نہ تھا کہ دل نہ کر یہ وہ غور نہ تھی نہ کھار سے رہا تھا دسب وہ غور نہ تھی نہ چھپ چھپ کر کیا کرتے تھے خالق کی</p>	<p>۴۸ جن کو کوئی نہ تھے نہ تھے نہ تھے وہ تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو وہ تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو وہ تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو</p>	<p>۴۹ وہ تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو وہ تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو وہ تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو وہ تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو</p>
<p>مظلوم کی طاعت کی شکر کرتے تھے قدسی احمد کی پستی پر بجا کرتے تھے قدسی</p>	<p>وہ کہتے تھے سارے ہو اب سکا نہ تھے کذاب ہے کاذب کی ٹھینٹ سنو تو</p>	<p>پہدینوں نے کی سخت بدی شام سر توڑا ورنہ ان بنی سنگ تم سر</p>
<p>۵۰ تو خفا کر نہ تھی اور نہ تھی نہ تھی اور نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی وہ تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو وہ تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو</p>	<p>۵۱ تو خفا کر نہ تھی اور نہ تھی نہ تھی اور نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی وہ تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو وہ تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو</p>	<p>۵۲ تو خفا کر نہ تھی اور نہ تھی نہ تھی اور نہ تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی وہ تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو وہ تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو</p>
<p>حاجت ہو کر نہ کو نہ ماور نہ پدر کی ہوتی ہے پستی سے فزول قدر کی</p>	<p>پہنوں نظر آتا تھا سرور کی بار بہ جاتے تھے سب کا گین کیور کی</p>	<p>پالی جو ویا اب دم تیغ علی نے سر سبز کیا گلشن اس لام ہی نے</p>

<p>مرثیہ جوت وقت ہو اکلف و فدا اشتیاق کی اور دور ہو کاشن دین و فراق کی روانی سے جا بسیدہ میں تو کجا کجا چما رہی نہ میں ہو کر سید لاک</p>	<p>مرثیہ افسوس میں کز عجب تم کیلک انہ نہایت مصیبت میں کجا کجا مخلو میں کچھ نہ کجا کجا ترام جہان میں نہ کجا کجا</p>	<p>مرثیہ تم سے یہ وصیت کرو حق کی چو سنت و واجب ہو خلاف و کونہ اروم غصہ نہ غرت مبعوثی و نہ نہایت قدم راہ ضلالت میں نہ</p>
<p>اکبار خزان اگلی ہستی کو چمن میں طاقت نہ رہی بیٹھے اونٹنے کی بد میں</p>	<p>ناچار انھیں چھوڑتا ہوں امدت میں انکے لیے تریب کی مری روح حید میں</p>	<p>واحد فوائد میں بڑھ حق کی رضائیں مرد ہے کر لگا جو خلل کم نہ امین</p>
<p>مرثیہ نہایت میں سید کجا کجا نہایت میں کجا کجا نہایت میں کجا کجا نہایت میں کجا کجا</p>	<p>مرثیہ چالیس انھیں کون کجا کجا کندھو چالیس کون کجا کجا کون انکے جہان کون کجا کجا دو تریب میں کون کجا کجا</p>	<p>مرثیہ تو اس میں کون کجا کجا تو اس میں کون کجا کجا تو اس میں کون کجا کجا تو اس میں کون کجا کجا</p>
<p>اوتھنا ارونیست تر حق میں تم ہے دشمن تھے و کو دینکے جنم سے تو یہ ہے</p>	<p>مان باب کو تو بوش نہو گامے غم میں کون انکی نہ لہو لگا اس درد و اہل میں</p>	<p>انہیں سو راک مصحف یا انکا ورق ہے تابع رہو انکے یہ رضائیں حق ہے</p>
<p>مرثیہ کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا</p>	<p>مرثیہ کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا</p>	<p>مرثیہ کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا</p>
<p>فرما تھے دو نو پدا جان محمد پڑم وہ ابھی سے میں یہ بچان محمد</p>	<p>اندیشہ کی جاکم یہ ہے عبت کا محل ہے جو تہ نہ ہے اکمل او سو پیش اصل ہے</p>	<p>میں ساتھ تمہارے ہوں جو ساتھ انکو ہو گے مجو اسی تقیر کسی کو شہر ملو گے</p>

مرثیہ پر انیس

<p>۱۰۰</p> <p>چو یوں کہ شکر کی طرف اگر اشارہ داشتی ہوں میں اسکا خدا کا رزق پیدا والہند میں بعد یہ کہ ان کی ہمت ہمارا ہرگز نہ ہو کہ ان کی ہمت ہمارا</p>	<p>۱۰۱</p> <p>تو کون کا ہے جو کون کا ہے تو کون کا ہے جو کون کا ہے تو کون کا ہے جو کون کا ہے تو کون کا ہے جو کون کا ہے</p>	<p>۱۰۲</p> <p>نور و نور سے نور ہے وہ کہ نور ہے نور ہے وہ کہ نور ہے نور ہے وہ کہ نور ہے نور ہے</p>
<p>۱۰۳</p> <p>سب سے نوری ہوا ہے باعث ہر وہ شکر حق یہ ہے احمد مختار کے گھر کا۔۔۔</p>	<p>۱۰۴</p> <p>میں دشمن حیدر پر رعایت نہ کروں گا مخبر میں کہی اوسکی شفاعت نہ کروں گا</p>	<p>۱۰۵</p> <p>اوس نور نظر پر مری حق کا یہ کرم ہے باضطجلی عرش پہ نام اوس کا قلم ہے</p>
<p>۱۰۶</p> <p>جانی جی میری ہے جو جی میری ہے اگر نور میں نہ ہو تو نور میں ہے تو نور میں ہے جو نور میں ہے تو نور میں ہے جو نور میں ہے</p>	<p>۱۰۷</p> <p>یہ وہ ہے سنا خدا میں جو خدا ہے یہ سنا ہے الامان میں جو خدا ہے یہ سنا ہے الامان میں جو خدا ہے یہ سنا ہے الامان میں جو خدا ہے</p>	<p>۱۰۸</p> <p>وہ کہ سنا ہے سنا ہے وہ کہ سنا ہے سنا ہے وہ کہ سنا ہے سنا ہے وہ کہ سنا ہے سنا ہے</p>
<p>۱۰۹</p> <p>یہ واقعہ گنجینہ اسرار سنان ہے یہ حجت حق ہے یہ امام و جہان ہے</p>	<p>۱۱۰</p> <p>اک عشق ازل سے ہر سوزات خدا سے ہم نام خدا ہے یہ عنایت خدا سے</p>	<p>۱۱۱</p> <p>جو بعد مرنیک سلوک اسے کر لگا میں قبر میں اوں کا وہ سرور لگا</p>
<p>۱۱۲</p> <p>جو دوست ہے اسکا وہ دوست ہے جو دوست ہے اسکا وہ دوست ہے جو دوست ہے اسکا وہ دوست ہے جو دوست ہے اسکا وہ دوست ہے</p>	<p>۱۱۳</p> <p>کے پیشکش دی کل اسکی ہے کے پیشکش دی کل اسکی ہے کے پیشکش دی کل اسکی ہے کے پیشکش دی کل اسکی ہے</p>	<p>۱۱۴</p> <p>خدا اور اسکی ہے خدا اور اسکی ہے خدا اور اسکی ہے خدا اور اسکی ہے</p>
<p>۱۱۵</p> <p>جسکو کہ یقین اسکی مانتے ہیں تو ان کی رسالت کا منہ ہیں</p>	<p>۱۱۶</p> <p>یہ ہر دم گنہگار کو گنہگار کا رب سے ہر گنی مری امت کی نجات اسے ہے</p>	<p>۱۱۷</p> <p>جس شخص سوزہ کا نہ کچھ زو چلیگا وہ تابہ ابداتش دو زمین چلیگا</p>





<p>۱۷۱ اوسدن سوچو چلو او فتنہ و فتنہ نہ اے یعنی مقلد متعین کہ جس حد تک جہیل میں نہ لے کر آیا اگلے اکبر خالف نہ فرما چھو تو یا احمد مختار</p>	<p>۱۷۲ عبدالکریم پورج سے لے کر تاج تیس لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے یان اسکو ملاؤ نہیں جو دین آفات کرنے لگے اوسوقت میں چھو</p>	<p>۱۷۳ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸</p>
--	---	--





<p>۴۸ بہشت کی کشتی تھی یہ ملک پروردگار کا اب اس کی کشتی سے نہ نکلے گا نہ نہ ملے گا بہشت کی کشتی تھی یہ ملک پروردگار کا زار کی کشتی تھی یہ ملک پروردگار کا</p>	<p>۴۹ بہشت کی کشتی تھی یہ ملک پروردگار کا اب اس کی کشتی سے نہ نکلے گا نہ نہ ملے گا بہشت کی کشتی تھی یہ ملک پروردگار کا زار کی کشتی تھی یہ ملک پروردگار کا</p>	<p>۵۰ بہشت کی کشتی تھی یہ ملک پروردگار کا اب اس کی کشتی سے نہ نکلے گا نہ نہ ملے گا بہشت کی کشتی تھی یہ ملک پروردگار کا زار کی کشتی تھی یہ ملک پروردگار کا</p>
<p>جنت ہو تو دنیا میں تمہیں کیا ملے گا نا ناسا ملے گا نہ والا نہ ملے گا</p>	<p>بس و شہر سلطان سالت سیدی کی کچھ عزت و توقیر نہ کی الٰہی کی</p>	<p>رستی تو اوہ ہر نہ تھی تھی گرونی علی کی مرقد میں اوہ ہر روح تھی تھی تھی کی</p>
<p>۵۱ بہشت کی کشتی تھی یہ ملک پروردگار کا اب اس کی کشتی سے نہ نکلے گا نہ نہ ملے گا بہشت کی کشتی تھی یہ ملک پروردگار کا زار کی کشتی تھی یہ ملک پروردگار کا</p>	<p>۵۲ بہشت کی کشتی تھی یہ ملک پروردگار کا اب اس کی کشتی سے نہ نکلے گا نہ نہ ملے گا بہشت کی کشتی تھی یہ ملک پروردگار کا زار کی کشتی تھی یہ ملک پروردگار کا</p>	<p>۵۳ بہشت کی کشتی تھی یہ ملک پروردگار کا اب اس کی کشتی سے نہ نکلے گا نہ نہ ملے گا بہشت کی کشتی تھی یہ ملک پروردگار کا زار کی کشتی تھی یہ ملک پروردگار کا</p>
<p>ما تم تھا ملک میں رسول علی کی تھا قوم بنی جانیں غل سینہ کی</p>	<p>بس خط پہ پہن پہن ہر شہر ہر ملک کی کی چین کو پرستہ وہ سنایا غل کی</p>	<p>جب شہر کو یہ دفتر جان ہو کھلے گا اس ظلم کا بھی حال اسی روز کھلے گا</p>
<p>۵۴ بہشت کی کشتی تھی یہ ملک پروردگار کا اب اس کی کشتی سے نہ نکلے گا نہ نہ ملے گا بہشت کی کشتی تھی یہ ملک پروردگار کا زار کی کشتی تھی یہ ملک پروردگار کا</p>	<p>۵۵ بہشت کی کشتی تھی یہ ملک پروردگار کا اب اس کی کشتی سے نہ نکلے گا نہ نہ ملے گا بہشت کی کشتی تھی یہ ملک پروردگار کا زار کی کشتی تھی یہ ملک پروردگار کا</p>	<p>۵۶ بہشت کی کشتی تھی یہ ملک پروردگار کا اب اس کی کشتی سے نہ نکلے گا نہ نہ ملے گا بہشت کی کشتی تھی یہ ملک پروردگار کا زار کی کشتی تھی یہ ملک پروردگار کا</p>
<p>ہر سا بھی دیا گنہ زہر او علی کو بچیں کیا روح رسول عربی کو</p>	<p>ہر مجھے غم اور دیا پاپ کو غم میں مجان ہو حسن معصوم حکم میں</p>	<p>باریک باریک کر تو یہ سب ملک پروردگار کا خاموش کیا یہ حق پروردگار کا</p>

<p>۴۱ مستطوعی نام جناب ابوبکر مستطوعی نام جناب ابوبکر مستطوعی نام جناب ابوبکر</p>	<p>۴۲ اور یہ بولیدار ہے کہ یہ ایک اور یہ بولیدار ہے کہ یہ ایک اور یہ بولیدار ہے کہ یہ ایک</p>	<p>۴۳ مستطوعی نام جناب ابوبکر مستطوعی نام جناب ابوبکر مستطوعی نام جناب ابوبکر</p>
<p>ایسا کسی کو خلق میں رتبہ ملا نہیں ساری خدا کی شان ہے لیکن خدا نہیں</p>	<p>دریا مہرون صرف اور قلم خاتم ہون لیکن نہ شیریں کے فضائل تمام ہون</p>	<p>ارکان کعبہ راست ہیں تعظیم کے لیے محراب خم ہے شاہ کی تدبیر کے لیے</p>
<p>۴۴ بازو در صحنہ حضرت خدا بازو در صحنہ حضرت خدا بازو در صحنہ حضرت خدا</p>	<p>۴۵ تھا فضل حق سے مطہر عجاظہ عالم تھا فضل حق سے مطہر عجاظہ عالم تھا فضل حق سے مطہر عجاظہ عالم</p>	<p>۴۶ مستطوعی نام جناب ابوبکر مستطوعی نام جناب ابوبکر مستطوعی نام جناب ابوبکر</p>
<p>قیمت نہ دوسرے کا کوئی جسکی حیائیں سائل کو بخش دی وہ انگوٹھی نمازمیں</p>	<p>اعمار معصومی کئی باری دکھا دیے تھایہ انثر زبا میں کہ مر سے جلا دیے</p>	<p>کپ رتبہ تھایہ اور ہیر کے واسطے دیوار کعبہ شریعہ بولی نید کے واسطے</p>
<p>۴۷ مستطوعی نام جناب ابوبکر مستطوعی نام جناب ابوبکر مستطوعی نام جناب ابوبکر</p>	<p>۴۸ تھا فضل حق سے مطہر عجاظہ عالم تھا فضل حق سے مطہر عجاظہ عالم تھا فضل حق سے مطہر عجاظہ عالم</p>	<p>۴۹ مستطوعی نام جناب ابوبکر مستطوعی نام جناب ابوبکر مستطوعی نام جناب ابوبکر</p>
<p>ہر راست پر وہی جسے چیدہ سہا ہے جب علی نہ ہو تو عبادت گناہ ہے</p>	<p>کسا بغیر مصحف ناطق یہ کلام تھا پہونچا وہ ہر پاون تو قرآن تھا</p>	<p>ہر پائشان کعبہ جو تھادور ہو گیا کعبہ خدا کے نور سے مہم ہو گیا</p>

<p>۱۱۱ ایضا کہ کہ میں جو وہ خیر سے شمار تو زمینیت کا ملک میں من و نور وہم تو چال سے مانند باہر در الک تلبیہ پوینہ کو</p>	<p>۱۱۲ پیدا ہوا آج دعا کا پیشوا زیبا چہ جگہ جسم پر شریعت آج دست خدا میر شہ لاف باب فتوح قوت بازو و مصفا</p>	<p>۱۱۳ معصوم آج تمام توحید کا یکوئے کسے سر شریعت ملک کو صفا کلمہ سر سبز جان لیا جہ خلیفہ قوتی طبع میں بنائے توحید</p>
<p>۱۱۴ خدا سقدر بھی حسن علی کے طہوکی روشن تھا نور کہ بجلی سے نور کی کعبہ عظیمہ علوم خدا کی کلید ہے</p>	<p>۱۱۵ جان یقین سے زہد و ورع میں چید گنجینہ علوم خدا کی کلید ہے</p>	<p>۱۱۶ موسو صفا ایہ صفت و ورع تھا زہد سے صحن کعبہ میں خضر ایش تھا</p>
<p>۱۱۷ پیدا ہوا جو جسٹم شہادت کس طرح اوسن میں کہ فکرت کعبہ عظیمہ علوم خدا کی کلید ہے</p>	<p>۱۱۸ پیدا ہوا جو جسٹم شہادت کس طرح اوسن میں کہ فکرت کعبہ عظیمہ علوم خدا کی کلید ہے</p>	<p>۱۱۹ سرخ پو تھا اوسے پہننے جلی کیا بہا ملی تجھے دیا تر باز و قوی کیا</p>
<p>۱۲۰ آئی ندایہ حسن علی کا طور ہے آدم سے پہلے خلق پہا بود نور ہے</p>	<p>۱۲۱ جب علی کا چشمہ کو تو سر جو ش فرمان حق سے شعلہ و فتنہ خوش تھا</p>	<p>۱۲۲ ہر پائشان دین ہو علم ذوالفقار ہو نزدیک ہو کہ وحی خدا اس کا کھار ہو</p>

مرثیہ پر انیس

مرثیہ



<p>۱۵۱</p> <p>موقوف تھا کسی پناہ گاہ سے یہاں پہنچ کر کفار کو دیکھا اس کی حالت دیکھ کر ہرگز نہ سہا سہا کر کے نہ بول سکا</p>	<p>۱۵۲</p> <p>مجدد سے مل کر اگلے شکر کے کی جگہ شکر کے کونے میں پڑا پڑا زینت تھا میں نے جہاں مجھے نہیں دیکھا</p>	<p>۱۵۳</p> <p>میں نے کوئی اور شکر نہیں دیکھا کہ اس کی جگہ میں میں نے کوئی اور شکر نہیں دیکھا کہ اس کی جگہ میں</p>
<p>تیرا کوئی نظیر نہ اس کا نظیر ہے تو بادشاہ خلق ہے اور یہ وزیر ہے</p>	<p>ہرین کارسازیان تری باہر بیان ہے ان نعمتوں کا شکر کروں کس زبان سے</p>	<p>الفت یہ بھی کہ دور نہ رکھا نگاہ سے گوارہ تھا قریب بہت خواہ گاہ سے</p>
<p>۱۵۴</p> <p>پیارا بہت ہے میری نظر میں پیارا ہے میری نظر میں پیارا ہے میری نظر میں پیارا ہے میری نظر میں</p>	<p>۱۵۵</p> <p>نیک سے یہ کلام شکر شاہ انبیا آغوش کو سے دور سے سو گیا پوچھتا ہوں شکر شاہ تو ان کی پوچھتا ہوں شکر شاہ تو ان کی</p>	<p>۱۵۶</p> <p>میں نے کوئی اور شکر نہیں دیکھا کہ اس کی جگہ میں میں نے کوئی اور شکر نہیں دیکھا کہ اس کی جگہ میں</p>
<p>جو دوست اس کے وہ چار صورت ہے دشمن ہو اس کے مری رحمت ہے</p>	<p>نور خدا سے کعبہ میں رونق و چہرہ ہے ہائے اذان و صوت اقامت بہرہ ہے</p>	<p>فرمان تھے یہ لشکر دین کا نشان ہے یہ جسم ہو میرا چمکے گی جان ہے</p>
<p>۱۵۷</p> <p>روح الامین سے پیش رسول اللہ ان کو شوق ہے پیش رسول اللہ دی تہنیت ہے پیش رسول اللہ پیارا ہے میری نظر میں</p>	<p>۱۵۸</p> <p>پوچھتا ہوں شکر شاہ تو ان کی پوچھتا ہوں شکر شاہ تو ان کی پوچھتا ہوں شکر شاہ تو ان کی پوچھتا ہوں شکر شاہ تو ان کی</p>	<p>۱۵۹</p> <p>میں نے کوئی اور شکر نہیں دیکھا کہ اس کی جگہ میں میں نے کوئی اور شکر نہیں دیکھا کہ اس کی جگہ میں</p>
<p>سکر نوشی ہوئی یہ شہر سفر کو میں کہہ دیا زمین چہرین نیا کو</p>	<p>حسن بیان پر ایک نبی سے پاتھا کی اس طرح تلاوت قرآن کہ پاتھا</p>	<p>کرنوش ہوئی تو دگر رسالت پناہ سے رونا کبھی ہوا یا تو خوف الہ سے</p>

مشرقیہ میں

۵۱۸

اعجاز منظر حسن میں ہو کر ایک لمحہ میں  
اورد کر دے پھر پھر عین واقف ہو کر  
میں جتنی شے نام نہاد جیب ہو چکی  
عین جیب نفس شے ہو کر دیکھ کر

۵۱۹

میں ایک شے تو غزل کا کائنات  
اس شے میں جو کچھ ہے وہ کائنات  
اس شے میں جو کچھ ہے وہ کائنات  
اس شے میں جو کچھ ہے وہ کائنات

۵۲۰

تو جی جی جی جی جی جی جی جی جی  
اور کھل جی جی جی جی جی جی جی جی جی  
اور کھل جی جی جی جی جی جی جی جی جی  
اور کھل جی جی جی جی جی جی جی جی جی

کس سر بیان ہو عالم امام حبیب کے  
اوستاد فضل حق سے ہو کر جیل کے

ہو منگو ونگو ہون ہون کچھ ہم نہیں  
حیدر میں ناخدا تو تباہی کا ہم نہیں

فرمانے ہیں کہ غم سے تجھ اب فرغ ہو  
خوش ہو کہ تیرے سانسے جنت کا باغ ہو

۵۲۱

جہ کہ یہ ایک وہ عین جی جی جی جی  
نوشہ رسول شافعہ یوسف جی جی جی  
دست علی خدائے کر کا جی جی جی جی  
سدا راہ بیت ہو جی جی جی جی جی جی

۵۲۲

میں ہندو سال عبادت گاہ گاہ گاہ گاہ  
اور زرقند کو وہ خدا را حق میں جی جی جی  
جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی جی  
اویسی ہندو جی جی جی جی جی جی جی جی

۵۲۳

تو جی جی جی جی جی جی جی جی جی  
حسرت جی جی جی جی جی جی جی جی جی  
چارہ ظرف وہ دیکھتا ہے جی جی جی جی  
فرمانے جی جی جی جی جی جی جی جی جی

بہر ہوا اس سر جو وہ ہوا گشت میں  
اس دوسرے جو گویا وہی ہو چاہے شے

جب عقی کی مٹی جو نیند دل جا میں  
جنت کی ہونہ انیکلی او کے مشام میں

گہرا نہ جلیقہ وقت کہ میں حق شمس میں  
گرد و زمین عمر میر تو میں تو پانی میں

۵۲۴

کچھ کہ کر کر کر کر کر کر کر کر کر کر  
سلمان فارسی سے غم نہ کر کر کر کر  
دشمن میں ہو کر کر کر کر کر کر کر کر کر  
کر کر کر کر کر کر کر کر کر کر کر کر کر

۵۲۵

میں ایک جی جی جی جی جی جی جی جی جی  
میں ایک جی جی جی جی جی جی جی جی جی  
میں ایک جی جی جی جی جی جی جی جی جی  
میں ایک جی جی جی جی جی جی جی جی جی

۵۲۶

تو جی جی جی جی جی جی جی جی جی  
تو جی جی جی جی جی جی جی جی جی  
تو جی جی جی جی جی جی جی جی جی  
تو جی جی جی جی جی جی جی جی جی

دشمن ہو او نگو میں وغیرہ دوزخ کا  
فروغ شیعیاں علی کا مقام ہے

اس طرح او کو ملتی ہو لذت فرا میں  
پھر کو چون سلائی ہو مادر گناہ میں

یہ بقیار ہے تو علی بقیار ہے  
ایذا نہ ہو اس یہ ملو و ستار ہے

[illegible]

<p>کے دن رسول کی خدمت میں ارشا واپس کر کے چلے گئے فنا ہوا صفحہ پر لکھا ہے تجہ کی ایک نور افشانی</p>	<p>میر محمد علی صاحب دہلوی جس کو سب سے پہلے نعت الہیہ کا نعت نعتی علی کا کلام</p>	<p>ہر روز روزگار کا خداوند وہ خداوند کی خدمت میں وہاں میں تھیں وہاں وہاں سے یہاں آتا تھا وہاں سے</p>
<p>مانند روح و جسم کو باہر رہا مجھے جدا نہ وہ رہا اوس سے جس پر وہ رہا اوس سے</p>	<p>اوس کے سوا یہ رہا کس کا ہو آئیہ مہا بلکہ یہ کی شائین</p>	<p>میں کیا ہوں بندگی پر مری کس کا عاجز نہیں عبادت پر وہ کا</p>
<p>کے دن رسول کی خدمت میں ارشا واپس کر کے چلے گئے فنا ہوا صفحہ پر لکھا ہے تجہ کی ایک نور افشانی</p>	<p>میر محمد علی صاحب دہلوی جس کو سب سے پہلے نعت الہیہ کا نعت نعتی علی کا کلام</p>	<p>ہر روز روزگار کا خداوند وہ خداوند کی خدمت میں وہاں میں تھیں وہاں وہاں سے یہاں آتا تھا وہاں سے</p>
<p>بی بی محبوبہ مالک رو بہ زور علی کو فاطمہ سے رہا سالی</p>	<p>ہدیت سے اہل کفر کو تیار کر دیا کعبہ میں جتنے تھے سب اک کر دیا</p>	<p>غم کی سوزناک حال یہ کھا جو کھا کھا آپ جا کر کھا</p>
<p>میر محمد علی صاحب دہلوی جس کو سب سے پہلے نعت الہیہ کا نعت نعتی علی کا کلام</p>	<p>میر محمد علی صاحب دہلوی جس کو سب سے پہلے نعت الہیہ کا نعت نعتی علی کا کلام</p>	<p>میر محمد علی صاحب دہلوی جس کو سب سے پہلے نعت الہیہ کا نعت نعتی علی کا کلام</p>
<p>اب تو ہی دیکھ رہا ہے کوشیہ ایسے پس کسان ہیں رسالت</p>	<p>احوال تجاہد میں وہی تھا ہوتا تھا فاطمہ کے گواہ</p>	<p>جب خانہ خدا میں عبادت کو مانند یہ عضو بدن تھرا</p>

تجہ کی ایک نور افشانی

<p>۵۵۵</p> <p>مستی زبانی جیوتی جیوتی لاندہ جیوتی کے ساتھ جیوتی جیوتی اندھونیا اور غریبوں کی امداد جیوتی جیوتی فنا اور جیوتی جیوتی جیوتی جیوتی</p>	<p>۵۵۶</p> <p>اقتاد کی جیوتی کہ نہیں کیا کرتا اس لیے جیوتی کی جیوتی جیوتی جیوتی آتش کی جیوتی جیوتی جیوتی جیوتی سدا خراج کی جیوتی جیوتی جیوتی جیوتی</p>	<p>۵۵۷</p> <p>قیامت کی جیوتی جیوتی جیوتی جیوتی اور دوزخ کی جیوتی جیوتی جیوتی جیوتی چھ جیوتی جیوتی جیوتی جیوتی جیوتی خسرت کی جیوتی جیوتی جیوتی جیوتی جیوتی</p>
<p>کیا پوچھتے ہو عید خدا پر ہوں بسطرح تم فقیر ہو میں بھی فقیر ہوں</p>	<p>کون اوس کی ساقی ساقی جیوتی جستہ قہار و تونکی جیوتی جیوتی جیوتی</p>	<p>ہر خوف اسکا کہ میں ہوں اس کا خجکہ نہ جنت کی جیوتی جیوتی جیوتی جیوتی</p>
<p>۵۵۸</p> <p>کے جیوتی جیوتی جیوتی جیوتی جیوتی فنا اور جیوتی جیوتی جیوتی جیوتی جیوتی کے جیوتی جیوتی جیوتی جیوتی جیوتی کیا جیوتی جیوتی جیوتی جیوتی جیوتی</p>	<p>۵۵۹</p> <p>سائل غرض کی جیوتی جیوتی جیوتی جیوتی اک سائل کی جیوتی جیوتی جیوتی جیوتی قہر کی جیوتی جیوتی جیوتی جیوتی جیوتی جو جیوتی جیوتی جیوتی جیوتی جیوتی</p>	<p>۵۶۰</p> <p>بہر وفا خیز جیوتی جیوتی جیوتی جیوتی اودن جیوتی جیوتی جیوتی جیوتی جیوتی سدا جیوتی جیوتی جیوتی جیوتی جیوتی سائل کی جیوتی جیوتی جیوتی جیوتی جیوتی</p>
<p>پابند کچھ نہیں ہوں کچھ پر سر سے دم بہر جہاں زمین پر جگہ پاکی سر سے</p>	<p>عرض و سنہ کی جناب مام کیا میں ہیں رویشان شتر پر شتر قہار میں</p>	<p>میں قاقہ کش بیتم ہوں تم حق کو کھڑے حاضر ہو کچھ تو دو کہ یہ محتاج میر ہو</p>
<p>۵۶۱</p> <p>سائل کی جیوتی جیوتی جیوتی جیوتی جیوتی فنا اور جیوتی جیوتی جیوتی جیوتی جیوتی کے جیوتی جیوتی جیوتی جیوتی جیوتی کیا جیوتی جیوتی جیوتی جیوتی جیوتی</p>	<p>۵۶۲</p> <p>سائل کی جیوتی جیوتی جیوتی جیوتی جیوتی فنا اور جیوتی جیوتی جیوتی جیوتی جیوتی کے جیوتی جیوتی جیوتی جیوتی جیوتی کیا جیوتی جیوتی جیوتی جیوتی جیوتی</p>	<p>۵۶۳</p> <p>سائل کی جیوتی جیوتی جیوتی جیوتی جیوتی فنا اور جیوتی جیوتی جیوتی جیوتی جیوتی کے جیوتی جیوتی جیوتی جیوتی جیوتی کیا جیوتی جیوتی جیوتی جیوتی جیوتی</p>
<p>اس خوف سے دل مرے تپ نہیں میں کھاؤں اور ہو کوئی بھوکہ نہیں</p>	<p>فدا یا کہ جیوتی جیوتی جیوتی جیوتی جیوتی وہ سب قہار و تونکی جیوتی جیوتی جیوتی</p>	<p>پانی سے روزہ کو لاشہ ذوالفقار خاتمین کا لی رات پر گز و زولند</p>







<p>۵۱۲ بادہ بربس کی عورت فوج بہر پیکار کو کھلایا اور کیا دی کہ کشت میں بل تو ملا دینیں من کا قلعہ خراب ہو جائے</p>	<p>۵۱۳ تو کھڑی ہو کر کھڑی ہو کر تو کھڑی ہو کر کھڑی ہو کر تو کھڑی ہو کر کھڑی ہو کر تو کھڑی ہو کر کھڑی ہو کر</p>	<p>۵۱۴ دونا خاندان افغان کا دونا خاندان افغان کا دونا خاندان افغان کا دونا خاندان افغان کا</p>
<p>۵۱۵ شیر خدائے زور ولایت و کھادیا خندق پہل نہ تھا تو اور پان ناویا</p>	<p>۵۱۶ دھمی جو یک سیکس معرہ ہوا دو ریح دہن کے گوہر دہن ہوا</p>	<p>۵۱۷ آؤ نظر نہ وہ جہین قصہ صاف تھا حکمہ نہ وہ چاکھا کہ میدان صاف تھا</p>
<p>۵۱۸ اوس میں کون سے کون سے جو کون سے کون سے کون سے</p>	<p>۵۱۹ اوس میں کون سے کون سے جو کون سے کون سے کون سے</p>	<p>۵۲۰ اوس میں کون سے کون سے جو کون سے کون سے کون سے</p>
<p>۵۲۱ خیر کا وہ دست امام حلیل پر ہے قائم ہیں دو ہوتا ہوں پر جبریل پر ہے</p>	<p>۵۲۲ دہشت سر الامان کی فلک صفا گاہ زمین زمین کے تھے تھر تھر گئی</p>	<p>۵۲۳ میں نے پیر نامہ تھا وہ کسی گارڈ سے لڑتا تھا معرہ میں کیا لڑا ہے</p>
<p>۵۲۴ میں نے پیر نامہ تھا وہ کسی گارڈ سے لڑتا تھا معرہ میں کیا لڑا ہے</p>	<p>۵۲۵ میں نے پیر نامہ تھا وہ کسی گارڈ سے لڑتا تھا معرہ میں کیا لڑا ہے</p>	<p>۵۲۶ میں نے پیر نامہ تھا وہ کسی گارڈ سے لڑتا تھا معرہ میں کیا لڑا ہے</p>
<p>۵۲۷ میں نے پیر نامہ تھا وہ کسی گارڈ سے لڑتا تھا معرہ میں کیا لڑا ہے</p>	<p>۵۲۸ میں نے پیر نامہ تھا وہ کسی گارڈ سے لڑتا تھا معرہ میں کیا لڑا ہے</p>	<p>۵۲۹ میں نے پیر نامہ تھا وہ کسی گارڈ سے لڑتا تھا معرہ میں کیا لڑا ہے</p>

۱۹۱ کے ہونے کو کلامی غنایں میں زور دے کر اپنے تجربے کی شہادتیں ان کے پیش پیش ہیں	۱۹۲ میں نے اپنے ہونے کو میں نے اپنے ہونے کو میں نے اپنے ہونے کو میں نے اپنے ہونے کو	۱۹۳ یارب یہ تیرا بندہ طاعت گزار ہے یارب یہ تیرا بندہ طاعت گزار ہے یارب یہ تیرا بندہ طاعت گزار ہے یارب یہ تیرا بندہ طاعت گزار ہے
سب گھوڑوں کو بندہ قویٰ رہا تھا اک دیکھتا کہ کوہ کواد پر سوار تھا	سب برہنہ ہو گا کوئی جوان اس کے کھلے گی ذوالفقار جب تک سوار ہو	دنیا بہت ذلیل ہے اس کی نگاہ میں جان اپنی صرف کرتا ہے جو حق کی راہ میں
۱۹۴ میں نے اپنے ہونے کو میں نے اپنے ہونے کو میں نے اپنے ہونے کو میں نے اپنے ہونے کو	۱۹۵ میں نے اپنے ہونے کو میں نے اپنے ہونے کو میں نے اپنے ہونے کو میں نے اپنے ہونے کو	۱۹۶ میں نے اپنے ہونے کو میں نے اپنے ہونے کو میں نے اپنے ہونے کو میں نے اپنے ہونے کو
طاری سخاوت فوج پہاڑ کے بیابانوں نگار کوئی جنگ کو اس پہاڑوں	حضرت خدایا ولی کی سپہ سواروں قبضہ میں ذوالفقار کلید ظفر مولیٰ	خادم کوئی جلو میں کھانا رہا رہا تھا اوسدن پیادہ پاشہ دلدل پہاڑ تھا
۱۹۷ میں نے اپنے ہونے کو میں نے اپنے ہونے کو میں نے اپنے ہونے کو میں نے اپنے ہونے کو	۱۹۸ میں نے اپنے ہونے کو میں نے اپنے ہونے کو میں نے اپنے ہونے کو میں نے اپنے ہونے کو	۱۹۹ میں نے اپنے ہونے کو میں نے اپنے ہونے کو میں نے اپنے ہونے کو میں نے اپنے ہونے کو
کی عرض مصطفیٰ کی کیا آقا ہے بندہ مضامین کا امیدوار ہے	بیتاب ہوں میری دعا مستجاب مخیر بن عبدود علی فتح تیار ہے	ذوق حق سو پہاڑ جنگ جہل سنو ملائم نام میں ہی میں خلل سنو

<p>۱۷                  ہنر مند عالمی سبب الیہ وہ فقط علم                  میں کہ جسے جی نہیں سلطان کے کلام                  واقع بن میں سرزد و شیخ عشت غلام                  کہے کی یادوں کہ بدبو کا مقام</p>	<p>۱۸                  یوں دو کر علی کیا پناہ                  آجائے شاید کہ چھین چون                  ہنر بے روئی کی اعادہ پناہ                  چلی جی بس کی پناہ</p>	<p>۱۹                  ہنر مند عالمی سبب الیہ وہ فقط علم                  میں کہ جسے جی نہیں سلطان کے کلام                  واقع بن میں سرزد و شیخ عشت غلام                  کہے کی یادوں کہ بدبو کا مقام</p>
<p>۲۰                  ناسخ تو جان دینے کو آیات آپ سے                  پھر جو کہ دوستی ہی مجھے میرے باپ سے</p>	<p>۲۱                  اتنا تو منہ سے فحش کے کلام غصہ                  ثابت نہ تھا کسی پر کہ دو کار سے</p>	<p>۲۲                  ہنر مند عالمی سبب الیہ وہ فقط علم                  میں کہ جسے جی نہیں سلطان کے کلام                  واقع بن میں سرزد و شیخ عشت غلام                  کہے کی یادوں کہ بدبو کا مقام</p>
<p>۲۳                  جیلد ہر بن ابن عم رسالت پناہ ہر بن                  کہ کا نہ جانو کہ میں شہر الہ ہر بن</p>	<p>۲۴                  کس شخص میں یہ ضرب کس میں                  کہ دو نہ پندیت کا فرشتہ نہیں</p>	<p>۲۵                  ہنر مند عالمی سبب الیہ وہ فقط علم                  میں کہ جسے جی نہیں سلطان کے کلام                  واقع بن میں سرزد و شیخ عشت غلام                  کہے کی یادوں کہ بدبو کا مقام</p>
<p>۲۶                  اوس ضرب سے دو نیم عالمی کی سپر                  سر پر لگا جو زخم جین غصہ تر ہوئی</p>	<p>۲۷                  جس سے خدا نوشی ہو علی کی ہر                  افضل عبادت وہ جہان سے ہر</p>	<p>۲۸                  ہنر مند عالمی سبب الیہ وہ فقط علم                  میں کہ جسے جی نہیں سلطان کے کلام                  واقع بن میں سرزد و شیخ عشت غلام                  کہے کی یادوں کہ بدبو کا مقام</p>

ملہ یونی بک کلاں کلاں ۱۲

<p>مطلع سوم روزی کہ روز قتل آپ کو درویش جو سرخ رو نیم ترانہ میں خمس</p>	<p>علاقہ پاکستان روزی کہ روز قتل آپ کو درویش جو سرخ رو نیم ترانہ میں خمس</p>	<p>علاقہ پاکستان روزی کہ روز قتل آپ کو درویش جو سرخ رو نیم ترانہ میں خمس</p>
<p>پایا جو بھنگی شے نیاز میں لکوار روزہ دار کو ماری نماز میں</p>	<p>کسے کیا شہید امام حجاز کو بابا ابھی تو گھر سے گئے تھے نماز کو</p>	<p>خونسو عباتھی سرخ جرات میں ماستد زعفران رخ پر نور زرد تھلا</p>
<p>علاقہ پاکستان اب کیا تم سب تھی کیا شہید آج کی کوشش سے یہ سب کیا</p>	<p>علاقہ پاکستان اب کیا تم سب تھی کیا شہید آج کی کوشش سے یہ سب کیا</p>	<p>علاقہ پاکستان اب کیا تم سب تھی کیا شہید آج کی کوشش سے یہ سب کیا</p>
<p>فحش ندوی نماز کی اوس زود کو شملادیا لہو میں شہ ذوالفقار کو</p>	<p>غمسے کلچے دونوں کو سید بھنگی چلا کے ہائے بابا کا اور لپٹ گئے</p>	<p>غم میں ہمارے خاک سہو پر اور آؤ گے کل خوش مصطفیٰ کو زہ دنیا میں</p>
<p>علاقہ پاکستان اب کیا تم سب تھی کیا شہید آج کی کوشش سے یہ سب کیا</p>	<p>علاقہ پاکستان اب کیا تم سب تھی کیا شہید آج کی کوشش سے یہ سب کیا</p>	<p>علاقہ پاکستان اب کیا تم سب تھی کیا شہید آج کی کوشش سے یہ سب کیا</p>
<p>گرد و نہ پر میل بیکار اغضب سجدہ میں حق کے قتل امیر عرب ہوا</p>	<p>پیٹو نکو قیغ سے چوڑاؤ تو توبہ ساتھ اب ہر منہ کو کی توبہ</p>	<p>خادم امیدوار ہوا اسکے جواب کا اومر کام تیرا ہوا اب تیرا</p>

<p>۱۲۱۱ کے کہو کہ جس نے غفلت سے نہ دیکھا آتا ہے کہ جگہ پر نہ لگے کہ جس نے گنہگار کے گناہ سے وہ جو ہو وہ عیب میں از غیب میں کیا اول اس کا عیب</p>	<p>۱۲۱۲ چو کہ جس نے غفلت سے نہ دیکھا قد را چو کہ سوئے کہ جس نے فرمایا کہ سوئے کہ جس نے فرعون پس جان کے کو حال</p>	<p>۱۲۱۳ چو کہ جس نے غفلت سے نہ دیکھا مادر سے کہ جس نے جہاد و دفع حمل افسوس کہ جس نے آئندہ سے غیب کیا بابر بابر</p>
<p>۱۲۱۴ فاقہ بین شکر حق سے زبان کی شادی نان جو بن ہمیشہ علی کی غدا ہری</p>	<p>۱۲۱۵ کی عرض خوف سے کہ جتنا نہ گھبرا گر کہ ہو تو جہاں کو بھی لیکھا ہوا</p>	<p>۱۲۱۶ یاں کہ ام غریب عبادت روا نہیں طاعت شاکی بچہ سے و لاؤ کی جانہ</p>
<p>۱۲۱۷ کی غفلت سے کہ جس نے فرمایا کہ جس نے کی غفلت سے کہ جس نے</p>	<p>۱۲۱۸ چو کہ جس نے غفلت سے نہ دیکھا مادر سے کہ جس نے جہاد و دفع حمل افسوس کہ جس نے</p>	<p>۱۲۱۹ چو کہ جس نے غفلت سے نہ دیکھا مادر سے کہ جس نے جہاد و دفع حمل افسوس کہ جس نے</p>
<p>۱۲۲۰ بازو شکر و ن نے گلا رہا مان سے میں نے دعا بد نہ کہی کی زبان</p>	<p>۱۲۲۱ سورہ پھر ہر کہ اس سے الی تھی سحر جلی صدا آسمان سے</p>	<p>۱۲۲۲ مر کہ سہم ترہ ترا اس دم نہ یاد ہے تو ہے کہ تیر خاص علی خانہ زاد ہے</p>
<p>۱۲۲۳ اودو سر سے عید نہ تھا کافر سے کہ جس نے</p>	<p>۱۲۲۴ چو کہ جس نے غفلت سے نہ دیکھا مادر سے کہ جس نے جہاد و دفع حمل افسوس کہ جس نے</p>	<p>۱۲۲۵ چو کہ جس نے غفلت سے نہ دیکھا مادر سے کہ جس نے جہاد و دفع حمل افسوس کہ جس نے</p>
<p>۱۲۲۶ سوار اہل حید میں عالمی تمام تا بہی میں باپ مام پام میں</p>	<p>۱۲۲۷ حید رلقب ملا جو طفلی کے محمد میں دوا و نگہ سے چاہے انور کو محمد میں</p>	<p>۱۲۲۸ آوہن غش چ غش شہ کو ان کے مکاتو جی جس کے دیکھنے وہ ہیں بابا بنگام</p>

سورہ اہل حید و بزرگان

<p>حکایت روئے بوسہ و دل و معشوق و زار موت و زینت و بلبلین و زار بیت و نشانی و زینت و زار زوار و زینت و زینت و زار</p>	<p>حکایت اور سر و سر و سر و سر و سر بیت و زینت و زینت و زار موت و زینت و بلبلین و زار بیت و نشانی و زینت و زار</p>	<p>حکایت خداست کہ کسی کی دل و معشوق تو ایک شمشاد و زینت و زار موت و زینت و بلبلین و زار بیت و نشانی و زینت و زار</p>
<p>یہ سنکے رونے رونے و زوار و زار بارہ پیر علی کے قدم سے لپٹے</p>	<p>شان بہادری ہے تر و زوار و زار اسکا ازل سے ماتھے پر دست چھینکے</p>	<p>افا کا ساتھ تادم مول و زوار و زار سب چہ نہیں چہ چہ چہ چہ چہ چہ</p>
<p>حکایت روئے بوسہ و دل و معشوق و زار موت و زینت و بلبلین و زار بیت و نشانی و زینت و زار زوار و زینت و زینت و زار</p>	<p>حکایت ما تخلص و سر و سر و سر و سر است لال و سر و سر و سر و سر بیت و زینت و زینت و زار موت و زینت و بلبلین و زار</p>	<p>حکایت چون کہ کسی کی دل و معشوق تو ایک شمشاد و زینت و زار موت و زینت و بلبلین و زار بیت و نشانی و زینت و زار</p>
<p>پاس لب و لب و لب و لب و لب و لب مان او کو کہیں بھی نہ مانے</p>	<p>اقت کا دن ہو جو کو قدر و کمال اوس روز میر غلام بہت کام لے گا</p>	<p>روز بروز میر کہ آرائی کیجے پانی ہوا سہ پہر بہت فانی کیجے</p>
<p>حکایت بیت و زینت و زینت و زار موت و زینت و بلبلین و زار بیت و نشانی و زینت و زار زوار و زینت و زینت و زار</p>	<p>حکایت بیت و زینت و زینت و زار موت و زینت و بلبلین و زار بیت و نشانی و زینت و زار زوار و زینت و زینت و زار</p>	<p>حکایت بیت و زینت و زینت و زار موت و زینت و بلبلین و زار بیت و نشانی و زینت و زار زوار و زینت و زینت و زار</p>
<p>یہ بتانہ خدمت حسن خوش صفائین تا تخلص عالم کا نہ دبا او کو مات مین</p>	<p>پیش خدا بزرگ ہے درجہ بزرگ مجلو بھی پاس پہنچا پس نو عین کا</p>	<p>انگو کبھی و ان کو کبھی لب و لب کلیں سون شب آئی تو حالت تبتا ہی</p>





<p>محلہ</p> <p>فصل دوم میں جو چیزیں مذکور ہیں ان کے کمال کا بیان ہے</p> <p>چاند کے نور سے جو کہ چاند کے نور سے جو کہ چاند کے نور سے</p> <p>چاند کے نور سے جو کہ چاند کے نور سے جو کہ چاند کے نور سے</p>	<p>محلہ</p> <p>مشتا کا کہی گئی کہ کمال کا بیان ہے</p> <p>کمال کا کہی گئی کہ کمال کا بیان ہے</p> <p>کمال کا کہی گئی کہ کمال کا بیان ہے</p>	<p>محلہ</p> <p>فصل دوم میں جو چیزیں مذکور ہیں ان کے کمال کا بیان ہے</p> <p>چاند کے نور سے جو کہ چاند کے نور سے جو کہ چاند کے نور سے</p> <p>چاند کے نور سے جو کہ چاند کے نور سے جو کہ چاند کے نور سے</p>
<p>محلہ</p> <p>بازار میں جو کہ کمال کا بیان ہے</p> <p>کمال کا کہی گئی کہ کمال کا بیان ہے</p> <p>کمال کا کہی گئی کہ کمال کا بیان ہے</p>	<p>محلہ</p> <p>اوس میں جو کہ کمال کا بیان ہے</p> <p>کمال کا کہی گئی کہ کمال کا بیان ہے</p> <p>کمال کا کہی گئی کہ کمال کا بیان ہے</p>	<p>محلہ</p> <p>کمال کا کہی گئی کہ کمال کا بیان ہے</p> <p>کمال کا کہی گئی کہ کمال کا بیان ہے</p> <p>کمال کا کہی گئی کہ کمال کا بیان ہے</p>
<p>محلہ</p> <p>سوا کو عدل و داد کے مذکور ہوئے ہیں</p> <p>بازاری میں کمال کا بیان ہے</p> <p>کمال کا کہی گئی کہ کمال کا بیان ہے</p>	<p>محلہ</p> <p>چند لوگوں کا بیان ہے</p> <p>کمال کا کہی گئی کہ کمال کا بیان ہے</p> <p>کمال کا کہی گئی کہ کمال کا بیان ہے</p>	<p>محلہ</p> <p>کمال کا کہی گئی کہ کمال کا بیان ہے</p> <p>کمال کا کہی گئی کہ کمال کا بیان ہے</p> <p>کمال کا کہی گئی کہ کمال کا بیان ہے</p>
<p>محلہ</p> <p>کستی نہیں رائیں خلیق وادار گئی</p> <p>جلد کے بعد میں کہ باب آج مر گیا</p>	<p>محلہ</p> <p>جاری زبان پر نہ کوئی اور حرف ہو</p> <p>مدراجی علمی میں مری عرض ہو</p>	<p>محلہ</p> <p>کستی نہیں رائیں خلیق وادار گئی</p> <p>جلد کے بعد میں کہ باب آج مر گیا</p>

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱  
 ۴۷۲  
 ۴۷۳  
 ۴۷۴  
 ۴۷۵  
 ۴۷۶  
 ۴۷۷  
 ۴۷۸  
 ۴۷۹  
 ۴۸۰  
 ۴۸۱  
 ۴۸۲  
 ۴۸۳  
 ۴۸۴  
 ۴۸۵  
 ۴۸۶  
 ۴۸۷  
 ۴۸۸  
 ۴۸۹  
 ۴۹۰  
 ۴۹۱

۴۹۲۷۹

قطعه  
کتنی تھی فتنہ شناسم میں بار بار تھی  
نیز بڑی بی بی چاٹا شایہ چاہیے  
مست  
یوں بل بیان ہیں تھیں کہ بی بی چاٹا  
آں رسول پیسے بی بی چاہیے  
مست  
آزار تو نہ دو جو جلیست نہ ہو سکے  
کہیں آگ کو گویا چاہیے بی بی چاہیے  
مست  
نور جیو غنہ غنہ سے روشن رہے بی بی چاہیے  
شب کو ایک گھر میں نندہ جیو چاہیے  
بابی  
نا کام کی کا بیاب ہو جیو ہاں  
بقدر فتنہ بی بی چاہیے بی بی چاہیے  
گر کہ نظر منہ سے کیوں نہیں  
نورہ اجی افسانہ بی بی چاہیے بی بی چاہیے

<p>مرثیہ میر انیس کاف خجائے بخت و بخت دریا کی چو سے سیاحی سے نہم نہم جو سب سے نستان چشم کج و کج</p>	<p>مرثیہ میر انیس و ابو کا کا عاصیو نہم نہم جو سب سے نستان چشم کج و کج</p>	<p>مرثیہ میر انیس نہم نہم جو سب سے نستان چشم کج و کج</p>
<p>لیکن کو بیٹھیں جو ملک و ملک عشر عشر ہو نہ قیامت کے ملک</p>	<p>اسلوب نیک کو سنا ہوا سی باکا اک بس ہی تو ہر گیارہ سیلہ بچا</p>	<p>یکتا تھا وہ عبادت رب و دودین کہ رسمی تمام رکوع و سجود میں</p>
<p>مرثیہ میر انیس بوتا ہو کج و کج دوست و دشمن کی دین و اندر دل کو ہوں سے</p>	<p>مرثیہ میر انیس بوتا ہو کج و کج دوست و دشمن کی دین و اندر دل کو ہوں سے</p>	<p>مرثیہ میر انیس بوتا ہو کج و کج دوست و دشمن کی دین و اندر دل کو ہوں سے</p>
<p>لیتا ہوں جب میں نام شاہ و شاہ سو سو طرح کی ملتی ہو لذت زبان کو</p>	<p>میں جنک یا لوج بٹی کی بسا نات قدم رسید آغوش کمر لہر</p>	<p>واہ او س سے زور عیاں القدر قتل و کسے ماتم سے عمر بد و ہوا</p>
<p>مرثیہ میر انیس زور عیاں القدر قتل و کسے ماتم سے عمر بد و ہوا</p>	<p>مرثیہ میر انیس زور عیاں القدر قتل و کسے ماتم سے عمر بد و ہوا</p>	<p>مرثیہ میر انیس زور عیاں القدر قتل و کسے ماتم سے عمر بد و ہوا</p>
<p>حیدریت لا کہ طرح کی شکل کشائی اس نام میں بھری ہوئی شکل کشائی</p>	<p>آگے تو مرخصی کا ترقی تمام ہے ادنی غلام کے لیے اعلیٰ مقام ہے</p>	<p>بہر جو کمال اوست بہر او خدا ہے کہ تار ہے وہ شخص نہ مراد تار ہے</p>

مرثیہ میر انیس  
کاف خجائے بخت و بخت  
دریا کی چو سے سیاحی سے  
نہم نہم جو سب سے نستان  
چشم کج و کج

<p>۱۰          اس کا نام ہے کہ جو بزرگوار          لیکن سنا دے سر کی جیہ بزرگان          سلمان فاسی سے جی کہ بزرگان</p>	<p>۱۱          سب بزرگوار کی جیہ بزرگان          جو بزرگوار کی جیہ بزرگان          جو بزرگوار کی جیہ بزرگان</p>	<p>۱۲          جو بزرگوار کی جیہ بزرگان          جو بزرگوار کی جیہ بزرگان          جو بزرگوار کی جیہ بزرگان</p>
<p>۱۳          لاؤ بنا کنتہ ارکان دین کو          لاؤ علی کو لاؤ سر جانشین کو</p>	<p>۱۴          خیر جو فتح ہو یہ کمان چوڑی          یا مصطفیٰ فقط کرم ذوالجلال</p>	<p>۱۵          کہتے ہیں وقت رزم کبھی جی          پیدا ایشاں وس حسام کی</p>
<p>۱۶          سلمان پس علی کا نائب          پیر کا نائب حسن وایا نائب          ملک کا نائب علی کا نائب</p>	<p>۱۷          سلمان پس علی کا نائب          پیر کا نائب حسن وایا نائب          ملک کا نائب علی کا نائب</p>	<p>۱۸          سلمان پس علی کا نائب          پیر کا نائب حسن وایا نائب          ملک کا نائب علی کا نائب</p>
<p>۱۹          روشن ہو جو بزرگوار          رو کو بر سر نیا چکا بازین پر</p>	<p>۲۰          کہتی تھی یوں کہن پاک امام میں          گویا ایسا ہو میں شجاع و امام میں</p>	<p>۲۱          پھر فتح یاب کیوں نہ ہو وہ کاسات          باندھے رسول حبیبی کر اپنے مات</p>
<p>۲۲          سلمان پس علی کا نائب          پیر کا نائب حسن وایا نائب          ملک کا نائب علی کا نائب</p>	<p>۲۳          سلمان پس علی کا نائب          پیر کا نائب حسن وایا نائب          ملک کا نائب علی کا نائب</p>	<p>۲۴          سلمان پس علی کا نائب          پیر کا نائب حسن وایا نائب          ملک کا نائب علی کا نائب</p>
<p>۲۵          سلمان پس علی کا نائب          پیر کا نائب حسن وایا نائب          ملک کا نائب علی کا نائب</p>	<p>۲۶          سلمان پس علی کا نائب          پیر کا نائب حسن وایا نائب          ملک کا نائب علی کا نائب</p>	<p>۲۷          سلمان پس علی کا نائب          پیر کا نائب حسن وایا نائب          ملک کا نائب علی کا نائب</p>
<p>۲۸          سلمان پس علی کا نائب          پیر کا نائب حسن وایا نائب          ملک کا نائب علی کا نائب</p>	<p>۲۹          سلمان پس علی کا نائب          پیر کا نائب حسن وایا نائب          ملک کا نائب علی کا نائب</p>	<p>۳۰          سلمان پس علی کا نائب          پیر کا نائب حسن وایا نائب          ملک کا نائب علی کا نائب</p>

<p>۱۹۱ دل کی تسکین کا یہی کوئی نسخہ وہ جاننا تھا وہ قدرت پروردگار تھا اوس پر سوار مہرِ نبوت سوار تھا</p>	<p>۱۹۲ واقعہ کا یہ نسخہ سالِ شہین یہاں کی ہر بات میں قلمِ شہین گلاں سیاہی میں جو کچھ لکھا ہے افکارِ علم کے اور کچھ لکھا ہے</p>	<p>۱۹۳ ماہِ شہین کا یہ قلمِ شہین جو آسمانِ کفر پر لکھا ہے چھوٹے ہنس میں بن لیا ہے وہ ایسا نورِ نبوتِ خفا کے کچھ لکھا ہے</p>
<p>۱۹۴ گوڑا نہ تھا وہ قدرت پروردگار تھا اوس پر سوار مہرِ نبوت سوار تھا</p>	<p>۱۹۵ تھا زور اس قدر شہِ عالی شکوہ میں پاسے نشانِ ڈوگی لہن کو میں</p>	<p>۱۹۶ لکھا لی چکر میں وقت اس عکوفہ سے درا پاوے تہ کے آتا ہر طرح کوہ سے</p>
<p>۱۹۷ دیکھ کر اس کو عجب جابینہ ہو گیا جس پر عجب کچھ لکھا ہے منہ اپنا مصطفیٰ کے لئے لکھا ہے عارض پر لکھا ہے</p>	<p>۱۹۸ دیکھ کر اس کو عجب کچھ لکھا ہے جس پر عجب کچھ لکھا ہے منہ اپنا مصطفیٰ کے لئے لکھا ہے عارض پر لکھا ہے</p>	<p>۱۹۹ جاکر دیکھو کہ کس کو عجب لکھا ہے تہ کے آتا ہر طرح کوہ سے درا پاوے تہ کے آتا ہر طرح کوہ سے</p>
<p>۲۰۰ دیکھ کر اس کو عجب کچھ لکھا ہے جس پر عجب کچھ لکھا ہے منہ اپنا مصطفیٰ کے لئے لکھا ہے عارض پر لکھا ہے</p>	<p>۲۰۱ باہر نکل کے وہ جو میں آیا ہمارے چندر نے وہ کہا اوسے کف و افتاد</p>	<p>۲۰۲ پہلے تو کچھ بیان حسبِ او حسبِ او پھر معرکہ میں لکھا ہے مبارک طلب ہوا</p>
<p>۲۰۳ دیکھ کر اس کو عجب کچھ لکھا ہے جس پر عجب کچھ لکھا ہے منہ اپنا مصطفیٰ کے لئے لکھا ہے عارض پر لکھا ہے</p>	<p>۲۰۴ دیکھ کر اس کو عجب کچھ لکھا ہے جس پر عجب کچھ لکھا ہے منہ اپنا مصطفیٰ کے لئے لکھا ہے عارض پر لکھا ہے</p>	<p>۲۰۵ دیکھ کر اس کو عجب کچھ لکھا ہے جس پر عجب کچھ لکھا ہے منہ اپنا مصطفیٰ کے لئے لکھا ہے عارض پر لکھا ہے</p>
<p>۲۰۶ یارِ مری و عا سے اسے نہ کچھ پیشی کے منہ سے کچھ نہ شرمندہ کچھ</p>	<p>۲۰۷ ملعون نے زیرہ پر زہِ جہِ مہر کی رہنچہ آہنی سے کھوپنی چست کی</p>	<p>۲۰۸ اولٹا خدا کے ماتھے نے جہاں میں گہوارے کی طرح سے تھی جنبش نہیں ہو</p>

<p>۵۱۸ حضرت علیؑ کی مروت و جلال فخرت نے اپنے فخر پر ایک کراچی نیچے اوس بعین کی کرتی کی کراچی کا ماسپہ کو شاہ وراثت کے ہاتھ</p>	<p>۵۱۹ بہشت کی ایک کراچی حضرت علیؑ کی مروت و جلال فخرت نے اپنے فخر پر ایک کراچی نیچے اوس بعین کی کرتی کی کراچی کا ماسپہ کو شاہ وراثت کے ہاتھ</p>	<p>۵۲۰ حضرت علیؑ کی مروت و جلال فخرت نے اپنے فخر پر ایک کراچی نیچے اوس بعین کی کرتی کی کراچی کا ماسپہ کو شاہ وراثت کے ہاتھ</p>
<p>اب تک جو زلزلہ سے زمین کا پتہ جاتی ہو گا و زمین کو ضرب مری یاد آتی ہو</p>	<p>یہاں تیغ جا چکی تھی سر شاہ کا جون ساعہ تڑپاں سر شاہ کا</p>	<p>مہرب پہ کچھ تمام نہ ساری لڑائی تھی اونکے تو دھیا نہیں درخیز کشانی تھی</p>
<p>۵۲۱ اب تک جو زلزلہ سے زمین کا پتہ جاتی ہو گا و زمین کو ضرب مری یاد آتی ہو</p>	<p>یہاں تیغ جا چکی تھی سر شاہ کا جون ساعہ تڑپاں سر شاہ کا</p>	<p>مہرب پہ کچھ تمام نہ ساری لڑائی تھی اونکے تو دھیا نہیں درخیز کشانی تھی</p>
<p>۵۲۲ اب تک جو زلزلہ سے زمین کا پتہ جاتی ہو گا و زمین کو ضرب مری یاد آتی ہو</p>	<p>یہاں تیغ جا چکی تھی سر شاہ کا جون ساعہ تڑپاں سر شاہ کا</p>	<p>مہرب پہ کچھ تمام نہ ساری لڑائی تھی اونکے تو دھیا نہیں درخیز کشانی تھی</p>
<p>۵۲۳ اب تک جو زلزلہ سے زمین کا پتہ جاتی ہو گا و زمین کو ضرب مری یاد آتی ہو</p>	<p>یہاں تیغ جا چکی تھی سر شاہ کا جون ساعہ تڑپاں سر شاہ کا</p>	<p>مہرب پہ کچھ تمام نہ ساری لڑائی تھی اونکے تو دھیا نہیں درخیز کشانی تھی</p>
<p>۵۲۴ اب تک جو زلزلہ سے زمین کا پتہ جاتی ہو گا و زمین کو ضرب مری یاد آتی ہو</p>	<p>یہاں تیغ جا چکی تھی سر شاہ کا جون ساعہ تڑپاں سر شاہ کا</p>	<p>مہرب پہ کچھ تمام نہ ساری لڑائی تھی اونکے تو دھیا نہیں درخیز کشانی تھی</p>
<p>۵۲۵ اب تک جو زلزلہ سے زمین کا پتہ جاتی ہو گا و زمین کو ضرب مری یاد آتی ہو</p>	<p>یہاں تیغ جا چکی تھی سر شاہ کا جون ساعہ تڑپاں سر شاہ کا</p>	<p>مہرب پہ کچھ تمام نہ ساری لڑائی تھی اونکے تو دھیا نہیں درخیز کشانی تھی</p>
<p>اب باجان لومہ اچید کے مات کو کافی نہ ایک ضرب مری کاٹنا</p>	<p>عیدی نے یوں کہا کہ ایک گزند ہو مجھ کو افتاب ہر اتر سپند ہو</p>	<p>ہرگز تیرے کام نہ میر قرضی نہ تھا گو وہ خدا نہ تھا نہ خدا نہ تھا</p>

لکھنؤ دہلی علی گڑھ کراچی لاہور

<p>۴۳۴ یار و نسا میر شریف شاہ فدا تھا کیا کیا فدا کی اس حدیں کیا زور و بھار ایک لوگ ہیں خلاصہ کیا کردگار ایکین خد کے واسطے سوچاں گار</p>	<p>۴۳۵ افکار کر کے بزرگوں کے روز دار اوٹھے نماز شب کیے شاد و نوحہ دار تھوڑا سا دم عجب کیا دانا فطرا انسانی عین عین اچھل پھل پھرا</p>	<p>۴۳۶ حضرت شریف پیر گلی گلاب ماتو انکو جو میر شریف کو چھوڑا اب وقت غصہ غضب میر کو چھوڑا کہو اس مقام میں نہیں جان بھڑا</p>
<p>۴۳۷ مسجد میں کس طرح سے عبادت دکھائی ہو سجدہ میں روزہ دار نے تلوار دکھائی ہو سجدہ میں روزہ دار نے تلوار دکھائی ہو</p>	<p>۴۳۸ دل سے نہ تھا آگ سے تو آسمان بھی تھی سامنے احرار شہید تھان بھی تھی سامنے احرار شہید تھان بھی</p>	<p>۴۳۹ دارت تمھارا تب میں شہید جان ہو بس کل کے روز اور علی ہیساں ہو بس کل کے روز اور علی ہیساں ہو</p>
<p>۴۳۸ آئی چو میر کی شہادت میر شریف کلہو مہر سے شہادت میر شریف وہ لائین جان جنگ شہادت میر شریف پیشی سے شہادت میر شریف</p>	<p>۴۳۹ جبار سا خاندان میر شریف تھوڑا سا دم عجب کیا دانا فطرا تھوڑا سا دم عجب کیا دانا فطرا</p>	<p>۴۴۰ نقصہ شریف میر شریف دامن امام کا لیا فطرا میر شریف دامن امام کا لیا فطرا میر شریف</p>
<p>۴۴۱ کیا چاہتی ہو تم کہ علی پر کتاب ہو محشر میں میرے واسطے طو اسیاں ہو محشر میں میرے واسطے طو اسیاں ہو</p>	<p>۴۴۲ میں نے گنگوٹ خواہاں کی ہوئی تھیں باہر کے ہیں میری آل کے بابا کے روتی تھیں باہر کے ہیں میری آل کے بابا کے روتی تھیں</p>	<p>۴۴۳ ری ہو درشت ہو جانو میرین یہ دہریت مت چھو اور مت نوجو گرہن ہو دہریت مت چھو اور مت نوجو گرہن ہو</p>
<p>۴۴۴ سید صاحب خیر صاحب میر شریف روزہ میں میر شریف صاحب میر شریف روزہ میں میر شریف صاحب میر شریف</p>	<p>۴۴۵ کیا کیا نہیں میر شریف صاحب میر شریف کیونکہ میر شریف صاحب میر شریف کیونکہ میر شریف صاحب میر شریف</p>	<p>۴۴۶ اور اس طرح میر شریف صاحب میر شریف اور اس طرح میر شریف صاحب میر شریف اور اس طرح میر شریف صاحب میر شریف</p>
<p>۴۴۷ رو میں جو بیٹیاں کو گمائی ہیں ہو آرزو سبک میں انھوں نے خیرات ہو آرزو سبک میں انھوں نے خیرات</p>	<p>۴۴۸ ہو زندگی جاری جو حینیت آپ کے بہم دونوں بیٹیاں ہوں فدا اپنے آپ کے بہم دونوں بیٹیاں ہوں فدا اپنے آپ کے</p>	<p>۴۴۹ اچھا کالی خواب ناز سے کروا چکا ہوں بابا اکیلے جاتے ہیں ساتھ انکے جوتے بابا اکیلے جاتے ہیں ساتھ انکے جوتے</p>

<p>دو دن علی شہزاد کو دیکھ کر دو دن علی شہزاد کو دیکھ کر دو دن علی شہزاد کو دیکھ کر</p>	<p>دو دن علی شہزاد کو دیکھ کر دو دن علی شہزاد کو دیکھ کر دو دن علی شہزاد کو دیکھ کر</p>	<p>دو دن علی شہزاد کو دیکھ کر دو دن علی شہزاد کو دیکھ کر دو دن علی شہزاد کو دیکھ کر</p>
<p>بہشتیار کرو یا وہ نہیں حکم آگے سے بہشتیار کرو یا وہ نہیں حکم آگے سے بہشتیار کرو یا وہ نہیں حکم آگے سے</p>	<p>خون ہر کا تار ہریش مبارک وان ہوا خون ہر کا تار ہریش مبارک وان ہوا خون ہر کا تار ہریش مبارک وان ہوا</p>	<p>انکھوں نے اشک دو لون کیہ پیر کیے انکھوں نے اشک دو لون کیہ پیر کیے انکھوں نے اشک دو لون کیہ پیر کیے</p>
<p>سجیدین کا کرتی لالہ لالہ لالہ سجیدین کا کرتی لالہ لالہ لالہ سجیدین کا کرتی لالہ لالہ لالہ</p>	<p>دو دن علی شہزاد کو دیکھ کر دو دن علی شہزاد کو دیکھ کر دو دن علی شہزاد کو دیکھ کر</p>	<p>دو دن علی شہزاد کو دیکھ کر دو دن علی شہزاد کو دیکھ کر دو دن علی شہزاد کو دیکھ کر</p>
<p>برہمچاری خدائے علی کے نیاز کو برہمچاری خدائے علی کے نیاز کو برہمچاری خدائے علی کے نیاز کو</p>	<p>گل کرو یا چرخ زمین زلفان کو گل کرو یا چرخ زمین زلفان کو گل کرو یا چرخ زمین زلفان کو</p>	<p>سجیدین کا کرتی لالہ لالہ لالہ سجیدین کا کرتی لالہ لالہ لالہ سجیدین کا کرتی لالہ لالہ لالہ</p>





۱۴  
جملہ دن و نون قہر کجی کجی  
سودین اس وقت کو کجی کجی  
نواہ ہوا کجی کجی کجی کجی

۱۵  
توئی کجی کجی کجی کجی  
کجی کجی کجی کجی  
غلام کجی کجی کجی کجی

۱۶  
کجی کجی کجی کجی  
کجی کجی کجی کجی  
کجی کجی کجی کجی

۱۷  
کجی کجی کجی کجی  
کجی کجی کجی کجی  
کجی کجی کجی کجی

۱۸  
کجی کجی کجی کجی  
کجی کجی کجی کجی  
کجی کجی کجی کجی

۱۹  
کجی کجی کجی کجی  
کجی کجی کجی کجی  
کجی کجی کجی کجی

۲۰  
کجی کجی کجی کجی  
کجی کجی کجی کجی  
کجی کجی کجی کجی

۲۱  
کجی کجی کجی کجی  
کجی کجی کجی کجی  
کجی کجی کجی کجی

۲۲  
کجی کجی کجی کجی  
کجی کجی کجی کجی  
کجی کجی کجی کجی



<p>۱۰</p> <p>افکار و خیالات انسان کو مکمل میں اس کی ہر حرکت و کلمہ و فعل میں</p>	<p>۱۱</p> <p>و افکار و خیالات مقبول ہونے پر سلطان مقرر ہوتا ہے ہر شے کی</p>	<p>۱۲</p> <p>تفصیل سے تفصیل سے تفصیل سے</p>
<p>۱۳</p> <p>اس نام سے دل جانو کہ مرغان پروردگار علی بن</p>	<p>۱۴</p> <p>معراج میں محبوب خدا کام</p>	<p>۱۵</p> <p>احقر کو جگہ پروردگار سے</p>
<p>۱۶</p> <p>کلمہ و خیالات انسان کو مکمل میں اس کی ہر حرکت و کلمہ و فعل میں</p>	<p>۱۷</p> <p>کلمہ و خیالات انسان کو مکمل میں اس کی ہر حرکت و کلمہ و فعل میں</p>	<p>۱۸</p> <p>کلمہ و خیالات انسان کو مکمل میں اس کی ہر حرکت و کلمہ و فعل میں</p>
<p>۱۹</p> <p>خالی کوئی شے اس نام سے خالی کوئی شے</p>	<p>۲۰</p> <p>صحت میں بیجا خالی کوئی شے</p>	<p>۲۱</p> <p>لازم ہو کر منصور ہو کر خالی کوئی شے</p>
<p>۲۲</p> <p>انسان کو مکمل میں اس کی ہر حرکت و کلمہ و فعل میں</p>	<p>۲۳</p> <p>انسان کو مکمل میں اس کی ہر حرکت و کلمہ و فعل میں</p>	<p>۲۴</p> <p>انسان کو مکمل میں اس کی ہر حرکت و کلمہ و فعل میں</p>
<p>۲۵</p> <p>اک بازو پر اور دوسرے کلمہ و خیالات</p>	<p>۲۶</p> <p>یوسف کو کمال یوسف کو کمال کلمہ و خیالات</p>	<p>۲۷</p> <p>خالق کو یہ پروردگار کلمہ و خیالات</p>

<p>۵۱۷</p> <p>سلطان سے فراتے غیہ سلطان کیا ہے کہوں تر شاہ ولایت بجوات علی بد شہنی شمع بیت افندے کہ لا جو بدو دار بخت</p>	<p>۵۱۸</p> <p>نہ بدو من بنی بنی بدو من فرستہ شہنشاہی تہا دار بخت بجوات علی بد شہنی شمع بیت افندے کہ لا جو بدو دار بخت</p>	<p>۵۱۹</p> <p>نہ بدو من بنی بنی بدو من فرستہ شہنشاہی تہا دار بخت بجوات علی بد شہنی شمع بیت افندے کہ لا جو بدو دار بخت</p>
<p>۵۲۰</p> <p>اس میں جو بدو من بنی بنی بہار جو اس کے نہ اور جو اور جو نہ بدو من بنی بنی بدو من فرستہ شہنشاہی تہا دار بخت</p>	<p>۵۲۱</p> <p>نہ بدو من بنی بنی بدو من فرستہ شہنشاہی تہا دار بخت بجوات علی بد شہنی شمع بیت افندے کہ لا جو بدو دار بخت</p>	<p>۵۲۲</p> <p>نہ بدو من بنی بنی بدو من فرستہ شہنشاہی تہا دار بخت بجوات علی بد شہنی شمع بیت افندے کہ لا جو بدو دار بخت</p>
<p>۵۲۳</p> <p>نہ بدو من بنی بنی بدو من فرستہ شہنشاہی تہا دار بخت بجوات علی بد شہنی شمع بیت افندے کہ لا جو بدو دار بخت</p>	<p>۵۲۴</p> <p>نہ بدو من بنی بنی بدو من فرستہ شہنشاہی تہا دار بخت بجوات علی بد شہنی شمع بیت افندے کہ لا جو بدو دار بخت</p>	<p>۵۲۵</p> <p>نہ بدو من بنی بنی بدو من فرستہ شہنشاہی تہا دار بخت بجوات علی بد شہنی شمع بیت افندے کہ لا جو بدو دار بخت</p>
<p>۵۲۶</p> <p>نہ بدو من بنی بنی بدو من فرستہ شہنشاہی تہا دار بخت بجوات علی بد شہنی شمع بیت افندے کہ لا جو بدو دار بخت</p>	<p>۵۲۷</p> <p>نہ بدو من بنی بنی بدو من فرستہ شہنشاہی تہا دار بخت بجوات علی بد شہنی شمع بیت افندے کہ لا جو بدو دار بخت</p>	<p>۵۲۸</p> <p>نہ بدو من بنی بنی بدو من فرستہ شہنشاہی تہا دار بخت بجوات علی بد شہنی شمع بیت افندے کہ لا جو بدو دار بخت</p>

<p>۵۲۰</p> <p>عبودت احسن کی طرف سے وجاہت میں کی گئی ہے جب حضرت محمد کو گستاخوں نے سلام کا شکر ادا کیا تو ان کے</p>	<p>۵۲۱</p> <p>حافظ کا حال ہے اصول کا حال ہے پیشہ کا حال ہے کی طرف سے</p>	<p>۵۲۲</p> <p>یہودیوں کا حال ہے نصرت کا حال ہے نصرت کا حال ہے نصرت کا حال ہے</p>
--	--	--

الضار و مضار سے بھی اور وقت جدا  
یا احمد مختار تھے یا شیر خدائے  
نظروں سے جو غلام نشہ کو بن نہاں تھے  
دل میں بیتاب تھا اور شک رواں تھے

<p>۵۲۳</p> <p>نور کا نور ہے نور کا نور ہے نور کا نور ہے نور کا نور ہے</p>	<p>۵۲۴</p> <p>نور کا نور ہے نور کا نور ہے نور کا نور ہے نور کا نور ہے</p>	<p>۵۲۵</p> <p>نور کا نور ہے نور کا نور ہے نور کا نور ہے نور کا نور ہے</p>
---	---	---

سرخ دل پر لکھا کہ جا پڑے تھے  
احمد کو بچا لیتے تھے اور لڑتے تھے  
موجودہ وہاں مہاب نمبر ہمارا  
اُس فوج کو کافی ہے فقط شیر ہمارا

<p>۵۲۶</p> <p>نور کا نور ہے نور کا نور ہے نور کا نور ہے نور کا نور ہے</p>	<p>۵۲۷</p> <p>نور کا نور ہے نور کا نور ہے نور کا نور ہے نور کا نور ہے</p>	<p>۵۲۸</p> <p>نور کا نور ہے نور کا نور ہے نور کا نور ہے نور کا نور ہے</p>
---	---	---

لیکن نہ گمان نہ سر سر حدیں پر  
پہنچ کر غش گلے کے لئے زمین پر  
بہو بی جو یہ ہر ہوا صد گشت علی بن  
حافظ نے میر کی احمد کے وہی میں

سلاہ شگاہان جمع سکر بنی پادشہ گاہان مدح حضرت شہنشاہ ۱۱۶

<p>مثنوی میرنیش وہ کجی مثنوی میرنیش کیونکہ مثنوی میرنیش کیونکہ مثنوی میرنیش</p>	<p>مثنوی میرنیش وہ کجی مثنوی میرنیش کیونکہ مثنوی میرنیش کیونکہ مثنوی میرنیش</p>	<p>مثنوی میرنیش وہ کجی مثنوی میرنیش کیونکہ مثنوی میرنیش کیونکہ مثنوی میرنیش</p>
<p>یارب نہ جدا ہوئیں رسول اور سر یارب نہ چل کہ چو تل عدا</p>	<p>جان اگر گویا تن بیاہیں علی جلد لے کرے دور کے قدموں پہی</p>	<p>یان بکھلے تے بنگ لاو جو کوئی ناقد یہ فقط آپ سر اور گے علی ہر</p>
<p>یارب تو اوستے کجی مثنوی میرنیش یارب تو اوستے کجی مثنوی میرنیش</p>	<p>یارب تو اوستے کجی مثنوی میرنیش یارب تو اوستے کجی مثنوی میرنیش</p>	<p>یارب تو اوستے کجی مثنوی میرنیش یارب تو اوستے کجی مثنوی میرنیش</p>
<p>نانا کے جوہر کی خبر بانیگے دونوں جینے کے نہیں اردو کے مٹانے کے دونوں</p>	<p>دیکھا مری مٹاوی سے نہ تو گے سب کھارے زعفران مجھے چھو گے سب</p>	<p>پہل تینوں کے چون برق و شل تھیں چنگار یونہی سے نیرنگے پیکان تھیں</p>
<p>مثنوی میرنیش مثنوی میرنیش مثنوی میرنیش</p>	<p>مثنوی میرنیش مثنوی میرنیش مثنوی میرنیش</p>	<p>مثنوی میرنیش مثنوی میرنیش مثنوی میرنیش</p>
<p>بیتا بہن فروغ رسول مٹی کی ارباب تھیں طاقت نہیں شیر مٹی کی</p>	<p>آنا تھا کئی بار خوشی میری سرین بوچھے تری انفت مٹا کوئی روح امیں</p>	<p>ٹاپو سے قدم کھانتے تھے گاؤں میں غل نعرہ کھاجا تھا چھوڑنا ہرگز</p>





<p>۴۴          کیست این که در این عالم          از تو بگریزد و از تو بگریزد          بی طوفان غبار غبار          کیست این که در این عالم          از تو بگریزد و از تو بگریزد</p>	<p>۴۵          بر بیات فلک و فلک          کو را بپای تو بگریزد          منظر و منظر آن که          از راه غریب جان تو بگریزد</p>	<p>۴۶          از تو بگریزد و از تو بگریزد          از تو بگریزد و از تو بگریزد          از تو بگریزد و از تو بگریزد          از تو بگریزد و از تو بگریزد</p>
<p>باطل کیست حق ظلم است          آتش بھی تو در آواز جلائے کو علی کا</p>	<p>رستی تو او و هر رستی تو          سر قدس او و هر سر قدس تو</p>	<p>او شخص بطلان نام و نسب          و رندیش هر دل محتاج به دل</p>
<p>۴۷          هر چه بود و هر چه بود          مانع بطلان است و هر چه بود          جابجا بود و هر چه بود          از تو بگریزد و از تو بگریزد</p>	<p>۴۸          تو یک حقیقتی          چو حقیقت جان تو بگریزد          فرزند من و هر چه بود          از تو بگریزد و از تو بگریزد</p>	<p>۴۹          طالب نبیند و هر چه بود          از تو بگریزد و از تو بگریزد          از تو بگریزد و از تو بگریزد          از تو بگریزد و از تو بگریزد</p>
<p>اوس در کتله دگ لای بی چو چو کی          چالائی دو ملای بر رسول عربی کی</p>	<p>جب کرنی می آه تو جلائے          رو که کسی از رسالت جانے تھے</p>	<p>آگاه به حق سکرم و ش          و رندیش چو هر سو تو بگریزد</p>
<p>۵۰          هر چه بود و هر چه بود          از تو بگریزد و از تو بگریزد          از تو بگریزد و از تو بگریزد          از تو بگریزد و از تو بگریزد</p>	<p>۵۱          هر چه بود و هر چه بود          از تو بگریزد و از تو بگریزد          از تو بگریزد و از تو بگریزد          از تو بگریزد و از تو بگریزد</p>	<p>۵۲          هر چه بود و هر چه بود          از تو بگریزد و از تو بگریزد          از تو بگریزد و از تو بگریزد          از تو بگریزد و از تو بگریزد</p>
<p>وہ سیدہ جبروت تشریف تو نہیں پر          سر شایہ تھار و این عرش برین پر</p>	<p>کس شخص نے دست ہم اسیر نہ اٹھایا          اُس صاحب شاکر نے گھر نہ اٹھایا</p>	<p>مسلمان ہرین بیان تو نہیں پر          چاہا جو مانا گھر تو نہیں پر</p>



<p>۷۸</p> <p>کیا فتنہ کیا خطر کیا فتنہ وہی کہ فتنہ نہ کرے کہ فتنہ وہی کہ فتنہ نہ کرے کہ فتنہ</p>	<p>۷۹</p> <p>وہی کہ فتنہ نہ کرے کہ فتنہ وہی کہ فتنہ نہ کرے کہ فتنہ وہی کہ فتنہ نہ کرے کہ فتنہ</p>	<p>۸۰</p> <p>وہی کہ فتنہ نہ کرے کہ فتنہ وہی کہ فتنہ نہ کرے کہ فتنہ وہی کہ فتنہ نہ کرے کہ فتنہ</p>
<p>۸۱</p> <p>وہی کہ فتنہ نہ کرے کہ فتنہ وہی کہ فتنہ نہ کرے کہ فتنہ وہی کہ فتنہ نہ کرے کہ فتنہ</p>	<p>۸۲</p> <p>وہی کہ فتنہ نہ کرے کہ فتنہ وہی کہ فتنہ نہ کرے کہ فتنہ وہی کہ فتنہ نہ کرے کہ فتنہ</p>	<p>۸۳</p> <p>وہی کہ فتنہ نہ کرے کہ فتنہ وہی کہ فتنہ نہ کرے کہ فتنہ وہی کہ فتنہ نہ کرے کہ فتنہ</p>
<p>۸۴</p> <p>وہی کہ فتنہ نہ کرے کہ فتنہ وہی کہ فتنہ نہ کرے کہ فتنہ وہی کہ فتنہ نہ کرے کہ فتنہ</p>	<p>۸۵</p> <p>وہی کہ فتنہ نہ کرے کہ فتنہ وہی کہ فتنہ نہ کرے کہ فتنہ وہی کہ فتنہ نہ کرے کہ فتنہ</p>	<p>۸۶</p> <p>وہی کہ فتنہ نہ کرے کہ فتنہ وہی کہ فتنہ نہ کرے کہ فتنہ وہی کہ فتنہ نہ کرے کہ فتنہ</p>
<p>۸۷</p> <p>وہی کہ فتنہ نہ کرے کہ فتنہ وہی کہ فتنہ نہ کرے کہ فتنہ وہی کہ فتنہ نہ کرے کہ فتنہ</p>	<p>۸۸</p> <p>وہی کہ فتنہ نہ کرے کہ فتنہ وہی کہ فتنہ نہ کرے کہ فتنہ وہی کہ فتنہ نہ کرے کہ فتنہ</p>	<p>۸۹</p> <p>وہی کہ فتنہ نہ کرے کہ فتنہ وہی کہ فتنہ نہ کرے کہ فتنہ وہی کہ فتنہ نہ کرے کہ فتنہ</p>

<p>۴۸ انسان سے زیادہ ہوشیار اور بصیرت مند ہے کہ جس نے اس کو جو کچھ دیا ہے اس سے بے نیاز ہو کر اپنے آپ کو بے نیاز کر دیا ہے۔</p>	<p>۴۹ مختار ہوں جو چاہوں وہاں خدا میں مقبول عاہد فرما دے گا کہ خدا میں</p>	<p>۵۰ حق راضی ہو خوش ہوتے رسول عمل ہی ہو جو دے مجھے کس سے کفارہ شکنی ہو</p>
<p>۵۱ کسی کو دیکھو کہ اس نے اپنے آپ کو بے نیاز کر دیا ہے۔</p>	<p>۵۲ مختار ہوں جو چاہوں وہاں خدا میں مقبول عاہد فرما دے گا کہ خدا میں</p>	<p>۵۳ حق راضی ہو خوش ہوتے رسول عمل ہی ہو جو دے مجھے کس سے کفارہ شکنی ہو</p>
<p>۵۴ کسی کو دیکھو کہ اس نے اپنے آپ کو بے نیاز کر دیا ہے۔</p>	<p>۵۵ مختار ہوں جو چاہوں وہاں خدا میں مقبول عاہد فرما دے گا کہ خدا میں</p>	<p>۵۶ حق راضی ہو خوش ہوتے رسول عمل ہی ہو جو دے مجھے کس سے کفارہ شکنی ہو</p>
<p>۵۷ کسی کو دیکھو کہ اس نے اپنے آپ کو بے نیاز کر دیا ہے۔</p>	<p>۵۸ مختار ہوں جو چاہوں وہاں خدا میں مقبول عاہد فرما دے گا کہ خدا میں</p>	<p>۵۹ حق راضی ہو خوش ہوتے رسول عمل ہی ہو جو دے مجھے کس سے کفارہ شکنی ہو</p>
<p>۶۰ کسی کو دیکھو کہ اس نے اپنے آپ کو بے نیاز کر دیا ہے۔</p>	<p>۶۱ مختار ہوں جو چاہوں وہاں خدا میں مقبول عاہد فرما دے گا کہ خدا میں</p>	<p>۶۲ حق راضی ہو خوش ہوتے رسول عمل ہی ہو جو دے مجھے کس سے کفارہ شکنی ہو</p>
<p>۶۳ کسی کو دیکھو کہ اس نے اپنے آپ کو بے نیاز کر دیا ہے۔</p>	<p>۶۴ مختار ہوں جو چاہوں وہاں خدا میں مقبول عاہد فرما دے گا کہ خدا میں</p>	<p>۶۵ حق راضی ہو خوش ہوتے رسول عمل ہی ہو جو دے مجھے کس سے کفارہ شکنی ہو</p>
<p>۶۶ کسی کو دیکھو کہ اس نے اپنے آپ کو بے نیاز کر دیا ہے۔</p>	<p>۶۷ مختار ہوں جو چاہوں وہاں خدا میں مقبول عاہد فرما دے گا کہ خدا میں</p>	<p>۶۸ حق راضی ہو خوش ہوتے رسول عمل ہی ہو جو دے مجھے کس سے کفارہ شکنی ہو</p>
<p>۶۹ کسی کو دیکھو کہ اس نے اپنے آپ کو بے نیاز کر دیا ہے۔</p>	<p>۷۰ مختار ہوں جو چاہوں وہاں خدا میں مقبول عاہد فرما دے گا کہ خدا میں</p>	<p>۷۱ حق راضی ہو خوش ہوتے رسول عمل ہی ہو جو دے مجھے کس سے کفارہ شکنی ہو</p>
<p>۷۲ کسی کو دیکھو کہ اس نے اپنے آپ کو بے نیاز کر دیا ہے۔</p>	<p>۷۳ مختار ہوں جو چاہوں وہاں خدا میں مقبول عاہد فرما دے گا کہ خدا میں</p>	<p>۷۴ حق راضی ہو خوش ہوتے رسول عمل ہی ہو جو دے مجھے کس سے کفارہ شکنی ہو</p>
<p>۷۵ کسی کو دیکھو کہ اس نے اپنے آپ کو بے نیاز کر دیا ہے۔</p>	<p>۷۶ مختار ہوں جو چاہوں وہاں خدا میں مقبول عاہد فرما دے گا کہ خدا میں</p>	<p>۷۷ حق راضی ہو خوش ہوتے رسول عمل ہی ہو جو دے مجھے کس سے کفارہ شکنی ہو</p>
<p>۷۸ کسی کو دیکھو کہ اس نے اپنے آپ کو بے نیاز کر دیا ہے۔</p>	<p>۷۹ مختار ہوں جو چاہوں وہاں خدا میں مقبول عاہد فرما دے گا کہ خدا میں</p>	<p>۸۰ حق راضی ہو خوش ہوتے رسول عمل ہی ہو جو دے مجھے کس سے کفارہ شکنی ہو</p>

۴۸



<p>۱۰۰ غلط گزینہ میں ہوتا ہے جس سے شہرہ گرا کر غلط گزینہ میں ہوتا ہے جس سے شہرہ گرا کر غلط گزینہ میں ہوتا ہے جس سے شہرہ گرا کر غلط گزینہ میں ہوتا ہے جس سے شہرہ گرا کر</p>	<p>۱۰۰ کھنڈے میں لگا کر دھونڈو پتھر کی طرح کھنڈے میں لگا کر دھونڈو پتھر کی طرح کھنڈے میں لگا کر دھونڈو پتھر کی طرح کھنڈے میں لگا کر دھونڈو پتھر کی طرح</p>	<p>۱۰۰ ایک ایک کھنڈے میں لگا کر دھونڈو پتھر کی طرح ایک ایک کھنڈے میں لگا کر دھونڈو پتھر کی طرح ایک ایک کھنڈے میں لگا کر دھونڈو پتھر کی طرح ایک ایک کھنڈے میں لگا کر دھونڈو پتھر کی طرح</p>
<p>اب دوست شکر گنج لو شہاویں گئے شکر اب دوست شکر گنج لو شہاویں گئے شکر اب دوست شکر گنج لو شہاویں گئے شکر اب دوست شکر گنج لو شہاویں گئے شکر</p>	<p>آواز یہ آتی ہے تو بول عذرا کی آواز یہ آتی ہے تو بول عذرا کی آواز یہ آتی ہے تو بول عذرا کی آواز یہ آتی ہے تو بول عذرا کی</p>	<p>کچھ کو کر زبان پر نہیں ہر طاعت حق کچھ کو کر زبان پر نہیں ہر طاعت حق کچھ کو کر زبان پر نہیں ہر طاعت حق کچھ کو کر زبان پر نہیں ہر طاعت حق</p>
<p>۱۰۰ بہترین زمانہ میں ہو کر فتنہ بجان بہترین زمانہ میں ہو کر فتنہ بجان بہترین زمانہ میں ہو کر فتنہ بجان بہترین زمانہ میں ہو کر فتنہ بجان</p>	<p>۱۰۰ میں لگتی تھی تو میری ہر طرف سے میں لگتی تھی تو میری ہر طرف سے میں لگتی تھی تو میری ہر طرف سے میں لگتی تھی تو میری ہر طرف سے</p>	<p>۱۰۰ میں لگتی تھی تو میری ہر طرف سے میں لگتی تھی تو میری ہر طرف سے میں لگتی تھی تو میری ہر طرف سے میں لگتی تھی تو میری ہر طرف سے</p>
<p>نہ گزین اب کون ولا سا بعین دیگا نہ گزین اب کون ولا سا بعین دیگا نہ گزین اب کون ولا سا بعین دیگا نہ گزین اب کون ولا سا بعین دیگا</p>	<p>بچہ ہے بولتے تھے مادر فقیدہ جگر سے بچہ ہے بولتے تھے مادر فقیدہ جگر سے بچہ ہے بولتے تھے مادر فقیدہ جگر سے بچہ ہے بولتے تھے مادر فقیدہ جگر سے</p>	<p>ہوش ناہر جیکے ہیں جہنم مڑو گنا ہوش ناہر جیکے ہیں جہنم مڑو گنا ہوش ناہر جیکے ہیں جہنم مڑو گنا ہوش ناہر جیکے ہیں جہنم مڑو گنا</p>
<p>۱۰۰ اس غلط گزینہ میں ہوتا ہے جس سے شہرہ گرا کر اس غلط گزینہ میں ہوتا ہے جس سے شہرہ گرا کر اس غلط گزینہ میں ہوتا ہے جس سے شہرہ گرا کر اس غلط گزینہ میں ہوتا ہے جس سے شہرہ گرا کر</p>	<p>۱۰۰ بیدار ہوئے خواب سے نہ لگ کر نہ لگ کر بیدار ہوئے خواب سے نہ لگ کر نہ لگ کر بیدار ہوئے خواب سے نہ لگ کر نہ لگ کر بیدار ہوئے خواب سے نہ لگ کر نہ لگ کر</p>	<p>۱۰۰ بیدار ہوئے خواب سے نہ لگ کر نہ لگ کر بیدار ہوئے خواب سے نہ لگ کر نہ لگ کر بیدار ہوئے خواب سے نہ لگ کر نہ لگ کر بیدار ہوئے خواب سے نہ لگ کر نہ لگ کر</p>
<p>سجیدین کسی نے اسداوند کو مارا سجیدین کسی نے اسداوند کو مارا سجیدین کسی نے اسداوند کو مارا سجیدین کسی نے اسداوند کو مارا</p>	<p>خون ہو گیا سجیدین کی کھنڈے میں خون ہو گیا سجیدین کی کھنڈے میں خون ہو گیا سجیدین کی کھنڈے میں خون ہو گیا سجیدین کی کھنڈے میں</p>	<p>بیم گھر میں رہو جو خبر کی دیکھی ہے بیم گھر میں رہو جو خبر کی دیکھی ہے بیم گھر میں رہو جو خبر کی دیکھی ہے بیم گھر میں رہو جو خبر کی دیکھی ہے</p>

فراق

خداوند منم از دوری تو فراق  
خداوند منم از دوری تو فراق  
خداوند منم از دوری تو فراق  
خداوند منم از دوری تو فراق

فراق

خداوند منم از دوری تو فراق  
خداوند منم از دوری تو فراق  
خداوند منم از دوری تو فراق  
خداوند منم از دوری تو فراق

فراق

خداوند منم از دوری تو فراق  
خداوند منم از دوری تو فراق  
خداوند منم از دوری تو فراق  
خداوند منم از دوری تو فراق

اس سرن میں شبنمی کا عین دل غویا  
روز و نوبت غازی کو ترستہ قتل کیا ہے

چاہتا ہوں بندہ سے رسی کے رہا ہوں  
تم کو لہو و ماتھا اس کے میں عقدہ شہوان

قاتل یہ احسان تھا جس کو کوی کا  
پانی سے شربت رہا و زندہ اوسی کا

فراق

خداوند منم از دوری تو فراق  
خداوند منم از دوری تو فراق  
خداوند منم از دوری تو فراق  
خداوند منم از دوری تو فراق

فراق

خداوند منم از دوری تو فراق  
خداوند منم از دوری تو فراق  
خداوند منم از دوری تو فراق  
خداوند منم از دوری تو فراق

فراق

خداوند منم از دوری تو فراق  
خداوند منم از دوری تو فراق  
خداوند منم از دوری تو فراق  
خداوند منم از دوری تو فراق

کیا میری خطا تھی جو ستایا مجھے تو نے  
کس جہرم پہ یہ وار لگایا مجھے تو نے

کی اسنے بڑائی تو ضر کیا ہمارا  
دشمن پر کرین صدمہ شیلو ہمارا

رحم آید دل میں یہ شعلات تھی شعلہ  
پہا ساری کیا فیج لوات کوئی کے

فراق

خداوند منم از دوری تو فراق  
خداوند منم از دوری تو فراق  
خداوند منم از دوری تو فراق  
خداوند منم از دوری تو فراق

فراق

خداوند منم از دوری تو فراق  
خداوند منم از دوری تو فراق  
خداوند منم از دوری تو فراق  
خداوند منم از دوری تو فراق

فراق

خداوند منم از دوری تو فراق  
خداوند منم از دوری تو فراق  
خداوند منم از دوری تو فراق  
خداوند منم از دوری تو فراق

بیکس کی پیار ہو جو سوال دوسرے  
مارا مجھے کیوں کے سپرد خدا کے

جو کھا لوٹن کھا تو ہی ہو جا تو اسکو  
پیا سا ہو تو پانی سے تر سا تو اسکو

ظالم ہوں برابر میں جب کے طے ہے  
اک سی تھی اور بارہا سیر فرمے کرتے









<p>۵۱</p> <p>دلِ فانی فانی نہیں تھا کہ گویا اکدن تو فتنہ کی ہو گئی کج گویا او کی دین نہ تھی نہ تھی نہ تھی ربا سوا دین نہیں نہ تھی نہ تھی</p>	<p>۵۲</p> <p>کچھ تیرے پاس کوئی تھا مطلقاً گدیش میں نہ ہوئی کوئی تیرا جو تو دے دے جانتے تھے اکا جی تیری شہین دے فاطمہ کی</p>	<p>۵۳</p> <p>محتاج تیرا کوئی تھا نہ تھا فانے میں دین تیرا کچھ کیسا دے تیری کوئی تیرا کچھ کیسا دے تیری کوئی تیرا کچھ کیسا</p>
<p>گو میں محمد عربی کی عمر یہ ہوں حق کی کینز وہ بھی دین بھی کینز ہوں</p>	<p>سو قے میں شغل طاعت رپ و دو دل میں خد کی مانتی لب پر دو</p>	<p>سینہ میں دل علانی و نیاسے پاک تھا کوہ طلا بھی سامنے نہ تھے کے خاک تھا</p>
<p>۵۴</p> <p>سماں کے چاند جب جھانک ایک سے فاطمہ کی سی کیا بیان شہ اختیار نہ کرے کوئی بھی کیا کیا علی کو بھی ہو آسمان</p>	<p>۵۵</p> <p>کتنے گئے تھے سونے کی بجائے روز سے تیرا فاطمہ کو یاد کیا نہ تھی تیری پائی کی کیا نہ تھی تیری پائی کی کیا</p>	<p>۵۶</p> <p>کچھ کو ایک راوی نہیں تھی نہ تھی تیری پائی کی کیا ایک ایک کے لگاتار گمان ایک ایک کے لگاتار گمان</p>
<p>اگر سوچو اسے آگہ میں شہ کی زہر کی بیکسی پوچھی نے آہ کی</p>	<p>غافل کیا بتوں کو راحت کے واسطے بھجوا دیا فرشتوں کو خدمت کے واسطے</p>	<p>ایمان بھی لاکچھ پھر فرشتوں نہیں تھے کپڑے بناؤں اتنی بھی طاقت نہیں تھی</p>
<p>۵۷</p> <p>جسٹ اسی دن کے شہ کی اگر کہ بعد اسے تو تیری پوچھ سب تیری فاطمہ کی پوچھ سب تیری فاطمہ کی</p>	<p>۵۸</p> <p>اگر فخر تیرا تو تیری اگر فخر تیرا تو تیری اگر فخر تیرا تو تیری اگر فخر تیرا تو تیری</p>	<p>۵۹</p> <p>اچھا بے وفا ہے تیری اچھا بے وفا ہے تیری اچھا بے وفا ہے تیری اچھا بے وفا ہے تیری</p>
<p>خادم بھی کوئی تھا مرے نور عین کا پرہل رہا تھا آپسے جیوا لاسین کا</p>	<p>میکال کے ترق میں ہیں بدے شول پیش خدایہ رتبہ میں ہیں سول</p>	<p>سزاج دین سے اپنا عمارت دیا اوسے سید کے بعد سعد نے جامہ دیا اوسے</p>



<p>۱۲۴۵ سلمان کا بچہ پیدا ہوا تھا تھا اس کا بچہ نہ لیا گیا کھانا دیا گیا تو بڑا لاوا دیا گیا نہ لیا گیا</p>	<p>۱۲۴۶ سلمان کا بچہ پیدا ہوا تھا تھا اس کا بچہ نہ لیا گیا کھانا دیا گیا تو بڑا لاوا دیا گیا نہ لیا گیا</p>	<p>۱۲۴۷ سلمان کا بچہ پیدا ہوا تھا تھا اس کا بچہ نہ لیا گیا کھانا دیا گیا تو بڑا لاوا دیا گیا نہ لیا گیا</p>
<p>۱۲۴۸ فاطمہ بنت رسول کو بھی مرضی کو بھی حیرت ہوئی تھی کو بھی شریف لگو بھی</p>	<p>۱۲۴۹ لو کہیں کو یہ لڑ تو خوش تھا وہ ہو گا تو اس کا بچہ بھی چاہا پھر انے دو</p>	<p>۱۲۵۰ پر تھیں یہ نا تو ان کہ بدن تھو تھو نہ ہر اکو مارے ضعف کے فتنے فتنے</p>
<p>۱۲۵۱ اوٹھ گیا کہ بچہ لیا گیا دیکھا کہ فاطمہ بنت رسول کو کھانا دیا گیا تو بڑا لاوا دیا گیا نہ لیا گیا</p>	<p>۱۲۵۲ کر تھیں ان کے دل کو وہ فتنے تھو تھو تھو تھو تھو تھو تھو تھو</p>	<p>۱۲۵۳ فاطمہ بنت رسول کو بھی مرضی کو بھی حیرت ہوئی تھی کو بھی شریف لگو بھی</p>
<p>۱۲۵۴ فاطمہ بنت رسول کو بھی مرضی کو بھی حیرت ہوئی تھی کو بھی شریف لگو بھی</p>	<p>۱۲۵۵ جو پس چکا کہ عاؤنہ احمدی کی کان کو صد مہ نہ ہو چکا کہ تھو تھو تھو تھو</p>	<p>۱۲۵۶ وینا میں لوگ کھاتے ہیں بے ہوشی وہ دن کے بعد بیان ہوئی تدبیر کھانگی</p>
<p>۱۲۵۷ اوٹھ گیا کہ بچہ لیا گیا دیکھا کہ فاطمہ بنت رسول کو کھانا دیا گیا تو بڑا لاوا دیا گیا نہ لیا گیا</p>	<p>۱۲۵۸ کر تھیں ان کے دل کو وہ فتنے تھو تھو تھو تھو تھو تھو تھو تھو</p>	<p>۱۲۵۹ فاطمہ بنت رسول کو بھی مرضی کو بھی حیرت ہوئی تھی کو بھی شریف لگو بھی</p>
<p>۱۲۶۰ راضی ہوں میں تو جو کہ رضا علی لیکن حسن حسین کی حالت تباہ ہو</p>	<p>۱۲۶۱ بولیں بولیں کہیں کیا رو انہیں سائل کا کیا خدا ہو ہمارا خدا نہیں</p>	<p>۱۲۶۲ کھا کے سنا رقیہ میں سال و ماہ ہو کیا عجب جو حق تھیں عطا کر</p>

<p>مرثیہ گو دین چن چن چن چن چن چن اسی یہ حال رسول خدا کے لئے اسی رشتہ العباد کے لئے</p>	<p>مرثیہ اس تیرا کیا غم ہے جو غم ہے خدا سے ہے جو غم ہے خدا سے ہے جو غم ہے</p>	<p>مرثیہ خدا سے ہے جو غم ہے خدا سے ہے جو غم ہے خدا سے ہے جو غم ہے</p>
<p>اسودگی ہو سارے زمانے کے واسطے آل رسول ہو نہیں کھانے کے واسطے</p>	<p>دنیا میں آج کو اسے عیش کیسے نہیں پہر فاطمہ کے واسطے عقیقہ کیسے نہیں</p>	<p>اس فاقہ کش کے چہرے کے بیاکھڑ گئے آب و گہر تر توں کاویہ ان کر گئے</p>
<p>مرثیہ دو کو تو تو تو تو تو تو تو تو تو دو کو تو تو تو تو تو تو تو تو تو</p>	<p>مرثیہ دو کو تو تو تو تو تو تو تو تو تو دو کو تو تو تو تو تو تو تو تو تو</p>	<p>مرثیہ دو کو تو تو تو تو تو تو تو تو تو دو کو تو تو تو تو تو تو تو تو تو</p>
<p>صدے عجب گذرے ہیں اس باقیہ میں فاقہ بین تین روز سے پتھر کی کینہ پر</p>	<p>محبوب کبریا سپاہ گھر سے اٹھ گیا ساہیہ تھا جسکا سر پڑی ہر اوٹھ گیا</p>	<p>بند اکھین دل میں پارتا پناہ کی لکھنے سے سر بھی جو اٹھایا تو آہ کی</p>
<p>مرثیہ خدا سے ہے جو غم ہے خدا سے ہے جو غم ہے خدا سے ہے جو غم ہے</p>	<p>مرثیہ خدا سے ہے جو غم ہے خدا سے ہے جو غم ہے خدا سے ہے جو غم ہے</p>	<p>مرثیہ خدا سے ہے جو غم ہے خدا سے ہے جو غم ہے خدا سے ہے جو غم ہے</p>
<p>رہے یہ کب تک ہم کو جو آئے واسطے لانا یہ مجھے بھی ہر زہر کے واسطے</p>	<p>ہر ہی ہر صبح و شام لکھتے ہوتے درمیری شفقت سے پوچھتے نہیں اگر زہر میری</p>	<p>لاؤں کہاں سے آہ دو عالم کے شاہ کو سو سے زمین میں چہرے کے اس بنگاہ کو</p>

<p>۱۰۰</p> <p>فانی کی بوجی جی پناہ ساریاں گیاں کی بوجی جی پناہ ساریاں میں نے جی جی پناہ ساریاں میں نے جی جی پناہ ساریاں</p>	<p>۱۰۱</p> <p>مانند سید غلام سے تھک ساریاں روٹی جی جی پناہ ساریاں جیانی چاہو مار کے چلائی فاطمہ جیانی چاہو مار کے چلائی فاطمہ</p>	<p>۱۰۲</p> <p>پتھر کی کوئی پناہ ساریاں پتھر کی کوئی پناہ ساریاں پتھر کی کوئی پناہ ساریاں پتھر کی کوئی پناہ ساریاں</p>
<p>دینکے دروغ سے پھرتے نہیں تھے پاس اپنے بابا جان ہلاتے نہیں تھے</p>	<p>یا شاہ خلیفہ ملک مری آج ہو گئی بڑی تمھاری قوت کو محتاج ہو گئی</p>	<p>راقت ہوئی مرہبط جو اوس انگارے بکلی بچی کے دست مبارک مرا رستے</p>
<p>۱۰۳</p> <p>تجربہ نہ کھانے تھی کچھ خاصا تجربہ نہ کھانے تھی کچھ خاصا تجربہ نہ کھانے تھی کچھ خاصا تجربہ نہ کھانے تھی کچھ خاصا</p>	<p>۱۰۴</p> <p>لڑائی میں جی جی پناہ ساریاں لڑائی میں جی جی پناہ ساریاں لڑائی میں جی جی پناہ ساریاں لڑائی میں جی جی پناہ ساریاں</p>	<p>۱۰۵</p> <p>پتھر کی کوئی پناہ ساریاں پتھر کی کوئی پناہ ساریاں پتھر کی کوئی پناہ ساریاں پتھر کی کوئی پناہ ساریاں</p>
<p>نور غرض سے غرض میں نہ رہے کام گر کام نہ آتا تو کر چم سے کام</p>	<p>مردو ری کر کے لاتے تھے سو وہ جی جی نہ ہر انھما سے ملے ہر طرح لٹ گئی</p>	<p>مردو نہ پنے سننے سننے کے ثور و نشور کو نزدیک تھا کہ بچوں کے سرفاں صور کو</p>
<p>۱۰۶</p> <p>اس میں سے پتھر کی کوئی پناہ ساریاں اس میں سے پتھر کی کوئی پناہ ساریاں اس میں سے پتھر کی کوئی پناہ ساریاں اس میں سے پتھر کی کوئی پناہ ساریاں</p>	<p>۱۰۷</p> <p>خود راوی جی جی پناہ ساریاں خود راوی جی جی پناہ ساریاں خود راوی جی جی پناہ ساریاں خود راوی جی جی پناہ ساریاں</p>	<p>۱۰۸</p> <p>پتھر کی کوئی پناہ ساریاں پتھر کی کوئی پناہ ساریاں پتھر کی کوئی پناہ ساریاں پتھر کی کوئی پناہ ساریاں</p>
<p>بس چل سکا نہ زو جہ شیر اکہ کا پیر ز سے کیا نوشتہ رسالت ہنہ کا</p>	<p>کس سے کمون ہو کچھ مری تو قیر ہوئی شیر خدا کے قتل کی قندیر ہوئی</p>	<p>لازم تو یہ کہ رحمت کا باب ایسا نہ ہو نہ خلق پر نازل اظہار</p>

[illegible]



<p>وہ شہنشاہی دروغ لکھ کر جان بیکار          اور اس کا کہنا کہ زمین پر چھاپا ہے          اور اس کا کہنا کہ زمین پر چھاپا ہے</p>	<p>وہ شہنشاہی دروغ لکھ کر جان بیکار          اور اس کا کہنا کہ زمین پر چھاپا ہے          اور اس کا کہنا کہ زمین پر چھاپا ہے</p>	<p>وہ شہنشاہی دروغ لکھ کر جان بیکار          اور اس کا کہنا کہ زمین پر چھاپا ہے          اور اس کا کہنا کہ زمین پر چھاپا ہے</p>
<p>مسجد میں جا کے کہنے لگے یا جان          گھر میں چلو کہ اوچھ گھٹا کیوں مان رہا ہے</p>	<p>چھوڑا جہاں فانی کو بہت رسول          صفت مامی بچاؤ قضا کی قبول</p>	<p>بچھاؤ نہیں اور دھڑو دھڑو رہی رہی          چھوڑے کہ روک بند کیا یاں قبول</p>
<p>وہ شہنشاہی دروغ لکھ کر جان بیکار          اور اس کا کہنا کہ زمین پر چھاپا ہے          اور اس کا کہنا کہ زمین پر چھاپا ہے</p>	<p>وہ شہنشاہی دروغ لکھ کر جان بیکار          اور اس کا کہنا کہ زمین پر چھاپا ہے          اور اس کا کہنا کہ زمین پر چھاپا ہے</p>	<p>وہ شہنشاہی دروغ لکھ کر جان بیکار          اور اس کا کہنا کہ زمین پر چھاپا ہے          اور اس کا کہنا کہ زمین پر چھاپا ہے</p>
<p>سرد سے نواسے پھر پھر کے فرائیں          دونوں کی بیسی پہ چکر مارے ہو باز</p>	<p>زیریں پکاری قمر ہو اٹھے سرگرا          بابا کو مان کے مرے کی جا کر خبر کو</p>	<p>مشرین اوچھ قبر سے جب تک فائل          چاہے جسے ہشت میں بچا فائل</p>

<p>۱۵۵ اگر کلمہ کہتے ہو تو سن لیں دیکھو چھپا ہوا ہے روشن ہے بین ڈار اور غل کر رہا ہے دھندلے سر</p>	<p>۱۵۶ کب کب لایا تو کب لایا کب کب لایا تو کب لایا کب کب لایا تو کب لایا کب کب لایا تو کب لایا</p>	<p>۱۵۷ اگر کلمہ کہتے ہو تو سن لیں دیکھو چھپا ہوا ہے روشن ہے بین ڈار اور غل کر رہا ہے دھندلے سر</p>
<p>بھلائے مانتے دیکھو اس شور میں روئے گل لگا کے شبنم اور حسین کو</p>	<p>جیسے ہیں کب جو چہرے صدمہ اٹھائیں ہم بھی تمہارے پاس کوئی دینا نہیں</p>	<p>کیا ہو کہ بھیدو سننے بھی منہ ہو رہے جانی امان اکیلے گھر میں جھینڑ جانی ہو</p>
<p>۱۵۸ کب کب لایا تو کب لایا کب کب لایا تو کب لایا کب کب لایا تو کب لایا کب کب لایا تو کب لایا</p>	<p>۱۵۹ اگر کلمہ کہتے ہو تو سن لیں دیکھو چھپا ہوا ہے روشن ہے بین ڈار اور غل کر رہا ہے دھندلے سر</p>	<p>۱۶۰ اگر کلمہ کہتے ہو تو سن لیں دیکھو چھپا ہوا ہے روشن ہے بین ڈار اور غل کر رہا ہے دھندلے سر</p>
<p>۱۶۱ اگر کلمہ کہتے ہو تو سن لیں دیکھو چھپا ہوا ہے روشن ہے بین ڈار اور غل کر رہا ہے دھندلے سر</p>	<p>۱۶۲ اگر کلمہ کہتے ہو تو سن لیں دیکھو چھپا ہوا ہے روشن ہے بین ڈار اور غل کر رہا ہے دھندلے سر</p>	<p>۱۶۳ اگر کلمہ کہتے ہو تو سن لیں دیکھو چھپا ہوا ہے روشن ہے بین ڈار اور غل کر رہا ہے دھندلے سر</p>

یہی  
جوچ وودن کہ انبیاء میں  
کون ہو گا کہ انبیاء میں  
دینا سے جو کلامی اور  
نہی کا سبب میں بنوئے ہیں



<p>۱۰ جانی کو بیچارہ بنائے اور غم و غصہ کی بات ہو تو غم و غصہ کی بات ہو تو غم و غصہ کی بات ہو تو غم و غصہ کی بات ہو تو غم و غصہ کی بات ہو</p>	<p>۱۱ اوس کو کمال غم و غصہ کی بات ہو تو غم و غصہ کی بات ہو تو غم و غصہ کی بات ہو تو غم و غصہ کی بات ہو</p>	<p>۱۲ پس میں کو بیچارہ بنائے اور غم و غصہ کی بات ہو تو غم و غصہ کی بات ہو تو غم و غصہ کی بات ہو تو غم و غصہ کی بات ہو تو غم و غصہ کی بات ہو</p>
<p>شاید وہ غم و غصہ کی بات ہو حاکم کے غم و غصہ کی بات ہو</p>	<p>حاکم سے ہم غم و غصہ کی بات ہو ہم اک طرف ہو ایک طرف میرے لالہ</p>	<p>شاید وہ غم و غصہ کی بات ہو کف نشین یہ بڑی کاغذ و مضمون کی</p>
<p>۱۳ جانی کو بیچارہ بنائے اور غم و غصہ کی بات ہو تو غم و غصہ کی بات ہو تو غم و غصہ کی بات ہو تو غم و غصہ کی بات ہو تو غم و غصہ کی بات ہو</p>	<p>۱۴ جانی کو بیچارہ بنائے اور غم و غصہ کی بات ہو تو غم و غصہ کی بات ہو تو غم و غصہ کی بات ہو تو غم و غصہ کی بات ہو تو غم و غصہ کی بات ہو</p>	<p>۱۵ جانی کو بیچارہ بنائے اور غم و غصہ کی بات ہو تو غم و غصہ کی بات ہو تو غم و غصہ کی بات ہو تو غم و غصہ کی بات ہو تو غم و غصہ کی بات ہو</p>
<p>وہ اور جو کہ تھیں کبھی خیال ہو یاں ہو یا نہ ہو وہاں سے کوئی کیا جان</p>	<p>رستے میں شب کو حسن نئی کلمہ پڑھا افلاک تک زمین کو تار کا بونٹا</p>	<p>فرمایا رکھتے تو کتنے کچھ الم بین واشتہ دیوین ماہر سے طرہ تہ نہیں</p>
<p>۱۶ جانی کو بیچارہ بنائے اور غم و غصہ کی بات ہو تو غم و غصہ کی بات ہو تو غم و غصہ کی بات ہو تو غم و غصہ کی بات ہو تو غم و غصہ کی بات ہو</p>	<p>۱۷ جانی کو بیچارہ بنائے اور غم و غصہ کی بات ہو تو غم و غصہ کی بات ہو تو غم و غصہ کی بات ہو تو غم و غصہ کی بات ہو تو غم و غصہ کی بات ہو</p>	<p>۱۸ جانی کو بیچارہ بنائے اور غم و غصہ کی بات ہو تو غم و غصہ کی بات ہو تو غم و غصہ کی بات ہو تو غم و غصہ کی بات ہو تو غم و غصہ کی بات ہو</p>
<p>یوں یہ تھیں غم و غصہ کی بات ہو جیسے تار چھٹ پڑیوں کروا کر</p>	<p>کھڑے اتنا کیوں ہو کہ میں نے کھو گیا یہ تم کو مجھے دور نہیں سے دو پہلوں</p>	<p>گردش سے گزرائے کی مٹلا و مٹلا فضل خدا سے عرش مٹلا کی مٹلا</p>

[illegible]

<p>۴۱۸          فانی ملک تو ساقی خفا خفا کا زخم          سب کو دوا کر کے دوا تو ہو جا          طبع عزم کو ساقی خفا خفا کا زخم          طبع عزم کو ساقی خفا خفا کا زخم</p>	<p>۴۱۹          قریب از قریب تو قتل کی تیغ کا لال          مہمست طبع سب کو قتل کی تیغ کا لال          قریب از قریب تو قتل کی تیغ کا لال          قریب از قریب تو قتل کی تیغ کا لال</p>	<p>۴۲۰          قریب از قریب تو قتل کی تیغ کا لال          مہمست طبع سب کو قتل کی تیغ کا لال          قریب از قریب تو قتل کی تیغ کا لال          قریب از قریب تو قتل کی تیغ کا لال</p>
<p>۴۲۱          تھاقصد جس جلیب خفا کے حبیب کو          و ان بھی ملا چین حسین غریب کو</p>	<p>۴۲۲          مہمست طبع جوس و لڑا کے واسطے          اور کم قتل سید والا کے واسطے</p>	<p>۴۲۳          بہتر تو موت آئے اگر اس جیات سے          گور و کفن تو پاؤنگی بھالی کے بات سے</p>
<p>۴۲۴          حاکم کر بلا میں جو جلیب خفا کا          اوس پر زلف کی دان کر دیا</p>	<p>۴۲۵          قریب از قریب تو قتل کی تیغ کا لال          مہمست طبع سب کو قتل کی تیغ کا لال          قریب از قریب تو قتل کی تیغ کا لال          قریب از قریب تو قتل کی تیغ کا لال</p>	<p>۴۲۶          قریب از قریب تو قتل کی تیغ کا لال          مہمست طبع سب کو قتل کی تیغ کا لال          قریب از قریب تو قتل کی تیغ کا لال          قریب از قریب تو قتل کی تیغ کا لال</p>
<p>۴۲۷          دریا تھاکر موج زن افواج شام کا          تھا جون حباب سحر میں خیرا نام کا</p>	<p>۴۲۸          مل نلک ہاتھ کرتی ہرین ہرین ہون          بر زمین حسین بھالی سے چٹتی ہون</p>	<p>۴۲۹          سید اینو کو قطع امید جیات تھی          وہ دشت ہرول ک تھا او کالی رات تھی</p>
<p>۴۲۹          کرتی تھی استفادہ از ملک          وہ وقت میں جب کہ ملک کا</p>	<p>۴۳۰          قریب از قریب تو قتل کی تیغ کا لال          مہمست طبع سب کو قتل کی تیغ کا لال          قریب از قریب تو قتل کی تیغ کا لال          قریب از قریب تو قتل کی تیغ کا لال</p>	<p>۴۳۱          قریب از قریب تو قتل کی تیغ کا لال          مہمست طبع سب کو قتل کی تیغ کا لال          قریب از قریب تو قتل کی تیغ کا لال          قریب از قریب تو قتل کی تیغ کا لال</p>
<p>۴۳۲          تنہا کچی ہوئی میں سرخ جام کا          با تو کھا ہر یہ وقت کہ نہ کام جنگ ہر</p>	<p>۴۳۳          تم قید یونین جاو کی عمر نہیں ہوئے          مہمان ہیں اور راج کی شب کا نہیں ہوئے</p>	<p>۴۳۴          مائیں اونچیں بولائی تھیں میں شوہا کا          سینو سے لپٹے جاتے تھے وہ کانپ کانپ کر</p>

<p>۴۴</p> <p>ما تشریف آید از مویں و کلاه چو سبزه ساقی و کلاه چو سبزه ساقی و کلاه چو سبزه ساقی و کلاه</p>	<p>۴۵</p> <p>چو سبزه ساقی و کلاه چو سبزه ساقی و کلاه چو سبزه ساقی و کلاه چو سبزه ساقی و کلاه</p>	<p>۴۶</p> <p>چو سبزه ساقی و کلاه چو سبزه ساقی و کلاه چو سبزه ساقی و کلاه چو سبزه ساقی و کلاه</p>
<p>نزدیک صبح جب کہ ان میں آقا بھی جاگتے ہیں یہ غفلت کی شب</p>	<p>طاعت کا وقت مانتے کہو یا نہیں کہو شاہد ہو کہ شام سے سو یا نہیں کہو</p>	<p>مرنے کے شوق میں قدم لگے ہو ہنس نہیں کہے یا نہیں کہو</p>
<p>۴۷</p> <p>نزدیک صبح جب کہ ان میں آقا بھی جاگتے ہیں یہ غفلت کی شب</p>	<p>۴۸</p> <p>چو سبزه ساقی و کلاه چو سبزه ساقی و کلاه چو سبزه ساقی و کلاه چو سبزه ساقی و کلاه</p>	<p>۴۹</p> <p>چو سبزه ساقی و کلاه چو سبزه ساقی و کلاه چو سبزه ساقی و کلاه چو سبزه ساقی و کلاه</p>
<p>اس رات بستر پر نہ جا جا کے سوئو کل دینے پاؤں دشت میں چھپا کر سوئو</p>	<p>صدید ہو آج فاطمہ کے نور عین پر آسمان کرے قتل کی شکل حسین پر</p>	<p>کیا خوش نصیب دیکھ کتب و مکتب مکتبہ اپنا اون کے چہرہ پر دیکھ</p>
<p>۵۰</p> <p>چو سبزه ساقی و کلاه چو سبزه ساقی و کلاه چو سبزه ساقی و کلاه چو سبزه ساقی و کلاه</p>	<p>۵۱</p> <p>چو سبزه ساقی و کلاه چو سبزه ساقی و کلاه چو سبزه ساقی و کلاه چو سبزه ساقی و کلاه</p>	<p>۵۲</p> <p>چو سبزه ساقی و کلاه چو سبزه ساقی و کلاه چو سبزه ساقی و کلاه چو سبزه ساقی و کلاه</p>
<p>آثار صبح کے جو عیان ہو جاتے تھے حضرت غار پر رہتے تھے اور رونے لگتے تھے</p>	<p>بالوئے شاہ خاک پر غش کھا کر گرین زینب قدم پر شام کے جگر گرین</p>	<p>تہناب اٹکے بعد شہر و محروم ہو تیرے سامنے علی اصغر ہو</p>

<p>۴۴</p> <p>تو سوختی نامہ کی بجائے لاشیں چھین کر دلوں میں لگا کر خاک و خشتین لافنگی کی بجائے شش کی ہزار کیلک و دھواں</p>	<p>۴۵</p> <p>تو سوختی نامہ کی بجائے لاشیں چھین کر دلوں میں لگا کر خاک و خشتین لافنگی کی بجائے شش کی ہزار کیلک و دھواں</p>	<p>۴۶</p> <p>تو سوختی نامہ کی بجائے لاشیں چھین کر دلوں میں لگا کر خاک و خشتین لافنگی کی بجائے شش کی ہزار کیلک و دھواں</p>
<p>اعداد و دھرتی و زمین سے لگاتے تھے خیمہ سے اہلیت او دھرتی لگاتے تھے</p>	<p>وارث ہون ذوالاثر اہلیت رنگ رنگ میں ہیں تو دھرتی لگاتے تھے</p>	<p>تو سوختی نامہ کی بجائے لاشیں چھین کر دلوں میں لگا کر خاک و خشتین لافنگی کی بجائے شش کی ہزار کیلک و دھواں</p>
<p>۴۷</p> <p>تو سوختی نامہ کی بجائے لاشیں چھین کر دلوں میں لگا کر خاک و خشتین لافنگی کی بجائے شش کی ہزار کیلک و دھواں</p>	<p>۴۸</p> <p>تو سوختی نامہ کی بجائے لاشیں چھین کر دلوں میں لگا کر خاک و خشتین لافنگی کی بجائے شش کی ہزار کیلک و دھواں</p>	<p>۴۹</p> <p>تو سوختی نامہ کی بجائے لاشیں چھین کر دلوں میں لگا کر خاک و خشتین لافنگی کی بجائے شش کی ہزار کیلک و دھواں</p>
<p>کے جو فوج کو زونہ کی باگیں دھاڑیں حضرت است و ذوالاثر اہلیت لگاتے تھے</p>	<p>بھائی کا غم سنا علی اکبر کو روکا کس کس جوان کو خدین با تھوئے لگا</p>	<p>بہ چھو تو اوس سے خاک میں جان کا گھر مال پھر تیرا تھو جو میرا پھر ملے</p>
<p>۵۰</p> <p>تو سوختی نامہ کی بجائے لاشیں چھین کر دلوں میں لگا کر خاک و خشتین لافنگی کی بجائے شش کی ہزار کیلک و دھواں</p>	<p>۵۱</p> <p>تو سوختی نامہ کی بجائے لاشیں چھین کر دلوں میں لگا کر خاک و خشتین لافنگی کی بجائے شش کی ہزار کیلک و دھواں</p>	<p>۵۲</p> <p>تو سوختی نامہ کی بجائے لاشیں چھین کر دلوں میں لگا کر خاک و خشتین لافنگی کی بجائے شش کی ہزار کیلک و دھواں</p>
<p>تو جانتا و این علی کو ہر اس ہو محافظ رسول کی امت کا پاس ہو</p>	<p>تا بندگی برق بکا ہونے گھر گئی شکل اصل یعنی نئی لگے ہوئے پھر گئی</p>	<p>جب تک کہ سر کا کہ نہ بہت میں کو گھر عباس سے ملو گے نہ اکبر کو پاؤ گے</p>



مع  
 پندش می بیند که نه فدا و نه  
 رو کرد که هر چه است پسین شار  
 آب بر قطره حسرت آید جان فدا  
 از صدای سحر که می گوید گلزار

مع  
 افزای زمین جز تر آگاهان زمین  
 عشرت که کانی پیدل نمی زمین  
 اگر که بوی گل چو گلستان  
 زانو نور که چو چلی پیر می بین

مع  
 از کرب و درد دست چاک زانده  
 و ده کمر و دگر یک فالت و ده کلاه خنجر  
 کمین بر سر کمان طوطی کاغذ بود  
 زمین اوست که کی متقلب می بود

مع  
 مین میشتی نمی بر چوبی آب که نه کمالی حق  
 آمان تو دیرست چنین لینه که آلی حق

مع  
 شاد و دل و این پسر فاطمه هوا  
 سوز و دل و این پسر فاطمه هوا

مع  
 از کرب و درد دست چاک زانده  
 و ده کمر و دگر یک فالت و ده کلاه خنجر

مع  
 این که خاک مین می بر چوبی آب که نه کمالی حق  
 آمان تو دیرست چنین لینه که آلی حق

مع  
 از کرب و درد دست چاک زانده  
 و ده کمر و دگر یک فالت و ده کلاه خنجر

مع  
 از کرب و درد دست چاک زانده  
 و ده کمر و دگر یک فالت و ده کلاه خنجر

مع  
 راحت مین فراموشی که نه کمالی حق  
 بسکی کالی نشی هو کیا او سو کل پرست

مع  
 از کرب و درد دست چاک زانده  
 و ده کمر و دگر یک فالت و ده کلاه خنجر

مع  
 از کرب و درد دست چاک زانده  
 و ده کمر و دگر یک فالت و ده کلاه خنجر

مع  
 از کرب و درد دست چاک زانده  
 و ده کمر و دگر یک فالت و ده کلاه خنجر

مع  
 از کرب و درد دست چاک زانده  
 و ده کمر و دگر یک فالت و ده کلاه خنجر

مع  
 از کرب و درد دست چاک زانده  
 و ده کمر و دگر یک فالت و ده کلاه خنجر

مع  
 از کرب و درد دست چاک زانده  
 و ده کمر و دگر یک فالت و ده کلاه خنجر

مع  
 از کرب و درد دست چاک زانده  
 و ده کمر و دگر یک فالت و ده کلاه خنجر

مع  
 از کرب و درد دست چاک زانده  
 و ده کمر و دگر یک فالت و ده کلاه خنجر

اسلام میزبانیت

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

۱۲۱  
 وہ زلف چو سناخین میں غنی از فخر ہو  
 جی کہ چرخِ ابرو کے نیچے شبنم ہو  
 ۱۲۲  
 ریا کیوں نہ ہو شکر میں غنیمت کہ ہے  
 حسین کے کعبہ کیوں نہ ہو  
 ۱۲۳  
 قرات چنگا جو صدمہ ہو شکر کیستے  
 فتنے سے جان لگی موت کا سنا ہو  
 ۱۲۴  
 جو کس نے راہِ حق کی کھینچ نہ ہو  
 اوٹا نہیں سب کو جو کس نے راہِ باطل ہو  
 ۱۲۵  
 رابعی کی شکر میں کہیں کی کہیں  
 تو نظرِ رحمت کی سب اوٹیں  
 ۱۲۶  
 جو کس کی کھینچ نہ ہو غنیمت کہ ہے  
 جی کہ چرخِ ابرو کے نیچے شبنم ہو

[illegible]

[illegible]

<p>۵۱</p> <p>روشنی صفت است که در عالم را بی او صفت نیست و در عالم کوئی نیست که در عالم کوئی نیست که در عالم</p>	<p>۵۲</p> <p>نیکوئی که در عالم نیکوئی که در عالم نیکوئی که در عالم نیکوئی که در عالم</p>	<p>۵۳</p> <p>نیکوئی که در عالم نیکوئی که در عالم نیکوئی که در عالم نیکوئی که در عالم</p>
<p>۵۴</p> <p>سبب شکست کرمی است هرگز مرحمتی که بچول محمد که چمن</p>	<p>۵۵</p> <p>چو چو چو چو چو چو چو پانی نه بدست هر کسی من تو خفتی</p>	<p>۵۶</p> <p>او بر پادشاهان و پادشاهان دو مرد و دو مرد که تو و دو مرد و دو مرد</p>
<p>۵۷</p> <p>نیکوئی که در عالم نیکوئی که در عالم نیکوئی که در عالم نیکوئی که در عالم</p>	<p>۵۸</p> <p>نیکوئی که در عالم نیکوئی که در عالم نیکوئی که در عالم نیکوئی که در عالم</p>	<p>۵۹</p> <p>نیکوئی که در عالم نیکوئی که در عالم نیکوئی که در عالم نیکوئی که در عالم</p>
<p>۶۰</p> <p>چو سواد آتش قبول عذر امین چو سواد آتش قبول عذر امین</p>	<p>۶۱</p> <p>اگر کم کمین از سر نه پانی نه پانی چو پانی نه پانی نه پانی نه پانی</p>	<p>۶۲</p> <p>عاجی سر و پانی نه پانی نه پانی پیشانی و پانی نه پانی نه پانی</p>
<p>۶۳</p> <p>نیکوئی که در عالم نیکوئی که در عالم نیکوئی که در عالم نیکوئی که در عالم</p>	<p>۶۴</p> <p>نیکوئی که در عالم نیکوئی که در عالم نیکوئی که در عالم نیکوئی که در عالم</p>	<p>۶۵</p> <p>نیکوئی که در عالم نیکوئی که در عالم نیکوئی که در عالم نیکوئی که در عالم</p>
<p>۶۶</p> <p>تھے شاہ سرفراز ستر قوم شتی سے اول روز نوین چہرہ او با کمال بی</p>	<p>۶۷</p> <p>شہر کے کتاب دیکھ کر کو بی جگر بیشے سرہ کمری چہرہ کھل کر</p>	<p>۶۸</p> <p>رخسار و پانی نہ پانی نہ پانی سب پر کبھی دنیا کی خدمت کے بیان</p>



[illegible]









<p>۱۰۰ ارمان اسی شست وین چنانچہ استاد کہہ دیجئے اور توراؤ و حرم نیز کہیں بیایا ہوا ہے و بعد ازل کے ہر ایک پروردگار کے اعدا کوئی</p>	<p>۱۰۱ تو کہہ دیجئے کہ میں نے تو اس کو بھیج دیا ہے کہ اس کو بھیج دے میں نے تو اس کو بھیج دیا ہے کہ اس کو بھیج دے میں نے تو اس کو بھیج دیا ہے کہ اس کو بھیج دے</p>	<p>۱۰۲ میں نے تو اس کو بھیج دیا ہے کہ اس کو بھیج دے میں نے تو اس کو بھیج دیا ہے کہ اس کو بھیج دے میں نے تو اس کو بھیج دیا ہے کہ اس کو بھیج دے میں نے تو اس کو بھیج دیا ہے کہ اس کو بھیج دے</p>
<p>جیتو تو کوہ آگ کی ملاقات غنیمت فرصت جو ملے اوشے تو برسات غنیمت</p>	<p>کس کو کہ میں تو اس کو بھیج دیا ہے میں نے تو اس کو بھیج دیا ہے کہ اس کو بھیج دے</p>	<p>باقی بھی رضائے لے کے جانے لگے رعین سب تائب و دم طہر گمانے لگے رعین</p>
<p>۱۰۳ و اشدون نہ تھے ہی کیونکہ یاد افشاں اور مگر انہوں نے تو سرسبز و پاد افشاں اللہ تعالیٰ کے دن سپاس کی ہوئی افشاں جو کہ فرشتوں نے کیا شہادت افشاں</p>	<p>۱۰۴ تو کہہ دیجئے کہ میں نے تو اس کو بھیج دیا ہے میں نے تو اس کو بھیج دیا ہے کہ اس کو بھیج دے</p>	<p>۱۰۵ میں نے تو اس کو بھیج دیا ہے کہ اس کو بھیج دے میں نے تو اس کو بھیج دیا ہے کہ اس کو بھیج دے</p>
<p>دیکھو تو بہت دور ہو دیکھو کہ قرین ہو پچھتے مرت سب پیاسے میں اور پانی نہیں</p>	<p>کل اسکو گناہ ہے کو خج کے تھے سے آج اور گناہین سیکھ نہ گئے سے</p>	<p>مستطور اگر یہ ہو کہ جب اون نہ وطن کو تو اور کہ میں جانے دو چوتھ نہ دین کو</p>
<p>۱۰۶ میں نے تو اس کو بھیج دیا ہے کہ اس کو بھیج دے میں نے تو اس کو بھیج دیا ہے کہ اس کو بھیج دے</p>	<p>۱۰۷ میں نے تو اس کو بھیج دیا ہے کہ اس کو بھیج دے میں نے تو اس کو بھیج دیا ہے کہ اس کو بھیج دے</p>	<p>۱۰۸ میں نے تو اس کو بھیج دیا ہے کہ اس کو بھیج دے میں نے تو اس کو بھیج دیا ہے کہ اس کو بھیج دے</p>
<p>خالی ہی لیے مشکو کو دریا سے پھر آئے پینے کو بھی پانی نہ ملا پیاسے پھر آئے</p>	<p>جلتی ہی لڑائی ہوئی شمشیر نونے سرکٹ گئے کہ شہر کے رفیق نہ تونے</p>	<p>پہنچوں کیا عمارت فرزند علی کو مکمل ہے کیا تلوار و نئے مہر حق نبی کو</p>



<p>مرثیہ لنگھن لنگھن لنگھن لنگھن نور شمع نور شمع نور شمع چشمہ شمع چشمہ شمع چشمہ شمع کندک شمع کندک شمع کندک شمع</p>	<p>مرثیہ نیک نیک نیک نیک نیک نیک پن پن پن پن پن پن پن پن اول نیک اول نیک اول نیک اور وہ سر سر سر سر سر سر</p>	<p>مرثیہ وہ لون وہ لون وہ لون سر سر سر سر سر سر سر سر وہ لون وہ لون وہ لون وہ لون وہ لون وہ لون</p>
<p>گلہ چمن دستہ جانے کو چلے ہیں گلہ چمن دستہ جانے کو چلے ہیں گلہ چمن دستہ جانے کو چلے ہیں</p>	<p>دونوں کے لیے رنج و الم شام و صبح باقی رہی اب ایک مصیبت وہ صبح باقی رہی اب ایک مصیبت وہ صبح</p>	<p>حضرت بھی گھلے جاتے ہیں تیش میں ہیں ساتھ وہ بچے کہ جوتے نہیں گھٹ ہیں ساتھ وہ بچے کہ جوتے نہیں گھٹ</p>
<p>مرثیہ چشمہ شمع چشمہ شمع چشمہ شمع چشمہ شمع چشمہ شمع چشمہ شمع چشمہ شمع چشمہ شمع چشمہ شمع</p>	<p>مرثیہ وہ شمع وہ شمع وہ شمع وہ شمع وہ شمع وہ شمع وہ شمع وہ شمع وہ شمع</p>	<p>مرثیہ وہ شمع وہ شمع وہ شمع وہ شمع وہ شمع وہ شمع وہ شمع وہ شمع وہ شمع</p>
<p>آرام کی صورت نہیں سکے پھر دکر طاسر بھی پھر کتا بوشمین سے پھر دکر طاسر بھی پھر کتا بوشمین سے پھر دکر</p>	<p>نید آتی بکب لاکھ چٹیکے وہ سر اپنا یاد آتا ہر منزل پہ ساق کو کھراپنا یاد آتا ہر منزل پہ ساق کو کھراپنا</p>	<p>وہ غم کہ آرام کا جو یا نہیں کوئی راہیں کہی گدھی ہیں کہ راہیں کوئی راہیں کہی گدھی ہیں کہ راہیں کوئی</p>
<p>مرثیہ چشمہ شمع چشمہ شمع چشمہ شمع چشمہ شمع چشمہ شمع چشمہ شمع چشمہ شمع چشمہ شمع چشمہ شمع</p>	<p>مرثیہ چشمہ شمع چشمہ شمع چشمہ شمع چشمہ شمع چشمہ شمع چشمہ شمع چشمہ شمع چشمہ شمع چشمہ شمع</p>	<p>مرثیہ چشمہ شمع چشمہ شمع چشمہ شمع چشمہ شمع چشمہ شمع چشمہ شمع چشمہ شمع چشمہ شمع چشمہ شمع</p>
<p>گر می بین گرفتار میں ہوتے ہیں بچے لیے آوارہ وطن ہوتے ہیں بچے لیے آوارہ وطن ہوتے ہیں</p>	<p>یہ وہ پ میں جدت ہو کہ بوشمین سایہ کہان بچے بھی ورتو نہیں سایہ کہان بچے بھی ورتو نہیں</p>	<p>اس شاہ میں خوبوشیہ عقدہ کشاکی اب کون خبر اتوں کو لگیا فقر کی اب کون خبر اتوں کو لگیا فقر کی</p>

<p>۱۰۰ کوتاہی کوئی کہتا ہے کہ میں نے اپنے کے ساتھ اپنے گھر کے کچھ چیزیں لے کر اپنے گھر کے کچھ چیزیں لے کر اپنے گھر کے کچھ چیزیں لے کر اپنے گھر کے کچھ چیزیں</p>	<p>۱۰۱ اعلٰیٰ شریف شریف شریف شریف شریف کے لیے اپنے گھر کے کچھ چیزیں لے کر اپنے گھر کے کچھ چیزیں لے کر اپنے گھر کے کچھ چیزیں لے کر اپنے گھر کے کچھ چیزیں</p>	<p>۱۰۲ ۱۰۰ کوتاہی کوئی کہتا ہے کہ میں نے اپنے کے ساتھ اپنے گھر کے کچھ چیزیں لے کر اپنے گھر کے کچھ چیزیں لے کر اپنے گھر کے کچھ چیزیں لے کر اپنے گھر کے کچھ چیزیں</p>
<p>کوفہ میں مجتہد نہ ہوا ہے خطا کر کے لکھتے ہیں بلانے میں دعا ہے</p>	<p>اس گوشہ نشین پر یہ تعدی کا ہوتی کیا قبر پر ہے کہ مجاور کی خطا تھی</p>	<p>عزت و اطاعت میں امام و سرکاری پھر آئینہ گزشتہ سے اس سال وفا کی</p>
<p>۱۰۳ کوتاہی کوئی کہتا ہے کہ میں نے اپنے کے ساتھ اپنے گھر کے کچھ چیزیں لے کر اپنے گھر کے کچھ چیزیں لے کر اپنے گھر کے کچھ چیزیں لے کر اپنے گھر کے کچھ چیزیں</p>	<p>۱۰۴ کوتاہی کوئی کہتا ہے کہ میں نے اپنے کے ساتھ اپنے گھر کے کچھ چیزیں لے کر اپنے گھر کے کچھ چیزیں لے کر اپنے گھر کے کچھ چیزیں لے کر اپنے گھر کے کچھ چیزیں</p>	<p>۱۰۵ کوتاہی کوئی کہتا ہے کہ میں نے اپنے کے ساتھ اپنے گھر کے کچھ چیزیں لے کر اپنے گھر کے کچھ چیزیں لے کر اپنے گھر کے کچھ چیزیں لے کر اپنے گھر کے کچھ چیزیں</p>
<p>ہر فرد یہ الطاف و کرم کرتے ہیں ہر امر و نہی نام و رسم کرتے ہیں</p>	<p>ہر مرتبہ اشک لکھتے ہیں ہر لائق چھاتی سے ہر اک دوست کو لپکا کرتے ہیں</p>	<p>سب ملے بکا کرتے ہیں جیسا تار کوئی یوں رونے نہیں جتنے کہ ہر تار کوئی</p>
<p>۱۰۶ کوتاہی کوئی کہتا ہے کہ میں نے اپنے کے ساتھ اپنے گھر کے کچھ چیزیں لے کر اپنے گھر کے کچھ چیزیں لے کر اپنے گھر کے کچھ چیزیں لے کر اپنے گھر کے کچھ چیزیں</p>	<p>۱۰۷ کوتاہی کوئی کہتا ہے کہ میں نے اپنے کے ساتھ اپنے گھر کے کچھ چیزیں لے کر اپنے گھر کے کچھ چیزیں لے کر اپنے گھر کے کچھ چیزیں لے کر اپنے گھر کے کچھ چیزیں</p>	<p>۱۰۸ کوتاہی کوئی کہتا ہے کہ میں نے اپنے کے ساتھ اپنے گھر کے کچھ چیزیں لے کر اپنے گھر کے کچھ چیزیں لے کر اپنے گھر کے کچھ چیزیں لے کر اپنے گھر کے کچھ چیزیں</p>
<p>اندھیرے گریہ شہر والا نہ ہے گا اب شہر کی گلی میں لاجالائے گا</p>	<p>جب آئینے میں ناظر و فدا کرے گا سب دیکھے گی یہ خلق جس میں باور ہے</p>	<p>کیا سوچے کہ اس فضل میں شہر ہے چوتھو نے کرو کہ ناز و نیکے لیے ہیں</p>

<p>عالم نہیں ہے نہ وار و صلہ کی نانی جو نہیں ہے نہ نونین کی نہیں ہے نہ نونین کی نہیں ہے نہ نونین کی</p>	<p>۴۲۲ جستہ میری احمد اس جلی مجموعہ میں مان جانے کے لئے نہیں جانی مان بابا پتہ نہیں ہے نہ نونین کی نہیں ہے نہ نونین کی</p>	<p>۴۲۱ جلد اول سے نہیں ہے نہ نونین کی نہیں ہے نہ نونین کی نہیں ہے نہ نونین کی نہیں ہے نہ نونین کی</p>
<p>تو فدا ہوا چہ بھی جان بر زمین ہوتا جب بے شک ہوا چہ لہو چہ تر نہ ہوتا</p>	<p>راحت سے کسی لہو کو نہ نہیں دن کو فدا ایسا تھا کہ نہ نہیں</p>	<p>تپ مین جو کہی نہیں تو کہ نہیں بیہوش نہیں تپ مین جو کہی نہیں</p>
<p>۴۲۳ نہیں ہے نہ نونین کی نہیں ہے نہ نونین کی نہیں ہے نہ نونین کی نہیں ہے نہ نونین کی</p>	<p>۴۲۴ نہیں ہے نہ نونین کی نہیں ہے نہ نونین کی نہیں ہے نہ نونین کی نہیں ہے نہ نونین کی</p>	<p>۴۲۵ نہیں ہے نہ نونین کی نہیں ہے نہ نونین کی نہیں ہے نہ نونین کی نہیں ہے نہ نونین کی</p>
<p>۴۲۶ نہیں ہے نہ نونین کی نہیں ہے نہ نونین کی نہیں ہے نہ نونین کی نہیں ہے نہ نونین کی</p>	<p>۴۲۷ نہیں ہے نہ نونین کی نہیں ہے نہ نونین کی نہیں ہے نہ نونین کی نہیں ہے نہ نونین کی</p>	<p>۴۲۸ نہیں ہے نہ نونین کی نہیں ہے نہ نونین کی نہیں ہے نہ نونین کی نہیں ہے نہ نونین کی</p>
<p>۴۲۹ نہیں ہے نہ نونین کی نہیں ہے نہ نونین کی نہیں ہے نہ نونین کی نہیں ہے نہ نونین کی</p>	<p>۴۳۰ نہیں ہے نہ نونین کی نہیں ہے نہ نونین کی نہیں ہے نہ نونین کی نہیں ہے نہ نونین کی</p>	<p>۴۳۱ نہیں ہے نہ نونین کی نہیں ہے نہ نونین کی نہیں ہے نہ نونین کی نہیں ہے نہ نونین کی</p>
<p>ایام مصیبت کے ہیں تنہائی کوں ہیں غریب کی شین باویر سہالی کے دن ہیں</p>	<p>بیٹی شیر ذیباہ کی تعلیم کو اوٹھی بستر سے عصا تمام کے کیم کو اوٹھی</p>	<p>چہرہ کسی روز خالی نہیں پاتا سحر سے کہی نہیں کہ خالی نہیں پاتا</p>

<p>۲۵۱ میرزا قلی بیگ میرزا قلی بیگ بنیادی بنیادی بنیادی بنیادی بنیادی بنیادی بنیادی بنیادی بنیادی بنیادی بنیادی بنیادی بنیادی بنیادی بنیادی بنیادی</p>	<p>۲۵۲ بنیادی</p>	<p>۲۵۳ بنیادی</p>
<p>تم چاہئے کہ قابل بنین میں رہیں شب سے سوہ تو نوش کی کچھ کہیں</p>	<p>حضرت کی دعا سے مجھے صحت کا یقین ہے اب تو سب سچا بھی مزار تاج نہیں ہے</p>	<p>آزار رسیدہ ہوں گرفتار باہوں گھر چھوڑ کے جلا دون کی سرد جلا ہوں</p>
<p>۲۵۴ گھر میں چھوڑ دیں چھوڑ دیں چھوڑ دیں چھوڑ دیں چھوڑ دیں چھوڑ دیں چھوڑ دیں چھوڑ دیں چھوڑ دیں چھوڑ دیں چھوڑ دیں</p>	<p>۲۵۵ کیونکہ روئے باد تیرے در پہ سب سب سے کہتی ہوں تیرے در پہ</p>	<p>۲۵۶ وہ صبح کی کھڑکی سے دیکھیں دن رات سہاگن کی کھڑکی سے دیکھیں</p>
<p>فرقت میں سدا نالہ و فلو کہو گنگا او تر و گنگا جو منہ لپٹتے ہیں</p>	<p>اب روح میرے جسم میں گھبراتے ہو یا ان باتوں سے کہ بے فراق تیری ہو یا</p>	<p>اگر کم کہیں یہ امین چاہی نہیں ملتا جنگل میں وہ پیر پول کی پانی نہیں ملتا</p>
<p>۲۵۷ صحت کی لپٹ لپٹ کی لپٹ لپٹ صحت کی لپٹ لپٹ کی لپٹ لپٹ</p>	<p>۲۵۸ صحت کی لپٹ لپٹ کی لپٹ لپٹ صحت کی لپٹ لپٹ کی لپٹ لپٹ</p>	<p>۲۵۹ صحت کی لپٹ لپٹ کی لپٹ لپٹ صحت کی لپٹ لپٹ کی لپٹ لپٹ</p>
<p>جس قدر لطف ہے وہ سہا ہوں ہر سو گنگا ہوں ہر سو گنگا ہوں</p>	<p>سب سے پہلے میں روو گئی تھی گنگا لپٹی ہوئی محل میں چلی جاو گئی بابا</p>	<p>خوش ہو گا تم اب دلچسپ ہو گئی مرا جو گنگا ب میں تو نہ کیا صبر ہو گئی</p>



<p>۳۲</p> <p>کے چہرے پر صاف صاف لکھا ہوا ہے کہ میں نے اپنے رب سے کچھ نہیں مانگا ہے۔</p>	<p>۳۳</p> <p>میں نے اپنے رب سے کچھ نہیں مانگا ہے۔</p>	<p>۳۴</p> <p>میں نے اپنے رب سے کچھ نہیں مانگا ہے۔</p>
<p>۳۵</p> <p>میں نے اپنے رب سے کچھ نہیں مانگا ہے۔</p>	<p>۳۶</p> <p>میں نے اپنے رب سے کچھ نہیں مانگا ہے۔</p>	<p>۳۷</p> <p>میں نے اپنے رب سے کچھ نہیں مانگا ہے۔</p>
<p>۳۸</p> <p>میں نے اپنے رب سے کچھ نہیں مانگا ہے۔</p>	<p>۳۹</p> <p>میں نے اپنے رب سے کچھ نہیں مانگا ہے۔</p>	<p>۴۰</p> <p>میں نے اپنے رب سے کچھ نہیں مانگا ہے۔</p>
<p>۴۱</p> <p>میں نے اپنے رب سے کچھ نہیں مانگا ہے۔</p>	<p>۴۲</p> <p>میں نے اپنے رب سے کچھ نہیں مانگا ہے۔</p>	<p>۴۳</p> <p>میں نے اپنے رب سے کچھ نہیں مانگا ہے۔</p>
<p>۴۴</p> <p>میں نے اپنے رب سے کچھ نہیں مانگا ہے۔</p>	<p>۴۵</p> <p>میں نے اپنے رب سے کچھ نہیں مانگا ہے۔</p>	<p>۴۶</p> <p>میں نے اپنے رب سے کچھ نہیں مانگا ہے۔</p>
<p>۴۷</p> <p>میں نے اپنے رب سے کچھ نہیں مانگا ہے۔</p>	<p>۴۸</p> <p>میں نے اپنے رب سے کچھ نہیں مانگا ہے۔</p>	<p>۴۹</p> <p>میں نے اپنے رب سے کچھ نہیں مانگا ہے۔</p>

<p>۴۴</p> <p>وہ چاہتے تھے کہ میرا مصیبت ہو جائے تاکہ میں بھی جی جی ہوئی اور میں میرا نکاح اس لئے میں نے کہہ دیا میرا مقبول ہو گیا کہنے لگی کہ وہ بوجہ ہے والی ہی وہ جاب</p>	<p>۴۵</p> <p>تو مائی میں نہنت بھی نہوتی تھی بچا کا دل بیل گیا و نہشت لکھا تو پوچھی کہ نہشت میں کیا نام ہے تو نہشت ہے جیسے دیا گیا تو نہوتی ہی</p>	<p>۴۶</p> <p>اور تو نہشت نہنت میں ہی ہو گیا جیسے وہ میں نے خط پر لکھا تو کہنے لگی کہ تو پوچھتی جا رہی تو بچا بچا وہ اب بوجہ ہے</p>
<p>بیماری میں میں دو انوب ہوئی ہو تو میرے واسطے کیا خوب ہوئی ہو</p>	<p>وقت میں مری طرح جاکر کس پہنچتا میں گھر میں نہوتی تو یہ کس سے پہنچتا</p>	<p>قسمت نہنتی خبر مرگ سفر میں وہ قبر میں سوئی جیسے چوڑا ہے کہ نہیں</p>
<p>۴۷</p> <p>تو مائی میں نہنت میں اس کی صورت بیا بیا نہنت میں اس کی صورت تو پوچھی کہ نہنت میں اس کی صورت تو نہنت میں اس کی صورت</p>	<p>۴۸</p> <p>تو مائی میں نہنت میں اس کی صورت بیا بیا نہنت میں اس کی صورت تو پوچھی کہ نہنت میں اس کی صورت تو نہنت میں اس کی صورت</p>	<p>۴۹</p> <p>تو مائی میں نہنت میں اس کی صورت بیا بیا نہنت میں اس کی صورت تو پوچھی کہ نہنت میں اس کی صورت تو نہنت میں اس کی صورت</p>
<p>کم ہوگی حرارت المرنج و من میں نہ کہنے سے آجائیگی راقف حشر میں</p>	<p>فرقت کا المرنج ہے کچھ کو چھری ہو سب اچھے ہیں لوگو مری تقدیر ہو</p>	<p>پڑ سے کیلے جمع ہوتے لوگ تو چھری پڑ میں میں کہنے نے کہا سو گنا چھری</p>
<p>۵۰</p> <p>تو مائی میں نہنت میں اس کی صورت بیا بیا نہنت میں اس کی صورت تو پوچھی کہ نہنت میں اس کی صورت تو نہنت میں اس کی صورت</p>	<p>۵۱</p> <p>تو مائی میں نہنت میں اس کی صورت بیا بیا نہنت میں اس کی صورت تو پوچھی کہ نہنت میں اس کی صورت تو نہنت میں اس کی صورت</p>	<p>۵۲</p> <p>تو مائی میں نہنت میں اس کی صورت بیا بیا نہنت میں اس کی صورت تو پوچھی کہ نہنت میں اس کی صورت تو نہنت میں اس کی صورت</p>
<p>راحت سے شب و روز علاقہ تھے ہوگا خافہ ہو کر وہی تو افاقہ تھے ہوگا</p>	<p>اند تو ہو کر کوئی غمخوار نہیں ہو مٹی مری کچھ قبر کو شوار نہیں ہو</p>	<p>فرما دیئے موت میں مری ہو بجائی تقدیر میں جسے جد اکرتی ہو بجائی</p>

[illegible]



<p>میں نے جسے ماسک کی طرح لپیٹ کر رکھا تھا وہ نے مجھے اپنے گھر سے نکال دیا میں نے اس کو دیکھا تو اس نے کہا کہ وہ ایک ایسا شخص ہے جس کو میں نے پہچان لیا ہے</p>	<p>میں نے اس کو دیکھا تو اس نے کہا کہ وہ ایک ایسا شخص ہے جس کو میں نے پہچان لیا ہے</p>	<p>میں نے اس کو دیکھا تو اس نے کہا کہ وہ ایک ایسا شخص ہے جس کو میں نے پہچان لیا ہے</p>
<p>کیونکہ میں نے وہ شخص جس کو میں نے پہچان لیا ہے اب تم بھی کر دے گا وہی شخص</p>	<p>رستے کی وہ سختی وہ سفر پرچہ و بلا کا سچ کہتے ہیں سودا ہر گز راہ خدا کا</p>	<p>فرمان تھے اس دور میں گرفتار ہلا ہوں میں وہ ہوں جو آتش محمد میں ہوں</p>
<p>میں نے اس کو دیکھا تو اس نے کہا کہ وہ ایک ایسا شخص ہے جس کو میں نے پہچان لیا ہے</p>	<p>میں نے اس کو دیکھا تو اس نے کہا کہ وہ ایک ایسا شخص ہے جس کو میں نے پہچان لیا ہے</p>	<p>میں نے اس کو دیکھا تو اس نے کہا کہ وہ ایک ایسا شخص ہے جس کو میں نے پہچان لیا ہے</p>
<p>نہ آج تو یہ ہے کہ بچہ پڑے میں وطن سے او کھ جائے ایک روز یہی ہو جس سے</p>	<p>ناقص کی صدا تھی کہ بہت بے عزت ہیں گھر دور ہیں اور منزل مرقطہ تیرے</p>	<p>آج او نہ ہو جو گزری وہ ہمارے کل ہے ہمسلم کی شہادت نہیں ہر جا میں ہے</p>
<p>میں نے اس کو دیکھا تو اس نے کہا کہ وہ ایک ایسا شخص ہے جس کو میں نے پہچان لیا ہے</p>	<p>میں نے اس کو دیکھا تو اس نے کہا کہ وہ ایک ایسا شخص ہے جس کو میں نے پہچان لیا ہے</p>	<p>میں نے اس کو دیکھا تو اس نے کہا کہ وہ ایک ایسا شخص ہے جس کو میں نے پہچان لیا ہے</p>
<p>کہتے ہیں مسافر کہ یہ خاک نہان ہیں قبرین تو ہیں ویران ہیں</p>	<p>ہوں مٹی کہ شجر چل گئے تھوڑے بلبلین معلوم یہ ہوتا تھا کہ براگ پو امین</p>	<p>سپہ پٹنگ رو لینگے دم سر دھیر لینگے فرست ہوں ماتی نام سے تو کل کوچ کر لینگے</p>

<p>میں نے جو یہودیوں کو دیکھا تھا وہ سب میری جیسا کہ میں نے دیکھا تھا میں نے جو یہودیوں کو دیکھا تھا وہ سب میری جیسا کہ میں نے دیکھا تھا</p>	<p>میں نے جو یہودیوں کو دیکھا تھا وہ سب میری جیسا کہ میں نے دیکھا تھا میں نے جو یہودیوں کو دیکھا تھا وہ سب میری جیسا کہ میں نے دیکھا تھا</p>	<p>میں نے جو یہودیوں کو دیکھا تھا وہ سب میری جیسا کہ میں نے دیکھا تھا میں نے جو یہودیوں کو دیکھا تھا وہ سب میری جیسا کہ میں نے دیکھا تھا</p>
<p>ہستی تھی زمین ہاں مسافر کی حد سے سویا نہ کوئی زور مجھ سے کجک سے</p>	<p>دل بل گیا پتھر کے لیے پیر جو اکھا دربار میں اک شہر ہو آہ و فغان کا</p>	<p>آفت ہو غم نے پیری دارمحن میں اب مگلوں کا سب کو کچھ جا بھون میں</p>
<p>میں نے جو یہودیوں کو دیکھا تھا وہ سب میری جیسا کہ میں نے دیکھا تھا میں نے جو یہودیوں کو دیکھا تھا وہ سب میری جیسا کہ میں نے دیکھا تھا</p>	<p>میں نے جو یہودیوں کو دیکھا تھا وہ سب میری جیسا کہ میں نے دیکھا تھا میں نے جو یہودیوں کو دیکھا تھا وہ سب میری جیسا کہ میں نے دیکھا تھا</p>	<p>میں نے جو یہودیوں کو دیکھا تھا وہ سب میری جیسا کہ میں نے دیکھا تھا میں نے جو یہودیوں کو دیکھا تھا وہ سب میری جیسا کہ میں نے دیکھا تھا</p>
<p>پرس کے لیے غم میں جایا نہیں جانا منہ زور مجھ سے کجک سے کجک سے</p>	<p>فرمان تھے یہ راحت جان لوں جگر میں اگے تو پتھر تھے یہ اب میرے پستون</p>	<p>میں نے جو یہودیوں کو دیکھا تھا وہ سب میری جیسا کہ میں نے دیکھا تھا میں نے جو یہودیوں کو دیکھا تھا وہ سب میری جیسا کہ میں نے دیکھا تھا</p>
<p>میں نے جو یہودیوں کو دیکھا تھا وہ سب میری جیسا کہ میں نے دیکھا تھا میں نے جو یہودیوں کو دیکھا تھا وہ سب میری جیسا کہ میں نے دیکھا تھا</p>	<p>میں نے جو یہودیوں کو دیکھا تھا وہ سب میری جیسا کہ میں نے دیکھا تھا میں نے جو یہودیوں کو دیکھا تھا وہ سب میری جیسا کہ میں نے دیکھا تھا</p>	<p>میں نے جو یہودیوں کو دیکھا تھا وہ سب میری جیسا کہ میں نے دیکھا تھا میں نے جو یہودیوں کو دیکھا تھا وہ سب میری جیسا کہ میں نے دیکھا تھا</p>
<p>بد عہد میں طمع میں بید و بید عالم مظلوم کو پیسہ کیا نام و دین غلام</p>	<p>بیت کو نہ کیوں فتح و سباں کی جاہو آزاد وہ بندہ ہو آقا پہ فدا ہو</p>	<p>جائنگے جہر میں او وہ جانگے گریلا کھر قہر میں جائیں وہ گھر جانگے مولا</p>

<p>مرثیہ اس وقت میں اٹھ اٹھ کھڑا یہ امر غمناک و غمناک و غمناک ارباب یہ غمناک و غمناک و غمناک</p>	<p>مرثیہ وہ جو جانی تو کہہ دیا جان کو جان اس کے کہہ دیا جان کو جان وہ جو جانی تو کہہ دیا جان کو جان</p>	<p>مرثیہ وہ جو جانی تو کہہ دیا جان کو جان اس کے کہہ دیا جان کو جان وہ جو جانی تو کہہ دیا جان کو جان</p>
<p>مرثیہ مشتاق جان طالب فروش و سرور جینے پہ جو مرے ہیں غلام و غنیمت ہیں</p>	<p>مرثیہ مرحبا ہے قلم و نثر و شہر و جہاں قبرن بھی جواب ہو مکی و مہلوں کی</p>	<p>مرثیہ شہرے جو ہیں سیراب و خند و نغمہ جو مشکین کجا لیں ہیں وہ پایا کی</p>
<p>مرثیہ مرحبا ہے کھانہ کھانہ کھانہ مرحبا ہے کھانہ کھانہ کھانہ</p>	<p>مرثیہ مرحبا ہے کھانہ کھانہ کھانہ مرحبا ہے کھانہ کھانہ کھانہ</p>	<p>مرثیہ مرحبا ہے کھانہ کھانہ کھانہ مرحبا ہے کھانہ کھانہ کھانہ</p>
<p>مرثیہ مرحبا ہے کھانہ کھانہ کھانہ مرحبا ہے کھانہ کھانہ کھانہ</p>	<p>مرثیہ مرحبا ہے کھانہ کھانہ کھانہ مرحبا ہے کھانہ کھانہ کھانہ</p>	<p>مرثیہ مرحبا ہے کھانہ کھانہ کھانہ مرحبا ہے کھانہ کھانہ کھانہ</p>
<p>مرثیہ مرحبا ہے کھانہ کھانہ کھانہ مرحبا ہے کھانہ کھانہ کھانہ</p>	<p>مرثیہ مرحبا ہے کھانہ کھانہ کھانہ مرحبا ہے کھانہ کھانہ کھانہ</p>	<p>مرثیہ مرحبا ہے کھانہ کھانہ کھانہ مرحبا ہے کھانہ کھانہ کھانہ</p>
<p>مرثیہ مرحبا ہے کھانہ کھانہ کھانہ مرحبا ہے کھانہ کھانہ کھانہ</p>	<p>مرثیہ مرحبا ہے کھانہ کھانہ کھانہ مرحبا ہے کھانہ کھانہ کھانہ</p>	<p>مرثیہ مرحبا ہے کھانہ کھانہ کھانہ مرحبا ہے کھانہ کھانہ کھانہ</p>

<p>اور دن نہ کی کہ عفو غفران نہ کی کہ بیان تامل نہ کی کہ عجب نہ کی کہ علم ارشاد نہ کی کہ عجب نہ کی کہ عفو غفران نہ کی کہ</p>	<p>اور دن نہ کی کہ عفو غفران نہ کی کہ بیان تامل نہ کی کہ عجب نہ کی کہ علم ارشاد نہ کی کہ عجب نہ کی کہ عفو غفران نہ کی کہ</p>	<p>اور دن نہ کی کہ عفو غفران نہ کی کہ بیان تامل نہ کی کہ عجب نہ کی کہ علم ارشاد نہ کی کہ عجب نہ کی کہ عفو غفران نہ کی کہ</p>
<p>کیا جانے اسوہ ہوا چہ نفس میں نو کہیں یہ سنانو کی ہیں یا گوش میں</p>	<p>کچھ عرض جو کرنی تو کر لیو بھر کر سرا جو آئے بھی تو گھوڑیے سر کر</p>	<p>ڈالو کہ اگر رنگ دلائی کی بنا کا صحر ابھی بن جا سیکا باز ارمن کا</p>
<p>ماتم نہ کی کہ عفو غفران نہ کی کہ بیان تامل نہ کی کہ عجب نہ کی کہ علم ارشاد نہ کی کہ عجب نہ کی کہ عفو غفران نہ کی کہ</p>	<p>ماتم نہ کی کہ عفو غفران نہ کی کہ بیان تامل نہ کی کہ عجب نہ کی کہ علم ارشاد نہ کی کہ عجب نہ کی کہ عفو غفران نہ کی کہ</p>	<p>ماتم نہ کی کہ عفو غفران نہ کی کہ بیان تامل نہ کی کہ عجب نہ کی کہ علم ارشاد نہ کی کہ عجب نہ کی کہ عفو غفران نہ کی کہ</p>
<p>سرکش ہیں ارادہ نکرین ملاوی کا قیمہ کمن بر پا کر و ناموس پی کا</p>	<p>گرنے ادب آوے تو جانانہ ملیگا ہدیتا رہی باندھے ہوئے آئانہ ملیگا</p>	<p>آئے ہیں ملاقات کو یا قصد و غار مجھ بھی تو ظاہر ہو کہ یہ منظور و غار</p>
<p>ماتم نہ کی کہ عفو غفران نہ کی کہ بیان تامل نہ کی کہ عجب نہ کی کہ علم ارشاد نہ کی کہ عجب نہ کی کہ عفو غفران نہ کی کہ</p>	<p>ماتم نہ کی کہ عفو غفران نہ کی کہ بیان تامل نہ کی کہ عجب نہ کی کہ علم ارشاد نہ کی کہ عجب نہ کی کہ عفو غفران نہ کی کہ</p>	<p>ماتم نہ کی کہ عفو غفران نہ کی کہ بیان تامل نہ کی کہ عجب نہ کی کہ علم ارشاد نہ کی کہ عجب نہ کی کہ عفو غفران نہ کی کہ</p>
<p>سرنا قدم آہن میں سنگا زینا سب ایک سزا رکنین زندہ ہوش</p>	<p>جنگل میں وہ او تر ہو چنا زمین غیر و نکایہ پیشہ و خبر ملک و زمین</p>	<p>دعوائے غلامی ہو مجھے اک ہی سے اب حضور ہو مجھ پہ ہوں اسٹا لوبی سے</p>



[illegible]

[illegible]

<p>۱۲۱ کیا ہو جو بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ کھنکھناتے ہیں بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ</p>	<p>۱۲۲ یہ کیسے فرس کر بوجھ بوجھ بوجھ سب ڈال دیا بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ</p>	<p>۱۲۳ کیا ہو جو بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ کھنکھناتے ہیں بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ</p>
<p>۱۲۴ یہ دہرائے آزار ہیں راحت تو دیکھ پانی تو دیا اب انھیں مہلت تو دیکھ</p>	<p>۱۲۵ دور ہو مجھے اس کا کہ نہ تو قتل کہہ دین جہاں تری ماتم میں سگسگس دین</p>	<p>۱۲۶ کینہ کو دل صاف میں ہم جانیں دین جو اپنے گھر آئے اسے ایزد اہل دین</p>
<p>۱۲۷ دانتوں نین جان دیکھ جھٹکے کرکے جو جھٹکے تھے ہیں بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ</p>	<p>۱۲۸ جب باد و گرد و شہد اللہ کیا نام اوس صاحبِ موت کا لگا کر نام خدا کا نام جو پڑا بوجھ بوجھ بوجھ کی عوض میں تو بوجھ بوجھ بوجھ</p>	<p>۱۲۹ قتل غلام کا جی افسانہ بوجھ بوجھ کا شہرین و بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ</p>
<p>۱۳۰ بوسہ نہ کہہ تیرے یہ اگر تیرے ایسا ہی ستائیشی جو امت تو ہو گے</p>	<p>۱۳۱ دین جانا ہم غصہ کو نہ کر صبر کو نہیں دہشت فوج اسکی پر کا فتنہ و نہیں</p>	<p>۱۳۲ غزیت ہو تو ہو جنگ سے وعدہ نہیں موت کے فتنہ نہیں فوج و نہیں نہیں</p>
<p>۱۳۳ فکرتے ہیں بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ اک شہر بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ شب نصف گئی بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ سب بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ</p>	<p>۱۳۴ خادم چہ کر بوجھ</p>	<p>۱۳۵ کیا ہو جو بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ کھنکھناتے ہیں بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ بوجھ</p>
<p>۱۳۶ بوجھ تار ہو لو ہم عشق امام اہل کے داخل ہو الشکر میں حسین اہل علی</p>	<p>۱۳۷ خادم ہیں ملک بہت رسول و مرسل جل جاؤں کہوں کہچہ جو اصل علی</p>	<p>۱۳۸ کیا شہر و نہیں کوئی کی یاد نہیں و شہر بہت ملک خدا شکر نہیں</p>

[illegible]

<p>۱۰۱          کو فوج نہ توڑی نہ غنچا رہی کم ہیں          میں اس لیے کہتے ہوں کہ ساتھ لڑ کر</p>	<p>۱۰۲          اندر فوج خلافت سے نکالے          رہا وہ جہان اور کوئی ملک نکالے</p>	<p>۱۰۳          روتا ہوا حضرت کو لڑنے سے روکنا          راجی سے عجلت میں واپس لے کر آیا</p>
<p>۱۰۴          اس کو ہر ماں خلق میں ہو گیا جگر ہو          تو اور حسین ابن علی ایک جگر ہو</p>	<p>۱۰۵          صورت نہ بشر کی نظر آئی تھی اشک کو          معلوم نہ ہوتا تھا کہ جاتے ہیں کہ ہر کو</p>	<p>۱۰۶          صورت نہ بشر کی نظر آئی تھی اشک کو          معلوم نہ ہوتا تھا کہ جاتے ہیں کہ ہر کو</p>
<p>۱۰۷          اور نوشتہ جو بیجا یاد کا تھا تمام          وہ حق بنی عاقبتی تھا بنی تمام</p>	<p>۱۰۸          فخر بنی عرب بنی عاقبتی تھا بنی تمام          فخر بنی عرب بنی عاقبتی تھا بنی تمام</p>	<p>۱۰۹          فخر بنی عرب بنی عاقبتی تھا بنی تمام          فخر بنی عرب بنی عاقبتی تھا بنی تمام</p>
<p>۱۱۰          کسی خبر کسی ہو کہان قبر بنی گی          پر ہو گی وہیں صبح جہان قبر بنی گی</p>	<p>۱۱۱          اس امر کو کیا داجی جائے کہ وہ کیا تھا          لے عفو کر اب اس کو سچ کہتے کیا تھا</p>	<p>۱۱۲          عیاش بھی آواز سنائے نہیں منجھو          امان کہیں پایا نظر آئے نہیں منجھو</p>
<p>۱۱۳          روتا ہوا حضرت کو لڑنے سے روکنا          راجی سے عجلت میں واپس لے کر آیا</p>	<p>۱۱۴          میں نے نہ دیکھا نہ سنا نہ سنا          فخر بنی عرب بنی عاقبتی تھا بنی تمام</p>	<p>۱۱۵          فخر بنی عرب بنی عاقبتی تھا بنی تمام          فخر بنی عرب بنی عاقبتی تھا بنی تمام</p>
<p>۱۱۶          تو ہم پہ تو ہم پہ فدا ہو گئے بھائی          پھر تباہ قیامت نہ ہو گئے بھائی</p>	<p>۱۱۷          ہر شخص مجھے دم در گاہ کے گا          تاحشر میری قوم میں فخر اس کا ہے گا</p>	<p>۱۱۸          کو بیان شہر و جاہ پر پولاد میں لڑیں          حبیط کہ یوسف پشین چاہے میں لڑیں</p>

<p>مرثیہ یون شمشادین چھوٹے وہ اندک پکار جیلون کرینا شہر بار میں تارے مانوس جو رہا راجی سلیم بن جی کس سادات نے وہ دوہوہ رافین کس</p>	<p>مرثیہ یون شمشادین چھوٹے وہ اندک پکار جیلون کرینا شہر بار میں تارے مانوس جو رہا راجی سلیم بن جی کس سادات نے وہ دوہوہ رافین کس</p>	<p>مرثیہ یون شمشادین چھوٹے وہ اندک پکار جیلون کرینا شہر بار میں تارے مانوس جو رہا راجی سلیم بن جی کس سادات نے وہ دوہوہ رافین کس</p>
<p>گردش میں کئی رات ولی ابن ولی کو مقتل پہرہ کو جیج شمسین ابن علی کو</p>	<p>ہوئیگا مقام اب میں زبیر کے پسکا لوشکر کرو خاتمسو آج سفر کا</p>	<p>پھر ہو کہ مانع کوئی غذا رہوئے وہ کیجیے جس امر میں تکرار نہوئے</p>
<p>مرثیہ لکھا فوسن تہنہ کی کیا اوس شمس سے لیکن چھایا کیجا گکھ کر مینے کی عیادتس عمار فوسن خاص کر کیا سید ابرار</p>	<p>مرثیہ کیا وادی کی کیا آب و ہوا رنگینے غنوں میں خوشی کی فضا نہا کر کہ کس شمس زور و جھکا کس شمس زور و جھکا</p>	<p>مرثیہ لکھا فوسن تہنہ کی کیا اوس شمس سے لیکن چھایا کیجا گکھ کر مینے کی عیادتس عمار فوسن خاص کر کیا سید ابرار</p>
<p>اوڑنے اسے دیکھا ہو چھبہ نہیں دیکھا سو کو س کے دھارے میں بھی خیر ہے دیکھا</p>	<p>دیکھ جو اسے پھر کمرے سیر میں کی ہر چول سے بیان آتی ہو وہاں دھارے کی</p>	<p>ایزارہ خالق میں میں بھائی و بھائی لون میں بھی غریبوں کی گز بھائی و بھائی</p>
<p>مرثیہ اس کا شمس نہ لیا دوسرا شمس نہ لیا نہا کر کہ کس شمس زور و جھکا کس شمس زور و جھکا</p>	<p>مرثیہ کیا وادی کی کیا آب و ہوا رنگینے غنوں میں خوشی کی فضا نہا کر کہ کس شمس زور و جھکا کس شمس زور و جھکا</p>	<p>مرثیہ لکھا فوسن تہنہ کی کیا اوس شمس سے لیکن چھایا کیجا گکھ کر مینے کی عیادتس عمار فوسن خاص کر کیا سید ابرار</p>
<p>مانا ہو سدا حکم شمس شاہ اسسم کو تا چارہوں مول کوئی تھکے ہو قدم کو</p>	<p>کیون تک جگہ کو منی مطلوب ہو جالی کی عرض تری تو بہت خوب ہو جالی</p>	<p>ہو یا سچی ماتھ نہ تھکے ہو دم رنگے امت جو ستلے بھی تو ہم صبر کرینگے</p>

<p>۱۱۱          عیش کی خوشی پہ غفلت          عیش کی خوشی پہ غفلت          قادم غم کی گنجی دیا ہے کھارا          اس مگر کا فتنہ خوشی کا پایا          فانی کا تھلغ فلک بھی دوچارا</p>	<p>۱۱۲          یہ کیسی چھٹا چھٹا چھٹا          آئے حرم کی کہ او پونے برابر          محل سے پکڑی شہر غفلت کی دھار          کیا آج اسی وقت میں ہے گلاب</p>	<p>۱۱۳          غفلت کے نہا خیر گھر او نہا          پیکل زمین ساری نہیں ہوتے          قہر ڈرا اسی ارض تقدیر کی گھر          مسکرت چو بیان جگہ جگہ لکھنا</p>
<p>۱۱۴          ہذا جو تھی تھی وہ محروم ہو رہی          امت کے ستم سارے بزرگوں سے پہلے</p>	<p>۱۱۵          سستی ہوں جدھر گریہ و زاری کی          بھیا مجھے تھلاؤ تو یہ کونسی جا رہی</p>	<p>۱۱۶          یہ بن ہو توان خلد وہ اچھا کرین گے          اب دیکھو قوم ہم سے آباد کرین گے</p>
<p>۱۱۷          عجز کی جگہ پر سونے کی گڑھی          دروازہ گریدیں اور کھلیں          بابا کو کھڑے ہو جاتے تھے اس گھر          کمرہ تو ہے گھر کا محل نہیں ملتا</p>	<p>۱۱۸          آواز کی مٹی کی آواز ہے آواز          اسی دوا کی قربت کے سوا فوٹو          اسی وقت سے کہیں تو اللہ سے مکان          تریا دیو اور پری کی اسی دھڑکن</p>	<p>۱۱۹          غافل غفلت کی کیا چھوڑا          پیکل زمین اسی جگہ گلین جا رہا          جہاں نے او تو غفلت کا کوہ جا رہا          میدان کو اوجھل کر رہی ہے پھرا</p>
<p>۱۲۰          دکھ سکے زمانے سے مسافر ہوئیں ایمان          جھگڑتے ہیں اسی باغ کے آخر میں ایمان</p>	<p>۱۲۱          یہ وہ برائی چوتھے جسکے گلے کو          بچپن کی پیر سے ناز و تکلف کو</p>	<p>۱۲۲          منظور نظر تھی جو وہ جا رہی ورس کو          چہرہ کا وہ تر کر دیا سقوط زمین کو</p>
<p>۱۲۳          بچپن کی یادیں اور اداسی          کیا وہ بچپن کی یادیں اور اداسی          سب کو نے میں اور شہر میں بچپن کی یادیں          کا گھر وہ جو وہ صاحب اول کی یادیں</p>	<p>۱۲۴          یہ کہ کوئی بچپن کی یادیں اور اداسی          یہ کہ کوئی بچپن کی یادیں اور اداسی          صدمے کی بچپن کی یادیں اور اداسی          صدمے کی بچپن کی یادیں اور اداسی</p>	<p>۱۲۵          بچپن کی یادیں اور اداسی          اوس ارض مقدس کی اداسی اور اداسی          کمان تاج کی یادیں اور اداسی          وہ شہر زندہ بچپن کی یادیں اور اداسی</p>
<p>۱۲۶          عزت نہ کسی کو فلک پہ رکھا ہے          دیکھیں نہ بیان جو عین تقدیر کھلا ہے</p>	<p>۱۲۷          پہلو سے ذرا ملے جو اونٹنی پر سکیں          ایک ایک سے ڈر ڈر کے پستی پر سکیں</p>	<p>۱۲۸          مثل طرح کلاس نور فشان کھلا          خورشید سیر کوہ زمرد پہ عیان کھلا</p>

<p>محکم کیونکہ تاجا خیر میری خدمت کی خاطر کیونکہ تاجا خیر میری خدمت کی خاطر تاجا خیر میری خدمت کی خاطر</p>	<p>محکم تاجا خیر میری خدمت کی خاطر تاجا خیر میری خدمت کی خاطر تاجا خیر میری خدمت کی خاطر</p>	<p>محکم تاجا خیر میری خدمت کی خاطر تاجا خیر میری خدمت کی خاطر تاجا خیر میری خدمت کی خاطر</p>
<p>کری ہو کہ گردن کوئی پائے نہیں ہیں جو عرش کے تارے ہیں ہمارے ہیں نہیں</p>	<p>اک دفتر شہ پرانیس اور ایک اور دفتر سر بلوچین کھل جائے گا اسکی خبری</p>	<p>خبر کی تہی یہ رب کریم کے صدقے آقا میرے پانی کے طلب کر کے صدقے</p>
<p>محکم اقتدار شہ پرانیس کا سار کا قتل کیا کہ وہ تھا کرم کا پھر آل محمد کا محل شاہ ام کا جو در پھر کھل گیا اور نہ ختم کا</p>	<p>محکم اک دن جو میرا تھا وہ سامان ہوا اک روز وہ تھا کہ شہ پرانیس کے ماری یہ تو تھا کہ محل کھلا وہ تھا کہ یہ تو تھا کہ قتل کیا وہ تھا کہ</p>	<p>محکم خبر کی تہی یہ رب کریم کے صدقے آقا میرے پانی کے طلب کر کے صدقے خبر کی تہی یہ رب کریم کے صدقے</p>
<p>دو روزی نہ کہو نہ میری دکان درختا کعبہ میں جو پیدا ہوا اوس شہ کا گھر تھا</p>	<p>تھے کئی بچے تھے کہ ساتھ بندھے تھے تھے بال کھلے چہرہ اور ہاتھ بندھے تھے</p>	<p>کاندھے پہ چہرہ میں قبا پہنے نہ پائی ہو تو تے لائے پہ روا پہنے نہ پائی</p>
<p>محکم تاجا خیر میری خدمت کی خاطر تاجا خیر میری خدمت کی خاطر تاجا خیر میری خدمت کی خاطر</p>	<p>محکم تاجا خیر میری خدمت کی خاطر تاجا خیر میری خدمت کی خاطر تاجا خیر میری خدمت کی خاطر</p>	<p>محکم تاجا خیر میری خدمت کی خاطر تاجا خیر میری خدمت کی خاطر تاجا خیر میری خدمت کی خاطر</p>
<p>ابت لے عیاش فلک جاہ کھڑے تھے خون اپنی عبادت کے ہوئے شاہ کھڑے تھے</p>	<p>زلفیں وہ تری خاک ہیں ان کی تھی ہو تری گردن کی رگین گھاس کی تھی</p>	<p>کچھ فرق نہ اوس فارین اور تو میں کھا خولی نے سر پاک کو متور میں رکھا</p>



<p>سلام لکھنؤ میں نے اپنے دل سے اپنی جان سے اپنی جان سے اپنی جان سے</p>	<p>ہر دم پر وائے وہ راتیں شب و روز وہ راتیں شب و روز</p>	<p>سلام لکھنؤ میں نے اپنے دل سے اپنی جان سے اپنی جان سے اپنی جان سے</p>	<p>سلام لکھنؤ میں نے اپنے دل سے اپنی جان سے اپنی جان سے اپنی جان سے</p>
<p>سلام لکھنؤ میں نے اپنے دل سے اپنی جان سے اپنی جان سے اپنی جان سے</p>	<p>سلام لکھنؤ میں نے اپنے دل سے اپنی جان سے اپنی جان سے اپنی جان سے</p>	<p>سلام لکھنؤ میں نے اپنے دل سے اپنی جان سے اپنی جان سے اپنی جان سے</p>	<p>سلام لکھنؤ میں نے اپنے دل سے اپنی جان سے اپنی جان سے اپنی جان سے</p>
<p>ہر دم پر وائے وہ راتیں شب و روز وہ راتیں شب و روز</p>	<p>سلام لکھنؤ میں نے اپنے دل سے اپنی جان سے اپنی جان سے اپنی جان سے</p>	<p>سلام لکھنؤ میں نے اپنے دل سے اپنی جان سے اپنی جان سے اپنی جان سے</p>	<p>سلام لکھنؤ میں نے اپنے دل سے اپنی جان سے اپنی جان سے اپنی جان سے</p>
<p>ہر دم پر وائے وہ راتیں شب و روز وہ راتیں شب و روز</p>	<p>سلام لکھنؤ میں نے اپنے دل سے اپنی جان سے اپنی جان سے اپنی جان سے</p>	<p>سلام لکھنؤ میں نے اپنے دل سے اپنی جان سے اپنی جان سے اپنی جان سے</p>	<p>سلام لکھنؤ میں نے اپنے دل سے اپنی جان سے اپنی جان سے اپنی جان سے</p>

<p>۱۰۱          عین بیادہ نم کو دور و بست بجا          کس طرح دور و بست بجا          کتنے تھے اعلیٰ حضرت وقت یکجہ          و رشاداریہ کراچی</p>	<p>۱۰۲          عین بیادہ نم کو دور و بست بجا          کس طرح دور و بست بجا          کتنے تھے اعلیٰ حضرت وقت یکجہ          و رشاداریہ کراچی</p>	<p>۱۰۳          عین بیادہ نم کو دور و بست بجا          کس طرح دور و بست بجا          کتنے تھے اعلیٰ حضرت وقت یکجہ          و رشاداریہ کراچی</p>
<p>۱۰۴          عین بیادہ نم کو دور و بست بجا          کس طرح دور و بست بجا          کتنے تھے اعلیٰ حضرت وقت یکجہ          و رشاداریہ کراچی</p>	<p>۱۰۵          عین بیادہ نم کو دور و بست بجا          کس طرح دور و بست بجا          کتنے تھے اعلیٰ حضرت وقت یکجہ          و رشاداریہ کراچی</p>	<p>۱۰۶          عین بیادہ نم کو دور و بست بجا          کس طرح دور و بست بجا          کتنے تھے اعلیٰ حضرت وقت یکجہ          و رشاداریہ کراچی</p>
<p>۱۰۷          عین بیادہ نم کو دور و بست بجا          کس طرح دور و بست بجا          کتنے تھے اعلیٰ حضرت وقت یکجہ          و رشاداریہ کراچی</p>	<p>۱۰۸          عین بیادہ نم کو دور و بست بجا          کس طرح دور و بست بجا          کتنے تھے اعلیٰ حضرت وقت یکجہ          و رشاداریہ کراچی</p>	<p>۱۰۹          عین بیادہ نم کو دور و بست بجا          کس طرح دور و بست بجا          کتنے تھے اعلیٰ حضرت وقت یکجہ          و رشاداریہ کراچی</p>

<p>مرثیہ          تیرا کہو تو ملت نہ ملے          اس کے بعد جان پوچھ کر          فیکار کہو کہ وہیں          بیجا سے چلی فوج</p>	<p>مرثیہ          اس کہ میں کہ جو تو فوج کی          رخصت ہوئی تو جو          دل غم سے بھر گیا          دیکھو</p>	<p>مرثیہ          تیرا کہو تو ملت نہ ملے          اس کے بعد جان پوچھ کر          فیکار کہو کہ وہیں          بیجا سے چلی فوج</p>
<p>چون قبلہ غاصد جد ہر کرتے          پھر پھر کے سوئے کعبہ نظر کرتے</p>	<p>اک جام دم نشہ دہانی نہ ملیگا          چاہئے کہ کوئٹہ سے بھی تو پانی نہ ملیگا</p>	<p>تو دین او خدین اگر پھل بھی پالیں گی          کاشے بھی ہر جنگل میں تو پائیں گی</p>
<p>مرثیہ          تیرے بعد کلام و قلم          اب تجھے جلا ہوتا جو فوج          مہرین کے لئے کلام          جاتا ہوں</p>	<p>مرثیہ          کو تو صف اول پر کھڑے          صدیادہ ہوئے ہیں          افیس کہ پھر          قسمت ہے جانی</p>	<p>مرثیہ          تیرا کہو تو ملت نہ ملے          اس کے بعد جان پوچھ کر          فیکار کہو کہ وہیں          بیجا سے چلی فوج</p>
<p>دوری ہوئی اس کہ میں اب          قمرانی شہید کا ہر کام</p>	<p>سب عمل مرے گرد غریب سے          گری کے یہ دن کو نہ پہنچتی سے</p>	<p>مہلت نہیں اتنی کہ میں سایہ میں          حضرت سے جدا ہو کے تباہی میں</p>
<p>مرثیہ          اگر کون قلم پر          خوشنما و کین          اوس شہر میں          کہ وہ ہے</p>	<p>مرثیہ          تیرا کہو تو ملت نہ ملے          اس کے بعد جان پوچھ کر          فیکار کہو کہ وہیں          بیجا سے چلی فوج</p>	<p>مرثیہ          تیرا کہو تو ملت نہ ملے          اس کے بعد جان پوچھ کر          فیکار کہو کہ وہیں          بیجا سے چلی فوج</p>
<p>کچھ غم نہیں دیکھو کہ بلا پر          راضی ہوں خداوند و عالم کی رضا پر</p>	<p>مختی ہوئے ہیں قافلہ حاج میں          پاؤں تو چھوئے فوج کریں</p>	<p>یہ خاتمہ خالق پر وہ حضرت کا مکان          میرے لیے ماسن نہ یہاں</p>

مرثیہ میر تقی میر



عالم کھنکھاتا کہ نہ تھے شاہین ترن تک پہنچوں بیکر بیکر عادی تو اوند نہی بے خوف و شرم نہ بے خدیا و شو نہی بے پروا و بیزاران میں ہوا فرق	عالم کافور جی جو آیا دست دی لکھن نہ زاد مسافر قحطی کے ماضی میں تھا مصطفیٰ طاق کی طرح خلعت میں منزل کوئی نہیں تھی غنیمت و شوق	عالم دوست تھے حسین بھلائے گنگا چلتی اس سر نہ صرف سمیرا و دین گلوں سے تھے بے پروا و شوق باز رہے بے فوج اس سر نہ
اک فصل میں اس جس کہ تھوڑے کھنکھاتا اعمال پوہیں عدل کی میزان میں تھیں	وہ کونسا عاجز ہو کہ پاپ نہیں جاتا دریا پہ جو آنگر ہو وہ پیاسا نہیں جاتا	بہرے ہرے ضعیف کم کمین فوج سے رکتے نہ مجھے نہ یہ قافلہ حاج سے رکتے
عالم قوت و زبات کو تو ابھی کرتی چاکل میں تھے شہید کیا تھی ہر کس پر نظر لطف و عفت مقاومت نہ تھی تین غریبوں نے	عالم جیتے تھے میں اس فوج قتل کے پلوں کو تھکا کر کل ایچان بہم یوں آئے تھے میرے جھلے علم و شرف جیتے تھے بس تار بوا کر مر آئے	عالم شہید تھے شہید تھے شہید تھے شہید تھے شہید تھے شہید تھے پاس کمانوں کا گلوں کو خدا عفت کردن ابھی کا وہ صفالانہ شہید
ہر عاجز و بیکس کی مذکور تھے تھے مولا درویش کا بدید بھی نہ رو کر تھے مولا	جو خشک تھا برسوں کا وہ بھل بھی تھا صحر اکھو دامن تھا وہ چو لائے بھرا	یوں قتل ہو سب فوج لوائی کی ہا میں جس طرح گلے لگے ہیں وہ بونگے سنا میں
عالم فانی تھے آفاق تھے زمین تھے فانی تھے زمین تھے زمین تھے نہی بے پروا و بیزاران میں ہوا فرق	عالم سب تھے تھے تھے تھے تھے تھے کیوں تھے تھے تھے تھے تھے تھے فانی تھے تھے تھے تھے تھے تھے	عالم تھوڑا سا تھوڑا سا تھوڑا سا تھوڑا سا تھوڑا سا تھوڑا سا تھوڑا سا تھوڑا سا تھوڑا سا
پھل و سکو دیے جسکو پر ہمنام نہ دیکھا فیاض کی مٹھی کو کبھی بے بند نہ دیکھا	تیار تھے تیغ و تبر و تیر ہوئی تھی تدبیر گرفتاری شہید ہوئی تھی	تلوار میں پیکر جو بھینونہ جھکنگ رکھتے جو آٹا بھی تو پھر ہم نہ دیکھتے



[illegible]

<p>جایگاہ اوستی است پندار سطر منزل جواز است سکونت غافل بستی کو بکلیک بستی صاف قوی میرا جو نور پندار بستی و اس</p>	<p>وسناتین چنانچہ لائے لائے برخا ہوئی ان کو گرا گرا نہ ہوا پوچھتی تھی تیرے سبب کیا پوچھتی تھی تیرے سبب کیا</p>	<p>عجب شمع اڑا دیا اپنے در تو جلتی تھی جیسے جیسے اوس شمع کی غفلت اوی جیسے جالتی تھی جیسے جیسے</p>
<p>کھلی بیگاہ ہونا ہو کہ سبب بستی پر قصہ مرا خفی نہیں سننے کا کسی پر</p>	<p>پیدا تو خام و دروالم اوسکی صدا کچھ کہتی تھی گویا پشیم خداسے</p>	<p>سمجھے یہ زبان وہ جو امام و جہان ہو عقدہ یہ وہ کوہ چو سیلمان زمان ہو</p>
<p>موت کو کون جانتی تھی کہ موت کو کون جانتی تھی کہ موت کو کون جانتی تھی کہ موت کو کون جانتی تھی کہ</p>	<p>قربان کی جی میں تھی شمع کھتی تھی شمع شمع شمع کھتی تھی شمع شمع شمع کھتی تھی شمع شمع شمع</p>	<p>جہان میں تھی شمع شمع شمع جہان میں تھی شمع شمع شمع جہان میں تھی شمع شمع شمع جہان میں تھی شمع شمع شمع</p>
<p>موت آئی تو بریں کسی صحر کے رہنے جیتے جو پھر ہم تو بریں آکر رہنے</p>	<p>پایا تھا زبیں عقدہ کشا اہل عبا کو ہو ٹوٹے پکڑ لیتی تھی واماں قبا کو</p>	<p>سب اسن ردولت پہ چکا کہ جو بڑی دنیا میں اگر میں ٹوٹو تو بٹس رہن</p>
<p>اوس کو کہہ دیا کہ بستی روئے ہوئے بستی بستی روئے ہوئے بستی بستی روئے ہوئے بستی بستی</p>	<p>اوس کو کہہ دیا کہ بستی روئے ہوئے بستی بستی روئے ہوئے بستی بستی روئے ہوئے بستی بستی</p>	<p>اوس کو کہہ دیا کہ بستی روئے ہوئے بستی بستی روئے ہوئے بستی بستی روئے ہوئے بستی بستی</p>
<p>کئی جی کہ تھوٹھل جی سوئے جو بن کے جہاں کے تھوٹھول جی کے جہن کے</p>	<p>علم اوسکا کسی اور کو کیوں جہان کہہ کہتے تھے حضرت اوسے ہر کی کی ہان</p>	<p>کئی جی کہ تھوٹھل جی سوئے جو بن کے جہاں کے تھوٹھول جی کے جہن کے</p>







<p>مثنوی شیریں          کاشانی          افسانہ</p>	<p>مثنوی شیریں          کاشانی          افسانہ</p>	<p>مثنوی شیریں          کاشانی          افسانہ</p>
<p>برو لطیف و گرم ختم گھرانہ پہ علی کے          قمر بان عزال حرم لم یزلی کے</p>	<p>کشتی مری طوفانین و سائل نظر          مشتاقی بود حبکا وہ منزل نظر</p>	<p>اندازی شہ تاب بہایان طالکی          بچو لو کما عرف کچھ چنا کما گری سہو کی</p>
<p>مثنوی شیریں          کاشانی          افسانہ</p>	<p>مثنوی شیریں          کاشانی          افسانہ</p>	<p>مثنوی شیریں          کاشانی          افسانہ</p>
<p>اکبر تو جوانی اوست شہر شہر مارا          اصدھ کی شہا کی نہی جب تیرے مارا</p>	<p>مثنوی شیریں          کاشانی          افسانہ</p>	<p>پایاب تھے گمی سے وہ دیا جو بڑے تھے          سونین بھی نہ آئی تھیں کوہین پڑے تھے</p>
<p>مثنوی شیریں          کاشانی          افسانہ</p>	<p>مثنوی شیریں          کاشانی          افسانہ</p>	<p>مثنوی شیریں          کاشانی          افسانہ</p>
<p>بہل سی تو بیسی وہ قدیمین          مر جانے پہ بھی نہ تھی سی کردن بھی نہ تھی</p>	<p>سہو ملک کے تھے چارے سے منہ سیر ہو گئے          ثابت تھا کہ جو شیرید برابری ہو گئے</p>	<p>مثنوی شیریں          کاشانی          افسانہ</p>

<p>مرثیہ تھام کی سنت سے حال نہ ملے تا تھام سے نہ ملے تھام عرق اس کی نہیں جین جان تھام کی جان نہ ملے تھام کی جان نہ ملے تھام کی جان نہ ملے</p>	<p>مرثیہ خون کی سکنی تھام کی جان نہ ملے خون کی جان نہ ملے تھام کی جان نہ ملے سکون کی جان نہ ملے تھام کی جان نہ ملے سکون کی جان نہ ملے تھام کی جان نہ ملے</p>	<p>مرثیہ تھام کی جان نہ ملے تھام کی جان نہ ملے تھام کی جان نہ ملے تھام کی جان نہ ملے تھام کی جان نہ ملے تھام کی جان نہ ملے تھام کی جان نہ ملے تھام کی جان نہ ملے</p>
<p>اک پھول بھی زہر کے چمن میں نہ ملیگا کیا ہو گا جو پانی کسی بن میں نہ ملیگا</p>	<p>ہر اکرم آپ کرم کیجیے پایا سایہ کہیں مل جائے تو دم لے لے پایا</p>	<p>جنگل میں عطش کا تھا ہر دم کہ نہ ملے چہرے پہ چہرے کا تھا کوئی کوئی نہ ملے</p>
<p>مرثیہ تھام کی جان نہ ملے تھام کی جان نہ ملے تھام کی جان نہ ملے تھام کی جان نہ ملے تھام کی جان نہ ملے تھام کی جان نہ ملے تھام کی جان نہ ملے تھام کی جان نہ ملے</p>	<p>مرثیہ تھام کی جان نہ ملے تھام کی جان نہ ملے تھام کی جان نہ ملے تھام کی جان نہ ملے تھام کی جان نہ ملے تھام کی جان نہ ملے تھام کی جان نہ ملے تھام کی جان نہ ملے</p>	<p>مرثیہ تھام کی جان نہ ملے تھام کی جان نہ ملے تھام کی جان نہ ملے تھام کی جان نہ ملے تھام کی جان نہ ملے تھام کی جان نہ ملے تھام کی جان نہ ملے تھام کی جان نہ ملے</p>
<p>تم شیر پور است تھام کی جان نہ ملیگی جب تک کسی دریا کی ترائی نہ ملیگی</p>	<p>تھام کی جان نہ ملے تھام کی جان نہ ملے ون ڈھلنا سو منزل بھی بائیں نہیں</p>	<p>بڑی تھام کی جان نہ ملے تھام کی جان نہ ملے جھک کر کوئی چلو ہی سے ہی لیت تھا پانی</p>
<p>مرثیہ تھام کی جان نہ ملے تھام کی جان نہ ملے تھام کی جان نہ ملے تھام کی جان نہ ملے تھام کی جان نہ ملے تھام کی جان نہ ملے تھام کی جان نہ ملے تھام کی جان نہ ملے</p>	<p>مرثیہ تھام کی جان نہ ملے تھام کی جان نہ ملے تھام کی جان نہ ملے تھام کی جان نہ ملے تھام کی جان نہ ملے تھام کی جان نہ ملے تھام کی جان نہ ملے تھام کی جان نہ ملے</p>	<p>مرثیہ تھام کی جان نہ ملے تھام کی جان نہ ملے تھام کی جان نہ ملے تھام کی جان نہ ملے تھام کی جان نہ ملے تھام کی جان نہ ملے تھام کی جان نہ ملے تھام کی جان نہ ملے</p>
<p>گذر گیا ہر اک دم تھام کی جان نہ ملے سب تابہ کر ڈولے ہو گئے عرق میں</p>	<p>محبور ہیں کہ ہیں تھام کی جان نہ ملے نیرنگ یہ سب چرخ دکھانے کو سکینے</p>	<p>رستہ یہ پہاڑ دکھانے کو سکینے بچو نہ کو چھپانے نہ ہوں آج بڑی ہو</p>



مرثیہ  
کچھ نہ کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں  
کچھ نہ کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں  
کچھ نہ کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں  
کچھ نہ کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں

مرثیہ  
کچھ نہ کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں  
کچھ نہ کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں  
کچھ نہ کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں  
کچھ نہ کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں

مرثیہ  
کچھ نہ کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں  
کچھ نہ کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں  
کچھ نہ کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں  
کچھ نہ کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں

کچھ نہ کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں  
کچھ نہ کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں  
کچھ نہ کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں  
کچھ نہ کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں

کچھ نہ کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں  
کچھ نہ کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں  
کچھ نہ کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں  
کچھ نہ کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں

کچھ نہ کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں  
کچھ نہ کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں  
کچھ نہ کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں  
کچھ نہ کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں

مرثیہ  
کچھ نہ کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں  
کچھ نہ کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں  
کچھ نہ کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں  
کچھ نہ کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں

مرثیہ  
کچھ نہ کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں  
کچھ نہ کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں  
کچھ نہ کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں  
کچھ نہ کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں

مرثیہ  
کچھ نہ کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں  
کچھ نہ کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں  
کچھ نہ کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں  
کچھ نہ کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں

وہ خوش رہیں محبت میں جو کہہ دے  
پریش پرکھ گیا سوچ کے کسٹھ کھ دے

یہ سو کہہ دیکھ گیا وہ زندہ جو رہ گیا  
خون تارہ کہو ارادہ میں بہ گیا

منزل پہ بھی کچھ فروش نہ فرما دے  
تشویش بھی اتنی کہہ جانے سے چھوڑ دے

مرثیہ  
کچھ نہ کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں  
کچھ نہ کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں  
کچھ نہ کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں  
کچھ نہ کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں

مرثیہ  
کچھ نہ کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں  
کچھ نہ کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں  
کچھ نہ کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں  
کچھ نہ کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں

مرثیہ  
کچھ نہ کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں  
کچھ نہ کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں  
کچھ نہ کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں  
کچھ نہ کہیں کہیں نہ کہیں نہ کہیں

دل چمک رہا ہے لگی تھی جاوے  
خاکہ رسا دور تھکے کھڑے

یاور میں تو گیا میں جو گمانی بدو گمان  
سب حاضر جانے شہر والا یہ گمان

مشتاق نہیں کہے سرائی کہ مراد  
جیس دوست نہاں چہاں نہیں کہ مراد

<p>علاء بانی کیلئے یہ ہے جو ہر وقت ہر حال میں آئندہ قتل کی افواہ کو نہ اس طرح کیا مگر عجب اور فیض جس طرح سے روئے ہو کر ہو برادر</p>	<p>علاء جس میں نزل کا ہے یہ ہے جس میں آئی یہ فیض کی ہے دینا گیا آٹھویں تاریخ وہ عذر فرزند صیدت بن ابی طالب</p>	<p>علاء ہو تباہ و غریب کھا تا سقہ غریب کو روئے ہیں پوہیں اہل و خاں غاکو</p>
<p>علاء بھڑکی ہو وہ آتش کہ جلالی ہو جگر کو دو جہاٹو ٹکرو میں کہ ظلم پد کو</p>	<p>علاء ما تم ہو گئی دینے مسلمانوں کے میں خندق میں تو لاش اس کی ہر سرور میں</p>	<p>علاء ہو تباہ و غریب کھا تا سقہ غریب کو روئے ہیں پوہیں اہل و خاں غاکو</p>
<p>علاء اوس قافلے میں دینا کا گشت ہو گیا کہ جو کہ ناموس رسول غریب</p>	<p>علاء اگر کہ اور کیا ضیاء ہو گیا اگر کہ اور کیا ضیاء ہو گیا</p>	<p>علاء اگر کہ اور کیا ضیاء ہو گیا اگر کہ اور کیا ضیاء ہو گیا</p>
<p>علاء جلائی تھی کیوں حشر یہ برپا ہوا لوگو کسی خبر آئی ہو اسے کیا ہوا لوگو</p>	<p>علاء لشکر یہ اداسی تھی غریب الفیاء سباروئے تھے روئے یہ امام و سر</p>	<p>علاء بان کو غنی ایذا ہو رہے نہیں ہوتی مے فارالم راہ حرم اطو نہیں ہوتی</p>
<p>علاء اصغر کیلئے یہ ہے جس میں اگر کہ اور کیا ضیاء ہو گیا</p>	<p>علاء مقتول جناب کے ہو گیا جو یہ سر رانہ دینا کا گشت ہو گیا</p>	<p>علاء اگر کہ اور کیا ضیاء ہو گیا اگر کہ اور کیا ضیاء ہو گیا</p>
<p>علاء سرو لہجہ ہوا کہ عمر کی گشت بھالی ہو لوگو کیا کچھ مرئی تھی کی خبر آئی ہو لوگو</p>	<p>علاء جب سے گئے آرام ملا شک نہیں ہوا قرمان برادر کفن ایک نہیں ہوا</p>	<p>علاء بھڑکی ہو وہ آتش کہ جلالی ہو جگر کو دو جہاٹو ٹکرو میں کہ ظلم پد کو</p>

مرفیہ پیش

<p>۱۲۱          کہیں کہیں تو میں نے اپنے دوستوں کو          کہیں کہیں تو میں نے اپنے دوستوں کو          کہیں کہیں تو میں نے اپنے دوستوں کو</p>	<p>۱۲۲          وہ ہیں جن کی یاد دہانی اور وہ نام          مقتول کی پودہ کو خوش آواز تھا          پوچھیں میں وہ دن نصیب ہو گیا</p>	<p>۱۲۳          شہزادی طرف سے میری مطلب ہو گیا          اسے جو کہ مجھ کو پہنچا کر          عزت میں لایا اور وہ دن اس کا</p>
<p>دو پونہ کی دنیا سے گزرنے کی خبر ہو          یہ ایلیچ شاہ کے مرگے کی خبر ہو</p>	<p>وقت نہ ملی تانہ و فریاد و فغان          بھائی کا سو گم کر کے روانہ ہو گئے</p>	<p>لازم ہمدارات گداہو کہ غنی ہو          وہ کیجے کہ دشمن کی نفاذ شکنی ہو</p>
<p>۱۲۴          یہ چل کھلا حضرت کی مہربانی          اور یہ یہ مہربانی جو چاہی          مسئلہ کو توڑ دینا اور یہ</p>	<p>۱۲۵          نذر کی پھر کھنکھ سے سننے لگا          جو ایک پھر کھنکھ سے سننے لگا          کہیں کہیں تو میں نے اپنے دوستوں کو</p>	<p>۱۲۶          چنانچہ میں نے وہ دن سننے لگا          بان و ہونہ سننے لگا اور وہ دن          رہا وہ دن جو چاہی اور وہ دن</p>
<p>کوئی نہیں سرکاپ اوتار گیا تن سے          روز عرفہ کوچ کیا وار حن سے</p>	<p>گھوڑے زمین بلی واک شہر سے          آوار میں یہ زہر بونگی میں پانی کی صلہ</p>	<p>رہا گیسر آئے سن تو تیرے دوا تہ          تم ہو کہ لو باؤ تہ نکل جائے دوانگو</p>
<p>۱۲۷          تو میں نے اپنے دوستوں کو          میں نے اپنے دوستوں کو          میں نے اپنے دوستوں کو</p>	<p>۱۲۸          عیش کی عفت کی عفت کی عفت          عیش کی عفت کی عفت کی عفت          عیش کی عفت کی عفت کی عفت</p>	<p>۱۲۹          چاہو کہ اس کے عیش کی عفت          چاہو کہ اس کے عیش کی عفت          چاہو کہ اس کے عیش کی عفت</p>
<p>کیا رو کی باتیں محققین غیر کوئی بات          سر پہ تیرے دھڑکے کی بات</p>	<p>کیا تم جو نتائج نہ ملازم ہو کسی کا          فوجوں سے وہ ڈرتا ہے جو غیر ہو کسی کا</p>	<p>جاہلوں پر حیران بھی نہ ہو کسی کا          رہا جاہلوں کا دن کم تو میں نے آج رہ گیا</p>



<p>۱۳۱۱ بجائو کو اور ہفتن خزانے بھی بچا لیا سب لوگ نے وہ آپ بھی بچا لیا</p>	<p>۱۳۱۲ سب کی زبانیں اب سب کی زبانیں کچھ دیکھ کر سب کو دیکھ کر</p>	<p>۱۳۱۳ عجب شمع خفا کی کہ سب کو دیکھ لیا عجب شمع خفا کی کہ سب کو دیکھ لیا</p>
<p>۱۳۱۴ مولانا سوے فوج نظر کی جو تھکر کر نچر اکیا سر وارے کھوٹے سے اور تر کر</p>	<p>۱۳۱۵ ہر شے کی حیات اس کو مولا اسی پر پالی کی نہ تکلیف ہو دنیا میں کسی پر</p>	<p>۱۳۱۶ یہ قافلہ سب دھوپ میں لب نشہ کد شہر دو پیاسو نکو پالی کہ تو اب اسکا بڑا چر</p>
<p>۱۳۱۷ انسان کی جیت جیت میں بوجا انسان کی جیت جیت میں بوجا</p>	<p>۱۳۱۸ اب جو تو ایسی کریم کو بچا لیا اب جو تو ایسی کریم کو بچا لیا</p>	<p>۱۳۱۹ اس جگہ پر سب کو دیکھ لیا اس جگہ پر سب کو دیکھ لیا</p>
<p>۱۳۲۰ سب کو دیکھ کر سب کو دیکھ کر سب کو دیکھ کر سب کو دیکھ کر</p>	<p>۱۳۲۱ اب بات کسی سے نہیں کی جانی ہو ہر بار زبان منہ سے نکال آئی ہو مولا</p>	<p>۱۳۲۲ کی جیکہ نظر لطف شہر جن و لب شہر خود رکھ لیا مشکیزہ ہشتی نے نگر پر</p>
<p>۱۳۲۳ سب کو دیکھ کر سب کو دیکھ کر سب کو دیکھ کر سب کو دیکھ کر</p>	<p>۱۳۲۴ اب بات کسی سے نہیں کی جانی ہو ہر بار زبان منہ سے نکال آئی ہو مولا</p>	<p>۱۳۲۵ کی جیکہ نظر لطف شہر جن و لب شہر خود رکھ لیا مشکیزہ ہشتی نے نگر پر</p>
<p>۱۳۲۶ کیا عرض کروں جو پیش لے تب فیاض کی سگارت پالی کی طلب کر</p>	<p>۱۳۲۷ ہم دوست کی تکلیف کو از نہیں کرتے پالی کو تو تا فر سے بھی پہا نہیں کرتے</p>	<p>۱۳۲۸ خدمت سے غلاموں کی بھی لواض نہیں کر اس گھر سے زیادہ کوئی فیاض نہیں کر</p>

[illegible]

<p>وہ چاہے تو اس قدر کہد یا اچھی کرے خوشی جو ہو زبان او سے پیا اچھی کرے درو کہ صدف کے دیرینا اچھی کرے جس ہاتھ کو چاہے پر ضیا اچھی کرے</p>	<p>وہ چاہے تو اس قدر کہد یا اچھی کرے خوشی جو ہو زبان او سے پیا اچھی کرے درو کہ صدف کے دیرینا اچھی کرے جس ہاتھ کو چاہے پر ضیا اچھی کرے</p>	<p>وہ چاہے تو اس قدر کہد یا اچھی کرے خوشی جو ہو زبان او سے پیا اچھی کرے درو کہ صدف کے دیرینا اچھی کرے جس ہاتھ کو چاہے پر ضیا اچھی کرے</p>
<p>گرا وج وہ بختے تو زمین عمرش میں ہو دور سے پہرے سے مر تو خوشی میں ہو</p>	<p>حاضر جو ہو جو وہ محتاج کے کہ میں بختے بھی وطن دو رہی ہم بھی ہیں فقیر</p>	<p>بیدین ہو جو کہ شہر خوشی میں نہیں بس چپ ہو زبان کیا تر قابو میں نہیں</p>
<p>وہ چاہے تو اس قدر کہد یا اچھی کرے خوشی جو ہو زبان او سے پیا اچھی کرے درو کہ صدف کے دیرینا اچھی کرے جس ہاتھ کو چاہے پر ضیا اچھی کرے</p>	<p>وہ چاہے تو اس قدر کہد یا اچھی کرے خوشی جو ہو زبان او سے پیا اچھی کرے درو کہ صدف کے دیرینا اچھی کرے جس ہاتھ کو چاہے پر ضیا اچھی کرے</p>	<p>وہ چاہے تو اس قدر کہد یا اچھی کرے خوشی جو ہو زبان او سے پیا اچھی کرے درو کہ صدف کے دیرینا اچھی کرے جس ہاتھ کو چاہے پر ضیا اچھی کرے</p>
<p>وہ چاہے تو اس قدر کہد یا اچھی کرے خوشی جو ہو زبان او سے پیا اچھی کرے درو کہ صدف کے دیرینا اچھی کرے جس ہاتھ کو چاہے پر ضیا اچھی کرے</p>	<p>وہ چاہے تو اس قدر کہد یا اچھی کرے خوشی جو ہو زبان او سے پیا اچھی کرے درو کہ صدف کے دیرینا اچھی کرے جس ہاتھ کو چاہے پر ضیا اچھی کرے</p>	<p>وہ چاہے تو اس قدر کہد یا اچھی کرے خوشی جو ہو زبان او سے پیا اچھی کرے درو کہ صدف کے دیرینا اچھی کرے جس ہاتھ کو چاہے پر ضیا اچھی کرے</p>
<p>وہ چاہے تو اس قدر کہد یا اچھی کرے خوشی جو ہو زبان او سے پیا اچھی کرے درو کہ صدف کے دیرینا اچھی کرے جس ہاتھ کو چاہے پر ضیا اچھی کرے</p>	<p>وہ چاہے تو اس قدر کہد یا اچھی کرے خوشی جو ہو زبان او سے پیا اچھی کرے درو کہ صدف کے دیرینا اچھی کرے جس ہاتھ کو چاہے پر ضیا اچھی کرے</p>	<p>وہ چاہے تو اس قدر کہد یا اچھی کرے خوشی جو ہو زبان او سے پیا اچھی کرے درو کہ صدف کے دیرینا اچھی کرے جس ہاتھ کو چاہے پر ضیا اچھی کرے</p>
<p>وہ چاہے تو اس قدر کہد یا اچھی کرے خوشی جو ہو زبان او سے پیا اچھی کرے درو کہ صدف کے دیرینا اچھی کرے جس ہاتھ کو چاہے پر ضیا اچھی کرے</p>	<p>وہ چاہے تو اس قدر کہد یا اچھی کرے خوشی جو ہو زبان او سے پیا اچھی کرے درو کہ صدف کے دیرینا اچھی کرے جس ہاتھ کو چاہے پر ضیا اچھی کرے</p>	<p>وہ چاہے تو اس قدر کہد یا اچھی کرے خوشی جو ہو زبان او سے پیا اچھی کرے درو کہ صدف کے دیرینا اچھی کرے جس ہاتھ کو چاہے پر ضیا اچھی کرے</p>

<p>مرثیہ میر انیس</p> <p>کرا کے دیندین بے حد جیساں جیساں کہ جو کچھ کہیں جیساں کہ جو کچھ کہیں</p>	<p>مرثیہ میر انیس</p> <p>عزت مولیٰ آفانے جو کچھ کہیں عزت مولیٰ آفانے جو کچھ کہیں</p>	<p>مرثیہ میر انیس</p> <p>کیونکہ جہاں انصاف فیلانے کیونکہ جہاں انصاف فیلانے</p>
<p>مرثیہ میر انیس</p> <p>ملاو میں لاکھوں گویا ہائے نہیں ملاو میں لاکھوں گویا ہائے نہیں</p>	<p>مرثیہ میر انیس</p> <p>ایمان بچ اس فاطمہ کے لہجے ایمان بچ اس فاطمہ کے لہجے</p>	<p>مرثیہ میر انیس</p> <p>روم کا اگر شہ کوئی نامل کر گیا روم کا اگر شہ کوئی نامل کر گیا</p>
<p>مرثیہ میر انیس</p> <p>کچھ کہیں کہیں کہیں کہیں کچھ کہیں کہیں کہیں کہیں</p>	<p>مرثیہ میر انیس</p> <p>عزت مولیٰ آفانے جو کچھ کہیں عزت مولیٰ آفانے جو کچھ کہیں</p>	<p>مرثیہ میر انیس</p> <p>کیونکہ جہاں انصاف فیلانے کیونکہ جہاں انصاف فیلانے</p>
<p>مرثیہ میر انیس</p> <p>ذلت ہوئی اب منہ کے کھلاؤنگا ذلت ہوئی اب منہ کے کھلاؤنگا</p>	<p>مرثیہ میر انیس</p> <p>کدہ مراؤں میں گرفت رہ گیا کدہ مراؤں میں گرفت رہ گیا</p>	<p>مرثیہ میر انیس</p> <p>مجمع تھا گیا گویا شہنشاہ امیر مجمع تھا گیا گویا شہنشاہ امیر</p>
<p>مرثیہ میر انیس</p> <p>کچھ کہیں کہیں کہیں کہیں کچھ کہیں کہیں کہیں کہیں</p>	<p>مرثیہ میر انیس</p> <p>عزت مولیٰ آفانے جو کچھ کہیں عزت مولیٰ آفانے جو کچھ کہیں</p>	<p>مرثیہ میر انیس</p> <p>کیونکہ جہاں انصاف فیلانے کیونکہ جہاں انصاف فیلانے</p>
<p>مرثیہ میر انیس</p> <p>فہم کے غلام کو کچھ کہیں کہیں فہم کے غلام کو کچھ کہیں کہیں</p>	<p>مرثیہ میر انیس</p> <p>بہتر ہو جو اس طوے یہ عہدہ سر ہو بہتر ہو جو اس طوے یہ عہدہ سر ہو</p>	<p>مرثیہ میر انیس</p> <p>عزت مولیٰ آفانے جو کچھ کہیں عزت مولیٰ آفانے جو کچھ کہیں</p>

<p>مجلس دوستانہ شربت کار تارے شربت کس پیر کی کجی شربت کار تارے شربت یونانہ شربت کار تارے شربت</p>	<p>مجلس بوسہ دینے والے شربت کار تارے شربت مجلس جو کجی شربت کار تارے شربت مجلس جو کجی شربت کار تارے شربت</p>	<p>مجلس کسی کی شربت کار تارے شربت چھیلے شربت کار تارے شربت چھیلے شربت کار تارے شربت</p>
<p>حضرت پیراوس تین پیرا تین گری تکلیف سکندر پیراوس تین گری</p>	<p>چلتا میں اوقت ہوں جو انجام پوچھو اسے لوگو کو کی کیا نام</p>	<p>پانی کی تو غریب میں نہ تکلیف گر مشورہ تیرا ہو تو دریا پیراوس</p>
<p>مجلس جب سوز و غم کی شربت کار تارے شربت صوت غزل کے شربت کار تارے شربت حضرت پیراوس تین گری</p>	<p>مجلس کسی کی شربت کار تارے شربت کسی کی شربت کار تارے شربت کسی کی شربت کار تارے شربت</p>	<p>مجلس کسی کی شربت کار تارے شربت کسی کی شربت کار تارے شربت کسی کی شربت کار تارے شربت</p>
<p>کیا فہم کی کیا نور کی کیا جلوتری کھڑکی کی وقت نماز سحر کی</p>	<p>کیا نسل کی بہن کی کیا کیوں کس اکا و چین کی کہ جو اس نہیں</p>	<p>نکدرا نہ کچھ ہو مجھ ڈری تو یہ ڈری شب سے پسے سعد کے آنے کی خبر</p>
<p>مجلس میں نے کجا کجا کر کے دیکھا میں نے کجا کجا کر کے دیکھا میں نے کجا کجا کر کے دیکھا</p>	<p>مجلس میں نے کجا کجا کر کے دیکھا میں نے کجا کجا کر کے دیکھا میں نے کجا کجا کر کے دیکھا</p>	<p>مجلس میں نے کجا کجا کر کے دیکھا میں نے کجا کجا کر کے دیکھا میں نے کجا کجا کر کے دیکھا</p>
<p>یہ ہے کجا کجا کی اور طرب حکم نہیں وعدہ تھا چہ ماں کا یہ وہی پاک میں</p>	<p>پانی نہ کہ میں شب کو کجا کجا لائی وہ میں نقد سیر کجا کجا</p>	<p>یہ جاکجا لاکھ کجا کجا دریا کی ترائی کو لی لے سکتا ہو</p>

<p>محلہ دیکھو کہ تونہیں غافل کیا دیکھو کہ تونہیں غافل کیا دیکھو کہ تونہیں غافل کیا</p>	<p>محلہ دیکھو کہ تونہیں غافل کیا دیکھو کہ تونہیں غافل کیا دیکھو کہ تونہیں غافل کیا</p>	<p>محلہ دیکھو کہ تونہیں غافل کیا دیکھو کہ تونہیں غافل کیا دیکھو کہ تونہیں غافل کیا</p>
<p>اور یہاں تو قطرہ پر چشمہ ہو گیا کوئی کا خدا نے تھیں مٹا گیا</p>	<p>جیسے قماروس برج جہان میں پوسٹ نے وہ کوئی بھی نہیں</p>	<p>لاکھ نہیں بھی تھا دنگار اسکا نہوگا نہ رو صبا کے شمار اسکا نہوگا</p>
<p>محلہ دیکھو کہ تونہیں غافل کیا دیکھو کہ تونہیں غافل کیا دیکھو کہ تونہیں غافل کیا</p>	<p>محلہ دیکھو کہ تونہیں غافل کیا دیکھو کہ تونہیں غافل کیا دیکھو کہ تونہیں غافل کیا</p>	<p>محلہ دیکھو کہ تونہیں غافل کیا دیکھو کہ تونہیں غافل کیا دیکھو کہ تونہیں غافل کیا</p>
<p>یہ رنگ تھا اوسپر فلک مہر شاہ جنہ طرح کہ مہتاب پہ دھیا ہو گئے</p>	<p>تکلیف دہی الی ہی جو ہم سے کی کری بھی کہ مست بھی رسول عربی</p>	<p>تھر رٹ و خال کا اب دھیان نہیں ڈنڈو نکا یہ گناہ کچھ آسان نہیں</p>
<p>محلہ دیکھو کہ تونہیں غافل کیا دیکھو کہ تونہیں غافل کیا دیکھو کہ تونہیں غافل کیا</p>	<p>محلہ دیکھو کہ تونہیں غافل کیا دیکھو کہ تونہیں غافل کیا دیکھو کہ تونہیں غافل کیا</p>	<p>محلہ دیکھو کہ تونہیں غافل کیا دیکھو کہ تونہیں غافل کیا دیکھو کہ تونہیں غافل کیا</p>
<p>اوس دن میر پر وہ تھا نہو کہ یہاں اکدن اوس ہی رہا یہاں بھی</p>	<p>اب خلق میں دیکھو کی گھر لے نہیں اس ورکا گدا اور خفا محتاج نہیں</p>	<p>راحت لے کے گدا کیا زنجیر کے پستے پانی بھی ہو ابندا اوس شب کی سرتے</p>

سلاطین میرٹھ ۱۳۱۱ھ کو کچھ مکتوبہ سالانہ لکھ کر فرستے

<p>۱۵۱          شہیدانِ حبیبیہ کی فوجی قیادت میں          کس شہر کے حکمرانوں کی فوجوں سے          پونہ پونہ پیس کی شہت میں          اشد نہ ہوئے جو فوجی قیادت میں</p>	<p>۱۵۲          تاکاوا دان دینے کے لئے فوجی          چھپوئے سب سے پہلے          زمین پر نہ صدمہ ہی اس کے          کیا جیوں میں اس کے لئے</p>	<p>۱۵۳          شہادۂ محمدانہ میں کیا جیوں          آفسروں کے افسانوں میں          منشا کو دیکھو اور دیکھو اس کے          منشا کو چھپائی کے لگا کر</p>
<p>وہ دن بھی کتاب تو مصیبت کی تھی          کھولے ہوئے بالوں کو شہادت کی شہابی</p>	<p>آوازِ جہنم سے کہہ دو کہ نہ کل کی          بسیل بھی کھلتا ہے پھر کل کر کل کی</p>	<p>خون بہتا تھا دیاو سکی نہ پھر سے          پوچھے کوئی بیٹی کے بچہ کو کہ پدر سے</p>
<p>۱۵۴          شہیدان کی شہادت کی کائنات          جہنم کی جہنم کی کائنات          شہیدان کی شہادت کی کائنات          شہیدان کی شہادت کی کائنات</p>	<p>۱۵۵          آبادہ دم صبح کا وہ رات کا جانا          وہ وقت عبادت وہ وقت سہا          وہ جہنم کا شہادت کا وہ وقت          وہ جہنم کا شہادت کا وہ وقت</p>	<p>۱۵۶          شہیدان کی شہادت کی کائنات          شہیدان کی شہادت کی کائنات          شہیدان کی شہادت کی کائنات          شہیدان کی شہادت کی کائنات</p>
<p>بیت اللہ صاحب معراج کی فوج          بیوپر الکی کی فوجیں آج لڑیگا</p>	<p>نہ ذکر نہ غنیمت نہ گل و خار ہے تھے          مرغانِ جہنم و جہنم چہ کار ہے تھے</p>	<p>بوسہ دیا نصرت کے قریب آگے قدم پر          اقبال نے سر کھدیا مولا کے قدم پر</p>
<p>۱۵۷          شہیدان کی شہادت کی کائنات          شہیدان کی شہادت کی کائنات          شہیدان کی شہادت کی کائنات          شہیدان کی شہادت کی کائنات</p>	<p>۱۵۸          شہیدان کی شہادت کی کائنات          شہیدان کی شہادت کی کائنات          شہیدان کی شہادت کی کائنات          شہیدان کی شہادت کی کائنات</p>	<p>۱۵۹          شہیدان کی شہادت کی کائنات          شہیدان کی شہادت کی کائنات          شہیدان کی شہادت کی کائنات          شہیدان کی شہادت کی کائنات</p>
<p>تیار جماعت جو نماز آپ پڑھیں گے          اب فرض لو کہ لڑائی پھر دھیں گے</p>	<p>آبادہ جو تھی فوج عین تلے ادلی پر          تیرے لئے لشکر اندوہی پر</p>	<p>گرد اوڑھے نہ پائے و سر نہ کی تنک دوہیں          سر کھولے ہوئے فاطمہ زہرا پر چاہیں</p>





<p>۱۰۱ روانی ہوئی آنکھوں میں ہنس جاتی تھی نہایت تھکا کر اپنے غصہ سے حضرت شہداء ابو جہل و ابولہب کے گھر پہنچ کر ہنس پڑے بلبلین جو ابولہب کے گھر پہنچ کر ہنس پڑے</p>	<p>۱۰۲ چھاپا بدست پر عدو راہ پر میں نے کسی پریشانی سے پرہیز کیا یوں تب تک کہ ایک چوہا پر ہنس پڑا جس طرح اس نے ہنس پڑا</p>	<p>۱۰۳ ہر ہر اس ہرن شیر زیاں ہلو کے دشمن غل تھا کہ سے سر سے جو ان ہلو کے دشمن ہر ہر اس ہرن شیر زیاں ہلو کے دشمن غل تھا کہ سے سر سے جو ان ہلو کے دشمن</p>
<p>۱۰۴ چھاپا بدست پر عدو راہ پر میں نے کسی پریشانی سے پرہیز کیا یوں تب تک کہ ایک چوہا پر ہنس پڑا جس طرح اس نے ہنس پڑا</p>	<p>۱۰۵ دل ہلکے می خوف سے چوٹا نظر آیا دیکھا تو ہر اک سو رہی وہاں نظر آیا دل ہلکے می خوف سے چوٹا نظر آیا دیکھا تو ہر اک سو رہی وہاں نظر آیا</p>	<p>۱۰۶ چھاپا بدست پر عدو راہ پر میں نے کسی پریشانی سے پرہیز کیا یوں تب تک کہ ایک چوہا پر ہنس پڑا جس طرح اس نے ہنس پڑا</p>
<p>۱۰۷ چھاپا بدست پر عدو راہ پر میں نے کسی پریشانی سے پرہیز کیا یوں تب تک کہ ایک چوہا پر ہنس پڑا جس طرح اس نے ہنس پڑا</p>	<p>۱۰۸ چھاپا بدست پر عدو راہ پر میں نے کسی پریشانی سے پرہیز کیا یوں تب تک کہ ایک چوہا پر ہنس پڑا جس طرح اس نے ہنس پڑا</p>	<p>۱۰۹ چھاپا بدست پر عدو راہ پر میں نے کسی پریشانی سے پرہیز کیا یوں تب تک کہ ایک چوہا پر ہنس پڑا جس طرح اس نے ہنس پڑا</p>
<p>۱۱۰ چھاپا بدست پر عدو راہ پر میں نے کسی پریشانی سے پرہیز کیا یوں تب تک کہ ایک چوہا پر ہنس پڑا جس طرح اس نے ہنس پڑا</p>	<p>۱۱۱ چھاپا بدست پر عدو راہ پر میں نے کسی پریشانی سے پرہیز کیا یوں تب تک کہ ایک چوہا پر ہنس پڑا جس طرح اس نے ہنس پڑا</p>	<p>۱۱۲ چھاپا بدست پر عدو راہ پر میں نے کسی پریشانی سے پرہیز کیا یوں تب تک کہ ایک چوہا پر ہنس پڑا جس طرح اس نے ہنس پڑا</p>
<p>۱۱۳ چھاپا بدست پر عدو راہ پر میں نے کسی پریشانی سے پرہیز کیا یوں تب تک کہ ایک چوہا پر ہنس پڑا جس طرح اس نے ہنس پڑا</p>	<p>۱۱۴ چھاپا بدست پر عدو راہ پر میں نے کسی پریشانی سے پرہیز کیا یوں تب تک کہ ایک چوہا پر ہنس پڑا جس طرح اس نے ہنس پڑا</p>	<p>۱۱۵ چھاپا بدست پر عدو راہ پر میں نے کسی پریشانی سے پرہیز کیا یوں تب تک کہ ایک چوہا پر ہنس پڑا جس طرح اس نے ہنس پڑا</p>
<p>۱۱۶ چھاپا بدست پر عدو راہ پر میں نے کسی پریشانی سے پرہیز کیا یوں تب تک کہ ایک چوہا پر ہنس پڑا جس طرح اس نے ہنس پڑا</p>	<p>۱۱۷ چھاپا بدست پر عدو راہ پر میں نے کسی پریشانی سے پرہیز کیا یوں تب تک کہ ایک چوہا پر ہنس پڑا جس طرح اس نے ہنس پڑا</p>	<p>۱۱۸ چھاپا بدست پر عدو راہ پر میں نے کسی پریشانی سے پرہیز کیا یوں تب تک کہ ایک چوہا پر ہنس پڑا جس طرح اس نے ہنس پڑا</p>
<p>۱۱۹ چھاپا بدست پر عدو راہ پر میں نے کسی پریشانی سے پرہیز کیا یوں تب تک کہ ایک چوہا پر ہنس پڑا جس طرح اس نے ہنس پڑا</p>	<p>۱۲۰ چھاپا بدست پر عدو راہ پر میں نے کسی پریشانی سے پرہیز کیا یوں تب تک کہ ایک چوہا پر ہنس پڑا جس طرح اس نے ہنس پڑا</p>	<p>۱۲۱ چھاپا بدست پر عدو راہ پر میں نے کسی پریشانی سے پرہیز کیا یوں تب تک کہ ایک چوہا پر ہنس پڑا جس طرح اس نے ہنس پڑا</p>



<p>۵۲۱ کیا وصف لکھوں شہسب و شہسب سیر پروردان حال و حال یونہی تھی نیابت کی طر اور تاج اگر کیا اور مع کاویہ اور اور وہ</p>	<p>۵۲۲ وہ شک صبا کاں کیسے طبع یونہی جو فلک سیر پروردان خوش خاصیت خوش و خوش خدا نفع اور توش مین</p>	<p>۵۲۳ خداوند کیسے غیر تیرا زمین پر عجب غریب اندک اور و ہا زمین پر سکس و شرف شرف زمین پر لاشکو</p>
<p>حیرت زد و شش در و گھر تھے آہلو اور رہا محتایہ اور آہلو تھے آہلو</p>	<p>دھڑ تار ہوا لاشو نہ قدم جانا تھا گھڑا وامان چیرت کی ہوا گھاتا تھا گھڑا</p>	<p>یون لاکھو تھے کس سے کوڑا زمین پر کھیت ایسا جہا زمین بھی پڑا زمین پر</p>
<p>۵۲۴ کے غم میں تھی شش و شش کے غم میں تھی شش و شش کے غم میں تھی شش و شش کے غم میں تھی شش و شش</p>	<p>۵۲۵ کے غم میں تھی شش و شش کے غم میں تھی شش و شش کے غم میں تھی شش و شش کے غم میں تھی شش و شش</p>	<p>۵۲۶ کے غم میں تھی شش و شش کے غم میں تھی شش و شش کے غم میں تھی شش و شش کے غم میں تھی شش و شش</p>
<p>رنگ رنج و قرطاس بھی فوق ہاتھ مڑکا جھپکی جو پیک سادہ ورق ہاتھ مڑکا</p>	<p>شش در ہون فلک میں جوابہ کی چکا سم رکھت ابھی جا کے سر سر فلک</p>	<p>کٹ جانا ہی آہن یہ رنج و دوسری سر جس کیجے دے زمین کوئی سپری</p>
<p>۵۲۷ کے غم میں تھی شش و شش کے غم میں تھی شش و شش کے غم میں تھی شش و شش کے غم میں تھی شش و شش</p>	<p>۵۲۸ کے غم میں تھی شش و شش کے غم میں تھی شش و شش کے غم میں تھی شش و شش کے غم میں تھی شش و شش</p>	<p>۵۲۹ کے غم میں تھی شش و شش کے غم میں تھی شش و شش کے غم میں تھی شش و شش کے غم میں تھی شش و شش</p>
<p>مکس چھا کہ فوجیں اس کو کین کرے چمکار کہ حضرت ہی جو رو کین کرے</p>	<p>وہ اپنا پیر ہائے کو لو جات ہی کس کھات سے اعدا لگے کھات ہی</p>	<p>سکان فلک جتنے زمین کو کین کرے پیر خوف سے جبریل بھی سر کین کرے</p>

<p>مرثیہ پیرائیس جس کو کھنکھاتے ہیں وہ فوج نہ ہو جس کو کھنکھاتے ہیں وہ فوج نہ ہو جس کو کھنکھاتے ہیں وہ فوج نہ ہو</p>	<p>مرثیہ پیرائیس جس کو کھنکھاتے ہیں وہ فوج نہ ہو جس کو کھنکھاتے ہیں وہ فوج نہ ہو جس کو کھنکھاتے ہیں وہ فوج نہ ہو</p>	<p>مرثیہ پیرائیس جس کو کھنکھاتے ہیں وہ فوج نہ ہو جس کو کھنکھاتے ہیں وہ فوج نہ ہو جس کو کھنکھاتے ہیں وہ فوج نہ ہو</p>
<p>بہتر سے کنارہ کرو گر فوج عدم سے بہتر سے کنارہ کرو گر فوج عدم سے بہتر سے کنارہ کرو گر فوج عدم سے</p>	<p>مشکل ہو کر کچھ سہل ہوئی جاتی ہو مشکل ہو کر کچھ سہل ہوئی جاتی ہو مشکل ہو کر کچھ سہل ہوئی جاتی ہو</p>	<p>تلوار وٹنے دم لینے کی فرصت نہیں ہے تلوار وٹنے دم لینے کی فرصت نہیں ہے تلوار وٹنے دم لینے کی فرصت نہیں ہے</p>
<p>مرثیہ پیرائیس جس کو کھنکھاتے ہیں وہ فوج نہ ہو جس کو کھنکھاتے ہیں وہ فوج نہ ہو جس کو کھنکھاتے ہیں وہ فوج نہ ہو</p>	<p>مرثیہ پیرائیس جس کو کھنکھاتے ہیں وہ فوج نہ ہو جس کو کھنکھاتے ہیں وہ فوج نہ ہو جس کو کھنکھاتے ہیں وہ فوج نہ ہو</p>	<p>مرثیہ پیرائیس جس کو کھنکھاتے ہیں وہ فوج نہ ہو جس کو کھنکھاتے ہیں وہ فوج نہ ہو جس کو کھنکھاتے ہیں وہ فوج نہ ہو</p>
<p>صدیقہ ہو اہست کے لیے جان حرمین پر صدیقہ ہو اہست کے لیے جان حرمین پر صدیقہ ہو اہست کے لیے جان حرمین پر</p>	<p>گھٹا ہوا دیکھا وہاں کھنکھاتی تھی گھٹا ہوا دیکھا وہاں کھنکھاتی تھی گھٹا ہوا دیکھا وہاں کھنکھاتی تھی</p>	<p>یہ ذکر ہے فرض ادا کر کے قضا کی یہ ذکر ہے فرض ادا کر کے قضا کی یہ ذکر ہے فرض ادا کر کے قضا کی</p>
<p>مرثیہ پیرائیس جس کو کھنکھاتے ہیں وہ فوج نہ ہو جس کو کھنکھاتے ہیں وہ فوج نہ ہو جس کو کھنکھاتے ہیں وہ فوج نہ ہو</p>	<p>مرثیہ پیرائیس جس کو کھنکھاتے ہیں وہ فوج نہ ہو جس کو کھنکھاتے ہیں وہ فوج نہ ہو جس کو کھنکھاتے ہیں وہ فوج نہ ہو</p>	<p>مرثیہ پیرائیس جس کو کھنکھاتے ہیں وہ فوج نہ ہو جس کو کھنکھاتے ہیں وہ فوج نہ ہو جس کو کھنکھاتے ہیں وہ فوج نہ ہو</p>
<p>مقصود نکلی کا نہ کچھ ابھی گھر سے مقصود نکلی کا نہ کچھ ابھی گھر سے مقصود نکلی کا نہ کچھ ابھی گھر سے</p>	<p>خون بہنے لگا احمد و زینر او علی کا خون بہنے لگا احمد و زینر او علی کا خون بہنے لگا احمد و زینر او علی کا</p>	<p>خون کی تیر پہلو سے صیحاں پہ مارا خون کی تیر پہلو سے صیحاں پہ مارا خون کی تیر پہلو سے صیحاں پہ مارا</p>

<p>۱۲۷          شکر کیا جو حضرت کے فضل سے پہنچے          دیکھا سو حجب و حجاب میں پر          بڑھ کر کہ سوار و کھار و کھار          نیز دلتے دلتے دلتے دلتے</p>	<p>۱۲۸          مائیں کی صداؤں سے پہنچے          چلائی تھیں بیان کی دلتے          آندھی سے نہ گناہان بیان کی          آندھی سے نہ گناہان بیان کی</p>	<p>۱۲۹          دوشی ہوئی کہ قتل سے پہنچے          ثابت ہو اوس دم کہ قتل سے پہنچے          چلائی کہ دوشی ہوئی کہ قتل سے پہنچے          آندھی سے نہ گناہان بیان کی</p>
<p>۱۳۰          یہ سنکے قدم سب نے زد و کشت پہ مارا          نیز وہ بن اشعث نے اوہ شہت پہ مارا</p>	<p>۱۳۱          ریتی پہ طیان و یکجہ خوشید نہیں          گردش مٹی بہند و کیطیر حیرت نہیں</p>	<p>۱۳۲          اوجھرخ مٹی کے نواس کو بتا دے          اوجھرخ مٹی کے نواس کو بتا دے</p>
<p>۱۳۳          سب سے جو تیری پہنچے پہنچے          سب سے جو تیری پہنچے پہنچے</p>	<p>۱۳۴          یہ واقعہ سب سے پہنچے پہنچے          یہ واقعہ سب سے پہنچے پہنچے</p>	<p>۱۳۵          کیا چاہی کہ تیری پہنچے پہنچے          کیا چاہی کہ تیری پہنچے پہنچے</p>
<p>۱۳۶          حق بندگی حق کا ادا کرتے تھے ہولا          تم کو نکلی بخشش کی دعا کرتے تھے ہولا</p>	<p>۱۳۷          دیکھا کہ سوسے اس علی انی ہوئی          کالی کفی پہنچے چلی اکی ہوئی</p>	<p>۱۳۸          تلوار و عنین رستہ بھی بہین پائی ہوئی          محرم نہ زیارت سے رہی بجائی ہوئی</p>
<p>۱۳۹          جلافت و شہدائے کربلا کو دیا          محبوب خدا کے دل لالان کو دیا</p>	<p>۱۴۰          سر نہ غصا نہ تیرے پہنچے پہنچے          سر نہ غصا نہ تیرے پہنچے پہنچے</p>	<p>۱۴۱          لفظ کو جب گناہان سے پہنچے پہنچے          لفظ کو جب گناہان سے پہنچے پہنچے</p>
<p>۱۴۲          صدمہ ہوا اشک و گیسو کا کھل          صدمہ ہوا اشک و گیسو کا کھل</p>	<p>۱۴۳          کہتی ہو یہ جو صبا پر و صدمہ کا کھل          کہتی ہو یہ جو صبا پر و صدمہ کا کھل</p>	<p>۱۴۴          سقراط سے پہنچے پہنچے پہنچے          سقراط سے پہنچے پہنچے پہنچے</p>

مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس

مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس

مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس

آواز مجھ کیوں مرا بھائی نہیں بنا  
اندھیر و کج جو سبھی کی نہیں بنا

ارشا و پیر سے کہ پاس ہے کالج  
جلد سے فروس کے دو ماغ جان

جو ہر ہی سبھی طرح کی نہیں بنا  
جو ہر ہی سبھی طرح کی نہیں بنا

مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس

مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس

مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس

معراج ملی مرتبہ بڑھتا ہی ہمارا  
تم جاؤ سراپا نہیں چہ بڑھتا ہی ہمارا

رات اندھیری بڑھتا ہی ہمارا  
قبرین بھی بڑھتا ہی ہمارا

واحد کہتی خاندان زاد قادیان  
کچھ بڑھتا ہی ہمارا

مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس

مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس

مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس  
مکتبہ امیر انیس

تو پونگی زمین پر کہ جگہ جگہ گیا گو  
بیکس مرے بھائی کا کلاک گیا گو

کشتہ حضرت وہ شرف میں گیا گو  
دوند کے ہم کلاک میں گیا گو

جلیبینا ادھی کا سو دیا را گیا گو  
عام شہر گیا گو

<p>مرثیہ پیر پیر جس کی ہر بات میں ہے نصرت و خلد منزل کا چھوٹا لائی غیبی نصرت کس عیب سے ہوئی عافیت سب کو لایا دینا جگر تھا کو</p>	<p>مرثیہ پیر پیر مدت سے اس کا کشتی کا کشتی چھوٹی تھی سدا کشتی کا کشتی اس روضہ مقدس کی کشتی سب منزل کا قحط کو لائی کشتی</p>	<p>مرثیہ پیر پیر اور ترسے نہ غل غل سے نہ شوق توڑ کر دینا کشتی کا کشتی آوہ بود اگر کوئی کشتی کا کشتی رویاں کشتی کا کشتی</p>
<p>گرد و غبار فزون آج ہوا سب کس یا نئے نظر آکا جو چین خلد برین کا</p>	<p>اور ترسے نہ غل غل سے نہ شوق یاں گلشن جنت کی ہوا آتی ہر جگہ</p>	<p>ہم بھی کیا نوبت نہ غل غل سے نہ شوق جنگل سے صدا فاطمہ کے روئی کی</p>
<p>مرثیہ پیر پیر ایک طرف تو ہے نصرت و خلد دینا دینا دینا دینا دینا دینا نہایت جود و سخاوت تو ہے نصرت و خلد</p>	<p>مرثیہ پیر پیر نہایت جود و سخاوت تو ہے نصرت و خلد نہایت جود و سخاوت تو ہے نصرت و خلد نہایت جود و سخاوت تو ہے نصرت و خلد</p>	<p>مرثیہ پیر پیر نہایت جود و سخاوت تو ہے نصرت و خلد نہایت جود و سخاوت تو ہے نصرت و خلد نہایت جود و سخاوت تو ہے نصرت و خلد</p>
<p>ایسی نہ زمین پھر تر افلاک ملیگی یہ خاک وہ جو جس میں سرخاں ملیگی</p>	<p>یوں غم نہ خاطر مستمدا کھل کر خوش ہو تا رہے کوی مستمدا کھل کر</p>	<p>کچھ باد و مخالف سے نہیں نور کسی کا طوفا نہیں نہ آہل جہان کی کسی کا</p>
<p>مرثیہ پیر پیر کچھ باد و مخالف سے نہیں نور کسی کا طوفا نہیں نہ آہل جہان کی کسی کا</p>	<p>مرثیہ پیر پیر کچھ باد و مخالف سے نہیں نور کسی کا طوفا نہیں نہ آہل جہان کی کسی کا</p>	<p>مرثیہ پیر پیر کچھ باد و مخالف سے نہیں نور کسی کا طوفا نہیں نہ آہل جہان کی کسی کا</p>
<p>بیجاں ہیں ہونا و بد جان گئے ہم اس وشت کو اس سنہ کو پہچان گئے ہم</p>	<p>کھوٹے بھی تھے ماند سے نہیں ہو کر کھانا محل سے سب اب ناقہ نشین ہو کر کھانا</p>	<p>صحرا پہ کبھی گاہ ترا کی پہ نظر تھی بیت پہ کبھی اور کبھی بجائی پہ نظر تھی</p>

<p>مرثیہ میر انیس</p>	<p>مرثیہ میر انیس</p>	<p>مرثیہ میر انیس</p>
<p>گرمی کے بدن دن سروسر بھائی کو کٹر شیر و نگو ترائی ہی میں بنی آئی و کٹر</p>	<p>اک دن تو مگر کہ بیان کرنا عقدہ مگر اس و کا کھل جانیکہ پتیر</p>	<p>دریا پہ او ترے کا سر خجام نہ کیے جس بات میں تکرار نہ وہ کا مگر کیے</p>
<p>مرثیہ میر انیس</p>	<p>مرثیہ میر انیس</p>	<p>مرثیہ میر انیس</p>
<p>دریا جو مگر سامنے لہ لہا بھائی دل خود کو واسوق بھرا آکا بھائی</p>	<p>کمر سن کی مگر دریا برتا ہوا بھر جو خیر تو بھائی</p>	<p>خدا اسکی عرش پر کہ نہ مانہ اقد و نہ ساسہ بھائی</p>
<p>مرثیہ میر انیس</p>	<p>مرثیہ میر انیس</p>	<p>مرثیہ میر انیس</p>
<p>اچھا یا بھائی کہ انا فراسکے بھائی</p>	<p>منزل پہ میں رکھتا تھا لشکر بھائی</p>	<p>پاس رکھتا تھا لشکر بھائی</p>



<p>۴۱۰</p> <p>جان تو بہت خوش ہوئی کہ تیرے پاس پہنچا کہ تیرے پاس پہنچا کہ تیرے پاس پہنچا کہ تیرے پاس پہنچا کہ تیرے پاس پہنچا</p>	<p>۴۱۱</p> <p>اک سمت بندھنے کے اصل میں کیا نہل جاتا ہے تو پھر ساقوں کی بار اوشے کے گلشن جویان خوشی نہل جاتا ہے تو پھر ساقوں کی بار</p>	<p>۴۱۲</p> <p>تیرے لئے اور تیرے لئے گلشن میں کیا تیرے لئے اور تیرے لئے گلشن میں کیا تیرے لئے اور تیرے لئے گلشن میں کیا</p>
<p>۴۱۳</p> <p>اک ہاتھ علی اکبر دیکھا ہے تھا ما اک ہاتھ جگر بندید اللہ نے تھا ما</p>	<p>۴۱۴</p> <p>صورت نظر اللہ کے مقبول ہوئی آئی ہنست گئے جس سمت مکھ پھول ہوئی آئی</p>	<p>۴۱۵</p> <p>مہمانو نہ پرہیز کیا نہ بیان شکوہ کو فاقہ کے پیام آنے کے لئے وطن کو</p>
<p>۴۱۶</p> <p>آتش فشاں کی آواز سن کر آتش فشاں کی آواز سن کر آتش فشاں کی آواز سن کر</p>	<p>۴۱۷</p> <p>وہ خیرہ کی شادی نہ ہوئی والا وہ خیرہ کی شادی نہ ہوئی والا وہ خیرہ کی شادی نہ ہوئی والا</p>	<p>۴۱۸</p> <p>لہر اب جو وہن عالم غمت میں کیا لہر اب جو وہن عالم غمت میں کیا لہر اب جو وہن عالم غمت میں کیا</p>
<p>۴۱۹</p> <p>آگاہ نہ تھی اس ستم صبر کس سے کھل جائیگا سر ہاتھ بندھے ہوئے رکھ سے</p>	<p>۴۲۰</p> <p>دستار پہ رکھ ہاتھ جو دیکھا ہو ملک خوشید کا سفر نہ رہے کسی کی چپ سے</p>	<p>۴۲۱</p> <p>جون دانہ تیغ برائے وہ جو ان تھے صف پیچھے تھی اور اُس کے ملام جو ان تھے</p>
<p>۴۲۲</p> <p>بہل نہیں ہوئے ہیں تیرے پاس پہنچا بہل نہیں ہوئے ہیں تیرے پاس پہنچا بہل نہیں ہوئے ہیں تیرے پاس پہنچا</p>	<p>۴۲۳</p> <p>وہ خیرہ کی شادی نہ ہوئی والا وہ خیرہ کی شادی نہ ہوئی والا وہ خیرہ کی شادی نہ ہوئی والا</p>	<p>۴۲۴</p> <p>عالم جو غمت میں کیا عالم جو غمت میں کیا عالم جو غمت میں کیا</p>
<p>۴۲۵</p> <p>کمر و نگوہا دون نے اور اسواروں کے کولا دوکانوں کو لشکر کے دکانداروں کے کولا</p>	<p>۴۲۶</p> <p>کاشو کے جہان ڈھیر کچے گلشن تھا آنا پھولوں سے بھر اوشٹ کا دامن نظر آنا</p>	<p>۴۲۷</p> <p>داخل ہوئے حضرت حرم شاہ جہن میں اختہ توریے ماہ گیا برج شہر میں</p>

۵۷  
کس کس سے بلائے کے لیے میں نے کہا تھا  
بیاہن میں اب کراول ٹھہر رہا تھا

۵۸  
حضرت کے کماؤ میں میں نے کہا تھا  
اندر سے اندر میں نے کہا تھا

۵۹  
میں نے کہا تھا کہ میں نے کہا تھا  
میں نے کہا تھا کہ میں نے کہا تھا

کس کس سے بلائے کے لیے میں نے کہا تھا  
بیاہن میں اب کراول ٹھہر رہا تھا

قاری الم درخت سے ہوئے کے دن اسے  
صدقہ پیراب چیں سوئے کے دن اسے

گرد و غبار سے ملانک کے اوتر کی یہ جا رہی  
لکھنؤ میں معلوم ہی کرب و بلا رہی

۶۰  
میں نے کہا تھا کہ میں نے کہا تھا  
میں نے کہا تھا کہ میں نے کہا تھا

۶۱  
میں نے کہا تھا کہ میں نے کہا تھا  
میں نے کہا تھا کہ میں نے کہا تھا

۶۲  
میں نے کہا تھا کہ میں نے کہا تھا  
میں نے کہا تھا کہ میں نے کہا تھا

میں نے کہا تھا کہ میں نے کہا تھا  
میں نے کہا تھا کہ میں نے کہا تھا

میں نے کہا تھا کہ میں نے کہا تھا  
میں نے کہا تھا کہ میں نے کہا تھا

میں نے کہا تھا کہ میں نے کہا تھا  
میں نے کہا تھا کہ میں نے کہا تھا

۶۳  
میں نے کہا تھا کہ میں نے کہا تھا  
میں نے کہا تھا کہ میں نے کہا تھا

۶۴  
میں نے کہا تھا کہ میں نے کہا تھا  
میں نے کہا تھا کہ میں نے کہا تھا

۶۵  
میں نے کہا تھا کہ میں نے کہا تھا  
میں نے کہا تھا کہ میں نے کہا تھا

تو چاہے تو مقصد یہ ہی تھا  
اب وہ جو رہی تو کجا رہی

بانا کوئی خوشی نے بیان کیا ہے  
کچھ دھڑکا دھڑکا ہے

اولاد ماونکے یہ چہنچہ کی جگہ  
داسوس ہی کے یہی لٹنے کی جگہ

<p>سب سے پہلے میں نے اپنے دل میں میں نے اپنے دل میں اپنے دل میں میں نے اپنے دل میں اپنے دل میں میں نے اپنے دل میں اپنے دل میں</p>	<p>میں نے اپنے دل میں اپنے دل میں میں نے اپنے دل میں اپنے دل میں میں نے اپنے دل میں اپنے دل میں میں نے اپنے دل میں اپنے دل میں</p>	<p>میں نے اپنے دل میں اپنے دل میں میں نے اپنے دل میں اپنے دل میں میں نے اپنے دل میں اپنے دل میں میں نے اپنے دل میں اپنے دل میں</p>
<p>وہ ہیں وہ فرما دو کیا ہو مجھ کو وہ مائے حسینا کی صدا یاد ہو مجھ کو</p>	<p>سب چار ہزار و تین زہد و شوق پہنچے تو صغیر فوج کی ہر گز گناہیں</p>	<p>کہ تا تھا یہ لشکر عمر سعد شقی کا سر لہنے کو آئے ہیں حسین ابن علی کا</p>
<p>میں نے اپنے دل میں اپنے دل میں میں نے اپنے دل میں اپنے دل میں میں نے اپنے دل میں اپنے دل میں میں نے اپنے دل میں اپنے دل میں</p>	<p>میں نے اپنے دل میں اپنے دل میں میں نے اپنے دل میں اپنے دل میں میں نے اپنے دل میں اپنے دل میں میں نے اپنے دل میں اپنے دل میں</p>	<p>میں نے اپنے دل میں اپنے دل میں میں نے اپنے دل میں اپنے دل میں میں نے اپنے دل میں اپنے دل میں میں نے اپنے دل میں اپنے دل میں</p>
<p>ماہم میں ترے کہ کمری چل گئی بیٹیا تو فوج ہو اچھ چھری چل گئی بیٹیا</p>	<p>پہا لیں چھری و شوق میں چال تھے ہمیں تھار میں تھو ہنوں میں میں خجھر میں ہیں</p>	<p>سوچے کہ نہ آداب میں شہد کے ملل آئے غصے سے یہ تھرا کے کہ آنسو نکل آئے</p>
<p>میں نے اپنے دل میں اپنے دل میں میں نے اپنے دل میں اپنے دل میں میں نے اپنے دل میں اپنے دل میں میں نے اپنے دل میں اپنے دل میں</p>	<p>میں نے اپنے دل میں اپنے دل میں میں نے اپنے دل میں اپنے دل میں میں نے اپنے دل میں اپنے دل میں میں نے اپنے دل میں اپنے دل میں</p>	<p>میں نے اپنے دل میں اپنے دل میں میں نے اپنے دل میں اپنے دل میں میں نے اپنے دل میں اپنے دل میں میں نے اپنے دل میں اپنے دل میں</p>
<p>ماں جلد خبر لا کہ یہ لشکر کہہ گیا اوس سمت نشا نو کے ہیں مرغ یا ادھ گیا</p>	<p>وہ من کو اگر بھی کی حکومت کی تھی ہو موجود ہیں ہر جگہ کی شہادت کی تھی ہو</p>	<p>غصہ کی یہ جگہ کہ نہیں کیا احسن ضروری سر لہنے کو آئے ہیں تو ناصر اسیر ہو</p>

<p>۱۳۳</p> <p>مطلوبہ ہوئی ہو غفلت سے غلط ہو گیا کام خوش کام ہوئی ہو غفلت سے غلط ہو گیا کام مطلوبہ ہوئی ہو غفلت سے غلط ہو گیا کام</p>	<p>۱۳۴</p> <p>نہ دیکھو دالہ نہ جہا میں کسی ہو نہ دیکھو دالہ نہ جہا میں کسی ہو نہ دیکھو دالہ نہ جہا میں کسی ہو</p>	<p>۱۳۵</p> <p>پہچان کا صرف نہیں چلے گا کسی کو پہچان کا صرف نہیں چلے گا کسی کو پہچان کا صرف نہیں چلے گا کسی کو</p>
<p>۱۳۶</p> <p>کیا ہو جائے دیکھتے ہیں کیا ہو جائے دیکھتے ہیں کیا ہو جائے دیکھتے ہیں</p>	<p>۱۳۷</p> <p>افغان مری سے لے کر سیکھتے ہیں افغان مری سے لے کر سیکھتے ہیں افغان مری سے لے کر سیکھتے ہیں</p>	<p>۱۳۸</p> <p>آکھنہ نہ بہاؤ کہ او مریا کہے گا آکھنہ نہ بہاؤ کہ او مریا کہے گا آکھنہ نہ بہاؤ کہ او مریا کہے گا</p>
<p>۱۳۹</p> <p>نہ سہیہ نہ امانکے کھلے نہ نظر تھی نہ سہیہ نہ امانکے کھلے نہ نظر تھی نہ سہیہ نہ امانکے کھلے نہ نظر تھی</p>	<p>۱۴۰</p> <p>بابا کی خطا خالق اکبر یہ نظر تھی بابا کی خطا خالق اکبر یہ نظر تھی بابا کی خطا خالق اکبر یہ نظر تھی</p>	<p>۱۴۱</p> <p>اے میں صلاوت نقار کا آئی اے میں صلاوت نقار کا آئی اے میں صلاوت نقار کا آئی</p>
<p>۱۴۲</p> <p>کی عرض وہ شکر یہ ہے جسکے علم میں کی عرض وہ شکر یہ ہے جسکے علم میں کی عرض وہ شکر یہ ہے جسکے علم میں</p>	<p>۱۴۳</p> <p>حب والدہ رومی تھیں تو جلال تھے ہم بھی حب والدہ رومی تھیں تو جلال تھے ہم بھی حب والدہ رومی تھیں تو جلال تھے ہم بھی</p>	<p>۱۴۴</p> <p>اوس روز نہ تقدیر سے کہ نہ روز جلا تھا اوس روز نہ تقدیر سے کہ نہ روز جلا تھا اوس روز نہ تقدیر سے کہ نہ روز جلا تھا</p>

<p>عجب شے ہے جو فوج بس سید بنی جنگجو بر فوج بس سید بنی جنگجو بر فوج بس سید بنی جنگجو بر فوج بس سید بنی</p>	<p>عجب شے ہے جو فوج بس سید بنی جنگجو بر فوج بس سید بنی جنگجو بر فوج بس سید بنی جنگجو بر فوج بس سید بنی</p>	<p>عجب شے ہے جو فوج بس سید بنی جنگجو بر فوج بس سید بنی جنگجو بر فوج بس سید بنی جنگجو بر فوج بس سید بنی</p>
<p>اک حسد پار سرت ناسلو کر سگی سر کھول کے اندر سے فسر مار کر سگی</p>	<p>پانی بھی کوئی نہ پاتا نہیں اسو جو ترخ و سنان کہ نظر آتا نہیں اسو</p>	<p>غل جھاکہ نہ مہلت و فوج نہ ویشہ کو سادات کا سر کاٹ کے کو لینا کر کو</p>
<p>عجب شے ہے جو فوج بس سید بنی جنگجو بر فوج بس سید بنی جنگجو بر فوج بس سید بنی جنگجو بر فوج بس سید بنی</p>	<p>عجب شے ہے جو فوج بس سید بنی جنگجو بر فوج بس سید بنی جنگجو بر فوج بس سید بنی جنگجو بر فوج بس سید بنی</p>	<p>عجب شے ہے جو فوج بس سید بنی جنگجو بر فوج بس سید بنی جنگجو بر فوج بس سید بنی جنگجو بر فوج بس سید بنی</p>
<p>شہید کی کہنے کا بھی کچھ طور نہیں ہے اسکا کوئی میر سے سو اور نہیں ہے</p>	<p>امدی سونے بادل کی طرح فوج کی مقتل کی زمین کھوڑی ٹاپا نہیں ہے</p>	<p>بدلی سپہ غلام کی سپاہیوں پہ چکی بھی شہر پہ چین سے چار طرف راگ کی بھی</p>
<p>عجب شے ہے جو فوج بس سید بنی جنگجو بر فوج بس سید بنی جنگجو بر فوج بس سید بنی جنگجو بر فوج بس سید بنی</p>	<p>عجب شے ہے جو فوج بس سید بنی جنگجو بر فوج بس سید بنی جنگجو بر فوج بس سید بنی جنگجو بر فوج بس سید بنی</p>	<p>عجب شے ہے جو فوج بس سید بنی جنگجو بر فوج بس سید بنی جنگجو بر فوج بس سید بنی جنگجو بر فوج بس سید بنی</p>
<p>خود آگے اور پیچھے کھنڈاز کی صورت ایک ایک کان فوج خطی کی طرف</p>	<p>لکھتے ہیں یہ جیسے کہ چمک لالہ ہل جاتا کہاں سیکس و مظلوم امام دوسرا تھے</p>	<p>جس نے ہی شہید ہوئی شہادت کا صلا خط ہر قسم سے ہم تک نہ تھیں پانی نہ لکھتا</p>

اصحاح بیرونش

خدا کی طرف سے ہوا تھا کہ وہ اپنے  
بیکر ایک تاج پہنایا اور اسے  
خدا کی طرف سے ہوا تھا کہ وہ اپنے  
بیکر ایک تاج پہنایا اور اسے

خدا کی طرف سے ہوا تھا کہ وہ اپنے  
بیکر ایک تاج پہنایا اور اسے  
خدا کی طرف سے ہوا تھا کہ وہ اپنے  
بیکر ایک تاج پہنایا اور اسے

خدا کی طرف سے ہوا تھا کہ وہ اپنے  
بیکر ایک تاج پہنایا اور اسے  
خدا کی طرف سے ہوا تھا کہ وہ اپنے  
بیکر ایک تاج پہنایا اور اسے

ہر چیز پر سامان و غنائی طرف مقلد  
حضرت کے یہ تھے ساتھ خدا کی طرف مقلد

نیکوئے خدا ایک عمل سوتا نہیں  
اب طہرین تو وہ حسین علی کا پوتا

زینت ہو ہی فوج حسین ابن علی کی  
سب کر لین بارت کہ وفائی پر علی کی

خدا کی طرف سے ہوا تھا کہ وہ اپنے  
بیکر ایک تاج پہنایا اور اسے  
خدا کی طرف سے ہوا تھا کہ وہ اپنے  
بیکر ایک تاج پہنایا اور اسے

خدا کی طرف سے ہوا تھا کہ وہ اپنے  
بیکر ایک تاج پہنایا اور اسے  
خدا کی طرف سے ہوا تھا کہ وہ اپنے  
بیکر ایک تاج پہنایا اور اسے

خدا کی طرف سے ہوا تھا کہ وہ اپنے  
بیکر ایک تاج پہنایا اور اسے  
خدا کی طرف سے ہوا تھا کہ وہ اپنے  
بیکر ایک تاج پہنایا اور اسے

خوشنود رہے فاطمہ دہ کام کرین ہم  
پیل ترے محبوب کے پیدائش کرین ہم

کینے کو کوکری تھی مگر عرش مانتھی  
پایہ میں کہیں تخت سلیمان کھانتھی

ہوئے تھے بیان سبکی شاہ امیر کے  
تجھیں دلی بیان سرکھوئے چوچے علم کے

خدا کی طرف سے ہوا تھا کہ وہ اپنے  
بیکر ایک تاج پہنایا اور اسے  
خدا کی طرف سے ہوا تھا کہ وہ اپنے  
بیکر ایک تاج پہنایا اور اسے

خدا کی طرف سے ہوا تھا کہ وہ اپنے  
بیکر ایک تاج پہنایا اور اسے  
خدا کی طرف سے ہوا تھا کہ وہ اپنے  
بیکر ایک تاج پہنایا اور اسے

خدا کی طرف سے ہوا تھا کہ وہ اپنے  
بیکر ایک تاج پہنایا اور اسے  
خدا کی طرف سے ہوا تھا کہ وہ اپنے  
بیکر ایک تاج پہنایا اور اسے

رو مال جو حضرت نے رکھا ویدہ نم پر  
گھر کے بس گری بھائی کے قدم پر

پوشاک کو مانتے کفر چاک کے تھے  
در بار میں ہر روز کو مانتے پیر تھے

سادات کا اقبال و شرم جانما و دیکھو  
گھر سے نہ لگا علم جانما و دیکھو

[illegible]

<p>میں نے اپنے ہر لمحہ میں تو نے میری ہر بات کو میں نے اپنے ہر لمحہ میں تو نے میری ہر بات کو</p>	<p>میں نے اپنے ہر لمحہ میں تو نے میری ہر بات کو میں نے اپنے ہر لمحہ میں تو نے میری ہر بات کو</p>	<p>میں نے اپنے ہر لمحہ میں تو نے میری ہر بات کو میں نے اپنے ہر لمحہ میں تو نے میری ہر بات کو</p>
<p>سلمان و خالق کے لیے ساری خوشی پھر ملے نہ سماویں وہ ابارے خوشی کے</p>	<p>خوش ہو کر رکھا ماتھر تو غازی ملک اور پیچھے کہ غور او یا سر شہ قادم</p>	<p>تا تیرے دودھ کی دکھلائیو بیشا گر ان بنے باپ پر مر جائیو بیشا</p>
<p>میں نے اپنے ہر لمحہ میں تو نے میری ہر بات کو میں نے اپنے ہر لمحہ میں تو نے میری ہر بات کو</p>	<p>میں نے اپنے ہر لمحہ میں تو نے میری ہر بات کو میں نے اپنے ہر لمحہ میں تو نے میری ہر بات کو</p>	<p>میں نے اپنے ہر لمحہ میں تو نے میری ہر بات کو میں نے اپنے ہر لمحہ میں تو نے میری ہر بات کو</p>
<p>جو ہے کی امری یاد نہ میدان ستم میں باندھتی ہوں سوکھی ہولی شکر</p>	<p>سو نہ پڑھیں میں ناول جان بھی کو لیونگی نہیں جسے حسین ابن علی کو</p>	<p>دو گھر کی تیرے مہرے پر بادی بیشا صدقہ ہر چار پر یہ تیری شادی بیشا</p>
<p>میں نے اپنے ہر لمحہ میں تو نے میری ہر بات کو میں نے اپنے ہر لمحہ میں تو نے میری ہر بات کو</p>	<p>میں نے اپنے ہر لمحہ میں تو نے میری ہر بات کو میں نے اپنے ہر لمحہ میں تو نے میری ہر بات کو</p>	<p>میں نے اپنے ہر لمحہ میں تو نے میری ہر بات کو میں نے اپنے ہر لمحہ میں تو نے میری ہر بات کو</p>
<p>تہا عرش خدا تیرے کو پہونچا تاہر کسی دیکھیں یہ جہان فہر پہونچا تاہر کسی</p>	<p>چھٹی پڑی نہ وہ نون کے نظر کو پہونچا پہونچا نہ کو پہونچا نہ کو پہونچا</p>	<p>افسردہ نہ ہوئی امید کہ مجلس کا کھل جائیگا آنکھیں وہ صبر کو ملیگا</p>



<p>ع جب کہ بادین داخلہ شاہ دین دینش بیا نوسو خلد برین عجب کہ بادین خلد برین نوسو خلد برین</p>	<p>ع جب کہ بادین خلد برین نوسو خلد برین عجب کہ بادین خلد برین نوسو خلد برین</p>	<p>ع جب کہ بادین خلد برین نوسو خلد برین عجب کہ بادین خلد برین نوسو خلد برین</p>
<p>یا یافروغ مزدین کے ظہور سے جنگل کو چاند لک کے چہرے کے نور سے</p>	<p>اُسے بن ڈھونڈ کر ہوا سہل کر سج ہو کہ خاک کھینچنی پہاڑی خاک کے</p>	<p>رفعت کا اوسکی فرش سے غل غل کر لو آج خاک کا بھی ستارا چمک گیا</p>
<p>ع غازی جہان پہ وہ دین کی کجی سلاسل یک غوت باغ جہان کی</p>	<p>ع غل غازی جہان پہ وہ دین کی کجی سلاسل یک غوت باغ جہان کی</p>	<p>ع غازی جہان پہ وہ دین کی کجی سلاسل یک غوت باغ جہان کی</p>
<p>وامن جو پاک صاف تھا دین و صفا احرام باندھا کعبہ نے اوسکے طواف کا</p>	<p>فہرہ امین کا بوسہ شہ افش و حش دیکھو خدا کی شان کہ جنگل کے درج کا</p>	<p>اب تو یہ خاکسا دھی کیوں اساس زیور جو عرش کا تھا وہ سب تیرا</p>
<p>ع باقی نہ ہی صد کہ درج کر گیا مٹا کائنات کو جان کر گیا</p>	<p>ع باقی نہ ہی صد کہ درج کر گیا مٹا کائنات کو جان کر گیا</p>	<p>ع باقی نہ ہی صد کہ درج کر گیا مٹا کائنات کو جان کر گیا</p>
<p>خورشید دین کے فضل سے کیا کہ نور روشن ہو جس عرش وہ درخشا</p>	<p>خورشید دین کے فضل سے کیا کہ نور سار و کلو کر و کر دیا ذروں خاک کے</p>	<p>جب تک وہ کھفضل برائے وضو برہو کر قدم تو لے کہ تری آبر و برہو</p>

مرثیہ میر انیس  
سخت ہوئی کھینچو دھنیا باغ میں  
دریا بولی کا گویا کھینچو دھنیا  
کرو قدم کھینچو دھنیا

مرثیہ میر انیس  
نشان میں خلد شفا ہو دھنیا  
سانوں فلک کا دھنیا  
روئے زمین چو کھینچو دھنیا

مرثیہ میر انیس  
وزیر دولت اس کے کھینچو دھنیا  
کھینچو دھنیا  
کھینچو دھنیا

آمد سنی جو سطر رسالت مآب کی  
ساحل سے آنکھ لڑکھائی اک اک جہا کی

اسکے مکین نہو گئے پر لکھ ہفت مشرق  
نہ سراسی زمین پر لکھ ہفت مشرق

زور سے الم سے کھینچو دھنیا  
آنکھوں میں نور آتا ہے اس کے کھینچو دھنیا

مرثیہ میر انیس  
جوبل فرس کھینچو دھنیا  
شکر ہوئی کھینچو دھنیا  
اک نواب کھینچو دھنیا

مرثیہ میر انیس  
نواب کھینچو دھنیا  
نواب کھینچو دھنیا  
نواب کھینچو دھنیا

مرثیہ میر انیس  
نواب کھینچو دھنیا  
نواب کھینچو دھنیا  
نواب کھینچو دھنیا

قربان اس مکان سخاوت و سخاوت  
پایا درماد بڑی خاک چھانکے

مرثیہ میر انیس  
چائے گانا تھو نا کھینچو دھنیا  
چائے گانا تھو نا کھینچو دھنیا

یون دو رہوں گناہ سب کھینچو دھنیا  
پتے خراہیں گناہ سب کھینچو دھنیا

مرثیہ میر انیس  
اوتو مسافر کھینچو دھنیا  
کوچ کھینچو دھنیا  
منقل کھینچو دھنیا

مرثیہ میر انیس  
ملک کھینچو دھنیا  
ملک کھینچو دھنیا  
ملک کھینچو دھنیا

مرثیہ میر انیس  
ملک کھینچو دھنیا  
ملک کھینچو دھنیا  
ملک کھینچو دھنیا

مست لگا و شوق سے اس لکھ کھینچو دھنیا  
چپڑ کا ہو اب بقاء با نکی خاک کھینچو دھنیا

مرثیہ میر انیس  
تھی اس میں کی قدر سلطان پاک کھینچو دھنیا  
آنکھوں سے سب لکھ کھینچو دھنیا

مرثیہ میر انیس  
فرمان گئے ملک اس کا مقام ہی کھینچو دھنیا  
سوئے و چین سے مطیع امام ہی کھینچو دھنیا

[illegible]

<p>۴۴۴ بجائے اس میں غنیمت وہ روزِ موعود میں میں نے اپنے میں نے اپنے میں نے اپنے</p>	<p>۴۴۵ عاقبت میں تو فخر و خیر زیادہ چاہی درافتد اگر تو واری کی</p>	<p>۴۴۶ میں نے اپنے میں نے اپنے میں نے اپنے</p>
<p>ساحل پر دشمنوں کی کسی کا عمل نہ ہو بھٹیا مجھے یہ ڈری کہ رو دو بدل نہ ہو</p>	<p>گو شہر میں ہیں نہ فضا ہو نہ سیر ہو اب تو یہی پڑی ہو کہ جانو گی تیر ہو</p>	<p>کب سے عمارتوں کے ہیں سر پہ گرمی کے مارے دم میں تیر ہو</p>
<p>۴۴۷ میں نے اپنے میں نے اپنے میں نے اپنے</p>	<p>۴۴۸ میں نے اپنے میں نے اپنے میں نے اپنے</p>	<p>۴۴۹ میں نے اپنے میں نے اپنے میں نے اپنے</p>
<p>جو مہرِ فاطمہ میں ہے وہ فوات ہے گرمی میں قریب نہ کہ آبِ حیات ہے</p>	<p>گرمی سے کھیت خشک ہے بیکل اعیان ایک ایک کوس راہ جیل میں ہے</p>	<p>حاضر ہے جانِ نثارِ اعام غیور کا برپا کسان پر خیمہ اقدس حضور کا</p>
<p>۴۵۰ میں نے اپنے میں نے اپنے میں نے اپنے</p>	<p>۴۵۱ میں نے اپنے میں نے اپنے میں نے اپنے</p>	<p>۴۵۲ میں نے اپنے میں نے اپنے میں نے اپنے</p>
<p>دخل اس میں ہوں کامی نہ سلطانِ نام کا دنیا کی سب زمین یہ ہے قبضہ عام کا</p>	<p>دشمن بہت ہیں بادِ شہرِ خضال کے بھائی بہنِ نثارِ روزِ اوکھ بھال کے</p>	<p>مختار کائنات کے تم نورِ عین ہو اوتر و یانِ جہان اس بھائی کے ہو</p>

سیدتی حبیب الرحمن صاحب

<p>۱۴۵          حضرت کے حکم کے مطابق          ارشاد ہے کہ جو شخص          آیتا خیر سے مراد ہے          اور جو شخص اس سے          بدتر ہے اس کا نام          ہے کافر</p>	<p>۱۴۶          حضرت کے حکم کے مطابق          ارشاد ہے کہ جو شخص          آیتا خیر سے مراد ہے          اور جو شخص اس سے          بدتر ہے اس کا نام          ہے کافر</p>	<p>۱۴۷          حضرت کے حکم کے مطابق          ارشاد ہے کہ جو شخص          آیتا خیر سے مراد ہے          اور جو شخص اس سے          بدتر ہے اس کا نام          ہے کافر</p>
<p>۱۴۸          اوتترین یہ ہیں یہ مرضی الیٰ رسول          بولا وہ کفر فیض کہ اچھا قبول ہے</p>	<p>۱۴۹          مگر کہ حدیث کے رنگ اور ہے          بولا کوئی یہ شام کے لشکر کا طور ہے</p>	<p>۱۵۰          سرسبز مین وہی جو علی کے نشان ہیں          خود جب کے وہ ملتے کہ ہم میں ہیں</p>
<p>۱۵۱          حضرت کے حکم کے مطابق          ارشاد ہے کہ جو شخص          آیتا خیر سے مراد ہے          اور جو شخص اس سے          بدتر ہے اس کا نام          ہے کافر</p>	<p>۱۵۲          حضرت کے حکم کے مطابق          ارشاد ہے کہ جو شخص          آیتا خیر سے مراد ہے          اور جو شخص اس سے          بدتر ہے اس کا نام          ہے کافر</p>	<p>۱۵۳          حضرت کے حکم کے مطابق          ارشاد ہے کہ جو شخص          آیتا خیر سے مراد ہے          اور جو شخص اس سے          بدتر ہے اس کا نام          ہے کافر</p>
<p>۱۵۴          جلد اوٹو کچھ لوگ ہیں جو کاویار کے          لے آؤ اشتروٹنے قنائین اور کے</p>	<p>۱۵۵          اعدائے دین کے شر سے غلام ہیں ہم          تاجی کوئی لڑے بھی تو نابھام ہیں</p>	<p>۱۵۶          ایک ایک پہل زور تم تن کیلہ تھا          ابن رکاب سبز قدم سرگروہ تھا</p>
<p>۱۵۷          حضرت کے حکم کے مطابق          ارشاد ہے کہ جو شخص          آیتا خیر سے مراد ہے          اور جو شخص اس سے          بدتر ہے اس کا نام          ہے کافر</p>	<p>۱۵۸          حضرت کے حکم کے مطابق          ارشاد ہے کہ جو شخص          آیتا خیر سے مراد ہے          اور جو شخص اس سے          بدتر ہے اس کا نام          ہے کافر</p>	<p>۱۵۹          حضرت کے حکم کے مطابق          ارشاد ہے کہ جو شخص          آیتا خیر سے مراد ہے          اور جو شخص اس سے          بدتر ہے اس کا نام          ہے کافر</p>
<p>۱۶۰          پر تو فلک تجا نور رسالت مآب کا          سر پر لگا تھا پتہ زری آفتاب کا</p>	<p>۱۶۱          گر مر گئے تو روضہ رضوان کی سیر ہے          دونوں طرح مال تجا راخیر ہے</p>	<p>۱۶۲          لازم رسول زاد یو کا احترام ہے          اوتترین الگ کہیں یہ ادب کا مقام ہے</p>

<p>مجلس نشدن بر پشت دل سید الشهدا نشدن بر سرای سید و افاضه شاد نشدن بر سرای سید و افاضه شاد نشدن بر سرای سید و افاضه شاد</p>	<p>مجلس نشدن بر سرای سید و افاضه شاد نشدن بر سرای سید و افاضه شاد نشدن بر سرای سید و افاضه شاد نشدن بر سرای سید و افاضه شاد</p>	<p>مجلس نشدن بر سرای سید و افاضه شاد نشدن بر سرای سید و افاضه شاد نشدن بر سرای سید و افاضه شاد نشدن بر سرای سید و افاضه شاد</p>
<p>در بیان کیمیا به شیرینش چون کوه چوهره چوب پیل بنادیا و در شیر کو تو فرس</p>	<p>کیچ مقام گر کوئی گوشه جدا مکن بنین که نه زیر خیمه کی جلا</p>	<p>چو لعل بر سرین امیر که هم خاکسارین شاید سوار که کوه و نه پناه امیرین</p>
<p>مجلس نشدن بر سرای سید و افاضه شاد نشدن بر سرای سید و افاضه شاد نشدن بر سرای سید و افاضه شاد نشدن بر سرای سید و افاضه شاد</p>	<p>مجلس نشدن بر سرای سید و افاضه شاد نشدن بر سرای سید و افاضه شاد نشدن بر سرای سید و افاضه شاد نشدن بر سرای سید و افاضه شاد</p>	<p>مجلس نشدن بر سرای سید و افاضه شاد نشدن بر سرای سید و افاضه شاد نشدن بر سرای سید و افاضه شاد نشدن بر سرای سید و افاضه شاد</p>
<p>سبقت کسی به هم بنین کره ادا بس کمد یاد پاوان نر که تا ادا</p>	<p>کم نفس نه همه اسد و گارس نکلا و کار تا بهوا ضعیف کچارس</p>	<p>افشکد کشی بر باد شبه کاشات پر کر مورج سپاه که برنگ فرات پر</p>
<p>مجلس نشدن بر سرای سید و افاضه شاد نشدن بر سرای سید و افاضه شاد نشدن بر سرای سید و افاضه شاد نشدن بر سرای سید و افاضه شاد</p>	<p>مجلس نشدن بر سرای سید و افاضه شاد نشدن بر سرای سید و افاضه شاد نشدن بر سرای سید و افاضه شاد نشدن بر سرای سید و افاضه شاد</p>	<p>مجلس نشدن بر سرای سید و افاضه شاد نشدن بر سرای سید و افاضه شاد نشدن بر سرای سید و افاضه شاد نشدن بر سرای سید و افاضه شاد</p>
<p>به بیان محض بقای سحر کج کج سنزل مسافر و نکی به سحر کج کج</p>	<p>بیمیرین جو شیر سانه آمانین کج به آنگم وه جبین سمانین کج</p>	<p>لانا لونا برین کوئی قبل کوئی لانا لونا گیتی بلیگی جیاسر سعد آنگا</p>

<p>مرثیہ بی بی          اے بی بی! تو نے دنیا کو          چھوڑ کر اپنے رب کو          چھوڑ کر اپنے رب کو          چھوڑ کر اپنے رب کو</p>	<p>مرثیہ بی بی          اے بی بی! تو نے دنیا کو          چھوڑ کر اپنے رب کو          چھوڑ کر اپنے رب کو          چھوڑ کر اپنے رب کو</p>	<p>مرثیہ بی بی          اے بی بی! تو نے دنیا کو          چھوڑ کر اپنے رب کو          چھوڑ کر اپنے رب کو          چھوڑ کر اپنے رب کو</p>
<p>کچھ دیر نہیں چلا کر اگر بھلا سال          ہم بھی کھنڈ و درخشاں لال</p>	<p>مرا جائیں وہ جو ساتھ کئی شیر خوار          فی الواقعی ہم ایسے ہی افسانہ دار</p>	<p>لازم ہو نکلو پاس کلام مجیب کا          کلمہ بی بی کا پرستہ ہو تم پائریزید کا</p>
<p>مرثیہ بی بی          اے بی بی! تو نے دنیا کو          چھوڑ کر اپنے رب کو          چھوڑ کر اپنے رب کو          چھوڑ کر اپنے رب کو</p>	<p>مرثیہ بی بی          اے بی بی! تو نے دنیا کو          چھوڑ کر اپنے رب کو          چھوڑ کر اپنے رب کو          چھوڑ کر اپنے رب کو</p>	<p>مرثیہ بی بی          اے بی بی! تو نے دنیا کو          چھوڑ کر اپنے رب کو          چھوڑ کر اپنے رب کو          چھوڑ کر اپنے رب کو</p>
<p>تکوار اوچھڑ چکی کہ اوچھڑ گیت گیا          پھر کچھ نہ رہا اس طرح اگر دین بگایا</p>	<p>اور نہ ابھی نہیں کہ لڑائی کھڑی          وعدے وہ کیا ہو وہ جنت کہ جی</p>	<p>بھلا نہیں مثال حدیث بھلا نہیں          محسن کو اس طرح کوئی بھولا نہیں</p>
<p>مرثیہ بی بی          اے بی بی! تو نے دنیا کو          چھوڑ کر اپنے رب کو          چھوڑ کر اپنے رب کو          چھوڑ کر اپنے رب کو</p>	<p>مرثیہ بی بی          اے بی بی! تو نے دنیا کو          چھوڑ کر اپنے رب کو          چھوڑ کر اپنے رب کو          چھوڑ کر اپنے رب کو</p>	<p>مرثیہ بی بی          اے بی بی! تو نے دنیا کو          چھوڑ کر اپنے رب کو          چھوڑ کر اپنے رب کو          چھوڑ کر اپنے رب کو</p>
<p>گرچہ ابھی تو عدہ میں ہیں تو اب رہیں          اک عین نہیں بہت ابھی دیکھ نہیں رہیں</p>	<p>تم لو کہ سطر یہ جگہ بکھو بھالی ہو          مشہور یہ کہ شیر و کاسک شکاری ہو</p>	<p>جسے پہ جنگ خاطر ہو کہ نور عین سے          نام نہ تو پھر آئے ہو انکھیں حسین سے</p>

<p>عالم کے ہر فرد کو ہر فرد کی طرف سے میراث کا حصہ ملے گا اور ہر فرد کو ہر فرد کی طرف سے میراث کا حصہ ملے گا اور ہر فرد کو ہر فرد کی طرف سے میراث کا حصہ ملے گا</p>	<p>عالم کے ہر فرد کو ہر فرد کی طرف سے میراث کا حصہ ملے گا اور ہر فرد کو ہر فرد کی طرف سے میراث کا حصہ ملے گا اور ہر فرد کو ہر فرد کی طرف سے میراث کا حصہ ملے گا</p>	<p>عالم کے ہر فرد کو ہر فرد کی طرف سے میراث کا حصہ ملے گا اور ہر فرد کو ہر فرد کی طرف سے میراث کا حصہ ملے گا اور ہر فرد کو ہر فرد کی طرف سے میراث کا حصہ ملے گا</p>
<p>اچانے انقلاب کی آفت جہان پر ہو آسمان زمین پر زمین آسمان پر</p>	<p>عالم کو غنیمت کی بدخوبہ آگیا غصے سے بل ہلال کی ابرو پہ آگیا</p>	<p>رزہ تھارعب حق سے ہر گناہگار کو روکے تھا ایک شیر خرمی دس ہزار کو</p>
<p>عالم کے ہر فرد کو ہر فرد کی طرف سے میراث کا حصہ ملے گا اور ہر فرد کو ہر فرد کی طرف سے میراث کا حصہ ملے گا اور ہر فرد کو ہر فرد کی طرف سے میراث کا حصہ ملے گا</p>	<p>عالم کے ہر فرد کو ہر فرد کی طرف سے میراث کا حصہ ملے گا اور ہر فرد کو ہر فرد کی طرف سے میراث کا حصہ ملے گا اور ہر فرد کو ہر فرد کی طرف سے میراث کا حصہ ملے گا</p>	<p>عالم کے ہر فرد کو ہر فرد کی طرف سے میراث کا حصہ ملے گا اور ہر فرد کو ہر فرد کی طرف سے میراث کا حصہ ملے گا اور ہر فرد کو ہر فرد کی طرف سے میراث کا حصہ ملے گا</p>
<p>ہوئے کوئی تو تون سے سروا سکا بکین غیمہ یہاں نہ تو قیامت پہا کرین</p>	<p>آفا کا یہ یہ پاس کہ سرم و دورین کشت پہ اپنی ہونے پس کیا ستورین</p>	<p>انوش میں ہونے کی سکیں بکری غل بکریا کہ کھانے یہ تلو چل کھی</p>
<p>عالم کے ہر فرد کو ہر فرد کی طرف سے میراث کا حصہ ملے گا اور ہر فرد کو ہر فرد کی طرف سے میراث کا حصہ ملے گا اور ہر فرد کو ہر فرد کی طرف سے میراث کا حصہ ملے گا</p>	<p>عالم کے ہر فرد کو ہر فرد کی طرف سے میراث کا حصہ ملے گا اور ہر فرد کو ہر فرد کی طرف سے میراث کا حصہ ملے گا اور ہر فرد کو ہر فرد کی طرف سے میراث کا حصہ ملے گا</p>	<p>عالم کے ہر فرد کو ہر فرد کی طرف سے میراث کا حصہ ملے گا اور ہر فرد کو ہر فرد کی طرف سے میراث کا حصہ ملے گا اور ہر فرد کو ہر فرد کی طرف سے میراث کا حصہ ملے گا</p>
<p>لیکن بلا نہ سکتے تھے انکو دس لکھ اک شود تھا کہ چین لودریا کو شیر</p>	<p>کیے نوینہ باز و کلمہ و کلمہ حالین تیوری کوئی پر چھانے تو آجین</p>	<p>بیشیہ کو شمار نام اسم کرو لوگو دھائیں گے مہر وہ دم کرو</p>



<p>حکم کمال سے کمال تک پہنچنے کے لئے جو کہ کمال سے کمال تک پہنچنے کے لئے جو کہ کمال سے کمال تک پہنچنے کے لئے</p>	<p>حکم دیکھو کہ کمال سے کمال تک پہنچنے کے لئے جو کہ کمال سے کمال تک پہنچنے کے لئے جو کہ کمال سے کمال تک پہنچنے کے لئے</p>	<p>حکم کمال سے کمال تک پہنچنے کے لئے جو کہ کمال سے کمال تک پہنچنے کے لئے جو کہ کمال سے کمال تک پہنچنے کے لئے</p>
<p>کی جان سے ٹوک دیا ہو وہ لہر کو سب سے گونجنے والی یہ غصہ ہی شکر کو</p>	<p>نابین ہو اسی کو سہاری و لائین پانی بھی اب نہ دین تو میں کچھ لائین</p>	<p>نئے آب ترخ دم من یہ ناری ہلاک کن گر منہ سے اٹک کر تو ابھی حل کر کن</p>
<p>حکم کمال سے کمال تک پہنچنے کے لئے جو کہ کمال سے کمال تک پہنچنے کے لئے جو کہ کمال سے کمال تک پہنچنے کے لئے</p>	<p>حکم کمال سے کمال تک پہنچنے کے لئے جو کہ کمال سے کمال تک پہنچنے کے لئے جو کہ کمال سے کمال تک پہنچنے کے لئے</p>	<p>حکم کمال سے کمال تک پہنچنے کے لئے جو کہ کمال سے کمال تک پہنچنے کے لئے جو کہ کمال سے کمال تک پہنچنے کے لئے</p>
<p>قربان ہو گئی نہ لڑائی کا نام لو میں ہاتھ جوڑتی ہوں کہ غصہ کو تمام لو</p>	<p>یکساں ہو تو بجز سہاری نگاہ میں غیظ و غضب کو دخل نہ دھون کی آؤں</p>	<p>کرتا ہی عاجزی وہی جو حق شناس ہو ہر حکم کی روح مطہر کا پاس ہو</p>
<p>حکم کمال سے کمال تک پہنچنے کے لئے جو کہ کمال سے کمال تک پہنچنے کے لئے جو کہ کمال سے کمال تک پہنچنے کے لئے</p>	<p>حکم کمال سے کمال تک پہنچنے کے لئے جو کہ کمال سے کمال تک پہنچنے کے لئے جو کہ کمال سے کمال تک پہنچنے کے لئے</p>	<p>حکم کمال سے کمال تک پہنچنے کے لئے جو کہ کمال سے کمال تک پہنچنے کے لئے جو کہ کمال سے کمال تک پہنچنے کے لئے</p>
<p>مراؤنگی سے من جو بچہ ہوگی بھائی سے جنگل مجھے پسند ہے گداری ترائی سے</p>	<p>اولی سے بحث تنگ ہو عالی مقام کا میں خاموشی جو اب ہو گئی کلام کا</p>	<p>یہ کیا پس تم تو نہ سکند کو توڑو و لو ہلکے چاہتے ہو تو دریا کو چھوڑو و</p>



<p>۱۴۱          گریزین بات و حال کہ حضرت سید          کیونکہ گریزین سے بجا کی گئی          نواب و شجاع و شہید و شہید          دریا و گریزین و گریزین</p>	<p>۱۴۲          موت و گریزین و گریزین          جنت و گریزین و گریزین          گریزین و گریزین و گریزین</p>	<p>۱۴۳          گریزین و گریزین و گریزین          جنت و گریزین و گریزین          گریزین و گریزین و گریزین</p>
<p>وہ شیر مرکہ و ہاک ہر ساری خدائی          دیکھو کوئی ستم رسوا ہر ترائی میں</p>	<p>دیند اگر و قبر کے بستی ہا ہنگ          شہر و فتنے لوگ یا بکی زیارت و استیغ</p>	<p>بجائی مقام خیمہ آل عباس ہر وہ          باہر ہر خوشیست تربت کی جا ہر وہ</p>
<p>۱۴۴          اس قوم سے نہ دوقید و نہ شہید          عقوبت و عجز و نہ تبدیل و نہ شہید          قریب خدائے غفور و جل جلالہ</p>	<p>۱۴۵          پیار سے جلا سے جلا کی جلا          شہدائی و شہدائی و شہدائی</p>	<p>۱۴۶          شہدائی و شہدائی و شہدائی          شہدائی و شہدائی و شہدائی</p>
<p>بجائی جگہ مزار و مکی پچا شاہوں میں          جو ہو گا اس زمین پہ وہ سچا شاہوں میں</p>	<p>انگریز و مہم جات کی کشتی کے وسطے          لازم ہر قرب نہر ہشتی کے واسطے</p>	<p>محبوبت خیال ہر زمرہ کی جالی کا          مزار کوئی ہن نہ سنے اپنے جب کی کا</p>
<p>۱۴۷          کشتی و کشتی و کشتی          صدر و صدر و کشتی و کشتی          قیضہ و قیضہ و کشتی و کشتی</p>	<p>۱۴۸          قیضہ و قیضہ و کشتی و کشتی          قیضہ و قیضہ و کشتی و کشتی</p>	<p>۱۴۹          قیضہ و قیضہ و کشتی و کشتی          قیضہ و قیضہ و کشتی و کشتی</p>
<p>دولت و شہدائی و ان اسد و گار کی          بجائی و گار و گار و گار کی</p>	<p>میدان ہوا و لاش و شہدائی و گار          بجائی و گار و گار و گار کی</p>	<p>مجبوری کی بجائی کو باہر و گار          روئے گار و گار و گار و گار کی</p>

<p>شعر جدا کیا کہ جہاں سے تیرے جدا کیا کہ جہاں سے تیرے جدا کیا کہ جہاں سے تیرے</p>	<p>شعر جدا کیا کہ جہاں سے تیرے جدا کیا کہ جہاں سے تیرے جدا کیا کہ جہاں سے تیرے</p>	<p>شعر جدا کیا کہ جہاں سے تیرے جدا کیا کہ جہاں سے تیرے جدا کیا کہ جہاں سے تیرے</p>
<p>ذرت نجوم بن گئے سار زمین پر اور تر خدا کے عرش کے تار زمین پر</p>	<p>اٹھ اتحاد جو سبطی کی چہرہ آلی رہیں پلہ پلہ کے رو لگی چو بھالی</p>	<p>اس کیسی میں دلبر نے اکا کون تھا آئے نہ تم تو پھر سے بابا کون تھا</p>
<p>شعر کہ چاہے ملک تیرے نہ لگا کر نہ کہ چاہے ملک تیرے نہ لگا کر نہ</p>	<p>شعر کہ چاہے ملک تیرے نہ لگا کر نہ کہ چاہے ملک تیرے نہ لگا کر نہ</p>	<p>شعر کہ چاہے ملک تیرے نہ لگا کر نہ کہ چاہے ملک تیرے نہ لگا کر نہ</p>
<p>ہنگام کا اوج ہو گیا نیمہ کی شان سے پلہ زمین کا اوٹھ کے ملا آسمان سے</p>	<p>آرودہ میں کہ ماتھے دیا کھل گیا دیکھو ابھی ملک نہیں اب رو سے بل گیا</p>	<p>آٹا ہو غیظ جب تو نہ کھاتے نہ پیتے ہیں یہ تو تھا حسین کے حد تو میں حسین</p>
<p>شعر نہاں سے اترتے ہیں کہ کبھی نہاں سے اترتے ہیں کہ کبھی</p>	<p>شعر نہاں سے اترتے ہیں کہ کبھی نہاں سے اترتے ہیں کہ کبھی</p>	<p>شعر نہاں سے اترتے ہیں کہ کبھی نہاں سے اترتے ہیں کہ کبھی</p>
<p>سرمہ لاجو شمسہ کیوں ان جناب کا سونا او تر گیا ورق آفتاب کا</p>	<p>پیارا ہے او نہیں جہنم بانی عزیز کو بھیا نہیں تنہا رہی جوانی عزیز کو</p>	<p>مجمع غضب سپاہ کا دریا کے پاس ہر شہر نے کہا کہ رہے تھیں کیا ہر اس کو</p>

[illegible]



<p>۱۵۱          چو نیند از آنکس در آن تیرین          چو نیند از آنکس در آن تیرین          چو نیند از آنکس در آن تیرین          چو نیند از آنکس در آن تیرین</p>	<p>۱۵۲          چو نیند از آنکس در آن تیرین          چو نیند از آنکس در آن تیرین          چو نیند از آنکس در آن تیرین          چو نیند از آنکس در آن تیرین</p>	<p>۱۵۳          چو نیند از آنکس در آن تیرین          چو نیند از آنکس در آن تیرین          چو نیند از آنکس در آن تیرین          چو نیند از آنکس در آن تیرین</p>
<p>مطلق نہ کی تیر منظر اصدواب میں          تیر آتے سرکشوں کی طرف سے جواب میں</p>	<p>مان اشتیاق فخر قاتل میں بھی ہو          دہش عصک ہی منظر میں بھی ہو</p>	<p>ستر و قیل برت حق کی راہ میں          دوش نہ کام رہ گئے ساری سپاہ میں</p>
<p>۱۵۴          چو نیند از آنکس در آن تیرین          چو نیند از آنکس در آن تیرین          چو نیند از آنکس در آن تیرین          چو نیند از آنکس در آن تیرین</p>	<p>۱۵۵          چو نیند از آنکس در آن تیرین          چو نیند از آنکس در آن تیرین          چو نیند از آنکس در آن تیرین          چو نیند از آنکس در آن تیرین</p>	<p>۱۵۶          چو نیند از آنکس در آن تیرین          چو نیند از آنکس در آن تیرین          چو نیند از آنکس در آن تیرین          چو نیند از آنکس در آن تیرین</p>
<p>کیا قدرت خدا ہو کہ وہاں شیر ہوں          بچہ چین کے کوئی دریا تو زیر ہوں</p>	<p>کسی پروتہ فدیہ راہ نہ اندا ہوں          سر دیے سب امام کے حق سے داہوں</p>	<p>اوٹھتا تھا دل و دل قدم لگاتے تھے          فرما کیا علی ولی بیٹھ جاتے تھے</p>
<p>۱۵۷          چو نیند از آنکس در آن تیرین          چو نیند از آنکس در آن تیرین          چو نیند از آنکس در آن تیرین          چو نیند از آنکس در آن تیرین</p>	<p>۱۵۸          چو نیند از آنکس در آن تیرین          چو نیند از آنکس در آن تیرین          چو نیند از آنکس در آن تیرین          چو نیند از آنکس در آن تیرین</p>	<p>۱۵۹          چو نیند از آنکس در آن تیرین          چو نیند از آنکس در آن تیرین          چو نیند از آنکس در آن تیرین          چو نیند از آنکس در آن تیرین</p>
<p>کٹ جائیں یہاں سے طلق او اسکوین ہو          اب سب سبیل پر کہیں پہنچیں تو چین ہو</p>	<p>ایک ایک نے سعادت عقیقی چھ لگی          دم چلے سب کو دیر پہلے بھول گئی</p>	<p>ہو ہو کیسی آگ لگی ہو نہا آئے کو          قطرہ نہیں ہو پانی کا نہ چین چوائے کو</p>

مرثیہ امیر امین





<p>۱۵۱ کرمکیت گنگا و گنگا مندی صوت بدل گنگا مندی چیل بل برن کی تیر پیر پیر مغوت بل برن کی تیر پیر پیر</p>	<p>۱۵۲ کھوٹے کا پتھر و فکوت سولہ فکوت سولہ کا پتھر و فکوت سولہ وہ نور و چک پتھر و فکوت سولہ فکوت سولہ کا پتھر و فکوت سولہ</p>	<p>۱۵۳ پونچا چو اس جلال و افغان وکیچا چو اس جلال و افغان گلار اچو بندے عالم گنگا مندی پونچا چو اس جلال و افغان</p>
<p>بجلی چک کے چپ گئی پار اتر پ گیا جنگل میں یوں اور اگر چکار اتر پ گیا</p>	<p>بجہ نہ تھا نشان شریا ماب کا تھا فرق جیریل پہ تاج آفتاب کا</p>	<p>غازی ہر صف شکر اچو جیری ہر دلیہ ہر شانہ تھا ترائی سے جو وہ یہ شیر ہر</p>
<p>۱۵۴ کرمکیت گنگا و گنگا مندی صوت بدل گنگا مندی چیل بل برن کی تیر پیر پیر مغوت بل برن کی تیر پیر پیر</p>	<p>۱۵۵ بجہ نہ تھا نشان شریا ماب کا تھا فرق جیریل پہ تاج آفتاب کا</p>	<p>۱۵۶ پونچا چو اس جلال و افغان وکیچا چو اس جلال و افغان گلار اچو بندے عالم گنگا مندی پونچا چو اس جلال و افغان</p>
<p>۱۵۷ کرمکیت گنگا و گنگا مندی صوت بدل گنگا مندی چیل بل برن کی تیر پیر پیر مغوت بل برن کی تیر پیر پیر</p>	<p>۱۵۸ بجہ نہ تھا نشان شریا ماب کا تھا فرق جیریل پہ تاج آفتاب کا</p>	<p>۱۵۹ پونچا چو اس جلال و افغان وکیچا چو اس جلال و افغان گلار اچو بندے عالم گنگا مندی پونچا چو اس جلال و افغان</p>
<p>۱۶۰ کرمکیت گنگا و گنگا مندی صوت بدل گنگا مندی چیل بل برن کی تیر پیر پیر مغوت بل برن کی تیر پیر پیر</p>	<p>۱۶۱ بجہ نہ تھا نشان شریا ماب کا تھا فرق جیریل پہ تاج آفتاب کا</p>	<p>۱۶۲ پونچا چو اس جلال و افغان وکیچا چو اس جلال و افغان گلار اچو بندے عالم گنگا مندی پونچا چو اس جلال و افغان</p>
<p>۱۶۳ کرمکیت گنگا و گنگا مندی صوت بدل گنگا مندی چیل بل برن کی تیر پیر پیر مغوت بل برن کی تیر پیر پیر</p>	<p>۱۶۴ بجہ نہ تھا نشان شریا ماب کا تھا فرق جیریل پہ تاج آفتاب کا</p>	<p>۱۶۵ پونچا چو اس جلال و افغان وکیچا چو اس جلال و افغان گلار اچو بندے عالم گنگا مندی پونچا چو اس جلال و افغان</p>

<p>۱۵۸  یہ ہے ملک صفا اور میں پر کیا  وہاں یہ موجود ہے بس کہ کیا  غزل میں علم ہے جو کبھی کیا  کسی پند نشان وہ چاہ کیا</p>	<p>۱۵۹  قلم نہ جھڑکے وہ دیر کیا  بان غازیو او کی کا بند کیا  تیرے پیر کو نہ کہہ کیا  کس کو کیا کہہ کیا</p>	<p>۱۶۰  کلمہ بنی نہ کج بل چنٹ لاجو  مانند کہ یہ ہوئی کا کیا  اوتھو کہ یہ ہوئی کا کیا  اوتھو کہ یہ ہوئی کا کیا</p>
<p>بل جل میں چمکے ہوئے نکل گئے  اس صنف کے تیرے سر کے اوصاف چل گئے</p>	<p>پڑھو پڑھو کے یوں لڑو کہ تہمتیں گئی  لوگش گان بد رکاب لہ جو مرد ہو</p>	<p>گرمی سے رنگی ہوش اوٹھ خوش ہو گئے  شیرا و سرف اوٹھ لے دریا کو پیر کے</p>
<p>۱۶۱  تیرا یہ ہے جو کبھی کیا  کس کو کیا کہہ کیا  تیرا یہ ہے جو کبھی کیا  کس کو کیا کہہ کیا</p>	<p>۱۶۲  یہ ہے جو کبھی کیا  کس کو کیا کہہ کیا  یہ ہے جو کبھی کیا  کس کو کیا کہہ کیا</p>	<p>۱۶۳  یہ ہے جو کبھی کیا  کس کو کیا کہہ کیا  یہ ہے جو کبھی کیا  کس کو کیا کہہ کیا</p>
<p>یہ جنگ تھی کہ نہ کوئی جانتا تھا  پیشے کو باب خوف سے پہچانتا تھا</p>	<p>جو جو تھے شمشیر پہ پہنچے ہوئے  پھر سب نشان کھل گئے تیرے کام کو</p>	<p>آیاند اکا قہر ہر اک رو سیاہ پر  بجلی مجید ہو گئی ساری سیاہ پر</p>
<p>۱۶۴  یہ ہے جو کبھی کیا  کس کو کیا کہہ کیا  یہ ہے جو کبھی کیا  کس کو کیا کہہ کیا</p>	<p>۱۶۵  یہ ہے جو کبھی کیا  کس کو کیا کہہ کیا  یہ ہے جو کبھی کیا  کس کو کیا کہہ کیا</p>	<p>۱۶۶  یہ ہے جو کبھی کیا  کس کو کیا کہہ کیا  یہ ہے جو کبھی کیا  کس کو کیا کہہ کیا</p>
<p>سب ملے روکے مہین بس تشہ کام کو  کوئی نہ ہو مہر کے میں بزرگوں نام کو</p>	<p>تیرا جو خوش رہی نگاہ نہ گز گئی  آمد خدا کے شیر کی آنکھوں میں پھر گئی</p>	<p>دعویٰ تھا خون قاسم میر جھلکا  یوں تیغ نے غرض یہ شمشیر کے لال کا</p>

<p>۱۶۴ کھا کھا کر صفوں کو برابر کر آئی تھیں ٹھہری نہ لے سکیں تھیں ہم جھلک آئی ہیں غایت سے تھکے تھکے قدم ہر راہ میں سینے اور پیٹ کی کٹ آئی سرور میں</p>	<p>۱۶۵ جیسا کہ ایک سہیل سہیل تھیں دست دڑتے تھے ناٹھ تھیں تھیں منظر کشی دو تھیں ہر طرف تھیں پتھر کی پتھر کی پتھر کی پتھر کی</p>	<p>۱۶۶ کھا کھا کر صفوں کو برابر کر آئی تھیں ٹھہری نہ لے سکیں تھیں ہم جھلک آئی ہیں غایت سے تھکے تھکے قدم ہر راہ میں سینے اور پیٹ کی کٹ آئی سرور میں</p>
<p>دو ٹکڑے ہو کر گرتا تھا جو اسوار سے یہ اوٹھ کر دوا دے مالتی تھی ذوالفقار</p>	<p>چورنگ تھا فرس تو دو پارا سلو تھا اندسے منہ کہ تیغ نے جانا خیار تھا</p>	<p>سہیل فینا تھا جنگ میں کاٹاوسکی دھا کا دھم دھم تھا کھاٹ باڑہ میں سب ذوالفقار</p>
<p>۱۶۷ جیسا کہ ایک سہیل سہیل تھیں دست دڑتے تھے ناٹھ تھیں تھیں منظر کشی دو تھیں ہر طرف تھیں پتھر کی پتھر کی پتھر کی پتھر کی</p>	<p>۱۶۸ کھا کھا کر صفوں کو برابر کر آئی تھیں ٹھہری نہ لے سکیں تھیں ہم جھلک آئی ہیں غایت سے تھکے تھکے قدم ہر راہ میں سینے اور پیٹ کی کٹ آئی سرور میں</p>	<p>۱۶۹ کھا کھا کر صفوں کو برابر کر آئی تھیں ٹھہری نہ لے سکیں تھیں ہم جھلک آئی ہیں غایت سے تھکے تھکے قدم ہر راہ میں سینے اور پیٹ کی کٹ آئی سرور میں</p>
<p>کائے ہوتے نشان تھے زمین پر سر سے ہر جاتھے ضرب تیغ کے چھنڈے گھر گھر سے</p>	<p>آج نہاوسکی قدر تھی کوئی کوئی لگن کا چھپتی تھی برق بھی کہ ہوا اسکی لگن کا</p>	<p>اک شور تھا کہ اگل گئی کائنات میں خشکی میں زلزلہ تھا ناظم فرات میں</p>
<p>۱۷۰ کھا کھا کر صفوں کو برابر کر آئی تھیں ٹھہری نہ لے سکیں تھیں ہم جھلک آئی ہیں غایت سے تھکے تھکے قدم ہر راہ میں سینے اور پیٹ کی کٹ آئی سرور میں</p>	<p>۱۷۱ کھا کھا کر صفوں کو برابر کر آئی تھیں ٹھہری نہ لے سکیں تھیں ہم جھلک آئی ہیں غایت سے تھکے تھکے قدم ہر راہ میں سینے اور پیٹ کی کٹ آئی سرور میں</p>	<p>۱۷۲ کھا کھا کر صفوں کو برابر کر آئی تھیں ٹھہری نہ لے سکیں تھیں ہم جھلک آئی ہیں غایت سے تھکے تھکے قدم ہر راہ میں سینے اور پیٹ کی کٹ آئی سرور میں</p>
<p>غل تھا کہ زلزلے میں زمین آج کی ہے کہتا تھا شیرمان یہ مدو پختہ کی ہے</p>	<p>برپا تھا شور چاروں طرف جاک جاگ کا پانی اتر کر کھانا تھا لوہے کو آگ کا</p>	<p>تیغ آئی تھی اسکا بھی وارا وہ پہل گیا وہ گھر گھر آگ تو یہ لاشہ پہل گیا</p>

<p>معالم</p> <p>برکات ملک چو غبار افغانی منه منج کجا کاشا نوسان کی زبان می کرش کت فوج منجستان کی ویدیت مینا زبرد کسکولون کی</p>	<p>معالم</p> <p>نور کو کجا کا تیغ و شمشیر کی جانی کجا کسکولون کجا کسکولون آفت منج فوج منجستان کی کری منج فوج منجستان کی</p>	<p>معالم</p> <p>گرسیان کجا کسکولون کی ویدیت منج فوج منجستان کی کرش کت فوج منجستان کی ویدیت منج فوج منجستان کی</p>
<p>معالم</p> <p>رو تو کسکولون کی نار نفس بھی کسکولون کی کری منج فوج منجستان کی</p>	<p>معالم</p> <p>نور کو کجا کا تیغ و شمشیر کی جانی کجا کسکولون کجا کسکولون آفت منج فوج منجستان کی کری منج فوج منجستان کی</p>	<p>معالم</p> <p>نور کو کجا کا تیغ و شمشیر کی جانی کجا کسکولون کجا کسکولون آفت منج فوج منجستان کی کری منج فوج منجستان کی</p>
<p>معالم</p> <p>نور کو کجا کا تیغ و شمشیر کی جانی کجا کسکولون کجا کسکولون آفت منج فوج منجستان کی کری منج فوج منجستان کی</p>	<p>معالم</p> <p>نور کو کجا کا تیغ و شمشیر کی جانی کجا کسکولون کجا کسکولون آفت منج فوج منجستان کی کری منج فوج منجستان کی</p>	<p>معالم</p> <p>نور کو کجا کا تیغ و شمشیر کی جانی کجا کسکولون کجا کسکولون آفت منج فوج منجستان کی کری منج فوج منجستان کی</p>
<p>معالم</p> <p>نور کو کجا کا تیغ و شمشیر کی جانی کجا کسکولون کجا کسکولون آفت منج فوج منجستان کی کری منج فوج منجستان کی</p>	<p>معالم</p> <p>نور کو کجا کا تیغ و شمشیر کی جانی کجا کسکولون کجا کسکولون آفت منج فوج منجستان کی کری منج فوج منجستان کی</p>	<p>معالم</p> <p>نور کو کجا کا تیغ و شمشیر کی جانی کجا کسکولون کجا کسکولون آفت منج فوج منجستان کی کری منج فوج منجستان کی</p>
<p>معالم</p> <p>نور کو کجا کا تیغ و شمشیر کی جانی کجا کسکولون کجا کسکولون آفت منج فوج منجستان کی کری منج فوج منجستان کی</p>	<p>معالم</p> <p>نور کو کجا کا تیغ و شمشیر کی جانی کجا کسکولون کجا کسکولون آفت منج فوج منجستان کی کری منج فوج منجستان کی</p>	<p>معالم</p> <p>نور کو کجا کا تیغ و شمشیر کی جانی کجا کسکولون کجا کسکولون آفت منج فوج منجستان کی کری منج فوج منجستان کی</p>
<p>معالم</p> <p>نور کو کجا کا تیغ و شمشیر کی جانی کجا کسکولون کجا کسکولون آفت منج فوج منجستان کی کری منج فوج منجستان کی</p>	<p>معالم</p> <p>نور کو کجا کا تیغ و شمشیر کی جانی کجا کسکولون کجا کسکولون آفت منج فوج منجستان کی کری منج فوج منجستان کی</p>	<p>معالم</p> <p>نور کو کجا کا تیغ و شمشیر کی جانی کجا کسکولون کجا کسکولون آفت منج فوج منجستان کی کری منج فوج منجستان کی</p>
<p>معالم</p> <p>نور کو کجا کا تیغ و شمشیر کی جانی کجا کسکولون کجا کسکولون آفت منج فوج منجستان کی کری منج فوج منجستان کی</p>	<p>معالم</p> <p>نور کو کجا کا تیغ و شمشیر کی جانی کجا کسکولون کجا کسکولون آفت منج فوج منجستان کی کری منج فوج منجستان کی</p>	<p>معالم</p> <p>نور کو کجا کا تیغ و شمشیر کی جانی کجا کسکولون کجا کسکولون آفت منج فوج منجستان کی کری منج فوج منجستان کی</p>

نور کو کجا کا تیغ و شمشیر کی  
جانی کجا کسکولون کجا کسکولون  
آفت منج فوج منجستان کی  
کری منج فوج منجستان کی

کیونکہ میں شیخ دوم حضرت  
ایسی حکیم تھے کوئی جب انہوں  
افسے فوج فوج سے افسر چلے ہو  
سب چھاؤنی اوجاڑی لے رہے  
غل ظہیر شہر قہر کی جو ہر بلا کے  
دوم ہجرت فیصلہ یہ کر کے قضا کے

<p>۱۶۱ جگر کی تکیہ سے کھینچ کر بہل چلی تھی تیرے چہرے پر آگے سے بھاگ کر تھی کھینچ کر تھی تیرے چہرے پر</p>	<p>۱۶۲ اوچھی چلی پیادہ میں آئی صبا ہوئی پتھر پتھر کی گواہی دے گئی صفت کی صبا پر اس کی صفائی نہیں تھی تیرے چہرے پر</p>	<p>۱۶۳ کچھ بید تھی تیرے چہرے کی قلع واہ اس صفت کے ساتھ بیادوں کے خفا کا چھٹنے کا کچھ بید تھی کچھ بید تھی تیرے چہرے پر</p>
<p>۱۶۴ وہ تپلیان بھی بہت تھی تلی بہن سرکٹ کے گریہ اگلے آگے کھینچ کر کھینچ کر تھی تیرے چہرے پر</p>	<p>۱۶۵ وہ توڑے یاہ کوئی پروا نہ تھی کھلی جو غنیمت ہے کچھ آستانہ تھی کھلی جو غنیمت ہے کچھ آستانہ تھی</p>	<p>۱۶۶ کس کے لوہے کی آہو چھٹی ہوئی چلتی ہے یہ توراہ کو بھی کا قتی ہوئی چلتی ہے یہ توراہ کو بھی کا قتی ہوئی</p>
<p>۱۶۷ کونسی دوزخ اور صبا کی بھڑک فتنے کی شاخ جدا اور جدا اس ماحول سے جو تھی تیرے چہرے پر</p>	<p>۱۶۸ پتھر پتھر کی گواہی دے گئی کچھ بید تھی تیرے چہرے پر کچھ بید تھی تیرے چہرے پر</p>	<p>۱۶۹ کچھ بید تھی تیرے چہرے پر کچھ بید تھی تیرے چہرے پر کچھ بید تھی تیرے چہرے پر</p>
<p>۱۷۰ وہ تپلی بھی ہوا قیاس سے نہ تھی کیا تفرقہ پڑا تھا کہ اعضا ہم نہ تھی</p>	<p>۱۷۱ جو بہر میں تھی وہاب تھا زلف کا جلی کی زرق برق تھی چہرہ ہلال کا</p>	<p>۱۷۲ دن چھپ گیا یہ گروہ پر ہی رو مہر مٹی کا بیل بندھا تھا قیاس سے نہ تھی</p>
<p>۱۷۳ اگر کوئی کہے کہ تیرے چہرے پر کچھ بید تھی تیرے چہرے پر</p>	<p>۱۷۴ کچھ بید تھی تیرے چہرے پر کچھ بید تھی تیرے چہرے پر</p>	<p>۱۷۵ کچھ بید تھی تیرے چہرے پر کچھ بید تھی تیرے چہرے پر</p>
<p>۱۷۶ جو اوسکا کام تھا سو وہ پھر ہی کے ساتھ جس کا قدم پڑھا نہ سپر تھی نہ ماتر تھا</p>	<p>۱۷۷ کہتی تھی تھی تھی تھی تھی تو دیکھ دیکھ دیکھ دیکھ دیکھ</p>	<p>۱۷۸ اندھیر ہو اوجھ برکت اب جہان سے لومل گیا زمین کا بلیقہ ہر سال سے</p>

<p>۱۹۱ دیکھائی گئی گھٹا ہے مجھ کی تمام ساحل کی ہے غور سے کیا کیا تمام غور کیا کرتی تھی تو کیا کیا تمام وہ روز غور کیا کیا کیا تمام</p>	<p>۱۹۲ جیسے تو نہ مرنے کا نہیں کیا تمام اے شہر تو خدا کا فضل ہے کیا تمام پانی میں کیا کیا کیا تمام چوہا چوہا میں کیا کیا کیا تمام</p>	<p>۱۹۳ بڑی شہر میں روز سے کیا کیا تمام پتہ پتہ جانے لگا ہے کیا کیا تمام پتہ پتہ جانے لگا ہے کیا کیا تمام پتہ پتہ جانے لگا ہے کیا کیا تمام</p>
<p>۱۹۴ تم سب کی کیا کیا کیا تمام نہان اب میں ہٹاؤ تو جانیں کہ مڑو ہر رنگ ریزہ نوے دینے کی کیا تمام لہریں جو تھیں کرن تو بہنو کی کیا تمام</p>	<p>۱۹۵ تو کیا کیا کیا تمام تو کیا کیا کیا تمام تو کیا کیا کیا تمام تو کیا کیا کیا تمام</p>	<p>۱۹۶ تو کیا کیا کیا تمام تو کیا کیا کیا تمام تو کیا کیا کیا تمام تو کیا کیا کیا تمام</p>
<p>۱۹۷ افسوس بن سعد سنگار مل گیا پیر فریختی رخسار تو دل کا کھل گیا تو پیلے ام فرس کہ بیت نشہ کامی بہر پیر تو نے جس میں یہ پانی حرامی</p>	<p>۱۹۸ تو کیا کیا کیا تمام تو کیا کیا کیا تمام تو کیا کیا کیا تمام تو کیا کیا کیا تمام</p>	<p>۱۹۹ تو کیا کیا کیا تمام تو کیا کیا کیا تمام تو کیا کیا کیا تمام تو کیا کیا کیا تمام</p>
<p>۲۰۰ دیریا کے دین تھی جو کہ ورت ہو گئی اکھو غنیمت چلیوئے چکا چونکہ سو گئی</p>	<p>۲۰۱ مطلب یہ ہے کہ وہ گھر کا چار سو ہے بہر شک لب نہون تو نہون کہ رو ہے</p>	<p>۲۰۲ بلتا تھا چرخ غلطہ دار و گیر سے حلقہ کسی کما کا خالی تھا تیر سے</p>

<p>۱۹۱ کشتا کشتا ز قتل کے لیکر کشتا کشتا کھدو کھدو کشتا کشتا کشتا کشتا بڑا کھدو کشتا کشتا کشتا کشتا کشتا کشتا کشتا کشتا کشتا کشتا</p>	<p>۱۹۲ بڑا کھدو کشتا</p>	<p>۱۹۳ کشتا</p>
<p>کیا سنگھ بڑا شک کے کوئی جھگڑا تھا اے میرے حریف میری جان اس کے ساتھ تھی</p>	<p>میرے تھے اور چاند سے پہلو دل کے میرے تھے چاند ڈالا تھا میرے کوئی</p>	<p>چکی ستان تو روح ہنسے وان آولی رو کا سپرہ تیر تو خاطر نشان ہوئی</p>
<p>۱۹۴ دو کھدو کشتا</p>	<p>۱۹۵ کشتا</p>	<p>۱۹۶ کشتا</p>
<p>گرم گئے تو رنج و الم لیکے جا شکے مختار انکا ہو ہوا سے دیکے جائیں گے</p>	<p>دکھلا ہے تھے رنگ علی کی بڑا آئی کا اعد کے خوش لال تھا ہے بڑا لال کا</p>	<p>اعد اہد و بنا ہے تھے کیسے شک کو پر یہ جد اندر کرتے تھے سینے شک کو</p>
<p>۱۹۷ دو کھدو کشتا</p>	<p>۱۹۸ کشتا</p>	<p>۱۹۹ کشتا</p>
<p>سن سن پلٹ کے چلے میں کھڑے کھڑے اے صفتیں تو بچہ کھیل اے کھیل</p>	<p>پالی کے واسطے یہ کبھی رن پر انہیں کانڈھے پر شک کے کوئی کوئی نہیں</p>	<p>صد مرا دھر تو شک کا جان زمین چھا دیکھا جو پیر کے دست مبارک میں چھا</p>

<p>۱۵۷          قلم سے پھر لکھ کر بے غور          مہر سے پھر لکھ کر بے غور          قلم سے پھر لکھ کر بے غور          مہر سے پھر لکھ کر بے غور</p>	<p>۱۵۸          قلم سے پھر لکھ کر بے غور          مہر سے پھر لکھ کر بے غور          قلم سے پھر لکھ کر بے غور          مہر سے پھر لکھ کر بے غور</p>	<p>۱۵۹          قلم سے پھر لکھ کر بے غور          مہر سے پھر لکھ کر بے غور          قلم سے پھر لکھ کر بے غور          مہر سے پھر لکھ کر بے غور</p>
<p>بیرت ہو گئی تھی جو اس صفہ کی          تلوار بھی تڑپتی تھی دست جبری کے</p>	<p>ترہلے اوچھے گراہ کے خاموش ہو گئے          منہ رکھے خالی مشک پہوش ہو گئے</p>	<p>ماقم میں انجوان کے دل اندوہ نک تھا          تلوار ماتھے میں تھی گریبان چاک تھا</p>
<p>۱۶۰          دینا تھا ماضی کا وہی تھی          اب تھا ماضی کا وہی تھی</p>	<p>۱۶۱          دینا تھا ماضی کا وہی تھی          اب تھا ماضی کا وہی تھی</p>	<p>۱۶۲          دینا تھا ماضی کا وہی تھی          اب تھا ماضی کا وہی تھی</p>
<p>کس سے مٹا میں فوج کو کس کو خاک کرین          تباہا وہ کہ حضرت عیسیٰ کس کیا کرین</p>	<p>زیریں کھڑی میں روٹی پاؤں لکھ کر          بکھڑے بال زوج عیسیٰ کس کیا کرین</p>	<p>بازو پکڑ کے دلبر زخمی کو لے چلو          بیٹا چچا کی لاش پہ بابا کو لے چلو</p>
<p>۱۶۳          قلم سے پھر لکھ کر بے غور          مہر سے پھر لکھ کر بے غور</p>	<p>۱۶۴          قلم سے پھر لکھ کر بے غور          مہر سے پھر لکھ کر بے غور</p>	<p>۱۶۵          قلم سے پھر لکھ کر بے غور          مہر سے پھر لکھ کر بے غور</p>
<p>سہو سہو کیسے کیسے فلک پر گاہ کی          سر پہ سر عجب کے بشتی نے آہ کی</p>	<p>خیر اب نہیں ہر خیم کے انداز اور نہیں          ملی دلی یہ سب جاکر رند کے جلو میں</p>	<p>شرقی ہر جگر جو جبر او دھت عمامو          یارب کسی سے خلق میں بھلی جہانم</p>



<p>۱۹۱          کجیو کجیو زبانی بنیادین کجیو          تم نہ تو دیکھتے ہو کجیو جانی کجیو          سیدہ بونہ دل کجیو کجیو کجیو          اگر کجیو کجیو کجیو کجیو کجیو</p>	<p>۱۹۲          کجیو کجیو کجیو کجیو کجیو          کجیو کجیو کجیو کجیو کجیو          کجیو کجیو کجیو کجیو کجیو          کجیو کجیو کجیو کجیو کجیو</p>	<p>۱۹۳          کجیو کجیو کجیو کجیو کجیو          کجیو کجیو کجیو کجیو کجیو          کجیو کجیو کجیو کجیو کجیو          کجیو کجیو کجیو کجیو کجیو</p>
<p>لو اتنے بونہ میں بدن سرد ہو گیا          کیا دیکھ کر یہ کہ میں ہمہ تن درد ہو گیا</p>	<p>شاید زبان پر بند جواب کہتے نہیں          روتے ہو کہ تم نے تو اب نے نہیں</p>	<p>سچ کیوں ہو نہ کوئی ایذا لگتی ہو          کیوں لا مہدم کر رہتے ہو کیا لگتی ہو</p>
<p>۱۹۴          کجیو کجیو کجیو کجیو کجیو          کجیو کجیو کجیو کجیو کجیو          کجیو کجیو کجیو کجیو کجیو          کجیو کجیو کجیو کجیو کجیو</p>	<p>۱۹۵          کجیو کجیو کجیو کجیو کجیو          کجیو کجیو کجیو کجیو کجیو          کجیو کجیو کجیو کجیو کجیو          کجیو کجیو کجیو کجیو کجیو</p>	<p>۱۹۶          کجیو کجیو کجیو کجیو کجیو          کجیو کجیو کجیو کجیو کجیو          کجیو کجیو کجیو کجیو کجیو          کجیو کجیو کجیو کجیو کجیو</p>
<p>رکھے ہر سو میں مشک پر نہ پاؤں          شانے کے میں شان علما داروں</p>	<p>لکھتے زبان مشک کو ہر نقشہ کلمہ میں          بھیتا تھا کسی قسم ہم تمام میں</p>	<p>شمس علی شک پر چلی ہر کس طرح          دیکھیں ہماری جان نکلی ہر کس طرح</p>
<p>۱۹۷          کجیو کجیو کجیو کجیو کجیو          کجیو کجیو کجیو کجیو کجیو          کجیو کجیو کجیو کجیو کجیو          کجیو کجیو کجیو کجیو کجیو</p>	<p>۱۹۸          کجیو کجیو کجیو کجیو کجیو          کجیو کجیو کجیو کجیو کجیو          کجیو کجیو کجیو کجیو کجیو          کجیو کجیو کجیو کجیو کجیو</p>	<p>۱۹۹          کجیو کجیو کجیو کجیو کجیو          کجیو کجیو کجیو کجیو کجیو          کجیو کجیو کجیو کجیو کجیو          کجیو کجیو کجیو کجیو کجیو</p>
<p>بہی ذرا ملاحظہ چہرے کے نور کو          آنکھیں کھلیں ہیں دیکھ کر میں جن کو</p>	<p>قدموں پر آنکھیں ملے کو دل بظاہر تھا          سوا کے دیکھنے کا فقط انتظار تھا</p>	<p>بچکی کے ساتھ موت کا مجھ سے ہی چل گیا          سر پاؤں پر دھار مارا دم نکل گیا</p>

<p>منطقه و طغیان و خفا و غما کجاست که غش کی اگر چنان گشت کجاست که غش کی اگر چنان گشت کجاست که غش کی اگر چنان گشت</p>	<p>کیا خوب بود اگر چه در عالم کیا خوب بود اگر چه در عالم کیا خوب بود اگر چه در عالم کیا خوب بود اگر چه در عالم</p>	<p>کیا خوب بود اگر چه در عالم کیا خوب بود اگر چه در عالم کیا خوب بود اگر چه در عالم کیا خوب بود اگر چه در عالم</p>
<p>اب کون و یگا و کونین می دم بزمین من چو رویا و کونین</p>	<p>روئین سرهانی بیخ که چو کونین هم و نون بجا نیون برابریون</p>	<p>پوچھیں جو سب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب کسب</p>
<p>ایں صفت خاتون افکار ایں صفت خاتون افکار ایں صفت خاتون افکار ایں صفت خاتون افکار</p>	<p>ایں صفت خاتون افکار ایں صفت خاتون افکار ایں صفت خاتون افکار ایں صفت خاتون افکار</p>	<p>ایں صفت خاتون افکار ایں صفت خاتون افکار ایں صفت خاتون افکار ایں صفت خاتون افکار</p>
<p>لیکن غنیمت اب سپهرین بجا کی کوئی باز و کشت شمس دریا پیر سوئے</p>	<p>بیٹا بلاتین لاش کی لینے کو آئی ہوں پرسا تمھارے بجا کی کا دینے کو آئی ہوں</p>	<p>روئے ہن اب کیوں ستر سوئے کھڑے حضرت نے دی صدا کہ جہان سے گذرے</p>
<p>بختی خدائے غیبی چو بختی خوشی خدائے غیبی چو بختی</p>	<p>ایسا نہ ہو کہ بختی بختی ایسا نہ ہو کہ بختی بختی</p>	<p>ایسا نہ ہو کہ بختی بختی ایسا نہ ہو کہ بختی بختی</p>
<p>اتنی جگہ کے واسطے بچھڑ سید بختی خدائے غیبی چو بختی</p>	<p>ہم مگر کہ خلق سے بجا کی گذر گیا باز و جہاں بختی سے والا تو مگر گیا</p>	<p>اندھیرے کو جہاں بختی سے بچھڑ سید بختی خدائے غیبی چو بختی</p>

۱۹۶  
 دیکھو دیکھو کج حال میں کج حال میں  
 کج حال میں کج حال میں کج حال میں  
 دیکھو دیکھو کج حال میں کج حال میں  
 کج حال میں کج حال میں کج حال میں

۱۹۷  
 بھائی تیرے ساتھ جہاں کا چھوڑا  
 چھوڑا چھوڑا چھوڑا چھوڑا  
 بازو دراز توئی تھا سونو تار  
 استے لے لے لے لے لے لے لے

۱۹۸  
 مان لے دو منو تیرا کاجا کاجا  
 تم میں تیرا کاجا کاجا کاجا  
 کاجا کاجا کاجا کاجا کاجا  
 کاجا کاجا کاجا کاجا کاجا

۱۹۹  
 شالے کتے تھے مشک بھی تیرے کتے شالے  
 وہ کیا کریں ہماری ہی قسمت اول شالے

۲۰۰  
 فرما دیو لہیون نے ہم سے تم کیا  
 تیرے فونے سرو باغ عالمی کو قلم کیا

۲۰۱  
 موت آئی تو شکریہ ادا کون ہو گیا  
 جو سال بھر بھیگے گا وہ پھر شہرہ کو ہو گیا

۲۰۲  
 اے کج حال میں کج حال میں کج حال میں  
 اے کج حال میں کج حال میں کج حال میں  
 اے کج حال میں کج حال میں کج حال میں  
 اے کج حال میں کج حال میں کج حال میں

۲۰۳  
 مانتا تھا تو تو مجھے کج حال میں  
 مانتا تھا تو تو مجھے کج حال میں  
 مانتا تھا تو تو مجھے کج حال میں  
 مانتا تھا تو تو مجھے کج حال میں

۲۰۴  
 اے کج حال میں کج حال میں کج حال میں  
 اے کج حال میں کج حال میں کج حال میں  
 اے کج حال میں کج حال میں کج حال میں  
 اے کج حال میں کج حال میں کج حال میں

۲۰۵  
 چھوٹے سے ماتھے رکھنے والے درو ناک پر  
 دس مارا سر کو بالی سہیل نے نہ ناک پر

۲۰۶  
 ہر روز عالمی کا نور نظر مجھے چھوٹ گیا  
 مین را اندھو کی سر اقبال لک گیا

۲۰۷  
 سمجھو شکریہ بزم شہر مشرقین کو  
 دے لو جو ان بھائی کا پر ساجدین کو

۲۰۸  
 حضرت زکریا کا دیکھو چمن عالم  
 اور گریخت میں دیکھو چمن عالم  
 چمن عالم چمن عالم چمن عالم  
 چمن عالم چمن عالم چمن عالم

۲۰۹  
 اے کج حال میں کج حال میں کج حال میں  
 اے کج حال میں کج حال میں کج حال میں  
 اے کج حال میں کج حال میں کج حال میں  
 اے کج حال میں کج حال میں کج حال میں

۲۱۰  
 اے کج حال میں کج حال میں کج حال میں  
 اے کج حال میں کج حال میں کج حال میں  
 اے کج حال میں کج حال میں کج حال میں  
 اے کج حال میں کج حال میں کج حال میں

۲۱۱  
 پوچھو ہمارے دل سے مصیبت الہی کی  
 بھائی ہی جانتا ہے کج حال میں کی

۲۱۲  
 بھائی کے غم میں لال مراد و مند  
 اب صبر کر کہ صبر خدا کو پسند

۲۱۳  
 کل ناک میں ملائیے اوس شہید کام کو  
 رخصت کرو مشین علیہ السلام کو

نظم میر تقی میر

<p>۱۰۰ انور و بارہ سو مسلمان انواع انور و بارہ سو مسلمان انواع انور و بارہ سو مسلمان انواع</p>	<p>۱۰۰ وہ پانی ہونے میں نہیں جھینجھین وہ پانی ہونے میں نہیں جھینجھین وہ پانی ہونے میں نہیں جھینجھین</p>	<p>۱۰۰ کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر</p>
<p>۱۰۰ آہ و بکاہ ہم کہی ماضی ہونے آہ و بکاہ ہم کہی ماضی ہونے آہ و بکاہ ہم کہی ماضی ہونے</p>	<p>۱۰۰ بستہ لائی تھی تین بازاریان بستہ لائی تھی تین بازاریان بستہ لائی تھی تین بازاریان</p>	<p>۱۰۰ کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر</p>
<p>۱۰۰ کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر</p>	<p>۱۰۰ کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر</p>	<p>۱۰۰ کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر</p>
<p>۱۰۰ اچھی نہیں ماضی کو دوری میں اچھی نہیں ماضی کو دوری میں اچھی نہیں ماضی کو دوری میں</p>	<p>۱۰۰ کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر</p>	<p>۱۰۰ کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر</p>
<p>۱۰۰ کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر</p>	<p>۱۰۰ کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر</p>	<p>۱۰۰ کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر کھانا کھا کر</p>

[illegible]



<p>عالم میں ہر چیز کی نسبت میں ہر چیز کی نسبت میں ہر چیز کی نسبت میں ہر چیز کی نسبت</p>	<p>عالم میں ہر چیز کی نسبت میں ہر چیز کی نسبت میں ہر چیز کی نسبت میں ہر چیز کی نسبت</p>	<p>عالم میں ہر چیز کی نسبت میں ہر چیز کی نسبت میں ہر چیز کی نسبت میں ہر چیز کی نسبت</p>
<p>سکریہ شور شہر کے کہا کردگار شکر نوبت ہجرت قتل کی ہوئی ہزار شکر</p>	<p>مست کھینچا تھا عین قتل کے چلے سچ تو یہ کہ نہ تو اسی روز مرے چلے</p>	<p>سب زمرہ کار قومی تر جوان ہیں اور کلام اہر تو ہر جوان ہیں</p>
<p>عالم میں ہر چیز کی نسبت میں ہر چیز کی نسبت میں ہر چیز کی نسبت میں ہر چیز کی نسبت</p>	<p>عالم میں ہر چیز کی نسبت میں ہر چیز کی نسبت میں ہر چیز کی نسبت میں ہر چیز کی نسبت</p>	<p>عالم میں ہر چیز کی نسبت میں ہر چیز کی نسبت میں ہر چیز کی نسبت میں ہر چیز کی نسبت</p>
<p>اک چوٹی لگی ہو کر ملین وردہ کیا تھے اہل شام کو قصد بزمی</p>	<p>اب نصرت حرم میں نہ تاجر کیجے سید انہیں چلے جنگ کی تہ تیجے</p>	<p>یہ شے بنت فاطمہ کی چھائی چھائی پچھلا کے ہاتھ شہر کے گلے سے پٹائی</p>
<p>عالم میں ہر چیز کی نسبت میں ہر چیز کی نسبت میں ہر چیز کی نسبت میں ہر چیز کی نسبت</p>	<p>عالم میں ہر چیز کی نسبت میں ہر چیز کی نسبت میں ہر چیز کی نسبت میں ہر چیز کی نسبت</p>	<p>عالم میں ہر چیز کی نسبت میں ہر چیز کی نسبت میں ہر چیز کی نسبت میں ہر چیز کی نسبت</p>
<p>پانی تو بند کر کے احمد کی آل پر بجھیں تو چھلے رحم سے پانی کے حال</p>	<p>بھینا تھیں تو ہو کی خیر قنی فنی کتے جہان او دھیر میں اہر قنی فنی</p>	<p>کی یہ دعا کر میرے مجھے شاد بھو اس شکر قلیل کی امداد بھو</p>

<p>کے کئی عین گدگدے کی کے کئی عین گدگدے کی کے کئی عین گدگدے کی</p>	<p>کے کئی عین گدگدے کی کے کئی عین گدگدے کی کے کئی عین گدگدے کی</p>	<p>کے کئی عین گدگدے کی کے کئی عین گدگدے کی کے کئی عین گدگدے کی</p>
<p>کیا اس سرکشوں نے شہر ہاکمال کو یار بچا لے فاطمہ زہرا کے لال کو</p>	<p>کیونکہ بکتے بادہ عفرانے سے واہنق یہ یہ کہ وہی حق پرست</p>	<p>یہ سرف کا اٹکے ساتھ بازار فرشتا اک اک جوان جبرئیلہ عالم میں فرشتا</p>
<p>کے کئی عین گدگدے کی کے کئی عین گدگدے کی کے کئی عین گدگدے کی</p>	<p>کے کئی عین گدگدے کی کے کئی عین گدگدے کی کے کئی عین گدگدے کی</p>	<p>کے کئی عین گدگدے کی کے کئی عین گدگدے کی کے کئی عین گدگدے کی</p>
<p>اٹی صد اتوں کی کیوں بقیار ہو اس شاہ گم سپاہ پر مادر شاہ ہو</p>	<p>بیبک خاک کرت ہما زرد ہو گئی شان و شکوہ فرج شہم گرو ہو گئی</p>	<p>مطلب او کتا تھا کہ ابھی سب کتا ہو میدان جنگ میں ہو سب کتا ہو</p>
<p>کے کئی عین گدگدے کی کے کئی عین گدگدے کی کے کئی عین گدگدے کی</p>	<p>کے کئی عین گدگدے کی کے کئی عین گدگدے کی کے کئی عین گدگدے کی</p>	<p>کے کئی عین گدگدے کی کے کئی عین گدگدے کی کے کئی عین گدگدے کی</p>
<p>پہلے تھے پر لوہین شجاعت کو کیا حسن افتاد تھے کیا سرفروشی</p>	<p>خوش و غم سب ہما زنی تھے ہر کام و اما تھے مثل شمع طبع امام تھے</p>	<p>غازی تھے صاف شگن شجاعت شہار چہرے سے رب مرقضوی آشکار تھا</p>

۱۷۲



<p>۱۰۰          کب یہ فوجی غم ہو تاج غور شہر و ماہ میں          روشن تھی جمع نور خدا از زم گاہ میں</p>	<p>۱۰۱          لب خشک شک حریف سے مگر تر زبان تھی          زہریلے کا تخت خیال سبک دین میں لاج تھی</p>	<p>۱۰۲          اس بخت بخت بن کی تو جو بخت کیا تھی          کان خاؤ جھپٹیں غم غم غم غم</p>
<p>۱۰۳          یہ ماجرہ جو دیکھا تو مر کو قہقہہ ہوا          سینے میں دل و چہنہ لگا رنگ فخر ہوا</p>	<p>۱۰۴          لب خشک شک حریف سے مگر تر زبان تھی          زہریلے کا تخت خیال سبک دین میں لاج تھی</p>	<p>۱۰۵          اس بخت بخت بن کی تو جو بخت کیا تھی          کان خاؤ جھپٹیں غم غم غم غم</p>
<p>۱۰۶          کب یہ فوجی غم ہو تاج غور شہر و ماہ میں          روشن تھی جمع نور خدا از زم گاہ میں</p>	<p>۱۰۷          لب خشک شک حریف سے مگر تر زبان تھی          زہریلے کا تخت خیال سبک دین میں لاج تھی</p>	<p>۱۰۸          اس بخت بخت بن کی تو جو بخت کیا تھی          کان خاؤ جھپٹیں غم غم غم غم</p>
<p>۱۰۹          یہ ماجرہ جو دیکھا تو مر کو قہقہہ ہوا          سینے میں دل و چہنہ لگا رنگ فخر ہوا</p>	<p>۱۱۰          لب خشک شک حریف سے مگر تر زبان تھی          زہریلے کا تخت خیال سبک دین میں لاج تھی</p>	<p>۱۱۱          اس بخت بخت بن کی تو جو بخت کیا تھی          کان خاؤ جھپٹیں غم غم غم غم</p>
<p>۱۱۲          کب یہ فوجی غم ہو تاج غور شہر و ماہ میں          روشن تھی جمع نور خدا از زم گاہ میں</p>	<p>۱۱۳          لب خشک شک حریف سے مگر تر زبان تھی          زہریلے کا تخت خیال سبک دین میں لاج تھی</p>	<p>۱۱۴          اس بخت بخت بن کی تو جو بخت کیا تھی          کان خاؤ جھپٹیں غم غم غم غم</p>
<p>۱۱۵          یہ ماجرہ جو دیکھا تو مر کو قہقہہ ہوا          سینے میں دل و چہنہ لگا رنگ فخر ہوا</p>	<p>۱۱۶          لب خشک شک حریف سے مگر تر زبان تھی          زہریلے کا تخت خیال سبک دین میں لاج تھی</p>	<p>۱۱۷          اس بخت بخت بن کی تو جو بخت کیا تھی          کان خاؤ جھپٹیں غم غم غم غم</p>
<p>۱۱۸          کب یہ فوجی غم ہو تاج غور شہر و ماہ میں          روشن تھی جمع نور خدا از زم گاہ میں</p>	<p>۱۱۹          لب خشک شک حریف سے مگر تر زبان تھی          زہریلے کا تخت خیال سبک دین میں لاج تھی</p>	<p>۱۲۰          اس بخت بخت بن کی تو جو بخت کیا تھی          کان خاؤ جھپٹیں غم غم غم غم</p>

مشرقیہ پیش  
کے ہونے کی وجہ سے  
مشرقیہ پیش  
کے ہونے کی وجہ سے  
مشرقیہ پیش  
کے ہونے کی وجہ سے

مشرقیہ پیش  
کے ہونے کی وجہ سے  
مشرقیہ پیش  
کے ہونے کی وجہ سے  
مشرقیہ پیش  
کے ہونے کی وجہ سے

مشرقیہ پیش  
کے ہونے کی وجہ سے  
مشرقیہ پیش  
کے ہونے کی وجہ سے  
مشرقیہ پیش  
کے ہونے کی وجہ سے

اسپر تم ہو گوارا رسول  
مارا اسے تو جان کہ مارا رسول

مشرقیہ پیش  
کے ہونے کی وجہ سے  
مشرقیہ پیش  
کے ہونے کی وجہ سے  
مشرقیہ پیش  
کے ہونے کی وجہ سے

مشرقیہ پیش  
کے ہونے کی وجہ سے  
مشرقیہ پیش  
کے ہونے کی وجہ سے  
مشرقیہ پیش  
کے ہونے کی وجہ سے

مشرقیہ پیش  
کے ہونے کی وجہ سے  
مشرقیہ پیش  
کے ہونے کی وجہ سے  
مشرقیہ پیش  
کے ہونے کی وجہ سے

مشرقیہ پیش  
کے ہونے کی وجہ سے  
مشرقیہ پیش  
کے ہونے کی وجہ سے  
مشرقیہ پیش  
کے ہونے کی وجہ سے

مشرقیہ پیش  
کے ہونے کی وجہ سے  
مشرقیہ پیش  
کے ہونے کی وجہ سے  
مشرقیہ پیش  
کے ہونے کی وجہ سے

کیونکہ روکتا جو ہوتا نہ دشمن  
احسان مند ہوں مگر اس قسم کا کام

مشرقیہ پیش  
کے ہونے کی وجہ سے  
مشرقیہ پیش  
کے ہونے کی وجہ سے  
مشرقیہ پیش  
کے ہونے کی وجہ سے

مشرقیہ پیش  
کے ہونے کی وجہ سے  
مشرقیہ پیش  
کے ہونے کی وجہ سے  
مشرقیہ پیش  
کے ہونے کی وجہ سے

مشرقیہ پیش  
کے ہونے کی وجہ سے  
مشرقیہ پیش  
کے ہونے کی وجہ سے  
مشرقیہ پیش  
کے ہونے کی وجہ سے

مشرقیہ پیش  
کے ہونے کی وجہ سے  
مشرقیہ پیش  
کے ہونے کی وجہ سے  
مشرقیہ پیش  
کے ہونے کی وجہ سے

مشرقیہ پیش  
کے ہونے کی وجہ سے  
مشرقیہ پیش  
کے ہونے کی وجہ سے  
مشرقیہ پیش  
کے ہونے کی وجہ سے

دریائے فیض ساقی کو شرم نہ لوبا  
گھوڑوں سمیت تھوڑے لوگوں کی ہلاکت

مشرقیہ پیش  
کے ہونے کی وجہ سے  
مشرقیہ پیش  
کے ہونے کی وجہ سے  
مشرقیہ پیش  
کے ہونے کی وجہ سے

مشرقیہ پیش  
کے ہونے کی وجہ سے  
مشرقیہ پیش  
کے ہونے کی وجہ سے  
مشرقیہ پیش  
کے ہونے کی وجہ سے



<p>ع موت کوئی نہ کہے کہ کمالی ہو موت کوئی نہ کہے کہ کمالی ہو موت کوئی نہ کہے کہ کمالی ہو موت کوئی نہ کہے کہ کمالی ہو</p>	<p>ع موت کوئی نہ کہے کہ کمالی ہو موت کوئی نہ کہے کہ کمالی ہو موت کوئی نہ کہے کہ کمالی ہو موت کوئی نہ کہے کہ کمالی ہو</p>	<p>ع موت کوئی نہ کہے کہ کمالی ہو موت کوئی نہ کہے کہ کمالی ہو موت کوئی نہ کہے کہ کمالی ہو موت کوئی نہ کہے کہ کمالی ہو</p>
<p>و اشد اسکو غولی اعمال کہتے ہیں بخت اسکو کہتے ہیں اسے اقبال کہتے ہیں</p>	<p>لطیف و کرم و بات بین کچھ لال کی دیکھو میری خاطر زہر کے لال کی</p>	<p>ہرگز تندی جینے سے میری ہنو لگی نہ زخم کھائے اب مجھے سیری ہنو لگی</p>
<p>ع موت کوئی نہ کہے کہ کمالی ہو موت کوئی نہ کہے کہ کمالی ہو موت کوئی نہ کہے کہ کمالی ہو موت کوئی نہ کہے کہ کمالی ہو</p>	<p>ع موت کوئی نہ کہے کہ کمالی ہو موت کوئی نہ کہے کہ کمالی ہو موت کوئی نہ کہے کہ کمالی ہو موت کوئی نہ کہے کہ کمالی ہو</p>	<p>ع موت کوئی نہ کہے کہ کمالی ہو موت کوئی نہ کہے کہ کمالی ہو موت کوئی نہ کہے کہ کمالی ہو موت کوئی نہ کہے کہ کمالی ہو</p>
<p>نوی ہوش تھا سبھی کے خطا و عیوب کو تھما سوار و دشمنی کی کار کا بکو</p>	<p>دین پروری تو دیکھو تم اسن و فکالی ہی بیخوشی کہ را خدا اختیار کی</p>	<p>پوچھا ہی نہ کہ بھائی جہاں اس کہہ لے ہو یہ کون ہی کہ جس کے لک کے لے ہو</p>
<p>ع موت کوئی نہ کہے کہ کمالی ہو موت کوئی نہ کہے کہ کمالی ہو موت کوئی نہ کہے کہ کمالی ہو موت کوئی نہ کہے کہ کمالی ہو</p>	<p>ع موت کوئی نہ کہے کہ کمالی ہو موت کوئی نہ کہے کہ کمالی ہو موت کوئی نہ کہے کہ کمالی ہو موت کوئی نہ کہے کہ کمالی ہو</p>	<p>ع موت کوئی نہ کہے کہ کمالی ہو موت کوئی نہ کہے کہ کمالی ہو موت کوئی نہ کہے کہ کمالی ہو موت کوئی نہ کہے کہ کمالی ہو</p>
<p>جو راہ راست تھی قدم اوسن ہا پر گئے کام اوسکے تھے بگڑے ہوئے سنو گئے</p>	<p>کوئی ابھی نہ مستعد کارزار ہو ان قدموں پر غلام ہی پہلے شمار ہو</p>	<p>غازی بہ حق پرست ہو او با تمیز ہو وہ کچھ بھائیوں نے زیادہ عمر ہو</p>

<p>مثنوی دو لڑائی پانچویں کھڑی ہوئی بیدار و غافل کھڑی ہوئی نہایتی نہایتی کھڑی ہوئی نہایتی نہایتی کھڑی ہوئی</p>	<p>مثنوی آنکھ سے شمع شاد تو ہون نہایتی نہایتی کھڑی ہوئی نہایتی نہایتی کھڑی ہوئی نہایتی نہایتی کھڑی ہوئی</p>	<p>مثنوی وہ کہ کام کباب نہایتی اس صبح شاد تو ہون نہایتی نہایتی کھڑی ہوئی نہایتی نہایتی کھڑی ہوئی</p>
<p>دو لڑائی جہانیں ہر تیرا کا زیاد ہو میں ہاوس سے شاد ہوں ہر اللہ شاد ہو</p>	<p>یہ یکسو نہایتی کھڑی ہوئی نہایتی نہایتی کھڑی ہوئی نہایتی نہایتی کھڑی ہوئی نہایتی نہایتی کھڑی ہوئی</p>	<p>مقبول حق ہو کون تیری عرض ہو جا بھائی تیری خالق عالم ہو</p>
<p>مثنوی نہایتی نہایتی کھڑی ہوئی نہایتی نہایتی کھڑی ہوئی نہایتی نہایتی کھڑی ہوئی نہایتی نہایتی کھڑی ہوئی</p>	<p>مثنوی نہایتی نہایتی کھڑی ہوئی نہایتی نہایتی کھڑی ہوئی نہایتی نہایتی کھڑی ہوئی نہایتی نہایتی کھڑی ہوئی</p>	<p>مثنوی نہایتی نہایتی کھڑی ہوئی نہایتی نہایتی کھڑی ہوئی نہایتی نہایتی کھڑی ہوئی نہایتی نہایتی کھڑی ہوئی</p>
<p>راضی ہوں عالمی شہ لو لاک خوش ہو خوش خدا او پختن پاک خوش ہو</p>	<p>اسکی بھی مار سپاس کمال تیرا ہو میں کشتی ہوں یہ تو بھلا بیٹا ہو</p>	<p>لاکھوں تھے پہچانہ کسی کے ہوا تھے آمد کو اوسکی دیکھے سپاہ اس تھے</p>
<p>مثنوی نہایتی نہایتی کھڑی ہوئی نہایتی نہایتی کھڑی ہوئی نہایتی نہایتی کھڑی ہوئی نہایتی نہایتی کھڑی ہوئی</p>	<p>مثنوی نہایتی نہایتی کھڑی ہوئی نہایتی نہایتی کھڑی ہوئی نہایتی نہایتی کھڑی ہوئی نہایتی نہایتی کھڑی ہوئی</p>	<p>مثنوی نہایتی نہایتی کھڑی ہوئی نہایتی نہایتی کھڑی ہوئی نہایتی نہایتی کھڑی ہوئی نہایتی نہایتی کھڑی ہوئی</p>
<p>بجالی شریک تو جو ہوا میرے بھائی کا دل تجسہ شاد ہو گیا رشتہ کی جالی کا</p>	<p>عاشق ہوں اسکا میں یہ بہت تیرا ہو اسی سہیلہ اس میری بیٹی کا نام ہو</p>	<p>کسا اس قدر فروغ تھا اس کے جمال کا یہ تو کوئی غریب نہ تھا اس کے مال کا</p>

<p>۵۸۱          یہ ہے کہ جو شخص سے کسی ایک کام          نہ ہو جو جو عزم و توفیق سے نہ ہو          آقا محمد حسین علیہ السلام کا نام          صورت پر پوری کیوں نہیں دیکھتا</p>	<p>۵۸۲          واہ! گوشتوار و عرش غلامیہ          لاریہ یارہ گلیہ مصطفیٰ ایف          بیستہ ریاض شہزادہ است ایف          نوہ و بیستہ حضرت خیر الانبیا ایف</p>	<p>۵۸۳          یہ ہے کہ جو شخص سے کسی ایک کام          نہ ہو جو جو عزم و توفیق سے نہ ہو          آقا محمد حسین علیہ السلام کا نام          صورت پر پوری کیوں نہیں دیکھتا</p>
<p>یہ جو پیش کار نہیں بخ پر غم سوز          ایسی سکان ان اشام یہ ایمان کا نور</p>	<p>موتی ہر جو روضہ دار السلام کا          پاس یہ زید کر تاکہ پاس اوس امام کا</p>	<p>وہ مضطرب تھے خوف سے یہ اپنی جانوں کے          دہشت سے کچھ نہ کہتے تھے علیہ السلام کے</p>
<p>۵۸۴          اوہ و سر اسبب یہ ہر وقت ہوتا          ہنسا اپنا پیش شاہ کے قدموں پر ہوتا          واہ! ابن علی علیہ السلام ہر وقت          یہ ہر وقت ہوتا ہوتا ہوتا</p>	<p>۵۸۵          کہ جو کہو یہ طبع نبوی ہے کہ          کہ جو کہو یہ طبع نبوی ہے کہ          کہ جو کہو یہ طبع نبوی ہے کہ          کہ جو کہو یہ طبع نبوی ہے کہ</p>	<p>۵۸۶          کہ جو کہو یہ طبع نبوی ہے کہ          کہ جو کہو یہ طبع نبوی ہے کہ          کہ جو کہو یہ طبع نبوی ہے کہ          کہ جو کہو یہ طبع نبوی ہے کہ</p>
<p>معبودہ حق سے مرا سیدہ ہو گیا          خاں خیر خاک پا سے دل آئینہ ہو گیا</p>	<p>اب کیا برویہ پیش اعمال دیکھو          میر بھی رہے اپنا بھی تو حال دیکھو</p>	<p>تسین کا آسمان و زمین پر فروش ہو          مہمان کو میرے آج شجاعت کا جوش ہو</p>
<p>۵۸۷          یہ ہے کہ جو شخص سے کسی ایک کام          نہ ہو جو جو عزم و توفیق سے نہ ہو          آقا محمد حسین علیہ السلام کا نام          صورت پر پوری کیوں نہیں دیکھتا</p>	<p>۵۸۸          یہ ہے کہ جو شخص سے کسی ایک کام          نہ ہو جو جو عزم و توفیق سے نہ ہو          آقا محمد حسین علیہ السلام کا نام          صورت پر پوری کیوں نہیں دیکھتا</p>	<p>۵۸۹          یہ ہے کہ جو شخص سے کسی ایک کام          نہ ہو جو جو عزم و توفیق سے نہ ہو          آقا محمد حسین علیہ السلام کا نام          صورت پر پوری کیوں نہیں دیکھتا</p>
<p>مگر ہر دو دشمنی جو جناب قبول          فاسق کے بدلے لوہا پر سطر مولا</p>	<p>جاو دیکھیں یہ بھی نہیں جو کہ کر دین          شہید کے غم نام بھی کس طرح لڑ لے</p>	<p>باران تیر ظلم سب جسم چھو گیا          جانبار کا سنہ بھی ملاوس بن گیا</p>

<p>کے گھر میں جو کچھ تھا اسے لے کر          اپنے گھر میں لے گیا اور وہاں          بیٹھ گیا اور وہاں سے          اپنے گھر میں لے گیا اور وہاں          بیٹھ گیا اور وہاں سے</p>	<p>نوروز کے روزگار میں          اپنے گھر میں لے گیا اور وہاں          بیٹھ گیا اور وہاں سے          اپنے گھر میں لے گیا اور وہاں          بیٹھ گیا اور وہاں سے</p>	<p>اس زمانہ میں وہی بڑا ہونے لگا تھا          شہادت وہ جو کچھ کہہ نہیں سکتا          تو یہی بات کہ آپ خدا کی عبادت          میں اس غلام کو نہیں دیتا</p>
<p>پرسن کے اہل علم و دل سوسہ پہنچا گیا          اک آہ کی کہ عرش خدا اتر کر گیا</p>	<p>عزت یہ کس شہید کی دنیا میں ہوتی ہو          مان میری حُر کے واسطے قتل میں ہو</p>	<p>غرض میں تھا قدم مرا لیکن سنہل گیا          بیڑا مرا تباہی سے باہر نکل گیا</p>
<p>یہ واسطے اور کچھ خط و کتابت          رکھا تو دین پہ پادشاه کی پادشاہت          اک بے خبری اور کچھ کیا مامورین          جانا نہ سب پاس فوج میں دین</p>	<p>پہلے لاشیں پڑ گئیں کھنڈ میں          وہ زخمی ہوئے تھے پڑ گئے خون میں          اور کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ          زانو پہ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>رشتہ جی ہونے سے نہایت ہی شرم          سکتا اور کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ          کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ          وادہ تو توڑی ہو اور ہو چکا</p>
<p>تہنا ہنوا رہا میں نہ خبر کی تلاش کو          ہو حکم تو غلام اوٹھالے لاش کو</p>	<p>تہجہ گئی تھی چہ پہ او سکے جفا کی          حضرت نے آئین مبارک سے پاک کی</p>	<p>کوئی تہجہ نہ رہا جیسی سپاہ میں          ہم سب شہرک در دہن جفا کی راہ میں</p>
<p>یہ بے خبری اور کچھ کیا مامورین          جانا نہ سب پاس فوج میں دین</p>	<p>یہ بے خبری اور کچھ کیا مامورین          جانا نہ سب پاس فوج میں دین</p>	<p>یہ بے خبری اور کچھ کیا مامورین          جانا نہ سب پاس فوج میں دین</p>
<p>رخصت کو اس غریب کی جانا ضرور          بھیمان کو گلے سے لگانا ضرور ہو</p>	<p>آنکھوں میں یہ ہے جو حضرت جو تہجہ          وادہ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>زخم سنان ہی تیرے دل اور دناک پر          زخمی ہو ہو میں تیرے کا گھر ہی دناک</p>







<p>۱۸۱ وہ ہر کچھ کہ وہ سپید اور چمکند وہ شکرانہ بانو بنیہ اشراق و عین نہ دہ کچھ کہ وہ شوق انداز و صلہ مشتاق تحسین و عین کہ یہ جہان کی</p>	<p>۱۸۲ نصرت سے لڑنے کی ہر پوری کا نہتے پر علم کی ہر پوری میرا کہ کلمہ بند کلمہ بند وہ کلمہ کلمہ بند کلمہ بند</p>	<p>۱۸۳ کا کہ ہر کچھ کہ وہ سپید اور چمکند کا کہ ہر کچھ کہ وہ شوق انداز و صلہ کا کہ ہر کچھ کہ وہ شوق انداز و صلہ کا کہ ہر کچھ کہ وہ شوق انداز و صلہ</p>
<p>اک جوش محبت اور عین کھلا تا کھلا کیا سب کی ملاقات پہ لہر اتا تھا کھلا</p>	<p>ڈوبتا بدن عطر میں ایک ایک چین کا پیرا جو اوشاکھل گیا دھندلہ بین کا</p>	<p>دہندہ کرو پاس رسول عربی کا اکرمین نوا ساہون تھا سر ہی بی کا</p>
<p>۱۸۴ سبج و مخالفت ہوئی جبکہ فحش حضرت نے شہج اور کھج کی بات سب کی گئی ان عین میں وجہ فریاد کیوں کہ سب کی فحش</p>	<p>۱۸۵ کوڑا تو لڑا تو لڑا تو لڑا کھج کی فحش میں کھج کی فحش سب کی فحش میں کھج کی فحش سب کی فحش میں کھج کی فحش</p>	<p>۱۸۶ کا کہ ہر کچھ کہ وہ سپید اور چمکند کا کہ ہر کچھ کہ وہ شوق انداز و صلہ کا کہ ہر کچھ کہ وہ شوق انداز و صلہ کا کہ ہر کچھ کہ وہ شوق انداز و صلہ</p>
<p>۱۸۷ باہر علم فوج خدا لالہ میں جلدی سب لوگ مسلح ہوں کہ تم آئے جلدی</p>	<p>۱۸۸ اس فوج کا مالک پشادہ جلدی کثرت تو او دھر تھی پشادہ جلدی</p>	<p>۱۸۹ روشنی اگر نہ تھی عرش ملیگا بربادی سادات سے کیا کلمہ ملیگا</p>
<p>۱۹۰ پان کھرا سلام سب کی سلام وان کھرا فوج میں کھرا سلام تھا انداز حلقے میں کھرا سلام چراغی تھیں سب کی سلام</p>	<p>۱۹۱ چراغی تھیں سب کی سلام چراغی تھیں سب کی سلام چراغی تھیں سب کی سلام چراغی تھیں سب کی سلام</p>	<p>۱۹۲ کا کہ ہر کچھ کہ وہ سپید اور چمکند کا کہ ہر کچھ کہ وہ شوق انداز و صلہ کا کہ ہر کچھ کہ وہ شوق انداز و صلہ کا کہ ہر کچھ کہ وہ شوق انداز و صلہ</p>
<p>۱۹۳ پہلو سے پردے نہ سر نہ جلدی پیشی ہوئی اس بلندی تھی کھج</p>	<p>۱۹۴ پہلو سے پردے نہ سر نہ جلدی پیشی ہوئی اس بلندی تھی کھج</p>	<p>۱۹۵ مہمان کیوں ترک مروت نہیں کرتے تم لوگ تو ظالی بھی محبت نہیں کرتے</p>

۷۱

کھلتے کاغذ خوانان ہون پائی خطی گجا  
کیا جو چہ سب ہو در دے آزار  
حاجی چنی ہون اور قریبی کچھ بچہ

۷۲

خوش ترے کما خوشی میں تیری  
کچھ گلیکے تو بندہ نہیں عاری  
مان کیوں نہ ہو تو ہوں اور خوشی

۷۳

منورہ کو نہیں ہر وہ صاحب خوشی  
چیرہ مری زار سے کہ دلت میں کیا لیا  
کیسے کیسے تیرے تیرے

۷۴

ماقم ہر پال رسول مدنی میں  
پائی کو ترستا ہوں غریب الوطنی میں  
کچھ پنے نرا اہم چار کیا میں نے

۷۵

اندھے چاہا تو کبھی شاد نہ ہو گے  
بہتی کو مری لوٹ کے آیا نہ ہو گے  
اعدا سے کہ کدو چھوڑ دینا

۷۶

دور روز سے فاصلان خدا انکشتہ گلہ میں  
مظلوم کی اک جان ہر اور لاکھ غلام میں  
فعل سپر قلم سے آرا اندرون کو

۷۷

صابر ہوں نظر جانب دریا نہیں کرتا  
دور روز کا پیاسا ہوں پر خشک اوتیر کرتا  
بہت سبب سے تیرے تیرے

۷۸

منہ بھالی کاٹکتا تھا کبھی گاہ پس کا  
بہل کا جو عالم ہر وہ نقشا تھا جگر کا  
کاشا چوچی بارہ سو لاکھ فانی

۷۹

سب خوش ہیں مری جان پتہ نہیں ہر  
مراؤں گلا کاٹ کے یہ دلیں شخنی ہر  
کچھ نہیں انھوں نے تیرے تیرے

۸۰

جلاد و شہنشاہان امان قبلہ دین میں  
اس جنگ میں یا ہم نہیں یا اپ نہیں میں  
سید پہ جفا ہوئی ہر طرف کی جا ہر

۸۱

یہ خونِ جہنم سے بدن کا نہ پنا ہر  
فرزندِ چمپے کی رفاقت میں کرو گھا  
کاشا چوچی بارہ سو لاکھ فانی

۸۲

ہوں قول کا صادق جو کہا ہر وہ کر گھا  
فرزندِ چمپے کی رفاقت میں کرو گھا  
کچھ نہیں انھوں نے تیرے تیرے

<p>۵۱۶          ہرگز نہ ہو کہ میں نے کبھی          بنگال میں مل کر اپنے          تم کو نہ دیکھا ہو اور نہ          تم کو نہ دیکھا ہو اور نہ          تم کو نہ دیکھا ہو اور نہ</p>	<p>۵۱۷          ہرگز نہ ہو کہ میں نے کبھی          بنگال میں مل کر اپنے          تم کو نہ دیکھا ہو اور نہ          تم کو نہ دیکھا ہو اور نہ          تم کو نہ دیکھا ہو اور نہ</p>	<p>۵۱۸          ہرگز نہ ہو کہ میں نے کبھی          بنگال میں مل کر اپنے          تم کو نہ دیکھا ہو اور نہ          تم کو نہ دیکھا ہو اور نہ          تم کو نہ دیکھا ہو اور نہ</p>
<p>۵۱۹          سب ہی جی تھک رہیں ہو آں          تربت میں کوئی کام نہ آئیگا کسی</p>	<p>۵۲۰          اسی خدا پر ہر افعال پر          دین کو کہ جو مانتے تھے تو اس</p>	<p>۵۲۱          کہہ لو گا کہ لوٹ کے گھر سبھی کا          بچہ بھی نہ چھوڑو گا حسین ابن علی</p>
<p>۵۲۲          ہرگز نہ ہو کہ میں نے کبھی          بنگال میں مل کر اپنے          تم کو نہ دیکھا ہو اور نہ          تم کو نہ دیکھا ہو اور نہ          تم کو نہ دیکھا ہو اور نہ</p>	<p>۵۲۳          ہرگز نہ ہو کہ میں نے کبھی          بنگال میں مل کر اپنے          تم کو نہ دیکھا ہو اور نہ          تم کو نہ دیکھا ہو اور نہ          تم کو نہ دیکھا ہو اور نہ</p>	<p>۵۲۴          ہرگز نہ ہو کہ میں نے کبھی          بنگال میں مل کر اپنے          تم کو نہ دیکھا ہو اور نہ          تم کو نہ دیکھا ہو اور نہ          تم کو نہ دیکھا ہو اور نہ</p>
<p>۵۲۵          بیان کرو اپنی مادی و دھرم کی          تھوڑو گا جو دیکھا تھا وہاں</p>	<p>۵۲۶          حافظہ خود ازور سے تلواریں          اوس فوج میں چلے تو اسے مار</p>	<p>۵۲۷          دوڑو گا کہ گھر سے حبیب شاہ اُمہ پر          چادر ہینے کی سہرا ہل حرم پر</p>
<p>۵۲۸          ہرگز نہ ہو کہ میں نے کبھی          بنگال میں مل کر اپنے          تم کو نہ دیکھا ہو اور نہ          تم کو نہ دیکھا ہو اور نہ          تم کو نہ دیکھا ہو اور نہ</p>	<p>۵۲۹          ہرگز نہ ہو کہ میں نے کبھی          بنگال میں مل کر اپنے          تم کو نہ دیکھا ہو اور نہ          تم کو نہ دیکھا ہو اور نہ          تم کو نہ دیکھا ہو اور نہ</p>	<p>۵۳۰          ہرگز نہ ہو کہ میں نے کبھی          بنگال میں مل کر اپنے          تم کو نہ دیکھا ہو اور نہ          تم کو نہ دیکھا ہو اور نہ          تم کو نہ دیکھا ہو اور نہ</p>
<p>۵۳۱          مظلوم سے دور روئے پیاسے زمین          کیا خوب چھڑ کے نہ اسے زمین</p>	<p>۵۳۲          پاکی اپنے گناہوں سے جو ہر دین          چھڑا گئی ہو نیکی تو ہم کو</p>	<p>۵۳۳          سزا دینے کے لیے کہیں دیندار زمین          سادات میں یہ ایک حق ہے</p>



کلمہ حق خدایہ

<p>۱۰۰ خدا یا تو سب کے غلام و غازی خداوندی کی کائنات کو جس طرح چاہی جو دوست میں سے دوست سلطان جباری ان کے لئے جو کچھ چاہی وہ سب فیض بادشاهی</p>	<p>۱۰۱ مستور و عالم و شری و تبت عالی سب سے دوست سے کوئی جا نہیں سر کیوں کر کہ سوئی بلا چھٹنے والی تو کہ جس کیسے آبا بون ان کو کہ دلی</p>	<p>۱۰۲ حضرت سے جو نصرت غلام آبا کا قویا و خا مولائے نصیر و لطیف و ملامت باقی برادر و نسبت تو چھوڑ کر ملامت اگرچہ صادق و محض جو بون ان میں سے</p>
<p>۱۰۳ منگو سے بد نام کیا قوم عرب کو اس قوم کے سایہ سے حد زیاں سے کہو</p>	<p>۱۰۴ الضارین قوم و قبیلہ نہیں رکھتا میں تیرے سرو اور وسیلہ نہیں رکھتا</p>	<p>۱۰۵ کیا وجہ جو خادم پر تلکھن نہیں ہوتا وہ حد میں کر پونے تلکھن نہیں ہوتا</p>
<p>۱۰۶ خدا یا جو ان اقدار میں سے کہ سنتا یا کچھ کچھ سخت و دل سے کہ خضر کہ کب نہ ہون کہ کما فیض علیہ سید کیسے کہ کما فیض علیہ</p>	<p>۱۰۷ سب کے لئے کمال و کمال سے کچھ ابن و بنو و بنو و بنو سے کچھ آقا غضب خالق و عاقل سے کچھ ابو الکیا فخر و شرف سے کچھ</p>	<p>۱۰۸ ارشاد ہو اقل و کثر سے کہ کچھ جباری چھوڑے عداوت و منگی جباری حضرت کی دعا و انشائیہ کمال و کمال سر کیسے کہ کما فیض علیہ</p>
<p>۱۰۹ چارون کے فرس بھگے طرار کھل آئے بدلی سے چلے ہو تار سے کھل آئے</p>	<p>۱۱۰ یہ اہل جہاد و جہنم شاہ مدنی ہیں ان سب میں نہیں مانع جان بخشی ہیں</p>	<p>۱۱۱ ہر چند کہ ایک بیابان سے سروا ہیں پر آپ حمایت پر جو آجائیں تو کیا ہیں</p>
<p>۱۱۲ اسلام کی سرحدیں جہاں پہنچا زبور و نہ چارون کے کھل آئے سب کے لئے کمال و کمال سے کچھ یا خضر کہ کب نہ ہون کہ کما فیض علیہ</p>	<p>۱۱۳ ان کو کچھ کہ سرور و احسان پر چھوڑا اس لئے کہ اوڑھ لیا احسان پر چھوڑا ان کو کچھ کہ سرور و احسان پر چھوڑا ان کو کچھ کہ سرور و احسان پر چھوڑا</p>	<p>۱۱۴ حضرت سے کچھ کہ کما فیض علیہ خدا یا کچھ کہ کما فیض علیہ آقا یا کچھ کہ کما فیض علیہ جباری میں سے کچھ کہ کما فیض علیہ</p>
<p>۱۱۵ الشی ترے مجرم کی بنیادی میں پڑی ہو اگر فوج غریبان یہ حمایت کی گھڑی ہو</p>	<p>۱۱۶ اوسدن بھی کرم قبیلہ عالم کی تھا میں وہ ہوں کہ پالی جسے حضرت کی تھا</p>	<p>۱۱۷ استادہ ہو کیون دور تر و جھے کیا ہو پہلو میں جگہ ہو کہ دین شری جا ہو</p>

<p>صبرِ دل میں آواز گونجے پیکرِ دل میں آواز گونجے کاشا نہ لنت دل خلید گھر جنت میں گھر کے برابر گھر</p>	<p>ارشا دیدار کے شمعِ شکر مگر جو ماہِ نبی با شمعِ صندل قاسمِ جی علی سب صبا و تم نہ جیو جیو کے تیرے پیچھے</p>	<p>لعلِ لبِ لعلِ لبِ لعلِ لبِ لعل لعلِ لبِ لعلِ لبِ لعلِ لبِ لعل لعلِ لبِ لعلِ لبِ لعلِ لبِ لعل لعلِ لبِ لعلِ لبِ لعلِ لبِ لعل</p>
<p>فیاض ہیں صاوق ہیں سخی ہیں سخی مہمان ہیں بہارِ بہار کہ ہم آلِ سخی ہیں</p>	<p>ہنستے ہیں نزدیک جو وہ گلبدن آ بجھا وہ کہ لینے کو سر پہنچن آئے</p>	<p>اکرام سے توقیر سے تعظیم سے لائے مہمان کو بڑی عزت و تکریم سے لائے</p>
<p>زینہ جو خورشیدِ شربت میں جا رہا سلسلہِ سیرِ طاعت کا اناج میں جا رہا عفو کر دے ہم کو جو جہنم میں جا رہا گبارِ جی سنو جانا جو جہنم میں جا رہا</p>	<p>ہنستے ہیں قدم چوم کے بولا وہ دلا شہزادہ دنگار سے سب سے اظہر جیانی سے لگا کر اوست بے علی کھڑے انہ خطا پیش و خطا پیش ہیں</p>	<p>احسنیت کی آئی جو جدِ اجداد سے حضرت جی شہسوارِ قدمِ شمع میت نہ تو اوقاف نہ شہسوارِ شمع لیٹا قدمِ لختِ دل شہسوارِ شمع</p>
<p>و شمعِ دل صاف ہیں کینہ نہیں کہے کچھ جس کو دور تہ وہ سیدہ نہیں کہے</p>	<p>یہ عینِ عنایت و قسمِ بکوفہ راکی اکھین تری جان میں ہمارا دم و مراکی</p>	<p>زردی جو گئی رنگِ سروا گیا شمع نعلین پہ سر رکھتے ہی نور ا گیا شمع</p>
<p>اگر انداز کیا مہمان کو جاو جیانی سے لگا کر اوست بے علی خدا کی سزا کے ہیں مالک و مختار ہنستے ہیں اچھے اچھے ان کو ہون گنگار</p>	<p>اگر انداز کیا مہمان کو جاو جیانی سے لگا کر اوست بے علی خدا کی سزا کے ہیں مالک و مختار ہنستے ہیں اچھے اچھے ان کو ہون گنگار</p>	<p>اگر انداز کیا مہمان کو جاو جیانی سے لگا کر اوست بے علی خدا کی سزا کے ہیں مالک و مختار ہنستے ہیں اچھے اچھے ان کو ہون گنگار</p>
<p>اس گھر کا رومِ خلق میں شہوہ پیار مہمان کے لئے آگے کا دستور پیار</p>	<p>مکمل ہے کہ وہ دوست کو عنایت وہ بھر میں گناہوں سے تھے پاک کر دے</p>	<p>اوج او سکے لیے ہو چھکا جاتا بھائی یہ عجیبی اندک خوش آتا بھائی</p>

۱۷۷

کھولے جو بندھے نہ تھے وہی نہ تھے  
بداوہ جبر کی ملکیت باوجود ان کا  
صدقے نہ تھے اور نہ وہ مقبول نہ تھے  
سب میں نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے

۱۷۸

فرمایا کہ جو ان کی دعوت کا پیروں  
کھولے نہ تھے کہ جو تھے تھے تھے  
فاقہ چکی تھی تھے تھے تھے تھے  
خیر نہ تھے تھے تھے تھے تھے

۱۷۹

کی دستاویز جو تھے تھے تھے  
جو تھے تھے تھے تھے تھے تھے  
تہنیں تہنیں تہنیں تہنیں تہنیں  
چاہتے تھے تھے تھے تھے تھے

۱۸۰

عصیان کی جو ہر شے تھی وہ بالکل گئی  
صدقے سے ترستے دل کی گرہ کھل گئی  
وہ تھے تھے تھے تھے تھے تھے  
مقبول تھے تھے تھے تھے تھے

۱۸۱

محبوب الہی تری اند او کر گئے  
ہر نعمت عقیقی سے تجھے شاد کر گئے  
وہ تھے تھے تھے تھے تھے تھے  
وہ تھے تھے تھے تھے تھے تھے

۱۸۲

ڈنکے پہ او دھر چوب پرشی لنگرین میں  
کبیر کے لغت ہوے فوج شہرین میں  
وہ تھے تھے تھے تھے تھے تھے  
وہ تھے تھے تھے تھے تھے تھے

۱۸۳

باعث یہ بڑا احتیاط نہ جلا دوئیں گے  
مگر کو قلم عہدے آزادو وین لکھیں  
وہ تھے تھے تھے تھے تھے تھے  
وہ تھے تھے تھے تھے تھے تھے

۱۸۴

پہلے اوئے بھیجے جو شک ملاوی  
اوس گھر کا چراغ آل محمد کی ملاوی  
وہ تھے تھے تھے تھے تھے تھے  
وہ تھے تھے تھے تھے تھے تھے

۱۸۵

فرمایا کہ اب کیا سو لوٹو شکر شریعت  
بسیر اسی کی تھی کہ سبقت ہووے  
وہ تھے تھے تھے تھے تھے تھے  
وہ تھے تھے تھے تھے تھے تھے

۱۸۶

وہ ہمہ میں ہر نعمت غفار کھلے  
ہو جائیگی بند اکھ تو بیتار کھلے  
وہ تھے تھے تھے تھے تھے تھے  
وہ تھے تھے تھے تھے تھے تھے

۱۸۷

سب جتنے ہی جی تک کا یہ حقہ برادر  
حقہ میں ہمارے حقہ ہو برادر  
وہ تھے تھے تھے تھے تھے تھے  
وہ تھے تھے تھے تھے تھے تھے

۱۸۸

ولو اواد اجازت کہ غریب الغراب ہوں  
حسرت ہو کہ پہلے میں ہی آکا چوہا ہوں  
وہ تھے تھے تھے تھے تھے تھے  
وہ تھے تھے تھے تھے تھے تھے



<p>مثنوی خدا یا شفقست علی التکلیف ساخته او کسویست صفتش در بالا کی در حق کرد تو قلبش بسید بیجا بیلت و غافگانی کو بر رفعت کی تننا</p>	<p>مثنوی ابو تنین بلا شنبه نیم اسکے جارا پیدا کیو نیم اسکے پوت قوت پر پیر پیرا پیاں کابین دیاتے بجا کیو کرا کلکیتا کوئی دوست کی کوثر و کوارا</p>	<p>مثنوی کس پر کرم خوش دوران نہیں جارا دینا دین کے صلے پر کراں نہیں جارا کس کو الم نفقت مسک ان نہیں جارا کیو دنیا میں خوش تو پیرا نہیں جارا</p>
<p>بہیمان اسے گرسک امام مدنی ہو بہتر ہو کہ مہمان کی مفاطر شکنی ہو</p>	<p>محبوب بہن رات کا سر انجام نہیں ہو پائی نہیں کھانا نہیں آرام نہیں ہو</p>	<p>دوسرے بہن ایک جگہ یہ بھی نہیں ہو اک دوست کی ہو قبر میں کیا کہیں ہو</p>
<p>مثنوی خوشی کے ساتھ کیا کیا ہو میں نے کہا کہ تیرے جو جان کو جا میں نے کہا کہ تیرے جو جان کو جا میں نے کہا کہ تیرے جو جان کو جا</p>	<p>مثنوی اگر ہی تجلتا ہی اتنا ہی جاتا مشتاق غنیمت کو نہ تیرے ہی سولانا نہ تیری شمعیں سعادت پر نہ مانا سوچو کہ کچھ ہی جاتا ہی کدرا ہو جانا</p>	<p>مثنوی خوشی کے ساتھ کیا کیا ہو میں نے کہا کہ تیرے جو جان کو جا میں نے کہا کہ تیرے جو جان کو جا میں نے کہا کہ تیرے جو جان کو جا</p>
<p>دوم بھر نہیں گذر اک ملاقات ہوئی ہو باہین نہ اچھی کچھ نہ مدارات ہوئی ہو</p>	<p>کیونکر ہو کہ تلو روشتے بیدم اسکے کہیں یہ دیکھ لے جی بھر کے کہیں ہم اسکے کہیں</p>	<p>اولاد ہی فیاض ہو مان پاپ بھی بہن مخروم نہ خادم کو کہیں اکہا بھی بہن</p>
<p>مثنوی پہلے ہی ملاقات میں بر لایا ہوا دونوں طرف آمودہ پیکار شرم میں نے کہا کہ تیرے جو جان کو جا میں نے کہا کہ تیرے جو جان کو جا</p>	<p>مثنوی خوشی کے ساتھ کیا کیا ہو میں نے کہا کہ تیرے جو جان کو جا میں نے کہا کہ تیرے جو جان کو جا میں نے کہا کہ تیرے جو جان کو جا</p>	<p>مثنوی خوشی کے ساتھ کیا کیا ہو میں نے کہا کہ تیرے جو جان کو جا میں نے کہا کہ تیرے جو جان کو جا میں نے کہا کہ تیرے جو جان کو جا</p>
<p>دوست جو سپاہ ستم و جور کے آئے اُنے بھی جو لب پر سخن اوس طور کے آئے</p>	<p>نہ سخن طلبا دیتے بہن جو اہل ظاہرین خیر آج تو ہم آپ پر قتالہ جلا بہن</p>	<p>یہ سب تو ملاؤن و غافل بھی مجھے دیکھے پچھلے کہوں دامن کہ رضائی مجھے دیکھے</p>

<p>۵۴۰ مقبول آئی کہ کیا کیا چاہیوں سید غلامی کا صلہ کیا کیا چاہیوں کاش خیر از بک وہ عطا کیا کیا چاہیوں</p>	<p>۵۴۱ باجی میری آل میں جسے بخشین فردوس میں قطر اسکو بخشین حال کم ہو نہ تاج یہ افشہ بخشین</p>	<p>۵۴۲ مقبول آئی کہ کیا کیا چاہیوں سید غلامی کا صلہ کیا کیا چاہیوں کاش خیر از بک وہ عطا کیا کیا چاہیوں</p>
<p>نام اسکا ہر بخشش یہ عنایت یہ ملہ کر رضیت سنیں اگر ادوی دوزخ کی سیدو</p>	<p>وہ کیا ہو جو محتاج کو حاصل نہیں اس درگاہ اچھر کچھی سائل نہیں</p>	<p>مداح کو ہما نکو ہما در کو مسلا دو آویہ عبا لیکہ مری مکر کو اوٹھا دو</p>
<p>۵۴۳ مقبول آئی کہ کیا کیا چاہیوں سید غلامی کا صلہ کیا کیا چاہیوں کاش خیر از بک وہ عطا کیا کیا چاہیوں</p>	<p>۵۴۴ مقبول آئی کہ کیا کیا چاہیوں سید غلامی کا صلہ کیا کیا چاہیوں کاش خیر از بک وہ عطا کیا کیا چاہیوں</p>	<p>۵۴۵ مقبول آئی کہ کیا کیا چاہیوں سید غلامی کا صلہ کیا کیا چاہیوں کاش خیر از بک وہ عطا کیا کیا چاہیوں</p>
<p>ما تھے آئی وہ دولت جو زمانے میں نہیں یہ زر کسی خاقان غریب نہیں</p>	<p>کہہ دے کوئی یہ خبر کبھی اور لے لی ہو اک رعل کے سائل کو قطار دھونکی ہو</p>	<p>کوئین کا اقبال و ششم جاہیو اسکو فردوس کے حلقے سے نہ کم جاہیو اسکو</p>
<p>۵۴۶ مقبول آئی کہ کیا کیا چاہیوں سید غلامی کا صلہ کیا کیا چاہیوں کاش خیر از بک وہ عطا کیا کیا چاہیوں</p>	<p>۵۴۷ مقبول آئی کہ کیا کیا چاہیوں سید غلامی کا صلہ کیا کیا چاہیوں کاش خیر از بک وہ عطا کیا کیا چاہیوں</p>	<p>۵۴۸ مقبول آئی کہ کیا کیا چاہیوں سید غلامی کا صلہ کیا کیا چاہیوں کاش خیر از بک وہ عطا کیا کیا چاہیوں</p>
<p>کشمیری ہو کہ عالم مریہ بہت نہیں بھٹ اش گھسے کوئی بڑھ کے سخاوت نہیں</p>	<p>وہ کوئی خوشی ہو پیدا نہیں اک مہر موت کے سوا کیا نہیں</p>	<p>سیدت بھلا کو کتا رہتا نہ ملیگا یہ گھر بھی کاشی کا اچھی کیا کیا نہ ملیگا</p>

مقبول آئی کہ کیا کیا چاہیوں  
سید غلامی کا صلہ کیا کیا چاہیوں  
کاش خیر از بک وہ عطا کیا کیا چاہیوں

<p>۱۹۰</p> <p>نصرت ہو جب سب کی سے عزت چو سے قدم شاہد پر آرد کسی بار تسلی ہو گی جب کہ تو سے شاہد پر آرد وہاں کلام و فطرت ناصر سے خواہ</p>	<p>۱۹۱</p> <p>وہ آج و غرض وہاں مشاوت پوچھنا تھا جو گلشن جنت قدم و اسکا نہج کی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی خانہ کار ہو گیا درجہ جہان کو اسکا</p>	<p>۱۹۲</p> <p>لاشکو کو ادھا لکے صیقل عالم چو آہ و زاری سے نشہ سیر صیاد جہاں کا بھی اندوہ نہ ہو تھی تھی تھی تھی جہاں کا بھی اندوہ نہ ہو تھی تھی تھی تھی</p>
<p>۱۹۳</p> <p>غافل الم صدر وقت سے چاہے رہا وہ جہان کی وقت سے چاہے تغافل کی ہول قیامت سے چاہے حافظ تھی آہن کی جرات سے چاہے</p>	<p>۱۹۴</p> <p>اشعار سے بڑھ کر وہ جہاں بیکار آپا پر غلام و اسکا کلام کی جہاں بیکار آپا پر غلام و اسکا کلام کی جہاں بیکار آپا پر غلام و اسکا کلام کی جہاں بیکار</p>	<p>۱۹۵</p> <p>اندری حمان شہر دین کی دکان وقت سے بڑھ کر وہ جہاں بیکار آپا پر غلام و اسکا کلام کی جہاں بیکار آپا پر غلام و اسکا کلام کی جہاں بیکار</p>
<p>۱۹۶</p> <p>گھر خلد میں ہاتھ آئے ہر آنے جو ضرور یہ آج کی منزل تھی راحت سے لہو یہ آج کی منزل تھی راحت سے لہو یہ آج کی منزل تھی راحت سے لہو</p>	<p>۱۹۷</p> <p>یہ شہر کی سرسبز گلی تھی تھی تھی تھی جہاں کی سرسبز گلی تھی تھی تھی تھی جہاں کی سرسبز گلی تھی تھی تھی تھی جہاں کی سرسبز گلی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>۱۹۸</p> <p>پاکی میں وہ آتش تھی گھر کی تھی تھی یہ آج کی منزل تھی راحت سے لہو یہ آج کی منزل تھی راحت سے لہو یہ آج کی منزل تھی راحت سے لہو</p>
<p>۱۹۹</p> <p>روکو جو وہاں سے تھی تھی تھی تھی وہاں کی سرسبز گلی تھی تھی تھی تھی جہاں کی سرسبز گلی تھی تھی تھی تھی جہاں کی سرسبز گلی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>۲۰۰</p> <p>کھار کے سر سے گئے خاک کی کمر مار کے گئے لشکر کی صفیں نہیں لکھ کر کھار کے سر سے گئے خاک کی کمر مار کے گئے لشکر کی صفیں نہیں لکھ کر</p>	<p>۲۰۱</p> <p>نوا حکمتی تھی صف لشکر کینا پر گھر کے گئے کہیں پاؤں نہ گئے تھی تھی نوا حکمتی تھی صف لشکر کینا پر گھر کے گئے کہیں پاؤں نہ گئے تھی تھی</p>

<p>مرثیہ تلاوت جو کلام و قسب آفرین تلاوت کا کلام کہ اس کی کھا کے میرا چہرہ سب سے لکھ لکھ نام وراثت کی کھا کے پورے نہ لکھ</p>	<p>مرثیہ ہر بار بختا حلقہ سحر سحر اثر و بختا حلقہ سحر سحر عجب سحر سحر چہا پور بختا حلقہ سحر جاکر صبر سحر سحر بختا حلقہ سحر</p>	<p>مرثیہ چلو چلو چلو چلو چلو چلو منقولہ صواب لکھ لکھ لکھ چار اکتیہ و خور و کھا لکھ لکھ چار اکتیہ و خور و کھا لکھ لکھ</p>
<p>ہم جائے جہان کو وہ و مان کاہ سے کیا ہو جس نہ کو غیظ اُسے تو رہا وہ سے کیا ہو</p>	<p>سربا یوں تلے تلے تلے تلے تلے مگر ان سے بال آگے کا سوین و تلے</p>	<p>اثر و بختا کہ تلاوت سحر و سحر تا بین تھیں کہ گھر موت کا پانی تھا کہ سحر</p>
<p>مرثیہ سربا یوں و غائب و غائب سربا یوں و غائب و غائب سربا یوں و غائب و غائب سربا یوں و غائب و غائب</p>	<p>مرثیہ تلوار سے بختا حلقہ سحر دل توڑ دیکھ لکھ لکھ لکھ دل توڑ دیکھ لکھ لکھ لکھ دل توڑ دیکھ لکھ لکھ لکھ</p>	<p>مرثیہ بختا حلقہ سحر لکھ لکھ لکھ بختا حلقہ سحر لکھ لکھ لکھ بختا حلقہ سحر لکھ لکھ لکھ بختا حلقہ سحر لکھ لکھ لکھ</p>
<p>جی تو جہان تو خین بنایا میں جہاں وہاں تو کھا کھا پہ جایا میں جہاں</p>	<p>صبر کے مجھ میں نہ دھککا ہی کا جوڑا گے مرکب ہو وہ چورگ ہی کا</p>	<p>اوس تیغ کا بیل کھا کے غور غور طیار بب سا سے تیغ آگے سبیل غور غور</p>
<p>مرثیہ سربا یوں و غائب و غائب سربا یوں و غائب و غائب سربا یوں و غائب و غائب سربا یوں و غائب و غائب</p>	<p>مرثیہ تلوار سے بختا حلقہ سحر دل توڑ دیکھ لکھ لکھ لکھ دل توڑ دیکھ لکھ لکھ لکھ دل توڑ دیکھ لکھ لکھ لکھ</p>	<p>مرثیہ بختا حلقہ سحر لکھ لکھ لکھ بختا حلقہ سحر لکھ لکھ لکھ بختا حلقہ سحر لکھ لکھ لکھ بختا حلقہ سحر لکھ لکھ لکھ</p>
<p>بچل اوسکا نظر بند ہی اعلیٰ لکھا اسمیں کوئی پردہ نہیں مٹھا لکھا</p>	<p>سکتے تھیں ہر اک دل یہ عجیب مرثیہ چڑھ سے کیا اوسکو بھی زہر لکھ لکھ</p>	<p>سربا یوں و غائب و غائب کیا دخل جو سیم لکھ لکھ لکھ</p>

<p>عالم</p> <p>مہر آری و جان و مال و جان جگر و سپاہ و کی صف و جگر و جان فقتے میں وہ خند بزمی کھنٹے میں وہ گڑ و کھنٹے کا بزم</p>	<p>عالم</p> <p>آواز نہ دی مرنے کے اوقات غیر ہر وقت اساتے تو پھیر کے ہر تلا افین از زار و غا کی پھیر کیوں صورت رو باد و کج پھیر</p>	<p>عالم</p> <p>کھنٹے میں فلسفین لکھ کے دریا مشاہد الشکر و بالانظر یا ہر و تر کج کر اور آریا و دریا مضطر کج سب ایک نقص کر یا</p>
<p>ماں کا قدم اوست شجاعت کے چلن پر یون گھوڑے پہ چلتا تھا اسد جیسے سرخ</p>	<p>تو دشمن لٹ کر شیر خدا ہی اوس صفات کھل کر جو ادھر آتو مڑا</p>	<p>باندھے تھے کمر و عمر و سر پر بو چھار سو ہی دویست تیر و تکی تری پر</p>
<p>عالم</p> <p>دشمن کج شجاعت فرس آں کا رہو اسے کجا اوست مرنے سے مارا دشمن و پھل مل و فہر او و دریا دشمن و فہر مل و فہر او و دریا</p>	<p>عالم</p> <p>بندہ ہون میں او کا کج و فہر پتھر پر نشان دیا کے لکھ کے لو کج و فہر مل و فہر او و دریا اسے اسد آں کج و فہر او و دریا</p>	<p>عالم</p> <p>دشمن کج شجاعت فرس آں کا رہو اسے کجا اوست مرنے سے مارا دشمن و پھل مل و فہر او و دریا دشمن و فہر مل و فہر او و دریا</p>
<p>ایسا تو سب کو ورس برق سفر ہو پہلی پر روتی تو نہ آئیکو نکو خبر ہو</p>	<p>شمشیر شہر قلعہ شکن ہی اسی کھنٹے اوس ضرب کے سکے کا چلن ہی اسی کھنٹے</p>	<p>رخ زرد تھا گلزار ہی پوشاک نہ تھے فوارہ خون چھوٹے تھے ہر جا ہوتے</p>
<p>عالم</p> <p>کھنٹے میں کج و فہر او و دریا رہو اسے کجا اوست مرنے سے مارا دشمن و پھل مل و فہر او و دریا دشمن و فہر مل و فہر او و دریا</p>	<p>عالم</p> <p>دشمن کج شجاعت فرس آں کا رہو اسے کجا اوست مرنے سے مارا دشمن و پھل مل و فہر او و دریا دشمن و فہر مل و فہر او و دریا</p>	<p>عالم</p> <p>دشمن کج شجاعت فرس آں کا رہو اسے کجا اوست مرنے سے مارا دشمن و پھل مل و فہر او و دریا دشمن و فہر مل و فہر او و دریا</p>
<p>و لا کو جوان ایک کا سر لائیں سکتے ان نیزے لگاؤ جو قریب جانیں سکتے</p>	<p>بازار کے دن کو لی نہ فریاد نہ کا وہ سامنے مالک کے ہنرمیں بنے کا</p>	<p>جب وقع برابر ہو پھر مل نہیں سکتے گھوڑے کا اشار تھا کہ اب چل نہیں سکتے</p>

نادر دوم  
مشرقی زمینیں  
۱۹۳

<p>۱۹۱ کب تک کسی کو جان کا پتہ نہ لے خدا کی قسم کہ جس کی جان کا پتہ نہ لے کب تک جو کہ وہ فوجی ہو جائے</p>	<p>۱۹۲ کیا سب کو پتہ ہے کہ خدا کا پتہ پتہ کیا ہے تو فرستادہ کیسے پتہ مشافہ کیسے کہ اس کا پتہ تو خود کو پتہ جہاں تک پتہ نہ لے پتہ نہ لے</p>	<p>۱۹۳ کیا سب کو پتہ ہے کہ خدا کا پتہ پتہ کیا ہے تو فرستادہ کیسے پتہ مشافہ کیسے کہ اس کا پتہ تو خود کو پتہ جہاں تک پتہ نہ لے پتہ نہ لے</p>
<p>وکیا جو فرس نے مرا مالک نہیں کیا پر اسد رسی و خامر کی گرتی زمین پر</p>	<p>یہ ماتھے کہیں بند نہیں عین دکشا تیر جس درکار و زمان نہیں ہم اس کی دہلیز</p>	<p>بڑھتا نہیں یہ خوف و خطر طاری ہو چکا مرا ہون پر مردہ بھی دراجاری ہو چکا</p>
<p>۱۹۴ روانہ تھا و غدار کا کب پتہ نہ لے جو پتہ نہ لے پتہ نہ لے اگر دران سر خشت کو پکارا وہ جو خاک ادا کر خدا کی قسم کہ پتہ نہ لے پتہ نہ لے</p>	<p>۱۹۵ اعلانہ و فرشتہ کیسے پتہ نہ لے کھانا پتہ نہ لے پتہ نہ لے پتہ نہ لے پتہ نہ لے پتہ نہ لے</p>	<p>۱۹۶ پتہ نہ لے پتہ نہ لے پتہ نہ لے پتہ نہ لے پتہ نہ لے پتہ نہ لے پتہ نہ لے پتہ نہ لے پتہ نہ لے</p>
<p>خادم نہیں بجائی نہیں پارانہیں میرا سولہ کے سو کوئی سہارا نہیں میرا</p>	<p>اس وقت کوئی آگے حمایت نہیں کرتا جاہل بھی کوئی ایسی حمایت نہیں کرتا</p>	<p>سر عرش پر اوکھا ہو رہے ہیں بڑیا ہدیہ لیے ماتھے نہیں مالک اگر کھڑا</p>
<p>۱۹۷ اور چلی آگے اس کی طرف دلدار کھانا پتہ نہ لے پتہ نہ لے پتہ نہ لے پتہ نہ لے پتہ نہ لے</p>	<p>۱۹۸ افسوس صد افسوس شہ جان کیسے لباؤں کے لاشے پتہ نہ لے پتہ نہ لے پتہ نہ لے پتہ نہ لے پتہ نہ لے</p>	<p>۱۹۹ کھانا پتہ نہ لے پتہ نہ لے پتہ نہ لے پتہ نہ لے پتہ نہ لے پتہ نہ لے پتہ نہ لے پتہ نہ لے پتہ نہ لے</p>
<p>میں پاس ہوں پھر کیسے کھانا پتہ نہ لے سوتا ہوں صاحب بھی شرا تھا پتہ نہ لے</p>	<p>مان مرید سو وقت شہید و نہیں شہید جس لوک شان پر شرا سرکش شہید</p>	<p>میتا ہوا تو طلعت کو نہ افام کو دیکھ عاقل اوستہ کہتے ہیں چراغ فلام کو دیکھ</p>

نئی بفتح ناکس  
دہ بیکت کیو  
بودہ اور  
نہا اور گرتا  
نہا کو کھڑا

<p>۱۹۱          خوشنویس کی یہ غزل          شہزاد کو دم بھر کا توفیق حاصل          غمزد کو برباد کر دیا          کیا ہے جسے قارون کے وہ چالیں ہیں</p>	<p>۱۹۲          افسوس کی غزل          لاشے پھیل رہی ہیں اسدا          پتھر پتھر سے تپتا ہے وہ          پتھر سے پتھر کی پکڑ ہے</p>	<p>۱۹۳          افسوس کی غزل          آتش میں آگ کی جلیقہ          پتھر پتھر سے تپتا ہے وہ          پتھر سے پتھر کی پکڑ ہے</p>
<p>۱۹۴          اگر کسی نے وہ دم کو سینے میں نہیں دیکھا          سودا کی کہ کبھی پھولتے پھولتے نہیں دیکھا</p>	<p>۱۹۵          لکھنؤ کی غزل          لکھنؤ کی غزل          لکھنؤ کی غزل</p>	<p>۱۹۶          دیکھ اپنے شوق آنکھ کو کیوں نہ کیے ہو          فروغ کی ترنگہ دی میں نے یہ</p>
<p>۱۹۷          لکھنؤ کی غزل          لکھنؤ کی غزل          لکھنؤ کی غزل</p>	<p>۱۹۸          لکھنؤ کی غزل          لکھنؤ کی غزل          لکھنؤ کی غزل</p>	<p>۱۹۹          لکھنؤ کی غزل          لکھنؤ کی غزل          لکھنؤ کی غزل</p>
<p>۲۰۰          تو قیصر و نہیں نچھانے          جب نیزہ میں مہر ہوگا تو معراج ملیگی</p>	<p>۲۰۱          لکھنؤ کی غزل          لکھنؤ کی غزل          لکھنؤ کی غزل</p>	<p>۲۰۲          لکھنؤ کی غزل          لکھنؤ کی غزل          لکھنؤ کی غزل</p>
<p>۲۰۳          لکھنؤ کی غزل          لکھنؤ کی غزل          لکھنؤ کی غزل</p>	<p>۲۰۴          لکھنؤ کی غزل          لکھنؤ کی غزل          لکھنؤ کی غزل</p>	<p>۲۰۵          لکھنؤ کی غزل          لکھنؤ کی غزل          لکھنؤ کی غزل</p>
<p>۲۰۶          او جنت کی نہیں ضرور علی الدین ہو گیا          دیکھو نہیں کبھی گھر سے غزل غزل</p>	<p>۲۰۷          لکھنؤ کی غزل          لکھنؤ کی غزل          لکھنؤ کی غزل</p>	<p>۲۰۸          لکھنؤ کی غزل          لکھنؤ کی غزل          لکھنؤ کی غزل</p>

<p>۱۳۱۱          ارشد چو شمع فروز شمع فروز          صلیبی چو شمع فروز شمع فروز          ارشد چو شمع فروز شمع فروز          صلیبی چو شمع فروز شمع فروز</p>	<p>۱۳۱۲          ارشد چو شمع فروز شمع فروز          صلیبی چو شمع فروز شمع فروز          ارشد چو شمع فروز شمع فروز          صلیبی چو شمع فروز شمع فروز</p>	<p>۱۳۱۳          ارشد چو شمع فروز شمع فروز          صلیبی چو شمع فروز شمع فروز          ارشد چو شمع فروز شمع فروز          صلیبی چو شمع فروز شمع فروز</p>
<p>زخمی ہو جاؤ گیو کیوں روح بدلتے          صلیبی ہو جاؤ گیو کیوں روح بدلتے</p>	<p>احوال یہ ہیں کہ آوارہ وطن کا          جو کھالی کے درجے میں عالم ہیں کا</p>	<p>عقبتی بھی سو رہا ہے کہ کام ہو ایسا          یوں عشق میں درجہ کو انجام ہو ایسا</p>
<p>۱۳۱۴          ارشد چو شمع فروز شمع فروز          صلیبی چو شمع فروز شمع فروز          ارشد چو شمع فروز شمع فروز          صلیبی چو شمع فروز شمع فروز</p>	<p>۱۳۱۵          ارشد چو شمع فروز شمع فروز          صلیبی چو شمع فروز شمع فروز          ارشد چو شمع فروز شمع فروز          صلیبی چو شمع فروز شمع فروز</p>	<p>۱۳۱۶          ارشد چو شمع فروز شمع فروز          صلیبی چو شمع فروز شمع فروز          ارشد چو شمع فروز شمع فروز          صلیبی چو شمع فروز شمع فروز</p>
<p>شعرا کا مہمان ہو سب پر سرکش ہیں          یہ جگہ جہت ہیں یہ میدان طبع ہیں</p>	<p>رہنما افلاک سے برتر ہوا آقا          میں ثانی سلمان و ابابکر ہوا آقا</p>	<p>بندہ درمولا سے کہیں دور نہ رہا          محروم زیارت سے یہ مجر نہ رہا</p>
<p>۱۳۱۷          ارشد چو شمع فروز شمع فروز          صلیبی چو شمع فروز شمع فروز          ارشد چو شمع فروز شمع فروز          صلیبی چو شمع فروز شمع فروز</p>	<p>۱۳۱۸          ارشد چو شمع فروز شمع فروز          صلیبی چو شمع فروز شمع فروز          ارشد چو شمع فروز شمع فروز          صلیبی چو شمع فروز شمع فروز</p>	<p>۱۳۱۹          ارشد چو شمع فروز شمع فروز          صلیبی چو شمع فروز شمع فروز          ارشد چو شمع فروز شمع فروز          صلیبی چو شمع فروز شمع فروز</p>
<p>شعرا کا مہمان ہو سب پر سرکش ہیں          یہ جگہ جہت ہیں یہ میدان طبع ہیں</p>	<p>رہنما افلاک سے برتر ہوا آقا          میں ثانی سلمان و ابابکر ہوا آقا</p>	<p>بندہ درمولا سے کہیں دور نہ رہا          محروم زیارت سے یہ مجر نہ رہا</p>

۱۳۱۷



<p>۴۱</p> <p>خودنو آمد افروز شادین برک جو خوشی ہو صبیحا پیرا زیر کار روح منتظر صبر راہ وہیں دھاریں دہری ہو گویا وہیں</p>	<p>۴۲</p> <p>ہیں جو بولتے ہیں وہ راہنما خداست کہ کھڑا ہو درآب جیات ہو ہر پاس یہاں جسے وہ لب لبور شعلہ ہو وہاں کو چھوڑ کر کون ہی کاں ہو</p>	<p>۴۳</p> <p>وہ قبول توبہ آدم کو کھانا نام پوچھتا ہے وہیں کہ کھانا کے اٹکام حاجی کیا کہے تھے یہی اس کی کیا کلام جہنم کو روک دیتے وہ ہیں وہ اسلام</p>
<p>۴۴</p> <p>اللہ کے مرتبہ حمد قدسی شریک کے خو روں نے وایک ہیں وہ پہلے ہوش کے</p>	<p>۴۵</p> <p>ایسا نہ کہ فوج خدا میں ہلاک ہو دریائے جا کے مل کہ گناہوں سے پاک ہو</p>	<p>۴۶</p> <p>انکے عدد کو راحت وینا تو دین نہیں حاجی جو یہ نہوں تو ٹھکانا کہیں نہیں</p>
<p>۴۷</p> <p>علی قرینین و کہ تو شاعرین شریک کو کہو کہ تو دہشت ہے آقا کو سلطان حاجی ہیں فاطمہ تو فدیہ ہیں بچہ جوب کبریا کی صدا پر کہ لا شرف</p>	<p>۴۸</p> <p>ہر جزو کو مل یہ قبلہ عالم کا اختیار خدا کا کہ یہ حق ہیں وہ نادار ہر اکے انھیں فاطمہ کو عفو کر دے گا خوشنما ہیں وہ جلالہ ہوں جسے حکم</p>	<p>۴۹</p> <p>مشت کا آبرو ہیں مرض کی دوا ہیں مادی ہیں یہ امام ہیں مقتدر ہیں خوشنما آسان سجاد علی ہیں یہ سب و شئی خضر ہیں کی ہو فخر ہیں</p>
<p>۵۰</p> <p>اب نعمتیں ہیں گلشن عبیر شریک کی میت ہیں نہر حر کو بشارت بہشت کی</p>	<p>۵۱</p> <p>اب نورعین فاطمہ تر اشفع ہو وڑتا ہو کیون حسین کا دامن مسج ہو</p>	<p>۵۲</p> <p>سرخ لہتے ہیں محب کو پچاتے ہیں ہر فتاد بار قبر میں مومن کی آگے ہیں</p>
<p>۵۳</p> <p>بائلقامی ہو صلا کہ مبارک ہو روح جنت بہشت قرب ہو دوزخ بہشت ہو حاضر ہو جلد ہو یہ ہیں منتظر خلد کہ فطر آباد کہل ہوئے آفتاب</p>	<p>۵۴</p> <p>قباض خلد نام کراوس بادشاہ کا خیر کا خلد خلی رسالت پناہ کا کیا کہ کراوس جواب میں چکر لگا دے گا یادگار ہو وہ جہاں سفید دیہ کا</p>	<p>۵۵</p> <p>یہ عالم کو ہیں یہ جنت کے باب ہیں مانند خضر و عار راہ خواب ہیں جان رسول ہیں خلد پیر ہیں وہاں کو دین ہو وہ تو تائب ہیں</p>
<p>۵۶</p> <p>قرب حبیب حضرت داود نفیس ہو دست علی سے ساعر کو تر نفیس ہو</p>	<p>۵۷</p> <p>کس روز صبح شام عمریاں انہو کی سکھل پڑی وہ کسیہ جو آسان انہو کی</p>	<p>۵۸</p> <p>مانند نجد رشہ ایمان قوی کرے وانا و ہم امام کی جو پیروی کرے</p>

<p>۱۰ سب کامیں میں شوق و رغبت جاری ہے مقام پر افسوس کہ ماضی گذار ہے وہاں فیض حق سے سدا اہل شاد ہے آئینہ و اوصاف رحمت پر تاب ہے</p>	<p>۱۱ مردانہ شوق سے بیان شہین و شہید نور و جلال سے بھرتے ہیں اہل شہید اکتے سے سسکتے ہیں بیدار جو بڑے ہیں ان کو گھر پر یاد ستار</p>	<p>۱۲ حرف ادا کا کھڑا ہے سب کو شوق جانی کا شوق ہے سب کو شوق جو بڑے ہیں ان کو گھر پر یاد ستار جو بڑے ہیں ان کو گھر پر یاد ستار</p>
<p>گر ہو مومن پرست کے دامن پہ ہاتھ ہو ساتھ اوس کی کاوت کہ خدا کے فضل ہو</p>	<p>ایسے کی پیشوائی کو جانا تو اس پر لاکھوں بد و نین یک ہو ہوا کتاب پر</p>	<p>انجام کا خیال ہوا ایمان کا درد ہے رعشہ تمام سپہ میں اور لنگ زد ہے</p>
<p>۱۳ جو بڑے ہیں ان کو گھر پر یاد ستار وہ بڑے ہیں ان کو گھر پر یاد ستار جو بڑے ہیں ان کو گھر پر یاد ستار جو بڑے ہیں ان کو گھر پر یاد ستار</p>	<p>۱۴ کتنے ہیں جو بڑے ہیں ان کو گھر پر یاد ستار کتنے ہیں جو بڑے ہیں ان کو گھر پر یاد ستار کتنے ہیں جو بڑے ہیں ان کو گھر پر یاد ستار کتنے ہیں جو بڑے ہیں ان کو گھر پر یاد ستار</p>	<p>۱۵ کیونکہ اہل شہید کے لئے ہے شہید کا گھر کیونکہ اہل شہید کے لئے ہے شہید کا گھر کیونکہ اہل شہید کے لئے ہے شہید کا گھر کیونکہ اہل شہید کے لئے ہے شہید کا گھر</p>
<p>انسان کہو کہ وقت کو پاتا نہیں کبھی جو دم گذر گیا وہ پھر آتا نہیں کبھی</p>	<p>کیونکہ کہو کہ عمر میری اس خوش حال کو جسے حسین کے لیے چھوڑا خیال کو</p>	<p>محبوب ہوں چل ہوں شہید شہید سے کیونکہ اہل شہید کے لئے ہے شہید کا گھر</p>
<p>۱۶ چند کئی ہے وقت پر ہر گھر پر چند کئی ہے وقت پر ہر گھر پر چند کئی ہے وقت پر ہر گھر پر چند کئی ہے وقت پر ہر گھر پر</p>	<p>۱۷ کتنے ہیں جو بڑے ہیں ان کو گھر پر یاد ستار کتنے ہیں جو بڑے ہیں ان کو گھر پر یاد ستار کتنے ہیں جو بڑے ہیں ان کو گھر پر یاد ستار کتنے ہیں جو بڑے ہیں ان کو گھر پر یاد ستار</p>	<p>۱۸ کتنے ہیں جو بڑے ہیں ان کو گھر پر یاد ستار کتنے ہیں جو بڑے ہیں ان کو گھر پر یاد ستار کتنے ہیں جو بڑے ہیں ان کو گھر پر یاد ستار کتنے ہیں جو بڑے ہیں ان کو گھر پر یاد ستار</p>
<p>یہاں میں ہر چیز میں ہی کو نہ پائیگا یہاں میں ہر چیز میں ہی کو نہ پائیگا</p>	<p>جو میں یہ ملک کو رسیاں شکم میں پہل پر چھوئے کہ جانب فوج مام میں</p>	<p>کیا پاس کے نہیں دل جان قبول کا بیدر و چھوئے کہ جانب فوج مام میں</p>



<p>۱۷۱ کشتن و شمشیر برون و درخت کھلو افشان اولی کا نام جو بلند کھیت کروست و دست جو برون کھیت و دنیا چاہدین اور بوانان کھیت</p>	<p>۱۷۲ دور کرنا شکر کدو و ناسور دین سوا کھیت رسل کھیت کھیت کھیت کھیت کھیت کھیت و کھیت کھیت کھیت کھیت کھیت</p>	<p>۱۷۳ جاس میں نری کھیت بیا تو تین دن سے کھیت تھو کھیت کھیت کھیت کھیت کھیت کھیت کھیت کھیت کھیت</p>
<p>۱۷۴ ال پنی کوتل نہ دھن فوج کھیت گر پاس آید و تو پانی نہ دیکھو</p>	<p>۱۷۵ دنیا میں زور پانی اور اپنا تھہر میں ہوں کسی طرف نہ کوئی تھہر</p>	<p>۱۷۶ لشکر میں یا ہر چہ لاکھ و لاکھ و ان ایک صف و زمین بہتر</p>
<p>۱۷۷ کھیت</p>	<p>۱۷۸ یو لاد کھیت کھیت کھیت کھیت کھیت کھیت کھیت کھیت کھیت کھیت کھیت کھیت کھیت کھیت کھیت کھیت کھیت کھیت کھیت</p>	<p>۱۷۹ کھیت</p>
<p>۱۸۰ حاکم ہونے میں سزا کا مجھے اختیار ہو و تہ ہر بیان میں اسیری ہر وار ہو</p>	<p>۱۸۱ کیا اس کا ساتھ کھیت کھیت کھیت حاکم ہو یا رئیس ہو یا بادشاہ ہو</p>	<p>۱۸۲ فوج کے ریل میں کھیت کھیت کھیت دب جائے سوار کھیت کھیت کھیت</p>
<p>۱۸۳ کھیت</p>	<p>۱۸۴ کھیت</p>	<p>۱۸۵ کھیت</p>
<p>۱۸۶ چون جب میں قریب ہو و شیر نہ گیا ادھر سے بھق پسہ سعد نہ گیا</p>	<p>۱۸۷ دیو میں کیا جہلم قریب الوقوع ہو تو مصلیٰ ہو و تورو انی شروع ہو</p>	<p>۱۸۸ انسان کو اختیار ہو و اپنے کام میں تھکے شکر کرتا ہو قتل امام میں</p>

<p>۱۳۴          ہر روز چاہے اگر تو عاقل و غافل          ہر روز چاہے اگر تو عاقل و غافل          ہر روز چاہے اگر تو عاقل و غافل          ہر روز چاہے اگر تو عاقل و غافل</p>	<p>۱۳۵          ہر روز چاہے اگر تو عاقل و غافل          ہر روز چاہے اگر تو عاقل و غافل          ہر روز چاہے اگر تو عاقل و غافل          ہر روز چاہے اگر تو عاقل و غافل</p>	<p>۱۳۶          ہر روز چاہے اگر تو عاقل و غافل          ہر روز چاہے اگر تو عاقل و غافل          ہر روز چاہے اگر تو عاقل و غافل          ہر روز چاہے اگر تو عاقل و غافل</p>
<p>ایمان کا فیض رت عاقل کی طرف سے ہے          شر اس طرف سے خیر خدا کی طرف سے ہے</p>	<p>وینا میں اک علی گاہی نور عین ہے          جو مصطفیٰ کی جان ہے وہ جسد عین ہے</p>	<p>وینا میں کیا خبر کہ ہے یا نہ تو ہے          وہ کام کہ ہے جاکہ سدا آبرو ہے</p>
<p>۱۳۷          کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی          کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی          کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی          کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی کتنی</p>	<p>۱۳۸          حاکم کو شرف شرف چاہیے          حاکم کو شرف شرف چاہیے          حاکم کو شرف شرف چاہیے          حاکم کو شرف شرف چاہیے</p>	<p>۱۳۹          ان کے کھیل میں شرف اسلام چاہیے          ان کے کھیل میں شرف اسلام چاہیے          ان کے کھیل میں شرف اسلام چاہیے          ان کے کھیل میں شرف اسلام چاہیے</p>
<p>احوال مختلف ہو شقی و سعید کا          عاشق کوئی حسین کا کوئی یزید کا</p>	<p>جو اپنے گھر میں آئے اوت گھر نہیں          محان کے گھر پر چھری پھیرے نہیں</p>	<p>فیض محبت شہ نامی نصیب ہو          گر ہو تو پنجتن کی غلامی نصیب ہو</p>
<p>۱۴۰          ہر روز چاہے اگر تو عاقل و غافل          ہر روز چاہے اگر تو عاقل و غافل          ہر روز چاہے اگر تو عاقل و غافل          ہر روز چاہے اگر تو عاقل و غافل</p>	<p>۱۴۱          ہر روز چاہے اگر تو عاقل و غافل          ہر روز چاہے اگر تو عاقل و غافل          ہر روز چاہے اگر تو عاقل و غافل          ہر روز چاہے اگر تو عاقل و غافل</p>	<p>۱۴۲          ہر روز چاہے اگر تو عاقل و غافل          ہر روز چاہے اگر تو عاقل و غافل          ہر روز چاہے اگر تو عاقل و غافل          ہر روز چاہے اگر تو عاقل و غافل</p>
<p>اوسٹ عقل پاس بھی چکھ لسی کا ہے          مجرم بھی ہو اگر تو نواسا پی کا ہے</p>	<p>کیا جالے یہ ستم مجھ کو کد پند ہے          سولہ ہوتے آب روان او سپ پند ہے</p>	<p>وشرات او سکو عقل شراب و عفا کا ہے          شیطان کا طمع ہو عادی نفا کا ہے</p>

<p>میں بیکار ہو گیا ہوں یہ میرا پرستار بغض علی میں ہو گیا تھا خدا کا میں نے اس کو دیا وہ میری سے لے لیا خدا میں نے اس کو دیا وہ میری سے لے لیا خدا</p>	<p>میں میں نے اس کو دیا وہ میری سے لے لیا خدا میں نے اس کو دیا وہ میری سے لے لیا خدا میں نے اس کو دیا وہ میری سے لے لیا خدا</p>	<p>میں میں نے اس کو دیا وہ میری سے لے لیا خدا میں نے اس کو دیا وہ میری سے لے لیا خدا میں نے اس کو دیا وہ میری سے لے لیا خدا</p>
<p>پہونچائے سوچ قبوین خیر الامام کو دلوں کے دہر جان سے مار امام کو</p>	<p>چھوڑا کہینٹ صاحب مسی کے شاہنشاہ خیرا شریک اب نہیں سیتے کے شاہنشاہ</p>	<p>زحمت اٹھائے دیو روز لینے آئے ہیں کو سونے یان حسین کا سر لینے آئے ہیں</p>
<p>میں میں نے اس کو دیا وہ میری سے لے لیا خدا میں نے اس کو دیا وہ میری سے لے لیا خدا میں نے اس کو دیا وہ میری سے لے لیا خدا</p>	<p>میں میں نے اس کو دیا وہ میری سے لے لیا خدا میں نے اس کو دیا وہ میری سے لے لیا خدا میں نے اس کو دیا وہ میری سے لے لیا خدا</p>	<p>میں میں نے اس کو دیا وہ میری سے لے لیا خدا میں نے اس کو دیا وہ میری سے لے لیا خدا میں نے اس کو دیا وہ میری سے لے لیا خدا</p>
<p>لایا تھا کیم کر میں شہر مشرق میں کو پہونچا بھی آؤں قبضہ علی پر حسین کو</p>	<p>ہام حسین منہ نہ میں بابا بارے کہدوں کہ کوئی تن سے تر اسرقا کے</p>	<p>مہنگی غلی کی بیٹیاں کو آغام میں ہندی جی کی آل کی جانیکی شاہنشاہ</p>
<p>میں میں نے اس کو دیا وہ میری سے لے لیا خدا میں نے اس کو دیا وہ میری سے لے لیا خدا میں نے اس کو دیا وہ میری سے لے لیا خدا</p>	<p>میں میں نے اس کو دیا وہ میری سے لے لیا خدا میں نے اس کو دیا وہ میری سے لے لیا خدا میں نے اس کو دیا وہ میری سے لے لیا خدا</p>	<p>میں میں نے اس کو دیا وہ میری سے لے لیا خدا میں نے اس کو دیا وہ میری سے لے لیا خدا میں نے اس کو دیا وہ میری سے لے لیا خدا</p>
<p>مرد و تختایہ دونوں جہان میں بچارے آتش کے گر پڑتے ہیں نصرت کی دھارے</p>	<p>جانے سے حال جانیکی جان میں کہہ کر اچھا نہیں ہو کر تو کسی کی مدد کر</p>	<p>گو تم ہی اسد و الحال لوں انسان کو کیا پوشیدہ کی انکسین کا لوں</p>



<p>عجیب دہ راہوں کی گنجائش کے لئے خدا کی تعریف کے لئے وہ راہوں کی گنجائش کے لئے وہ راہوں کی گنجائش کے لئے</p>	<p>عجیب نارنگ و زرد کی گنجائش کے لئے خدا کی تعریف کے لئے وہ راہوں کی گنجائش کے لئے وہ راہوں کی گنجائش کے لئے</p>	<p>عجیب خدا کی تعریف کے لئے وہ راہوں کی گنجائش کے لئے وہ راہوں کی گنجائش کے لئے وہ راہوں کی گنجائش کے لئے</p>
<p>محسن ہا حسنین سا حسن خدا کا ہو ماخو کو باندھو سامن مشکک کا ہو</p>	<p>ڈالا تھا لاکھ کیوں ترہ الا کی کین میری ہی سنا رہی کہ تلو اوٹا گاہیں</p>	<p>مشتاق ہو کے دلبر زہر ادا ہوا قطرے کی پیشوائی کو دریا روان ہوا</p>
<p>عجیب کچھ کہیں اسرار و کج کچھ کہیں اسرار و کج کچھ کہیں اسرار و کج کچھ کہیں اسرار و کج</p>	<p>عجیب دست لگاؤں کا کچھ کہیں دست لگاؤں کا کچھ کہیں دست لگاؤں کا کچھ کہیں دست لگاؤں کا کچھ کہیں</p>	<p>عجیب چھیلے کے ہاتھوں کے لئے چھیلے کے ہاتھوں کے لئے چھیلے کے ہاتھوں کے لئے چھیلے کے ہاتھوں کے لئے</p>
<p>امو صاحبو غلام کو آلے کی راہ دو صدقہ محمد عزلی کا پناہ دو</p>	<p>رستی بندھی ہو پاؤں میں اون تنہا ہر منہ یہ سب قبول ہو یہ عذاب سقر نہ</p>	<p>تو سمجھیں ہو کیلئے میں شرمشاد ہوں اوجھ کر گئے تو مل کہ بہت بریقہ ابرہوں</p>
<p>عجیب ادرا کا مقام کی راہ دو ادرا کا مقام کی راہ دو ادرا کا مقام کی راہ دو ادرا کا مقام کی راہ دو</p>	<p>عجیب دستی بندھی ہو پاؤں میں اون تنہا ہر منہ دستی بندھی ہو پاؤں میں اون تنہا ہر منہ دستی بندھی ہو پاؤں میں اون تنہا ہر منہ دستی بندھی ہو پاؤں میں اون تنہا ہر منہ</p>	<p>عجیب دستی بندھی ہو پاؤں میں اون تنہا ہر منہ دستی بندھی ہو پاؤں میں اون تنہا ہر منہ دستی بندھی ہو پاؤں میں اون تنہا ہر منہ دستی بندھی ہو پاؤں میں اون تنہا ہر منہ</p>
<p>دین پرورد تو ان کا ناتھوں کے کام عاصی کی ڈھائی توبی کشتی کو قحط ہو</p>	<p>ارمان سے صدمہ ہو نیک صبر کا کلام سرکٹ کر حسین کے قدموں میں</p>	<p>موجود رہی کو غیر وقت یا سب تھے گود و رنج حسین علی سب پاس تھے</p>



مشیر ایسٹری

<p>میں نے اپنے دل کو اپنے لیے رکھا ہے اور جہاں دل کو رکھوں گی وہاں رہوں گی وہاں رہنے والی ہوں گی وہاں رہوں گی وہاں رہنے والی ہوں گی وہاں رہوں گی</p>	<p>میں نے اپنے دل کو اپنے لیے رکھا ہے اور جہاں دل کو رکھوں گی وہاں رہوں گی وہاں رہنے والی ہوں گی وہاں رہوں گی وہاں رہنے والی ہوں گی وہاں رہوں گی</p>	<p>میں نے اپنے دل کو اپنے لیے رکھا ہے اور جہاں دل کو رکھوں گی وہاں رہوں گی وہاں رہنے والی ہوں گی وہاں رہوں گی وہاں رہنے والی ہوں گی وہاں رہوں گی</p>
<p>کیونکہ جگہ اتنی دہشت دار مجیم ہے جہاں خدا کی ذات بخور و رحیم ہے</p>	<p>جاری ہے فیض خانہ رب ہلیل میں حصہ ہے تیرا خدا میں اور سلسیل میں</p>	<p>جہاں کی ارم سے حضرت خلیل مین بخت اسکو کہتے ہیں اسے تقدیر مین</p>
<p>میں نے اپنے دل کو اپنے لیے رکھا ہے اور جہاں دل کو رکھوں گی وہاں رہوں گی وہاں رہنے والی ہوں گی وہاں رہوں گی وہاں رہنے والی ہوں گی وہاں رہوں گی</p>	<p>میں نے اپنے دل کو اپنے لیے رکھا ہے اور جہاں دل کو رکھوں گی وہاں رہوں گی وہاں رہنے والی ہوں گی وہاں رہوں گی وہاں رہنے والی ہوں گی وہاں رہوں گی</p>	<p>میں نے اپنے دل کو اپنے لیے رکھا ہے اور جہاں دل کو رکھوں گی وہاں رہوں گی وہاں رہنے والی ہوں گی وہاں رہوں گی وہاں رہنے والی ہوں گی وہاں رہوں گی</p>
<p>ناجی ہے اوسکی راہ میں جو خاک ہو گیا دربار سے جو قریب ہو اپاک ہو گیا</p>	<p>قربان یا حسین اتنے حسن پاک کے پیر تو سے مہر کر دیا دتے کو خاک کے</p>	<p>سولا ابھی کسی کو نہ اذن و طاعے پہلے نہ غلام کو رون کی رضا طاعے</p>
<p>میں نے اپنے دل کو اپنے لیے رکھا ہے اور جہاں دل کو رکھوں گی وہاں رہوں گی وہاں رہنے والی ہوں گی وہاں رہوں گی وہاں رہنے والی ہوں گی وہاں رہوں گی</p>	<p>میں نے اپنے دل کو اپنے لیے رکھا ہے اور جہاں دل کو رکھوں گی وہاں رہوں گی وہاں رہنے والی ہوں گی وہاں رہوں گی وہاں رہنے والی ہوں گی وہاں رہوں گی</p>	<p>میں نے اپنے دل کو اپنے لیے رکھا ہے اور جہاں دل کو رکھوں گی وہاں رہوں گی وہاں رہنے والی ہوں گی وہاں رہوں گی وہاں رہنے والی ہوں گی وہاں رہوں گی</p>
<p>تو ہوئے اور گلشن جنت کی سیر ہو میر می بھی یہ دعا کہ عقیقی نجی ہو</p>	<p>دیکھو رسول حق کے نواسے کی شان کو لانا ہر کس خوشی سے سخی میہاں کو</p>	<p>دشوار ہے یہ دشمن سے برجھی کی کوک کے جانا میہاں سے سہل نہیں ہکو روک کے</p>

[illegible]

<p>۱۰۱ چادر غم سے فضا پر افکار کے عرض نامہ مد عالم کا کہ جس جانب رہتی ہیں جگہ کو جانبت ہو شراب</p>	<p>۱۰۲ بہرہ سوار دور و قریب سے لاکھوں پیر تو جو چکر لگا تھا امام غنیور کا جلوہ تھاروئے پاک بہ ایمان کے دور کا</p>	<p>۱۰۳ یوں تو دین و دنیا کی فضا کی اند کے ہو غلط چوں خنجر جی رہا سینہ شدہ اور گلی گل جاوے کہ جس غزال کیوں مگر شیر کی قسط</p>
<p>۱۰۴ فرمایا کہ اگر جو جانی کی فضا چو چرخ ہوئی کہ حنین کیوں کیوں ہو کیا ارادہ پس سحر و سیاہ اندھ جانتا ہو کہ سید کی کیا</p>	<p>۱۰۵ پس تو شمع و شمشیر کی فضا بہرہ سوار دور و قریب سے لاکھوں پیر تو جو چکر لگا تھا امام غنیور کا جلوہ تھاروئے پاک بہ ایمان کے دور کا</p>	<p>۱۰۶ یوں تو دین و دنیا کی فضا کی اند کے ہو غلط چوں خنجر جی رہا سینہ شدہ اور گلی گل جاوے کہ جس غزال کیوں مگر شیر کی قسط</p>
<p>۱۰۷ بستی فضا کی اور جانی کی پیر و حسین حسین سے رہیں چرخ کے</p>	<p>۱۰۸ جاتا ہوں جہاں کو اہل نفاق سے بدیل چین میں جاتی ہو حسین اشتیاق سے</p>	<p>۱۰۹ سینہ میں رنگ کمر جو تھا دور ہو گیا نور حرفت کے ملا نور ہو گیا</p>
<p>۱۱۰ ہو یہ دعا کہ صلح سپاہ عدو کے آل بی بی سے جگہوں داسر فرود کے</p>	<p>۱۱۱ ہم سچ کون ہو کہ بیدار نہ سنا ہوں دستاویز سے عیان تھا کہ ہم کون</p>	<p>۱۱۲ بجلی کی بجلی فضا کی میری مام سے برہم کو رو و اعلم اہم کے غلام سے</p>

۱۰۱ آقا مرثیہ میں کہ کوئین کا اسیر میں اس کا حال دیکھ کر ہواں کال نہ بھیر اس کے لئے جو شہر دلوں کی گمان میں کے فتنے میں نہ رہا ہے شہر شیر نیک	۱۰۲ نوسو کے سرور اور ایک ایک پیر ماراوت میں جسے پایا پیر پیر پیدل میں تھی نہ جان تو سر پیر شوقی ہو جی میں بھینچاں کراں پیر	۱۰۳ کونسی جو مثل بیری شر بار اٹھ میں دریا لہو کا پیر گری چار ناخ میں	۱۰۴ اک صاعقہ گر کہ غینا فلک گئی ابر سپاہ شام میں بجلی چمک گئی	۱۰۵ عزیز اور شہر کالہ و دھڑلے میں مطر غلہ کا طعنے مصفین کا تلونہ میں چھ چھل آگیاں چھل غرض میں حال فقر کی سب بھل	۱۰۶ لوتاری وہ جو خاص غلام مام گر کھڑا کر برقی شعلہ نشان قتل عام جگدین کمان مولدین پر پیر تاری ہی رنج جو گئے کرتی مام	۱۰۷ شعلہ اوجھ میں انکسش شہر ترک دوڑن کھلا ہر سب میں کوچے کریرک	۱۰۸ سردوش مردان جہان دیدہ ہو گئے دھالوں کے پھول برگ خزان دیدہ ہو گئے	۱۰۹ عزیز نے کہا کہ چھ چھل کھل جس خنکشی تھی دلوں میں کھل جاریوب کے لئے شعلہ زبیر کھل میں زبیر دین و دین صاف کھل	۱۱۰ کسی صفت میں کہ سیر میں ضرر و فائدہ کو سون زمین پہ فوج شمع کا پتا دھندھا	۱۱۱ ہر دم نمی شہ چال جدال میں مشرق میں مغرب کی جنوبی شمال میں	۱۱۲ سارے علم میں یہ گرس کاں کا پیر شیخین میں تیس لاکھ دین نہ بچا دھک
---	--	--	---	---	--	--	--	--	---	---	--

<p>۱۱۱۱۱</p> <p>بندہ جبریل علیہ السلام کی برکت سے جنگ کیلئے جس کے لیے اس کو شوق جنگی سی دھن میں اس کے لیے ارکین کے لیے اس کے لیے</p>	<p>۱۱۱۱۱</p> <p>کشت بہ کشت شمشیر غلام پر پہلے نہ تھا ہے قدر انداز سے نظیر سما سو اگر ہر جہز ان کے لیے دو چاک کی مائیں جو دیکھو تو</p>	<p>۱۱۱۱۱</p> <p>پانی شکست فاش تو سخت کو حال چھوٹا غصہ ہے جس کے لیے دو تین ماہم تو مسیحا کے لیے پہلے شجہ کا اور دیا اور پھر</p>
<p>اولیٰ نہ ہو تو یمن نہ پاکہ نہ زمین میں وہ خاک پر گرایہ در آئی زمین میں</p>	<p>دیکھو تو کسے فوج کے سرکش جنگ کا کتنے جنگ کا کسے تو دس لگا دیے</p>	<p>دشمن پر کر کے کتنی ہو تیغ اجل کہیں قبضہ کہیں پتا تیغ تنگ کا چل کہیں</p>
<p>۱۱۱۱۱</p> <p>تو بانی تیغ شمشیر کی ترش و تیز چھوڑا نہ سر نہ پیر کی تیغ شمشیر پہلے زمین سے کیا کلمہ کی لا شمشیر بیت نہ غصہ سے کیا کلمہ کی لا شمشیر</p>	<p>۱۱۱۱۱</p> <p>چالاکانے تیغ سے کس پہلے نہ پیر مارسا ہ تھا کہ کلمہ کی زبان پیر چالاکانے تیغ سے کس پہلے نہ پیر نفر کی اور تیر کر کمان پیر</p>	<p>۱۱۱۱۱</p> <p>گر لڑا لڑا لڑا لڑا لڑا لڑا لڑا اس ضرب کی تو دیکھ تو اس تو دیکھ تو بانی تیغ شمشیر کی ترش و تیز پہلے زمین سے کیا کلمہ کی لا شمشیر</p>
<p>دستا تو کلو اور اگلی ڈھالوں کی اوٹ میں چار آئینہ کو چار کیا ایک چوٹ میں</p>	<p>غازی نے جنگ کا ہنسنا سو کھانا ماندہ گلک نیزہ ختی اوڑا دیا</p>	<p>میٹھی جو ضرورت تیغ دلاور عسود پر مثل خیابا کا شے صاف آئی ہو پر</p>
<p>۱۱۱۱۱</p> <p>تو بانی تیغ شمشیر کی ترش و تیز چھوڑا نہ سر نہ پیر کی تیغ شمشیر پہلے زمین سے کیا کلمہ کی لا شمشیر بیت نہ غصہ سے کیا کلمہ کی لا شمشیر</p>	<p>۱۱۱۱۱</p> <p>چوڑا کمان کو کیسے بڑھا جو تیغ آواز دی اجل سے کمان کا تیر اگر سے جی کی ریل کی کمان کا تیر سب کی بات میں تیغ کو چالاکانے</p>	<p>۱۱۱۱۱</p> <p>تو بانی تیغ شمشیر کی ترش و تیز چھوڑا نہ سر نہ پیر کی تیغ شمشیر پہلے زمین سے کیا کلمہ کی لا شمشیر بیت نہ غصہ سے کیا کلمہ کی لا شمشیر</p>
<p>غیر جو ہو کسی کو تو پیر کیا درنگ ہو بان گوی ہو او بری سپیدان جنگ ہو</p>	<p>آئی لگی وہ تیغ جو جنگ دھک سے چل کر کمان سے لڑ گیا او بری درنگ سے</p>	<p>دین سے لگی نہ جنگ سے نہ زیر نہت سے پوسہ دیا زمین پر او تیر کر سر نہت سے</p>



<p>کمال کون سا کبوتر تو بولے لادو خدا اور جو کبوتر کبوتر کبوتر دیکھ کر صبح بچا کر دیکھ کر دیکھ کر صبح بچا کر دیکھ کر</p>	<p>کمال کون سا کبوتر تو بولے لادو خدا اور جو کبوتر کبوتر کبوتر دیکھ کر صبح بچا کر دیکھ کر دیکھ کر صبح بچا کر دیکھ کر</p>	<p>کمال کون سا کبوتر تو بولے لادو خدا اور جو کبوتر کبوتر کبوتر دیکھ کر صبح بچا کر دیکھ کر دیکھ کر صبح بچا کر دیکھ کر</p>
<p>پہونچا دماغ عرش پہ اک مٹھیا خاک کا رو مال ہو یہ فاطمہ کے دست پاک کا</p>	<p>الف ت ہو چکونجس وہ آسمان تین بچے بھی نام لیکے تر ابلدائے زمین</p>	<p>یا ورس اب ملیگانہ مر حسیں کو دو آگے میمان کا پر حسیں کو</p>
<p>کمال کون سا کبوتر تو بولے لادو خدا اور جو کبوتر کبوتر کبوتر دیکھ کر صبح بچا کر دیکھ کر دیکھ کر صبح بچا کر دیکھ کر</p>	<p>کمال کون سا کبوتر تو بولے لادو خدا اور جو کبوتر کبوتر کبوتر دیکھ کر صبح بچا کر دیکھ کر دیکھ کر صبح بچا کر دیکھ کر</p>	<p>کمال کون سا کبوتر تو بولے لادو خدا اور جو کبوتر کبوتر کبوتر دیکھ کر صبح بچا کر دیکھ کر دیکھ کر صبح بچا کر دیکھ کر</p>
<p>کچھ ہوسکا فاطمہ کے نور عین سے کجائی تری وفا کوئی پوچھے سین سے</p>	<p>یہ کہے آگے ہیں پیرین مٹا بھی ہو گیا دیکھا حسیں کو اور دم کل گیا</p>	<p>سر دیکھ عزتین کے مہمان پالی ہین جنت سے فاطمہ سے رو کو آئی ہین</p>
<p>کمال کون سا کبوتر تو بولے لادو خدا اور جو کبوتر کبوتر کبوتر دیکھ کر صبح بچا کر دیکھ کر دیکھ کر صبح بچا کر دیکھ کر</p>	<p>کمال کون سا کبوتر تو بولے لادو خدا اور جو کبوتر کبوتر کبوتر دیکھ کر صبح بچا کر دیکھ کر دیکھ کر صبح بچا کر دیکھ کر</p>	<p>کمال کون سا کبوتر تو بولے لادو خدا اور جو کبوتر کبوتر کبوتر دیکھ کر صبح بچا کر دیکھ کر دیکھ کر صبح بچا کر دیکھ کر</p>
<p>یوں رو رہی ہو میری تیرا پاش پاش مان جسطرح بلکے ہویش کی لاش</p>	<p>ماتر کی صف بچھکی بہادر کے واسطے پیشے ابلدیت کی حرکت کے واسطے</p>	<p>برپا تھا دھڑلے تن چاک چاک پہ بچے ذرا دے اسے تیرے نئے خاک پہ</p>





<p>جس آفتاب تاج اس سحران ہوا او جلوہ خطوط طعانی عیبان ہوا دوران شب میں لکھ کر خستہ شام مصروف ذکر شوق کون و مکان ہوا</p>	<p>تھا تو خندان چین میں اگر رخ منور ماتم میں تھا کو کجا گریبان ہوا کوتھی سحر کجا کجا اگر کسی صوب ایک جاگ میں ملک کجا کجا ہوا</p>	<p>ع پہلو چھو بیست پہلو لادہ ناچار پہلو چھو بیست پہلو لادہ ناچار رہ قلبی چھو بیست پہلو لادہ ناچار پہلو چھو بیست پہلو لادہ ناچار</p>
<p>وان طبل جنگ بنے لگا رزم گاہ میں کھیلے یوں بلند تھی ناموس شاہ میں</p>	<p>کچھ باغیوں کو ڈر میں زخم لگی آہ کا لکھتا ہوا آج باغ رسالت سپاہ کا</p>	<p>زخمی کریں یہ سب تن اہل حسین کا چھاتی پہ چڑھ کے کاٹو نو حسین کا</p>
<p>ع وہ تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی رنگ تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی بچیں تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی پہلو تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>ع تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی رنگ تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی بچیں تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی پہلو تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>ع تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی رنگ تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی بچیں تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی پہلو تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>
<p>ہو تاہم گھر تباہ شہ مشرتین کا دینا سے آج کوچ ہو میر حسین کا</p>	<p>پانی نہیں ملا کسی گھب زار کو لوٹے گی اب شران تمل اس بہار کو</p>	<p>پہلو گھب میں جناب بتول کو پیساکر و گناہ میں سبلا سحر کو</p>
<p>ع تھا تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی رنگ تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی بچیں تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی پہلو تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>ع تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی رنگ تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی بچیں تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی پہلو تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>ع تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی رنگ تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی بچیں تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی پہلو تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>
<p>قد سی تمام مضرب و اٹکبار تھے نوا بندگان کج نہ بخت لڑ تھے</p>	<p>منظور تھی یہی عمر غضب ال کو پانی ملے نہ ساقی کو شر کے لال کو</p>	<p>باندھو کمر یہ حکم خزانے جلیس ال کو ہنگام کارندار ہو وقت حسیل ال کو</p>

۱۰ بہت صاف ستھرا منظر اظہار میں میں چھ ماہانہ پر کھدی امام نے پاک پاک پیر پیر میں امام نے نہیں پیر پیر میں امام نے	۱۱ حالت میں کی کہ پیر پیر میں میں پیر پیر میں امام نے امان کی پیر پیر میں امام نے حوا امت میں امام نے	۱۲ ہر شخص یاں سا فریاد رکاب ہو بھر جہا نہیں زبیت کا عالم جہاں ہو امت پہ نا جان کی جگہوں کرو
۱۳ اگر اسے زبیر کو نون پاک پر کیا چشمہ رکھا ذوالفقار کو ریب کر کیا پیر پیر میں امام نے	۱۴ پیر پیر میں امام نے امان کی پیر پیر میں امام نے حوا امت میں امام نے	۱۵ پیر پیر میں امام نے امان کی پیر پیر میں امام نے حوا امت میں امام نے
۱۶ حالت تباہ ہو گئی یا توئے شاہ کی باتھون سے دل کو مقام میں پیر پیر میں پیر پیر میں امام نے	۱۷ سب ساتھ میں پیر پیر میں زیرین گھر میں پیر پیر میں پیر پیر میں امام نے	۱۸ پیر پیر میں امام نے امان کی پیر پیر میں امام نے حوا امت میں امام نے
۱۹ منظوم پر سپاہ عین کی چڑھائی ہو بھائی بہن چوشت ہو نا نا و نا کی ہو پیر پیر میں امام نے	۲۰ اعداسنوں میں پیر پیر میں زیرین گھر میں پیر پیر میں پیر پیر میں امام نے	۲۱ سب سے بڑگ تابع امر فرما رہے نہ میں نہ ہو گا نہ حسن نہ تباہ پیر پیر میں امام نے

۱۰۰

بجای دلچسپی و فحاشی و بی ادبی  
چو بچوان جی دماغ سو با کر و کا  
زینت زینت کما سوسو سوسو سوسو  
رجا بختین بختین بختین بختین

۱۰۱  
بجای دلچسپی و فحاشی و بی ادبی  
چو بچوان جی دماغ سو با کر و کا  
زینت زینت کما سوسو سوسو سوسو  
رجا بختین بختین بختین بختین

۱۰۲  
بجای دلچسپی و فحاشی و بی ادبی  
چو بچوان جی دماغ سو با کر و کا  
زینت زینت کما سوسو سوسو سوسو  
رجا بختین بختین بختین بختین

گھر فاطمہ کما سانسے انگور کے خاک ہو  
سب ہوں ہلاک اور نہ مر رہی ہلاک ہو

بیوٹو کا کزیاں نہ بھالی کا نام لے  
بیڑے کو عاصیو کے تباہی سے نکال

دیکھو سواری بادغہ مشرقین کی  
ہو آج آخری یہ زیارت حسین کی

۱۰۳  
بجای دلچسپی و فحاشی و بی ادبی  
چو بچوان جی دماغ سو با کر و کا  
زینت زینت کما سوسو سوسو سوسو  
رجا بختین بختین بختین بختین

۱۰۴  
بجای دلچسپی و فحاشی و بی ادبی  
چو بچوان جی دماغ سو با کر و کا  
زینت زینت کما سوسو سوسو سوسو  
رجا بختین بختین بختین بختین

۱۰۵  
بجای دلچسپی و فحاشی و بی ادبی  
چو بچوان جی دماغ سو با کر و کا  
زینت زینت کما سوسو سوسو سوسو  
رجا بختین بختین بختین بختین

تا نہیں علی نہیں مان و جلی نہیں  
اب آپکے سوا تو ہیں کا کو لی نہیں

وان حسین اپنے جگر پر اوٹھا وٹھا  
دو رخ سے عاصیو کو مگر کھٹوا وٹھا

سو کھی ہوئی نہا نو نہہ ذکر آدھت  
ایک ایک ملک صبر و قہار کا شاوٹھا

۱۰۶  
بجای دلچسپی و فحاشی و بی ادبی  
چو بچوان جی دماغ سو با کر و کا  
زینت زینت کما سوسو سوسو سوسو  
رجا بختین بختین بختین بختین

۱۰۷  
بجای دلچسپی و فحاشی و بی ادبی  
چو بچوان جی دماغ سو با کر و کا  
زینت زینت کما سوسو سوسو سوسو  
رجا بختین بختین بختین بختین

۱۰۸  
بجای دلچسپی و فحاشی و بی ادبی  
چو بچوان جی دماغ سو با کر و کا  
زینت زینت کما سوسو سوسو سوسو  
رجا بختین بختین بختین بختین

سر پر تاج سے خالق ارض و سما تو  
بھالی اگر نہیں تو ہو سو کھنڈ التو

طیارو یکے کرشمہ گردوں جناب کو  
روح الامین انکے بھلا مار کا کو

کیا نشان لشکر شہ والا صفات تھی  
روح جناب فاطمہ یہی سنا تھی

<p>۲۱۷</p> <p>اندھی شان وادہ سحر کلکرتی ہے مشتاقان دن دیو کا کھانا کھاتا ہے سہاگے عین شبات قدم اک کو رون مگر کے لئے نہ کہ نہ رہے لکھتے سے قدم</p>	<p>۲۱۸</p> <p>کوئی تیرے پاس کھڑے نہیں ہوتا تو نہ تیرے پاس کھڑے نہیں ہوتا کوئی تیرے پاس کھڑے نہیں ہوتا تو نہ تیرے پاس کھڑے نہیں ہوتا</p>	<p>۲۱۹</p> <p>ہر شے کے پاس میں نہیں ہوتا دو دن صغیر بن شرف کے پاس اک جین تو اگر کسی تیرے پاس اضداد شادہ کے پاس</p>
<p>۲۲۰</p> <p>پر دام سراں مٹی وہ سیدھے نہا رہے متقی تھے جری تھے شہید تھے</p>	<p>۲۲۱</p> <p>اک غل ہو کہ اصل علی کیا جان ہو یہی علی دلی کا نشان ہو</p>	<p>۲۲۲</p> <p>ہیں چھوٹے چھوٹے سن پر قیامت لیں کیونکہ نہوں کہ شیر الہی کے شیر ہیں</p>
<p>۲۲۳</p> <p>وہ فوج تھی کہ تیرے گلزار کا کھلا تھا غلبہ بہشت وہ صحرے کے کھلا پیشین چاہ باغ شہادت کی تھی فنا خدا ان بیک گلی تھے جو ان پر</p>	<p>۲۲۴</p> <p>سب جانتے ہیں شکر و شکر عجا مہر سے شکر و شکر جلال و انکسار و شکر و شکر فاشا و نادر و شکر و شکر</p>	<p>۲۲۵</p> <p>تیرے پاس کیا کر اور خیر شاہ کلا مادر و جاب کے پاس کیا کر اور خیر شاہ کلا تیرے پاس کیا کر اور خیر شاہ کلا مادر و جاب کے پاس کیا کر اور خیر شاہ کلا</p>
<p>۲۲۶</p> <p>اوسدن اہل گلوئی جو اون کے باقی باغ خوب فاطمہ پر کیا بہار تھی</p>	<p>۲۲۷</p> <p>سُن جس کی چہرہ پکیا خوشحال تھی قالب تھا دم کہ میں دلی کا نشان تھی</p>	<p>۲۲۸</p> <p>حضرت پر اپنی جانیں فدا کر کے جائینگے اب جائینگے جو کھمیں تو ہم کے جائینگے</p>
<p>۲۲۹</p> <p>سنا ہے کہ حکم کے بجا جان جیتا روشن تھی کہ چھوٹے سنا ہے کہ حکم کے بجا جان جیتا مندر بن کووندے تھے تیرے سنا ہے کہ حکم کے بجا جان جیتا مندر بن کووندے تھے تیرے سنا ہے کہ حکم کے بجا جان جیتا</p>	<p>۲۳۰</p> <p>لیا کہ تیرے جی کے لئے تیرے جی وہ دیکھیں شکر و شکر وہ دیکھیں شکر و شکر وہ دیکھیں شکر و شکر</p>	<p>۲۳۱</p> <p>چھوٹے چھوٹے تیرے پاس چھوٹے چھوٹے تیرے پاس چھوٹے چھوٹے تیرے پاس چھوٹے چھوٹے تیرے پاس</p>
<p>۲۳۲</p> <p>ہر سامنے بہشت دلیر و بڑھے چلو تھو امین تو تے جو شیر و بڑھے چلو</p>	<p>۲۳۳</p> <p>ہر ایک کو گمان تھا تجلی طور کا صلوہ مگر فقط محض محمد کے نور کا</p>	<p>۲۳۴</p> <p>سبقت مری طرف سے نہ رہا کیجیو جب اونکے وار ہو میں تو تم وار کیجیو</p>

<p>۴۱۷</p> <p>میں نے اپنے پیار سے دیارِ ایشیا و شہرِ حرمین میں اپنا کرتب بجا دیا میں تائب رسولؐ میں اور جنتِ حرا میں اپنے ہاتھ اور لٹکاؤں پر کب ہو چکا</p>	<p>۴۱۸</p> <p>عالمِ صنوبرِ آلِ کردم چکیا ہو قدر چپا نے تیرے چہرے پر نڈا کے آبِ نہر اس بات سے ہر کجی جو واقعہ صیحا دیکھ کر زمین کا آب جو کسبِ حیا کا</p>	<p>۴۱۹</p> <p>اس دھڑلے پر نہ کیلیکا اور خین لڑو خین لڑنے کے چوہا درشت انداز چوہا نہ لڑے کہ چوہا سے شاہِ محبوب اپنے پورے بدن کا نیک چاہو دیکھو</p>
<p>۴۲۰</p> <p>گو میرے دشمنوں کو نہیں کچھ نہیں ہو لیکن مجھے تو ناٹا کی اسن عیب نہ ہو میرے کھیلنے والے سے گئے شرمِ عالم افلات اسطرح سے بھڑکتے ہیں</p>	<p>۴۲۱</p> <p>اسکے سوا کسی کا کوئی مہر و بیجاں اوس سے دلچسپی نہ ہو تو بھول جائے کچھ کچھ کھیلنے والے سے بھی بڑھ جائے کھانا تو کسبِ حیا سے بھی بڑھ جائے</p>	<p>۴۲۲</p> <p>کہتا تھا کہ دلینا کا نیک چکیا پچھم میں کہنے پرین سید کو ایشیا افسوس نہ کہ کوئی کہیوں نہ لایا یہ میرے ہر سرخ و سفید سے بڑھ گیا</p>
<p>۴۲۳</p> <p>سید ہوں بیگمناہ ہوں شہرِ جگر پرین تم جسے کہہ گے ہو اوسی کا پس پرین جگہ پرین کو شہرِ جگر پرین جگہ پرین کو شہرِ جگر پرین</p>	<p>۴۲۴</p> <p>بیکس مسافر پرین بھی رسم کھائے پرین جو اپنے گھر میں آئے اوسے یوں ستائے پرین بیکس مسافر پرین بھی رسم کھائے پرین جو اپنے گھر میں آئے اوسے یوں ستائے پرین</p>	<p>۴۲۵</p> <p>یہ جرم آہ کس میں اب نشو و نگہ کیونکر تیری کو شرم میں منہ دکھاؤ یہ جرم آہ کس میں اب نشو و نگہ کیونکر تیری کو شرم میں منہ دکھاؤ</p>
<p>۴۲۶</p> <p>کچھ بڑی بڑی کو شہرِ جگر پرین کچھ بڑی بڑی کو شہرِ جگر پرین کچھ بڑی بڑی کو شہرِ جگر پرین کچھ بڑی بڑی کو شہرِ جگر پرین</p>	<p>۴۲۷</p> <p>کچھ بڑی بڑی کو شہرِ جگر پرین کچھ بڑی بڑی کو شہرِ جگر پرین کچھ بڑی بڑی کو شہرِ جگر پرین کچھ بڑی بڑی کو شہرِ جگر پرین</p>	<p>۴۲۸</p> <p>کچھ بڑی بڑی کو شہرِ جگر پرین کچھ بڑی بڑی کو شہرِ جگر پرین کچھ بڑی بڑی کو شہرِ جگر پرین کچھ بڑی بڑی کو شہرِ جگر پرین</p>

<p>جہاں سے تیرے کھنڈے لگاؤ اور تیرے موت کو یاد رکھو اور تیرے موت کو یاد رکھو اور تیرے موت کو یاد رکھو اور تیرے</p>	<p>جہاں سے تیرے کھنڈے لگاؤ اور تیرے موت کو یاد رکھو اور تیرے موت کو یاد رکھو اور تیرے موت کو یاد رکھو اور تیرے</p>	<p>جہاں سے تیرے کھنڈے لگاؤ اور تیرے موت کو یاد رکھو اور تیرے موت کو یاد رکھو اور تیرے موت کو یاد رکھو اور تیرے</p>
<p>راہی حصہ سہولت تو میں رنگا رنگ تیرے تو میں پر عفو کا امیدوار ہوں</p>	<p>عزت اسی کے فیض سے فخرس لے پائی ہو ہر فی اسی کے صدقے سے بچے کو لائی ہو</p>	<p>صد سہ یہ ہو کہ نہ غم میں ہو نہ غم محسن مرا اسم مرا پیشوا مرا</p>
<p>اور ان صفت اور یہ صفت مگر نہ نہیں جی لاش کو تو چھو چھو</p>	<p>جہاں سے تیرے کھنڈے لگاؤ اور تیرے موت کو یاد رکھو اور تیرے موت کو یاد رکھو اور تیرے موت کو یاد رکھو اور تیرے</p>	<p>اسم صفت اور یہ صفت مگر نہ نہیں جی لاش کو تو چھو چھو</p>
<p>مگر کرونگا عذر میں اپنے گتہ کے تو اتم باندھ دیکھو مجھ کو سیاہ کے</p>	<p>وہ بات ہو کہ غم میں رہنے کو جا ملے اوس سہل میں کہ ملنے میں جسکے خد ملے</p>	<p>سب سے میں یہ بھی چھوڑا عذر کہ میں قتل حسین قتل تیرے میرے کہ میں</p>
<p>جہاں سے تیرے کھنڈے لگاؤ اور تیرے موت کو یاد رکھو اور تیرے موت کو یاد رکھو اور تیرے موت کو یاد رکھو اور تیرے</p>	<p>جہاں سے تیرے کھنڈے لگاؤ اور تیرے موت کو یاد رکھو اور تیرے موت کو یاد رکھو اور تیرے موت کو یاد رکھو اور تیرے</p>	<p>جہاں سے تیرے کھنڈے لگاؤ اور تیرے موت کو یاد رکھو اور تیرے موت کو یاد رکھو اور تیرے موت کو یاد رکھو اور تیرے</p>
<p>عقلمندی میں ہر نامہ اعمال موت میں دو قیام میں چاہو وہ الوداع پر ہوتا میں</p>	<p>کچھ وعظہ ہو مگر کہ مجھے اس میں چین ہو قد سوزیدہ الد کے کہ نذر حسین ہو</p>	<p>حرفے میں کسٹے کروں جس پر پاک ہو کیونکر گراؤں عرض کے ہر کوئی نکل ہو</p>



[illegible]



<p>مرثیہ ایکے کا اگر سر کو اتارے تیار اس کے سر پر غلام سے بیجا آپ بشار سید بنی نغمہ کمال سے بیجا آپ بشار پس پائیں میں تو بشارش خوش بشار</p>	<p>مرثیہ فرمان شہید نے قصہ جو بشار بلیجے کو اپنے نوے وطن مع بشار مان با پچھو دم جو دنیا بویں کو بشار بیا کر نہ ہو بویں کو بشار</p>	<p>مرثیہ ایکے کا کہ بویں مرقی تو نے بشار ایکے کا کہ بویں مرقی تو نے بشار ایکے کا کہ بویں مرقی تو نے بشار ایکے کا کہ بویں مرقی تو نے بشار</p>
<p>صدقے آپ کے مجھے عزت نصیب ہو دعوت تیری ہو جس کہ شہادت نصیب ہو</p>	<p>ہر جلوہ رخ اس کی جوانی کے واسطے ہر اک پسر تو فاقہ خوانی کے واسطے</p>	<p>پیر عجب تھا سیمین کے اسوس جان فوج تیرے غور و ظلالا مان کا</p>
<p>مرثیہ تو کھائیں کام چہ حضرت نے سو کیا دوسلو تو بار دوش پوڈا لے تھے سو کیا کو اوز جاکے بولیا وہ منع سی دعوت نہ کر سکا تھے خلعت نہ لے لے</p>	<p>مرثیہ سید بنی نغمہ کمال مادر اس کی بویں کو بشار دفع کو کر سکا بویں کو بشار سرنیم بویں کو بشار</p>	<p>مرثیہ چیلہ مرثیہ حسن دینا کی کا فاقہ بشار چیلہ مرثیہ حسن دینا کی کا فاقہ بشار چیلہ مرثیہ حسن دینا کی کا فاقہ بشار چیلہ مرثیہ حسن دینا کی کا فاقہ بشار</p>
<p>کاندھے پر اسکو ڈال لے ہر چنگ کیا ہو اویں مگر تیرے آل غم ہی ہو</p>	<p>بیٹا بھی قتل ہو گیا وارث بھی چھوٹ گیا زیر اثر کے لال کے لیے گھر مر لیا گیا</p>	<p>یون جلوہ گرد نہ میں تن سرخ فاقہ تھا گویا بچا ہو اچھست عین دام بخت</p>
<p>مرثیہ ایکے کا کہ بویں کو بشار ایکے کا کہ بویں کو بشار ایکے کا کہ بویں کو بشار ایکے کا کہ بویں کو بشار</p>	<p>مرثیہ ایکے کا کہ بویں کو بشار ایکے کا کہ بویں کو بشار ایکے کا کہ بویں کو بشار ایکے کا کہ بویں کو بشار</p>	<p>مرثیہ ایکے کا کہ بویں کو بشار ایکے کا کہ بویں کو بشار ایکے کا کہ بویں کو بشار ایکے کا کہ بویں کو بشار</p>
<p>مطبوسہ خاص اپنا دیا ہر حضور نے دوسرے کو آفتاب کیا ہر حضور نے</p>	<p>ہر چچی کی لوگ سیدنا اکبر کے پاس ہو غلام اس کے ہر غلام نہ رہیں بشار ہو</p>	<p>ہر بہت اس کے جو سر تابدہ ملنے تھے وہ ایک تو ہلال تھا اور چاند تھے</p>

<p>مرثیہ دیکھ کر میں غمگین ہوں میرا دل ہے توں سے اور میں نے توں کو دیکھ کر ہنس رہا ہوں</p>	<p>مرثیہ دیکھ کر میں غمگین ہوں میرا دل ہے توں سے اور میں نے توں کو دیکھ کر ہنس رہا ہوں</p>	<p>مرثیہ دیکھ کر میں غمگین ہوں میرا دل ہے توں سے اور میں نے توں کو دیکھ کر ہنس رہا ہوں</p>
<p>گرد و سپہ وال نہ برق کی چمک تمام ہو اور شرقی میں بیان افسر میں گم ہو</p>	<p>سر پر شری تو صا و کی قاشن میں ہو زمین سے کچھنی تو آنکے شہری زمین</p>	<p>میں پیچھے کو لائے مہمان پہ اوٹنگی میں اوسکے واسطے صدف مائیم چھانگی</p>
<p>مرثیہ اس خان و کھوت سے بیا جھوٹ کھاتا بیکار دل سے تو صوفیان بیکار</p>	<p>مرثیہ دوست نہ ہوں کہ میں کبھی جو نہ آیا شمع کو کبھی</p>	<p>مرثیہ آج صدف کا طمٹہ اور تیرے موجود ہیں مہون جو بیان شامیان</p>
<p>نیر میں پس اوٹنگی اسے صدر میں وہ مارا ہوں کہ گرد نہ اوٹنگی میں</p>	<p>میں ہوں سوار کھوت کے پہ چڑا کہ آپ تو نہا ہی نوح سے وہ بہادر ملک</p>	<p>اب چہ چہ در میں سر گرد نہ سوٹنگی چاہا میں روز لاش پہ مہانکے روٹنگی</p>
<p>مرثیہ صفو آئینہ بجا جی غمگین تو نے توں کو کھینچا ہے</p>	<p>مرثیہ دیکھ کر میں غمگین ہوں میرا دل ہے توں سے</p>	<p>مرثیہ دیکھ کر میں غمگین ہوں میرا دل ہے توں سے</p>
<p>میرے تیرے نو دور کے مارا غلام نے اصدق کی صدا دی شہ خاص علم نے</p>	<p>غازی قویب لاش سپہ جا کے گرٹا مہمان شاہ گھوٹ سے تیرا لے کرٹا</p>	<p>کیا تیرے میں نے آپکے صدف سے پائین محبوب کبریا سے لینے کو تے ہیں</p>







[illegible]

[illegible]

<p>۱۳۷</p> <p>مگر اگر یہ کہنے کا شوق ہے تو کہو کہ میں نے اپنے          بیٹے کو اپنے ہاتھوں سے مار دیا ہے</p>	<p>۱۳۸</p> <p>وہ تھا کہ ایک دفعہ میری بیوی نے مجھے          دادا کی طرح لپیٹ لیا ہے</p>	<p>۱۳۹</p> <p>مگر اگر یہ کہنے کا شوق ہے تو کہو کہ میں نے اپنے          بیٹے کو اپنے ہاتھوں سے مار دیا ہے</p>
<p>۱۴۰</p> <p>کس کام کے پھر سر جو بصدقہ کے          توبہ دو دو میں بخشو کی جو عورت کے</p>	<p>۱۴۱</p> <p>ہر جوش و خاشاک کے پائے بھر میں          ہم صبح سے سرتک کو ہاتھوں پہ دھرتے ہیں</p>	<p>۱۴۲</p> <p>مالک ہیں خداوند میں سدا رہیں دو دو          ہم ان کے بزرگوں کے خاکوار ہیں دو دو</p>
<p>۱۴۳</p> <p>مگر اگر یہ کہنے کا شوق ہے تو کہو کہ میں نے اپنے          بیٹے کو اپنے ہاتھوں سے مار دیا ہے</p>	<p>۱۴۴</p> <p>مگر اگر یہ کہنے کا شوق ہے تو کہو کہ میں نے اپنے          بیٹے کو اپنے ہاتھوں سے مار دیا ہے</p>	<p>۱۴۵</p> <p>مگر اگر یہ کہنے کا شوق ہے تو کہو کہ میں نے اپنے          بیٹے کو اپنے ہاتھوں سے مار دیا ہے</p>
<p>۱۴۶</p> <p>تہا کی کا دم فی اطعمہ کمال الہیگا          لاشے کے اوٹھالے کو بھی کوئی سرگیا</p>	<p>۱۴۷</p> <p>پہچھے ہے اور ونے یہ تقدیر کا          ماتم آگے ہے عزت و توقیر کا</p>	<p>۱۴۸</p> <p>قاصر ہیں جو توقیر شہادت نہیں ملتی          کیا جا میں اسے وہ جہاز نہیں ملتی</p>
<p>۱۴۹</p> <p>مگر اگر یہ کہنے کا شوق ہے تو کہو کہ میں نے اپنے          بیٹے کو اپنے ہاتھوں سے مار دیا ہے</p>	<p>۱۵۰</p> <p>مگر اگر یہ کہنے کا شوق ہے تو کہو کہ میں نے اپنے          بیٹے کو اپنے ہاتھوں سے مار دیا ہے</p>	<p>۱۵۱</p> <p>مگر اگر یہ کہنے کا شوق ہے تو کہو کہ میں نے اپنے          بیٹے کو اپنے ہاتھوں سے مار دیا ہے</p>
<p>۱۵۲</p> <p>دس سال بھی پور نہیں ہونے کو لکے نہ ہونے          دنیا سے اہل بی بی شادی کے دھندلے</p>	<p>۱۵۳</p> <p>پہچھنے کی خطا ہے کہ کیا مانے کہنے          آروہ ہو میں وہ کو کین نہ نیگے</p>	<p>۱۵۴</p> <p>نیشہ کی طرح بنیہ جیگر میں رہیں          تلوار و فتنہ ہم کھیل کے اس گھر میں رہیں</p>





[illegible]

[illegible]

<p>حکم میں نے جو کچھ چاہا وہ سب میں نے ہی کر دیا ہے میں نے ہی کر دیا ہے میں نے ہی کر دیا ہے</p>	<p>حکم جو کچھ میں نے چاہا وہ سب میں نے ہی کر دیا ہے میں نے ہی کر دیا ہے میں نے ہی کر دیا ہے</p>	<p>حکم میں نے جو کچھ چاہا وہ سب میں نے ہی کر دیا ہے میں نے ہی کر دیا ہے میں نے ہی کر دیا ہے</p>
<p>اس جنگ کا چارو و شام ہو گیا دنیا میں اگر تم نہ رہے نام رہ گیا</p>	<p>جہاں کسی صورت میں مطلوب نہیں ہو اب کیا کہیں خود اپنی شان خوب نہیں ہو</p>	<p>خدا کی ہر تولا شکر سے نہیں بیکار کے طالبین میں نے ہی کر دیا ہے</p>
<p>حکم میں نے جو کچھ چاہا وہ سب میں نے ہی کر دیا ہے میں نے ہی کر دیا ہے میں نے ہی کر دیا ہے</p>	<p>حکم میں نے جو کچھ چاہا وہ سب میں نے ہی کر دیا ہے میں نے ہی کر دیا ہے میں نے ہی کر دیا ہے</p>	<p>حکم میں نے جو کچھ چاہا وہ سب میں نے ہی کر دیا ہے میں نے ہی کر دیا ہے میں نے ہی کر دیا ہے</p>
<p>پہلے سے نہ تلواریں نہ زور حال سے ہوگا جو ہو گا وہ سب اپنے اقبال سے ہوگا</p>	<p>ہم جیسے پر مرے نہیں شکر کو جیسے میں سینے میں کسو اسے خالق نے دیں</p>	<p>لوٹا ہو نہیں فوج سے مطلوب لڑو گے لو روؤ نہ معلوم ہوا خوب لڑو گے</p>
<p>حکم میں نے جو کچھ چاہا وہ سب میں نے ہی کر دیا ہے میں نے ہی کر دیا ہے میں نے ہی کر دیا ہے</p>	<p>حکم میں نے جو کچھ چاہا وہ سب میں نے ہی کر دیا ہے میں نے ہی کر دیا ہے میں نے ہی کر دیا ہے</p>	<p>حکم میں نے جو کچھ چاہا وہ سب میں نے ہی کر دیا ہے میں نے ہی کر دیا ہے میں نے ہی کر دیا ہے</p>
<p>میرا جاننے والے وہ ہیں کہ کون رہا ہے دو دو آپکا ہم دونوں غلاموں کا ہے</p>	<p>کیا زیست پھر وہی چھین مارا ہے یہ تو بھی جو پہلے ہوں تو وہ</p>	<p>یہ نفس لڑائی کی نہیں کھیل کون ہیں میں اس لیے کہتی ہوں کہ چھوٹی بھی سن ہیں</p>

[illegible]

<p>۵۱۰ میرزا بیگ کی شہزادہ کو شہزادہ کی شہزادہ کو شہزادہ کی شہزادہ کو شہزادہ کی شہزادہ کو</p>	<p>۵۱۱ میرزا بیگ کی شہزادہ کو شہزادہ کی شہزادہ کو شہزادہ کی شہزادہ کو شہزادہ کی شہزادہ کو</p>	<p>۵۱۲ میرزا بیگ کی شہزادہ کو شہزادہ کی شہزادہ کو شہزادہ کی شہزادہ کو شہزادہ کی شہزادہ کو</p>
<p>یہ مجھ پر ہر قسم کی جو کڑائیاں ہاں میں نے کس مضمون تو ہر تائید کو</p>	<p>ابرو میں پیشانی والی قدر کے پیشے ہیں دوسرے نوبال سے اک بدر کی نیچے</p>	<p>جملے ہیں وہی صاف وہی شرط و جزا تقریر میں سب مصحف ناطق کا مزا</p>
<p>۵۱۳ میرزا بیگ کی شہزادہ کو شہزادہ کی شہزادہ کو شہزادہ کی شہزادہ کو شہزادہ کی شہزادہ کو</p>	<p>۵۱۴ میرزا بیگ کی شہزادہ کو شہزادہ کی شہزادہ کو شہزادہ کی شہزادہ کو شہزادہ کی شہزادہ کو</p>	<p>۵۱۵ میرزا بیگ کی شہزادہ کو شہزادہ کی شہزادہ کو شہزادہ کی شہزادہ کو شہزادہ کی شہزادہ کو</p>
<p>نفل اوکے سروی سے چلے فوج تھر پر ہڈتے تھے قدم دوونکے دل کے قدم پر</p>	<p>یہ گیسو و رخ تو نہیں ہے رنج کی جاہر دو بدترین چاروش و پنج کی جاہر</p>	<p>سڑن ہیں یہ سب گیسو و رکے بال نہیں ہیں مہرین پیختہ حسن یہ ہیں خال نہیں ہیں</p>
<p>۵۱۶ میرزا بیگ کی شہزادہ کو شہزادہ کی شہزادہ کو شہزادہ کی شہزادہ کو شہزادہ کی شہزادہ کو</p>	<p>۵۱۷ میرزا بیگ کی شہزادہ کو شہزادہ کی شہزادہ کو شہزادہ کی شہزادہ کو شہزادہ کی شہزادہ کو</p>	<p>۵۱۸ میرزا بیگ کی شہزادہ کو شہزادہ کی شہزادہ کو شہزادہ کی شہزادہ کو شہزادہ کی شہزادہ کو</p>
<p>کیا جانے کیا نام ہیں انکے اب و جد کے یتوزت یہ پیدا کی کہ بچے ہیں اس کے</p>	<p>تلاوار چلی پھر گئی چتون جدہ سرانگی جیسے میں سرور سے سوا ہو نظر انگی</p>	<p>خود نہیں ہو دیا یہ سفینہ نہیں دیکھے اس طرح کے سینے کو کسی نے نہیں دیکھے</p>

جلد دوم میرزا بیگ



<p><b>شعر</b>          گداز کیا دودھ و سر آں قنچ و سر          ویند کہ دلاسن او سنن و قنچ و سر          ضرب او کی سر دلاسن او سنن و قنچ و سر</p>	<p><b>شعر</b>          گداز کیا دودھ و سر آں قنچ و سر          ویند کہ دلاسن او سنن و قنچ و سر          ضرب او کی سر دلاسن او سنن و قنچ و سر</p>	<p><b>شعر</b>          گداز کیا دودھ و سر آں قنچ و سر          ویند کہ دلاسن او سنن و قنچ و سر          ضرب او کی سر دلاسن او سنن و قنچ و سر</p>
<p>کیا کیا نہ بدل جا لگا لگا کیا کیا          پر و شنگ اس ضرب کا سکہ نہ لگا</p>	<p>چندر کی طرح صاحب شمشیر بن و نو          لڑکا اخیل بچے نہ کوئی شہ بن و نو</p>	<p>کھای لگا جیچے کھینچنے کے سر          عرصہ فقط انا کہ سہقت ہوا و دھرت</p>
<p><b>شعر</b>          اقلست اوچ و شمشیر و قنچ و سر          ویند کہ دلاسن او سنن و قنچ و سر          ضرب او کی سر دلاسن او سنن و قنچ و سر</p>	<p><b>شعر</b>          گداز کیا دودھ و سر آں قنچ و سر          ویند کہ دلاسن او سنن و قنچ و سر          ضرب او کی سر دلاسن او سنن و قنچ و سر</p>	<p><b>شعر</b>          گداز کیا دودھ و سر آں قنچ و سر          ویند کہ دلاسن او سنن و قنچ و سر          ضرب او کی سر دلاسن او سنن و قنچ و سر</p>
<p>پائے بن اشار میں شفا کو رو کر اس          بیتا ہو ہی حکو کو چشم نظر اس</p>	<p>یون آئے تھے سپ لو کو فوج آتی ہو جسے          بچو نہ صفیں آتی تھیں موج آتی ہو جسے</p>	<p>ماقم اپن چدیا تو جگہ پا کے چلیگا          کھو کر وی کھایگا جو گھر کے چلیگا</p>
<p><b>شعر</b>          گداز کیا دودھ و سر آں قنچ و سر          ویند کہ دلاسن او سنن و قنچ و سر          ضرب او کی سر دلاسن او سنن و قنچ و سر</p>	<p><b>شعر</b>          گداز کیا دودھ و سر آں قنچ و سر          ویند کہ دلاسن او سنن و قنچ و سر          ضرب او کی سر دلاسن او سنن و قنچ و سر</p>	<p><b>شعر</b>          گداز کیا دودھ و سر آں قنچ و سر          ویند کہ دلاسن او سنن و قنچ و سر          ضرب او کی سر دلاسن او سنن و قنچ و سر</p>
<p>مہم نہ سمجھنا کہ یہ اٹھ نہیں ہیں          ہم شہر تو ہیں اگر اسداتہ نہیں ہیں</p>	<p>وہ کہتا تھا تکیہ و عنایات اس پر          آئے وہ اجل انکو لے آتی ہر زیر</p>	<p>اس بھی میرے بھی بندہ بشت دم اونکے          ہر دم بڑھ کے بٹے جاتے تھے مجھے دم اونکے</p>

طرح کو کر کے پیش اور پڑا





<p>۱۱۱ کافی جو سپرفق جفا جو بے منت چھری نہچہ نہ نہ کی سادھا دھوپ نہ چھری چار آئینہ ظالم نہ چھری وہشن کی نیرہ کات کہ پہلے چھری</p>	<p>۱۱۲ بہشت کی چھری کو غفلت سے نہ چھری نہ چھری نہ چھری نہ چھری نہ چھری نہ چھری نہ چھری نہ چھری نہ چھری نہ چھری نہ چھری نہ چھری</p>	<p>۱۱۳ پہلے چھری کو غفلت سے نہ چھری نہ چھری نہ چھری نہ چھری نہ چھری نہ چھری نہ چھری نہ چھری نہ چھری نہ چھری نہ چھری نہ چھری</p>
<p>لیا زور نہ کیا ضربت تمشیر لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی</p>	<p>احسن کا سہا پہر اعلیٰ چرخ برین پر لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی</p>	<p>ہر جاہلیہ کا لشکر تو ضرر لیکے بچہ ہر جاہلیہ لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی</p>
<p>۱۱۴ جہان نیک جہان نیک جہان نیک جہان نیک اگر تھوڑے ذرا لے لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی</p>	<p>۱۱۵ گناہوں کا سہا پہر اعلیٰ چرخ برین پر لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی</p>	<p>۱۱۶ جہان نیک جہان نیک جہان نیک جہان نیک اگر تھوڑے ذرا لے لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی</p>
<p>غل بخاک نہ لے ایسا کبھی بڑے ہند نہ کیا بچوں کو اس انداز سے لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی</p>	<p>نہ تم سکتے تھے پان کسی عہدہ جو کہ لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی</p>	<p>بڑھتے تھے کبھی گاد سرک جالے تھے لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی</p>
<p>۱۱۷ چار آئینہ ظالم نہ چھری نہ چھری نہ چھری نہ چھری نہ چھری نہ چھری نہ چھری نہ چھری نہ چھری نہ چھری نہ چھری نہ چھری نہ چھری</p>	<p>۱۱۸ اصلاح و معارف نہ چھری نہ چھری نہ چھری نہ چھری نہ چھری نہ چھری نہ چھری نہ چھری نہ چھری نہ چھری نہ چھری نہ چھری نہ چھری</p>	<p>۱۱۹ جہان نیک جہان نیک جہان نیک جہان نیک اگر تھوڑے ذرا لے لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی</p>
<p>مشہد رہنمیں ہوئے جو بچا جگہ دہی پر تم چاہو ہم وہیں مگر چینی بن لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی</p>	<p>یون فوج کے دفتر کو لائے ہند نہ کیا یون چہرہ نہ چھری نہ چھری نہ چھری لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی</p>	<p>اب ہشتی کی مہلت مرچاں اکوئین مست بھی کریں گروا مان اکوئین لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی لکھو تھی</p>

یہ مثنوی میر تقی میر کی ہے  
۱۱۵

<p>۱۳۱          مان شہزاد کی شہزادی کا شہزادہ          کس طرح لڑائی میں شہزادہ کی شہزادی          شہزادہ کی شہزادی کا شہزادہ          شہزادہ کی شہزادی کا شہزادہ</p>	<p>۱۳۲          وہ شہزادہ کی شہزادی کا شہزادہ          وہ شہزادہ کی شہزادی کا شہزادہ          وہ شہزادہ کی شہزادی کا شہزادہ          وہ شہزادہ کی شہزادی کا شہزادہ</p>	<p>۱۳۳          یہ شہزادہ کی شہزادی کا شہزادہ          یہ شہزادہ کی شہزادی کا شہزادہ          یہ شہزادہ کی شہزادی کا شہزادہ          یہ شہزادہ کی شہزادی کا شہزادہ</p>
<p>اک شمس لڑاکا ہر شرف کا قمر          مان کسی بی بی تو پھر کس کا پسری</p>	<p>ہر شہزادہ کی شہزادی کا شہزادہ          کس طرح پکاروں کہ بہت دور ہیں تو</p>	<p>ملواریں علم قاسم و عیال کے تھے          بہر شکل نبی چاکر گریان کے تھے</p>
<p>۱۳۴          شہزادہ کی شہزادی کا شہزادہ          شہزادہ کی شہزادی کا شہزادہ          شہزادہ کی شہزادی کا شہزادہ          شہزادہ کی شہزادی کا شہزادہ</p>	<p>۱۳۵          شہزادہ کی شہزادی کا شہزادہ          شہزادہ کی شہزادی کا شہزادہ          شہزادہ کی شہزادی کا شہزادہ          شہزادہ کی شہزادی کا شہزادہ</p>	<p>۱۳۶          شہزادہ کی شہزادی کا شہزادہ          شہزادہ کی شہزادی کا شہزادہ          شہزادہ کی شہزادی کا شہزادہ          شہزادہ کی شہزادی کا شہزادہ</p>
<p>سیراب بھی یہ شہزادہ مان ہونے نہ پائے          ہر شہزادہ کی شہزادی کا شہزادہ</p>	<p>دوم خوف سے سینے میں سما میں رہتو          ہر شہزادہ کی شہزادی کا شہزادہ</p>	<p>آلودہ خون و مسہر کامل نظر آئے          گووی کے پلہ خاک پر سبمل نظر آئے</p>
<p>۱۳۷          شہزادہ کی شہزادی کا شہزادہ          شہزادہ کی شہزادی کا شہزادہ          شہزادہ کی شہزادی کا شہزادہ          شہزادہ کی شہزادی کا شہزادہ</p>	<p>۱۳۸          شہزادہ کی شہزادی کا شہزادہ          شہزادہ کی شہزادی کا شہزادہ          شہزادہ کی شہزادی کا شہزادہ          شہزادہ کی شہزادی کا شہزادہ</p>	<p>۱۳۹          شہزادہ کی شہزادی کا شہزادہ          شہزادہ کی شہزادی کا شہزادہ          شہزادہ کی شہزادی کا شہزادہ          شہزادہ کی شہزادی کا شہزادہ</p>
<p>بتلا مجھ کے مرتے کیا کرتے ہیں وہ لوگ          وہ کہتی تھی لاکھوں سے وفا کرتے ہوں</p>	<p>پتے سے مت و اہل سونیل شہزادین          سیدہ لڑکوں شکر کا درگاہ مانیں</p>	<p>لب پر یہ سخن نقاشہ والا نہیں آئے          دم ہر شہزادہ کی شہزادی کا شہزادہ</p>

<p>۱۰۰۰ اگر تیری خدمت میں آج سے پہلے آج سے پہلے اگر تیری خدمت میں آج سے پہلے آج سے پہلے اگر تیری خدمت میں آج سے پہلے آج سے پہلے</p>	<p>۱۰۰۰ اگر تیری خدمت میں آج سے پہلے آج سے پہلے اگر تیری خدمت میں آج سے پہلے آج سے پہلے اگر تیری خدمت میں آج سے پہلے آج سے پہلے</p>	<p>۱۰۰۰ اگر تیری خدمت میں آج سے پہلے آج سے پہلے اگر تیری خدمت میں آج سے پہلے آج سے پہلے اگر تیری خدمت میں آج سے پہلے آج سے پہلے</p>
<p>ماہوئے عجب وقت میں مٹھ مٹھ رہے ہو کرن اگلوٹے دیکھو نہیں کہ دم توڑ رہے ہو</p>	<p>لوگوں میں چلو لیسیان سب غش میں پڑی سرسنگے چوچھی جسے کی دیوہی بکھری</p>	<p>رقن کا یہ تھا جوش کہ تھڑکے تھے شہر مہر مرتبہ لاشوں نے لپٹ جانے تھے</p>
<p>۱۰۰۰ اگر تیری خدمت میں آج سے پہلے آج سے پہلے اگر تیری خدمت میں آج سے پہلے آج سے پہلے اگر تیری خدمت میں آج سے پہلے آج سے پہلے</p>	<p>۱۰۰۰ اگر تیری خدمت میں آج سے پہلے آج سے پہلے اگر تیری خدمت میں آج سے پہلے آج سے پہلے اگر تیری خدمت میں آج سے پہلے آج سے پہلے</p>	<p>۱۰۰۰ اگر تیری خدمت میں آج سے پہلے آج سے پہلے اگر تیری خدمت میں آج سے پہلے آج سے پہلے اگر تیری خدمت میں آج سے پہلے آج سے پہلے</p>
<p>ماہ جو ہو لی ماں اسکو یکم پھر نہیں دیکھا اس عمر میں منسا کو لی صابر نہیں دیکھا</p>	<p>ماہو ٹکو دراجوڑ کے کچھ بات تو کر لو بیٹا شہ و الاسے ملاقات تو کر لو</p>	<p>لاش جو نہ جائینگے تو کھا لینگے نہیں یہ قبر میں سوئے تو کمان پائینگے نہیں</p>
<p>۱۰۰۰ اگر تیری خدمت میں آج سے پہلے آج سے پہلے اگر تیری خدمت میں آج سے پہلے آج سے پہلے اگر تیری خدمت میں آج سے پہلے آج سے پہلے</p>	<p>۱۰۰۰ اگر تیری خدمت میں آج سے پہلے آج سے پہلے اگر تیری خدمت میں آج سے پہلے آج سے پہلے اگر تیری خدمت میں آج سے پہلے آج سے پہلے</p>	<p>۱۰۰۰ اگر تیری خدمت میں آج سے پہلے آج سے پہلے اگر تیری خدمت میں آج سے پہلے آج سے پہلے اگر تیری خدمت میں آج سے پہلے آج سے پہلے</p>
<p>ماہ اپنے جہان سے مجھ سے کتنی غم کاندھا جہاں سے نالوں کو دیتے نہ گئے غم</p>	<p>ہو وس معنی کے مسافر ہو دو نوں کروٹ بھی بد بلی تھی کہ آہر ہو دو نوں</p>	<p>مچوئے کو علی اکبر دیکھ لے ہیں اک لاش کو خود کو دین شہید ہیں</p>

[illegible]

<p>عجالت عجالت کی عرض زبان کا لکھو گے جو کہ جس کے لئے لاکھ دہا بری ہو جائے لڑنے لڑنے سے پہلے ہی لڑنے کی تیاری کر لے انہوں کو کیوں لڑنے کی تیاری کر لے</p>	<p>عجالت فوت کے یہ ہیں کوئی بلا نہیں کہتی باری عالم کو بلا کہ یہ اس سے بڑی کہ جس سے بڑی بلا وہ جان مع خودی پہ کیا یہ تو یہ کہ جو خودی سے نہیں لڑی</p>	<p>عجالت پہلا و سنا و تے لوگ ہی رہے کس کو لگا گندہ کی بی بی کی بی بی کیا صدقہ کی تے تے تے تے تے تے تے پہ تو بڑا تے تے تے تے تے تے تے</p>
<p>عجالت کے ہر روز کی شہادت عجا بے غش و غش کی شہادت چو کہ تو ہی غلط ہے لیا ہی نہیں کہ تو چو کہ تو ہی غلط ہے لیا ہی نہیں کہ تو</p>	<p>عجالت کے ہر روز کی شہادت عجا بے غش و غش کی شہادت چو کہ تو ہی غلط ہے لیا ہی نہیں کہ تو چو کہ تو ہی غلط ہے لیا ہی نہیں کہ تو</p>	<p>عجالت کے ہر روز کی شہادت عجا بے غش و غش کی شہادت چو کہ تو ہی غلط ہے لیا ہی نہیں کہ تو چو کہ تو ہی غلط ہے لیا ہی نہیں کہ تو</p>
<p>عجالت کے ہر روز کی شہادت عجا بے غش و غش کی شہادت چو کہ تو ہی غلط ہے لیا ہی نہیں کہ تو چو کہ تو ہی غلط ہے لیا ہی نہیں کہ تو</p>	<p>عجالت کے ہر روز کی شہادت عجا بے غش و غش کی شہادت چو کہ تو ہی غلط ہے لیا ہی نہیں کہ تو چو کہ تو ہی غلط ہے لیا ہی نہیں کہ تو</p>	<p>عجالت کے ہر روز کی شہادت عجا بے غش و غش کی شہادت چو کہ تو ہی غلط ہے لیا ہی نہیں کہ تو چو کہ تو ہی غلط ہے لیا ہی نہیں کہ تو</p>
<p>عجالت کے ہر روز کی شہادت عجا بے غش و غش کی شہادت چو کہ تو ہی غلط ہے لیا ہی نہیں کہ تو چو کہ تو ہی غلط ہے لیا ہی نہیں کہ تو</p>	<p>عجالت کے ہر روز کی شہادت عجا بے غش و غش کی شہادت چو کہ تو ہی غلط ہے لیا ہی نہیں کہ تو چو کہ تو ہی غلط ہے لیا ہی نہیں کہ تو</p>	<p>عجالت کے ہر روز کی شہادت عجا بے غش و غش کی شہادت چو کہ تو ہی غلط ہے لیا ہی نہیں کہ تو چو کہ تو ہی غلط ہے لیا ہی نہیں کہ تو</p>
<p>عجالت کے ہر روز کی شہادت عجا بے غش و غش کی شہادت چو کہ تو ہی غلط ہے لیا ہی نہیں کہ تو چو کہ تو ہی غلط ہے لیا ہی نہیں کہ تو</p>	<p>عجالت کے ہر روز کی شہادت عجا بے غش و غش کی شہادت چو کہ تو ہی غلط ہے لیا ہی نہیں کہ تو چو کہ تو ہی غلط ہے لیا ہی نہیں کہ تو</p>	<p>عجالت کے ہر روز کی شہادت عجا بے غش و غش کی شہادت چو کہ تو ہی غلط ہے لیا ہی نہیں کہ تو چو کہ تو ہی غلط ہے لیا ہی نہیں کہ تو</p>
<p>عجالت کے ہر روز کی شہادت عجا بے غش و غش کی شہادت چو کہ تو ہی غلط ہے لیا ہی نہیں کہ تو چو کہ تو ہی غلط ہے لیا ہی نہیں کہ تو</p>	<p>عجالت کے ہر روز کی شہادت عجا بے غش و غش کی شہادت چو کہ تو ہی غلط ہے لیا ہی نہیں کہ تو چو کہ تو ہی غلط ہے لیا ہی نہیں کہ تو</p>	<p>عجالت کے ہر روز کی شہادت عجا بے غش و غش کی شہادت چو کہ تو ہی غلط ہے لیا ہی نہیں کہ تو چو کہ تو ہی غلط ہے لیا ہی نہیں کہ تو</p>

[illegible]

**محلہ**  
 پیرائے جی لا کو کو وائل کے سوا  
 رشتہ میں صف نامہ و پندیں کو جو کو  
 بابا کو کھڑے ہو کر ادھر کو جا چاہو  
 جانی بچھو کر نہ غلط کام خواہر

**محلہ**  
 ہر وقت میں جان کا کھانڈا  
 جتنے میں تھی غم و مصائب  
 ہر دم ہر وقت میں ہر دم ہر دم  
 اب جلد حاصل ہو چکا ہے

پیرائے جی لا کو کو وائل کے سوا  
 رشتہ میں صف نامہ و پندیں کو جو کو  
 بابا کو کھڑے ہو کر ادھر کو جا چاہو  
 جانی بچھو کر نہ غلط کام خواہر

خبر و اجی کیوں داغ دیے جاتے ہو لوگو  
 ہر ہر کسی کو کو لے جاتے ہو لوگو

پیرائے جی لا کو کو وائل کے سوا  
 رشتہ میں صف نامہ و پندیں کو جو کو  
 بابا کو کھڑے ہو کر ادھر کو جا چاہو  
 جانی بچھو کر نہ غلط کام خواہر

پیرائے جی لا کو کو وائل کے سوا  
 رشتہ میں صف نامہ و پندیں کو جو کو  
 بابا کو کھڑے ہو کر ادھر کو جا چاہو  
 جانی بچھو کر نہ غلط کام خواہر

**محلہ**  
 پیرائے جی لا کو کو وائل کے سوا  
 رشتہ میں صف نامہ و پندیں کو جو کو  
 بابا کو کھڑے ہو کر ادھر کو جا چاہو  
 جانی بچھو کر نہ غلط کام خواہر

**محلہ**  
 پیرائے جی لا کو کو وائل کے سوا  
 رشتہ میں صف نامہ و پندیں کو جو کو  
 بابا کو کھڑے ہو کر ادھر کو جا چاہو  
 جانی بچھو کر نہ غلط کام خواہر

پیرائے جی لا کو کو وائل کے سوا  
 رشتہ میں صف نامہ و پندیں کو جو کو  
 بابا کو کھڑے ہو کر ادھر کو جا چاہو  
 جانی بچھو کر نہ غلط کام خواہر

گھر میں ہر کام کیویہ پھر آتے تھے جا کے  
 دینے دو کفن دو نو کو توڑ کر لے لے

پیرائے جی لا کو کو وائل کے سوا  
 رشتہ میں صف نامہ و پندیں کو جو کو  
 بابا کو کھڑے ہو کر ادھر کو جا چاہو  
 جانی بچھو کر نہ غلط کام خواہر

**محلہ**  
 پیرائے جی لا کو کو وائل کے سوا  
 رشتہ میں صف نامہ و پندیں کو جو کو  
 بابا کو کھڑے ہو کر ادھر کو جا چاہو  
 جانی بچھو کر نہ غلط کام خواہر

**محلہ**  
 پیرائے جی لا کو کو وائل کے سوا  
 رشتہ میں صف نامہ و پندیں کو جو کو  
 بابا کو کھڑے ہو کر ادھر کو جا چاہو  
 جانی بچھو کر نہ غلط کام خواہر

دڑھو کہ خطا جسے سر سے لال پہنیں  
 صدے لگی لاشے کہیں پامان نہ ملیں

پیرائے جی لا کو کو وائل کے سوا  
 رشتہ میں صف نامہ و پندیں کو جو کو  
 بابا کو کھڑے ہو کر ادھر کو جا چاہو  
 جانی بچھو کر نہ غلط کام خواہر



<p>چرخِ دولت سے ہر دمِ غفلت نہ کر چرخِ کائنات سے ہر دمِ غفلت نہ کر چرخِ کائنات سے ہر دمِ غفلت نہ کر چرخِ کائنات سے ہر دمِ غفلت نہ کر</p>	<p>۴۴ کیک بول کو کھانہ دے دو جو کھانا کوئی شہر دے دے جہاں کھانا تا پتلا کی آگ سے کوئی لاسکتا کوئی ضرب اسد اندازہ کھاتا</p>	<p>۴۵ دیکھ کر تیرے اعلیٰ اعلیٰ کو دیکھ کر تیرے اعلیٰ اعلیٰ کو دیکھ کر تیرے اعلیٰ اعلیٰ کو دیکھ کر تیرے اعلیٰ اعلیٰ کو</p>
<p>غل پڑا جگ کو فرزندِ حسن آتا ہے لاکھ سے لڑے کو اک تشنہ دہن آتا ہے</p>	<p>سب پر غالب ہو ہوا اوپر بھی یہ غالب ہے لجکر وجان علی ابن ابیطالب بین</p>	<p>پھر تو نو شاہ نے سہرہ کو اوٹھایا زمین جلوہ نور آتی نقشہ آبا رہ زمین</p>
<p>۴۶ نوناں میں جہنم جہنم جہنم نوناں میں جہنم جہنم جہنم نوناں میں جہنم جہنم جہنم نوناں میں جہنم جہنم جہنم</p>	<p>۴۷ دو</p>	<p>۴۸ سب بچاقت خفاقت نیران ہے فلکِ طور و شرف کامب جا بان ہے زینتِ لکھنؤ شہرِ نوران ہے چینِ طاہرہ کامر دوران ہے</p>
<p>اب کوئی آن میں جون ماہ عیان ہو گیا آج زور اسد اندر عیان ہو گیا</p>	<p>کب شجاع سے اوٹھیں زمین کی ماری سج جو پوچھو تو اوٹھیں تشنہ لہجی ماری</p>	<p>رائہ اب دختر سلطان دمن ہو گیا سج جہر اغ اب لہجہ پاک سن ہو گیا</p>
<p>۴۹ لو کہے لو کہے لو کہے لو کہے لو کہے لو کہے لو کہے لو کہے لو کہے لو کہے لو کہے لو کہے لو کہے لو کہے لو کہے لو کہے</p>	<p>۵۰ مستعد میر میر میر میر میر میر مستعد میر میر میر میر میر میر مستعد میر میر میر میر میر میر مستعد میر میر میر میر میر میر</p>	<p>۵۱ لو کہے لو کہے لو کہے لو کہے لو کہے لو کہے لو کہے لو کہے لو کہے لو کہے لو کہے لو کہے لو کہے لو کہے لو کہے لو کہے</p>
<p>جیتا بچے کا نہیں سہا ہے جو اسکا آج اس فوج کا بس غارتہ ہو چکا</p>	<p>وہ نواز اسد اند کے تھے یہ پوتا ہے دل لرزتا ہے کہ اب دیکھیے کیا ہوتا ہے</p>	<p>عزم میں شادی کی ملاوٹ نہیں مانی ہے میں دن گذرے کہ پامائیں پانی ہے</p>

<p>۱۰۰          ایک کھانے لگا کر دینا کی جا بڑا دل          شہر کو پہنچنے سے پہلے بولوا کر غلاموں کو          آج سیر کو لے کر آیا بڑا دل          سیر کو لے کر آیا بڑا دل</p>	<p>۱۰۱          ایک کھانے لگا کر دینا کی جا بڑا دل          شہر کو پہنچنے سے پہلے بولوا کر غلاموں کو          آج سیر کو لے کر آیا بڑا دل          سیر کو لے کر آیا بڑا دل</p>	<p>۱۰۲          ایک کھانے لگا کر دینا کی جا بڑا دل          شہر کو پہنچنے سے پہلے بولوا کر غلاموں کو          آج سیر کو لے کر آیا بڑا دل          سیر کو لے کر آیا بڑا دل</p>
<p>ایسے فرزند کو ملے کہ جو چھپا اوسنے          کیا جگر ہو کہ سنبھالا ہو کلیجہ اوسنے</p>	<p>قتل تم ہونہ کہیں ہو ہی و لاس ہے          خدا سچ جسٹن کا ہو بہت پاس ہے</p>	<p>حیف کچھ غور ذرا دل میں ہمیں کرتا ہو          شیر بھی بوجھت رو یاہ کہیں کرتا ہو</p>
<p>۱۰۳          ایک کھانے لگا کر دینا کی جا بڑا دل          شہر کو پہنچنے سے پہلے بولوا کر غلاموں کو          آج سیر کو لے کر آیا بڑا دل          سیر کو لے کر آیا بڑا دل</p>	<p>۱۰۴          ایک کھانے لگا کر دینا کی جا بڑا دل          شہر کو پہنچنے سے پہلے بولوا کر غلاموں کو          آج سیر کو لے کر آیا بڑا دل          سیر کو لے کر آیا بڑا دل</p>	<p>۱۰۵          ایک کھانے لگا کر دینا کی جا بڑا دل          شہر کو پہنچنے سے پہلے بولوا کر غلاموں کو          آج سیر کو لے کر آیا بڑا دل          سیر کو لے کر آیا بڑا دل</p>
<p>ہو یقین رہیں وہ سر کھلے چلی اہلی          اسکو اک دم لگیگا تو وہ چلی اہلی</p>	<p>ہم خوشی ملو کریں تم ہمیں خوش کرو          جاو شہر کو بوجھت پر دعا مند کرو</p>	<p>فاطمہ رو بیگی اس بان کا کو لاسین          دروہا ہو محمد کا تھے پاسین</p>
<p>۱۰۶          ایک کھانے لگا کر دینا کی جا بڑا دل          شہر کو پہنچنے سے پہلے بولوا کر غلاموں کو          آج سیر کو لے کر آیا بڑا دل          سیر کو لے کر آیا بڑا دل</p>	<p>۱۰۷          ایک کھانے لگا کر دینا کی جا بڑا دل          شہر کو پہنچنے سے پہلے بولوا کر غلاموں کو          آج سیر کو لے کر آیا بڑا دل          سیر کو لے کر آیا بڑا دل</p>	<p>۱۰۸          ایک کھانے لگا کر دینا کی جا بڑا دل          شہر کو پہنچنے سے پہلے بولوا کر غلاموں کو          آج سیر کو لے کر آیا بڑا دل          سیر کو لے کر آیا بڑا دل</p>
<p>آج ہی شب کو ہوا سیاہ تھا اقامت          کہ وہ ہم اپنی جوانی پر خدا کا قسم</p>	<p>بیجا ہو تو جیت تھے وادہ زمین          حین شہر کے تھے تہہ و گاہ زمین</p>	<p>اگر کو مارا تو شہر عقدہ کشا کو مارا          اگر انھیں مارا تو محبوب خدا کو مارا</p>



<p>۱۵۰</p> <p>نور فتح چلے گئے سب کے بیان شور و غوغا تھا اس وقت شاہ جانا بن چھٹے کے سو گنج شمشاد دان کریا رند سارا کا بی کیسے کیا بیان</p>	<p>۱۵۱</p> <p>پیکر شیرازہ سوسنی میں کیا کہتم سور میں نہ پہنچا ادا کی لاشے پر کام نور فتح چلے گئے سب کے بیان بن چھٹے کے سو گنج شمشاد دان</p>	<p>۱۵۲</p> <p>اب نہیں صبر میں دینی ہوں دماغی خالو اہل شر و شے میں میری کمالی خالو</p>
<p>۱۵۳</p> <p>پہنچے دانا دشتہ شمشاد مارا بر چھوٹے دن بیوہ کے سپر کو مارا</p>	<p>۱۵۴</p> <p>عشق کی کھول کے شمشاد مارا ابن مسافر اور شمشاد مارا</p>	<p>۱۵۵</p> <p>پہلے تو جسم مرا تیرے سے نہ مال کیا گر پڑا تھا کہ چھوڑ دے تو یا مال کیا</p>
<p>۱۵۶</p> <p>دہل فتح جو میدان میں یہاں ہو لوگو کوس رات کی یہ قاسم کے صد ہو لوگو</p>	<p>۱۵۷</p> <p>نور فتح چلے گئے سب کے بیان شور و غوغا تھا اس وقت شاہ جانا</p>	<p>۱۵۸</p> <p>اب نہیں صبر میں دینی ہوں دماغی خالو اہل شر و شے میں میری کمالی خالو</p>
<p>۱۵۹</p> <p>عشق کی کھول کے شمشاد مارا ابن مسافر اور شمشاد مارا</p>	<p>۱۶۰</p> <p>پہلے تو جسم مرا تیرے سے نہ مال کیا گر پڑا تھا کہ چھوڑ دے تو یا مال کیا</p>	<p>۱۶۱</p> <p>نور فتح چلے گئے سب کے بیان شور و غوغا تھا اس وقت شاہ جانا</p>
<p>۱۶۲</p> <p>دہل فتح جو میدان میں یہاں ہو لوگو کوس رات کی یہ قاسم کے صد ہو لوگو</p>	<p>۱۶۳</p> <p>عشق کی کھول کے شمشاد مارا ابن مسافر اور شمشاد مارا</p>	<p>۱۶۴</p> <p>پہلے تو جسم مرا تیرے سے نہ مال کیا گر پڑا تھا کہ چھوڑ دے تو یا مال کیا</p>

<p>۱۰۰ پہنچنے سے پہلے نہ جاننے کی فکر نہ کی لاش کو ڈال کے گھر میں چھپا دیا کوئی زخمی ہو چکا ہے بوجہ بوجہ بوجہ سہا چلا ہے یہ موت سے بعد غارت و آہ</p>	<p>۱۰۱ میں نے رونے سے تھکا دیا ہے چہرہ لاش و اماں کی سسند پر لٹا دی گھر دیکھو چہرہ کو چھلک رہا ہے گھر کا جاکر یہ بے پروا کی قلم سحر</p>	<p>۱۰۲ میں نے دیکھا وہاں شہنشاہ کا میرا بلکہ نے نہ تو کھینچا نہ کھانچا چاندنی چھائی ہے بین بے پروا کیا کروں کہ کچھ نہ ہو چکا جان</p>
<p>لاش گھوڑے سے اوڑھوائے کو آؤ بھین فاطمہ راند کو رند سالہ بچاؤ بھین</p>	<p>شرم سے منہ بھی نہ سنا کو دو لہجہ چلتی مید کی طرح سے سر تارہ قدم کا پٹی چلتی</p>	<p>دیکھتی ہوں نہیں جو قسمت مجھے دکھلائی ہے بد نصیبوں کو کچھ بھلا موت کہیں آئی ہے</p>
<p>۱۰۳ کے لیے پیچھے رہ گئے تھے تیرے بوسہ لاش میں لایا بوسہ کا دو چھلک لایا لاش میں لایا بوسہ کا</p>	<p>۱۰۴ میں نے تیرے لیے کیا ہے سب شرم کیا کیسی بے پروا کی راند بوسہ خال تم سب چاندنی جان</p>	<p>۱۰۵ کچھ یہ کہہ دو لایا بوسہ کا جاکر یہ بوسہ سے کچھ کہہ دو لایا کتنی چھلک لایا لاش میں لایا بوسہ کا</p>
<p>لاش لیا تو تم اپنی کو میں چلوں گا اپنا سنم فاطمہ کٹر کو نہ دکھلاؤں گا</p>	<p>یہ مجھے چھوڑ گئے خاک اوڑھ لے گئے کیا بنایا تھا دو لہجہ راند بنائے گئے</p>	<p>بدتر از موت ہے مجھ راند کا جینا کس طرح کا لو لگی بچیں کا رندا پا جینا</p>
<p>۱۰۶ میں نے تیرے لیے کیا ہے سب ماتے ایسی جان کی لاش نہاں ہو گئے تھے تیرے لیے</p>	<p>۱۰۷ میں نے تیرے لیے کیا ہے سب ماتے ایسی جان کی لاش نہاں ہو گئے تھے تیرے لیے</p>	<p>۱۰۸ میں نے تیرے لیے کیا ہے سب ماتے ایسی جان کی لاش نہاں ہو گئے تھے تیرے لیے</p>
<p>مادر فاطمہ مقتول کو پر سادھی راند میں کو ذرا اچل کولا سادھی</p>	<p>وجہ آزدگی کی کیا تھی جو منہ ڈر گئے آپ جنت کو گئے کچھو بیان چھوڑ گئے</p>	<p>میرے عریان پہ ردا لکے اوڑھنا کو قید سے آپ کی ہوا کو چھوڑا دینا کو</p>



<p>مرثیہ چو لایطقتی سے چپٹا ہو جاؤں گلزارِ شہرِ خزان ہو آئی مبارک کے لگا فلک نہ زرخیز نہ شاد سرمردم کو حق پہ طاعت کا راج</p>	<p>مرثیہ آمدہ افغان کی وہ صبح کا سماں خدا کی موت سے وہ بین ملک کا سماں دروغ کی روشنی پہ سناؤ کھٹکھٹان نورِ ان پچھلے پچھلے کی کھٹکھٹان</p>	<p>مرثیہ خدا بیکہ و قتل شہرِ سماں کا سماں خدا کا خون کے جو گہر سے آفتاب خوشی سے غم سے بھی حالت سے باب رونا کا چھوٹ چھوٹ کے دل کا سماں</p>
<p>مرثیہ تجاہزِ اختری پہ یہ رنگ افغان کا کھلتا ہے جیسے چول چن میں گلاب کا</p>	<p>مرثیہ ہر نخل پر نیائے سر کوہ طور خلی گویا فلک سے بارش بارانِ لوز خلی</p>	<p>مرثیہ پایاں جو خلی سپاہِ خدا یقین دین کی ساحل سے سر پہنچتے ہیں جہنم کی</p>
<p>مرثیہ چلنا وہاں صبح کے چھوٹے چھوٹے مرغانِ باغ کی وہ خوش الحانیاں وہ آہِ نایب نہروں سے زیادہ بہتر سردی ہو اورین بید نہروں سے بہتر</p>	<p>مرثیہ آج تو میں سے کسیت تھا چرخِ شاد کو سون تھا سب سے زار سے محکوم انفراں کو تو تیرے تھا کہم جو سرمدی نہ اب ہے بلکہ دورِ دیار سے اچھوٹا</p>	<p>مرثیہ خدا کا شکر نہ دین میں سامانِ قتل کا مر مر جا رہا تھا اصفیٰ شکر سپاہ گنجی کو تو تھا تھا جی کی کشت سپاہ دل سے نہ تھا کہم بلکہ دل کا سماں</p>
<p>مرثیہ کھا کھائے اوس اور بھی سبزہ سہوا تھا ہو تو تھے دامنِ صحرا سہوا</p>	<p>مرثیہ رو کے ہو خلی نہ کو امتِ سہوا کی سبزہ ہر تھا خشک تھی کھیتی قتل کی</p>	<p>مرثیہ سہا سہا تھے قتل شہرِ کائنات پر طوفانِ آبِ مرغ اور تھا مخافان پر</p>
<p>مرثیہ وہ صبح نور اور وہ صبح اور وہ صبح میں طوفانِ قتل در فتنہ پور علیٰ نے کھارے وہ کے بابا کے وہ وہ وہ وہ وہ وہ وہ وہ</p>	<p>مرثیہ وہ صبح نور اور وہ صبح اور وہ صبح میں طوفانِ قتل در فتنہ پور علیٰ نے کھارے وہ کے بابا کے وہ وہ وہ وہ وہ وہ وہ وہ</p>	<p>مرثیہ وہ صبح نور اور وہ صبح اور وہ صبح میں طوفانِ قتل در فتنہ پور علیٰ نے کھارے وہ کے بابا کے وہ وہ وہ وہ وہ وہ وہ وہ</p>
<p>مرثیہ واٹھے دیے پناہ بہشتِ نعم کے ہر سرورِ ان تھے دشت میں چھوٹے</p>	<p>مرثیہ دھوٹا تھا دل کے داغِ حینِ لڑاکا سردی اچھوٹے کو دیتا تھا سبزہ کی چار کا</p>	<p>مرثیہ تھا اک کلا تو خیر نے پیر کے لیے وہ برجیاں تھیں سب تنہا کی لیے</p>

<p>۱۲۱ ناگہ کانچا لپٹ کر چھوٹے حمان کے چھپاتے تھے چچا بھائی کو تان تان کے دوسری ہن بادشاہ دو عالم کے چچا کے نہ لگنے پر شاہ کو توڑنے چھپا کے</p>	<p>۱۲۲ موسیقی کے اضطراب سے فریاد فریاد ایسے بہن مری الفتن میں غدا بہاؤ اللہ کی شہسوار کو اس وقت ماکھ پیہ کیسے کیسے کیوں نہ بنیں گے</p>	<p>۱۲۳ فرمانے سے سیکھنے کے نسخہ پر لکھا ہے گو دہین لے لیا اوتے اور دے لے لکھا ہے بولی بالین کیسے کیسے دے دے شاہ کی چچا میں بھی ہے لکھا ہے میں چچا کی</p>
<p>۱۲۴ ہرگز کرینگے پاس نہ احمد کی آل کا رہتی بہ خون بہا لنگے زعفرانے لال کا</p>	<p>۱۲۵ واحد اپنے قول کا ہر دم خیال ہے بجین حسین مجب صادق کالال ہے</p>	<p>۱۲۶ روٹا بنے سبب ہن منہ ٹوڑ ٹوڑ کے مرنے چلے ہیں آپ مجھے گھر میں چھوڑ کے</p>
<p>۱۲۷ کچھ عین عین غافل تھے غافل تھے غل پر لکھ کر لکھ کر لکھ کر لکھ کر خلف میں ابلیس کے سر پر لکھ کر لکھ کر رہتی ہوئی تھی غافل تھے غافل تھے</p>	<p>۱۲۸ چندین میں جو زبان کے کما کر لکھ کر کھا لکھ کر لکھ کر لکھ کر لکھ کر صفا پر لکھ کر لکھ کر لکھ کر لکھ کر ابن شہر لکھ کر لکھ کر لکھ کر لکھ کر</p>	<p>۱۲۹ سکھو مگر کد کد اب لکھ کر لکھ کر چھوٹا لکھ کر لکھ کر لکھ کر لکھ کر چھوٹا لکھ کر لکھ کر لکھ کر لکھ کر چھوٹا لکھ کر لکھ کر لکھ کر لکھ کر</p>
<p>۱۳۰ بکھر لے سوکے بال حرم ساتھ ساتھ لپٹے میں شاہ دین کے سینگے مکہ ہاتھ</p>	<p>۱۳۱ اب ہاتھ اوٹھا و فاطمہ کے نو عین ہو گئی کبھی نہ وعدہ ظلمی حسین</p>	<p>۱۳۲ فرقت میں ٹھک جیسے کد ناقبول ہے اچھا سدھارو گر امر ناقبول ہے</p>
<p>۱۳۳ موسیقی کے پڑی ہوئی ہوئی ہوئی غافل تھے غافل تھے غافل تھے غافل تھے غافل تھے غافل تھے غافل تھے غافل تھے غافل تھے</p>	<p>۱۳۴ لکھ کر لکھ کر لکھ کر لکھ کر لکھ کر لکھ کر لکھ کر لکھ کر لکھ کر لکھ کر لکھ کر لکھ کر لکھ کر لکھ کر لکھ کر لکھ کر</p>	<p>۱۳۵ موسیقی کے پڑی ہوئی ہوئی ہوئی غافل تھے غافل تھے غافل تھے غافل تھے غافل تھے غافل تھے غافل تھے غافل تھے غافل تھے</p>
<p>۱۳۶ بہ چھپکا کول ساتھ چھپکا چھپکا نہ لکھا آسری مجھے اب نہ باب کا</p>	<p>۱۳۷ فاصلان حق کا خلق میں قرب بند ہے صابر رہو کہ صبر خدا کو پسند ہے</p>	<p>۱۳۸ ان سرگ گل سے ہونوٹے صد امام ہو سوا ہر سو ہوں کہ دم نشہ کام ہو</p>



<p>۱۰۰ میں ایک کھالی ہر آنسو اب بہاؤ میں پانی لینے جانے میں غم کا پتہ سکھتی زبان دکھ کے شوق سے لپکتی ہے بہاؤ کا دل واسطے شوق سے لپکتی ہے</p>	<p>۱۰۱ وہ دیکھ کر سب کو سب کو سب کو کچھ صفا کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ زیر کمر میں کچھ کچھ کچھ کچھ جرات کا تھا چوبیس کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۱۰۲ اون سب کھنڈوں میں کچھ کچھ کچھ تھا جی جی جی جی جی جی جی فشار سے کچھ کچھ کچھ کچھ جرات کا تھا کچھ کچھ کچھ کچھ</p>
<p>حق سے کہو بتول کے جالی پہ رحم کر یار ہمارے رشید دانی پہ رحم کر</p>	<p>کتنے تھے سب پڑھائے ہوتے آئین کو آفا کچھ کہیں تو اولاد دین زمین کو</p>	<p>سرخی تھی لب پہ گو کہ نہ پالی غضب تھا دیکھا جو عورت تو میں بھی قریب تھا</p>
<p>۱۰۳ چھاپنے کی کوئی اور تھی کچھ رہے تھے کچھ کچھ کچھ کچھ چھاپنے کی کوئی اور تھی کچھ رہے تھے کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۱۰۴ تھے اظرف عزیز شہر آسمان کا تھا جی جی جی جی جی جی جی چھاپنے کی کوئی اور تھی کچھ رہے تھے کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۱۰۵ تھے کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ عصر کر کیا سوار تھیں اب قیدم آبادہ و قادیان و کچھ کچھ دیکھا کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>
<p>چوہا ادب سے پائے امام انام کو خم ہو گئے تمام نمازی سلام کو</p>	<p>ہر چند بلوغ دیکھ کر کیا ملا نہیں انتہا تو اس روش کا کوئی گل کاٹ نہیں</p>	<p>نام و دہر ہی تیغ سے جل جالین تو مسمی دب و دب کے مورچوں نے کھل جالین تو مسمی</p>
<p>۱۰۶ تھے کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کوئی جو ان کوئی تھوڑی سی تھے کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کوئی جو ان کوئی تھوڑی سی</p>	<p>۱۰۷ تھے کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کوئی جو ان کوئی تھوڑی سی تھے کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کوئی جو ان کوئی تھوڑی سی</p>	<p>۱۰۸ تھے کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کوئی جو ان کوئی تھوڑی سی تھے کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کوئی جو ان کوئی تھوڑی سی</p>
<p>ماگود کا کہ آج بہ مرنا سب بہ قربان ہوں جی میں بہ نہیں تھی بہ</p>	<p>غازی تھے صف شکن تھی دلی تھے ہمیں علی رہے اوی ہیکہ تھے</p>	<p>طاقت نہیں ملیجے میں نہیں دلی پیادے میں دیکھتا ہوں بہ نہیں دلی</p>

<p>۱۲۱ وہاں اہتمام علمدار صحتی شاہ لڑان خاص صحتی شاہی شاہ سردار صفت و حکا و لڑکا سرگروہ شہرہ کا و دبہ اسرا اللہ کا لکھو</p>	<p>۱۲۲ تھے صحتی شاہی شاہی شاہ گواہ قریب دیر تھے دو ہفتہ لڑنا کماندہ قریب دیر تھے دو ہفتہ لڑنا کماندہ قریب دیر تھے دو ہفتہ لڑنا</p>	<p>۱۲۳ اس وقت صحتی شاہی شاہ مارا جا چکا تھا منہ پر اون غور و غور سر پر چھوڑ دیا</p>
<p>دل کا پتہ تھے دیکھ کے بتو دیر کے گو با سپاہ خام تھی پہنچے بین کشمیر کے</p>	<p>نودس برس کا سن تھا مگر کیا دیر تھے پہنچے بھی شہر حاکم کے گھر کے شیر تھے</p>	<p>پانچ اہلی تو کشتہ تیغ دو دم کرین ہم چوٹے ہاتھ نکو او سکے فکر کرین</p>
<p>۱۲۴ کے سر پر صحتی شاہی شاہ روشن تھے صحتی شاہی شاہ نہروں کا صحتی شاہی شاہ نہروں کا صحتی شاہی شاہ</p>	<p>۱۲۵ دونوں تھے صحتی شاہی شاہ ہاتھ تھے صحتی شاہی شاہ آپ صحتی شاہی شاہ آپ صحتی شاہی شاہ</p>	<p>۱۲۶ بہن صحتی شاہی شاہ صحتی شاہی شاہ صحتی شاہی شاہ صحتی شاہی شاہ</p>
<p>جبرائیل مٹا رہی تھی اوس سرفروش پر شملہ چوٹا تھا سبز عمارت کا دوش پر</p>	<p>گھر سے طلب کیا تھا اسی اعتقاد پر لعنت خدا کی مذہب ابن زیاد پر</p>	<p>بھولا ہوا چھوٹا امام اہم کے ساتھ تھا ماشی جوان بکا غنیہ علم کے ساتھ</p>
<p>۱۲۷ تھوڑا بول بول کے دست خالی بن کھینچے تھوڑا بول بول کے دست خالی بن ماصل تھا تھوڑا بول بول کے دست خالی بن انقر کا تھوڑا بول بول کے دست خالی بن</p>	<p>۱۲۸ تھوڑا بول بول کے دست خالی بن تھوڑا بول بول کے دست خالی بن تھوڑا بول بول کے دست خالی بن تھوڑا بول بول کے دست خالی بن</p>	<p>۱۲۹ تھوڑا بول بول کے دست خالی بن تھوڑا بول بول کے دست خالی بن تھوڑا بول بول کے دست خالی بن تھوڑا بول بول کے دست خالی بن</p>
<p>سعد فروغ دیتے تھے تار گاہ کو دکھلائی تھیں ہاتھ پیدائش آمینہ ماہ کو</p>	<p>ایسی کبھی وکیل پہ آفت پڑی ہمیں سنے بہن ہم کہ لاش بھی ایک گویا نہیں</p>	<p>کیتھ لڑ گئی ولی اوتاد ہل گئے میر سہم کھانہ کے چلوٹے ہل گئے</p>

۱۲۰  
تھوڑا بول بول کے دست خالی بن

<p>۱۳۴ شکرت تو خیر جاں سپر و کلام علیہ میں کھنکھتے تیرے پہلے کیا کلام غلام بدین نام دربان فوج شام میں پہلے پہلے کیا ہوں جاناکر کلام</p>	<p>۱۳۵ راہی جو علم کو چھوڑ دے کھنکھتے تیرے پہلے کیا کلام ماں شوق کیلئے کھنکھتے تیرے پہلے کیا کلام کے کھنکھتے تیرے پہلے کیا کلام</p>	<p>۱۳۶ بابر نام لکے لائے اٹھائے صیب چمک چمک چمک چمک چمک چمک کھنکھتے تیرے پہلے کیا کلام کھنکھتے تیرے پہلے کیا کلام</p>
<p>۱۳۷ ہو شاق کجاو خلق میں جینا پسین کا کیا شاہزہ ہوں ہدف ہر جو سیدہ حسین کا کھنکھتے تیرے پہلے کیا کلام کھنکھتے تیرے پہلے کیا کلام</p>	<p>۱۳۸ اولاد اپنی آج کے دن گریبا ونگی میں فی اطمین کو مشہور کیا ہونگے کھنکھتے تیرے پہلے کیا کلام کھنکھتے تیرے پہلے کیا کلام</p>	<p>۱۳۹ دیکھیں یہ سب کچھ مولا اٹھتی ہنسی قلم کھنکھتے تیرے پہلے کیا کلام کھنکھتے تیرے پہلے کیا کلام کھنکھتے تیرے پہلے کیا کلام</p>
<p>۱۴۰ کجاو صیب لگا کے وہ ملک شام کیا رنج شہر چلے جس میں تیرا نام چکان کجاو چلے جس میں تیرا نام لاشوقہ افگن ہو کر امام فکک ہوا</p>	<p>۱۴۱ قاکا کہہ دین انکے فطرت کی تیرے کجاو کجاو کجاو کجاو کجاو کجاو کھنکھتے تیرے پہلے کیا کلام کھنکھتے تیرے پہلے کیا کلام</p>	<p>۱۴۲ جاری ہیں اٹھائے خون مری تیرے پر ہے زمین میں کے آگے جا نہیں سکی حجاب ہے کھنکھتے تیرے پہلے کیا کلام کھنکھتے تیرے پہلے کیا کلام</p>
<p>۱۴۳ بوقت خاتمہ رضا کا ہوا تیرے چہرے پر سب غم غم غم غم غم روئے تیرے حال غم غم غم غم غم کھنکھتے تیرے پہلے کیا کلام</p>	<p>۱۴۴ مرد و کجاو کجاو کجاو کجاو کجاو کھنکھتے تیرے پہلے کیا کلام کھنکھتے تیرے پہلے کیا کلام کھنکھتے تیرے پہلے کیا کلام</p>	<p>۱۴۵ کھنکھتے تیرے پہلے کیا کلام کھنکھتے تیرے پہلے کیا کلام کھنکھتے تیرے پہلے کیا کلام کھنکھتے تیرے پہلے کیا کلام</p>
<p>۱۴۶ حاکم ہوا حرم میں امام جلیل کے متبعو کسے کسے ہو گئے تیرے تھکیل کے کھنکھتے تیرے پہلے کیا کلام کھنکھتے تیرے پہلے کیا کلام</p>	<p>۱۴۷ زمین میں مگر نہ رو کی ادب امام کے چپ رہی کجاو کو یا تو تھنسے تمام کے کھنکھتے تیرے پہلے کیا کلام کھنکھتے تیرے پہلے کیا کلام</p>	<p>۱۴۸ گھرا رہی ہوا وطن کو عدوی سپاہ نے سنہ دیکھتے ہو کیا تھنسے بالا شاہ نے کھنکھتے تیرے پہلے کیا کلام کھنکھتے تیرے پہلے کیا کلام</p>

<p>سید کلجام دعا کے توفیق بانی کوئی اگر تیرے پاس صفت کے لئے تو توفیق است ہوئی پاس</p>	<p>امان اگر تیرے پاس دیر قمر میرا کوئی میرا پاس</p>	<p>خوشی کوئی نہ پاس خوشی کوئی نہ پاس</p>
<p>میں بھی جبل رہو گے سدا جہ کے سامنے شرائیک حسن بھی مجھ کے سامنے</p>	<p>کیا دخل ہے اگے جو وہ تھلوا رہا عباس ہوں کہ اکبر علی قاری</p>	<p>راضی رہا ہے حق یہ بھدا کر دور حیدر سے ہم تیرے سے ہم فرور</p>
<p>چو مریں وہ دین و دنیا کی کچھ نہ خیال بھی وہ صفت ہو سکے</p>	<p>چو کیے اس کو چکا ہے چو کیے اس کو چکا ہے</p>	<p>وادی قتل کوئی نہ پاس صد سے تیرے پاس</p>
<p>بیابان تھیں برائی ہر اک اگر زمیری اب وہ کرو کہ زمین رہے اسی زمیری</p>	<p>نبی تمام شکلی ویران ہو گیا شادی کا گھر جو بھاؤ غرق ہو گیا</p>	<p>وہ مستعد ہیں خلق کوئی کے کوئی ہم کیلے ہیں لاش اوٹھنے کے کوئی</p>
<p>جادو کر کے جو کچھ لاف لگاتے جانبہ مزار ہوں تو کچھ لگاتے</p>	<p>اس زندگی پر جیتی ہوئی ہوئی اس زندگی پر جیتی ہوئی ہوئی</p>	<p>فنا ہوئی کوئی نہ پاس فنا ہوئی کوئی نہ پاس</p>
<p>نہیں چلے تھے مرے کو پہلے ہی سب ہم روکا چائے کہ تھکے کچھ ادب ہم</p>	<p>آئی تیری اک بی بی کے جس باز پر نزعہ ہو شامیر کا نام عجا پر</p>	<p>صاحب ہیں سپرد و س اجل سفلہ کشا کی پوئی ہو مشکل کو حل</p>

<p>کچھ کچھ شاکر کچھ کچھ شاکر پس بے نام ایک شاکر کچھ کچھ شاکر کچھ کچھ شاکر کچھ کچھ شاکر کچھ کچھ شاکر کچھ کچھ شاکر</p>	<p>کچھ کچھ شاکر کچھ کچھ شاکر کچھ کچھ شاکر کچھ کچھ شاکر کچھ کچھ شاکر کچھ کچھ شاکر کچھ کچھ شاکر کچھ کچھ شاکر</p>	<p>کچھ کچھ شاکر کچھ کچھ شاکر کچھ کچھ شاکر کچھ کچھ شاکر کچھ کچھ شاکر کچھ کچھ شاکر کچھ کچھ شاکر کچھ کچھ شاکر</p>
<p>جینے کی اس چمن میں خوشی و سکون ہو بلبل جو گل کی شکل نہ دیکھے تو موت ہو</p>	<p>دو لکھاوٹی بات شاکر اک آہ کی صورت بنائے جاؤ سہا کر شاہ کی</p>	<p>مسکن کرینگے رہیں تن پاش پاش پر ہم بھی فقیر ہوینگے صاحب کی لاش پر</p>
<p>کچھ کچھ شاکر کچھ کچھ شاکر کچھ کچھ شاکر کچھ کچھ شاکر کچھ کچھ شاکر کچھ کچھ شاکر کچھ کچھ شاکر کچھ کچھ شاکر</p>	<p>کچھ کچھ شاکر کچھ کچھ شاکر کچھ کچھ شاکر کچھ کچھ شاکر کچھ کچھ شاکر کچھ کچھ شاکر کچھ کچھ شاکر کچھ کچھ شاکر</p>	<p>کچھ کچھ شاکر کچھ کچھ شاکر کچھ کچھ شاکر کچھ کچھ شاکر کچھ کچھ شاکر کچھ کچھ شاکر کچھ کچھ شاکر کچھ کچھ شاکر</p>
<p>رستہ پر نظر کہیں وقفہ دز اہلو منزل بہت کڑی ہو یہ جلدی رولہو</p>	<p>اک رات کی بنی پہ چٹا ہوین چاہیے اس شمع بزم ہر وفا ہوین چاہیے</p>	<p>کہا جانے ہو گا قبر میں کہا حال باب کا جی لگ گیا عروس کی باتو نہیں بچکا</p>
<p>کچھ کچھ شاکر کچھ کچھ شاکر کچھ کچھ شاکر کچھ کچھ شاکر کچھ کچھ شاکر کچھ کچھ شاکر کچھ کچھ شاکر کچھ کچھ شاکر</p>	<p>کچھ کچھ شاکر کچھ کچھ شاکر کچھ کچھ شاکر کچھ کچھ شاکر کچھ کچھ شاکر کچھ کچھ شاکر کچھ کچھ شاکر کچھ کچھ شاکر</p>	<p>کچھ کچھ شاکر کچھ کچھ شاکر کچھ کچھ شاکر کچھ کچھ شاکر کچھ کچھ شاکر کچھ کچھ شاکر کچھ کچھ شاکر کچھ کچھ شاکر</p>
<p>چپکی یہ ہیں رہو گی تن پاش پاش پر کیا ہیں بھی کرو گی نہ دوا لک لاش پر</p>	<p>وارث ہو کون پھر جو گلے سے گن گئے نہ کیا کرو نصیب ہمارے بول گئے</p>	<p>جانی ہوا بے برت مرے تو نہال کی رضعت ہوئی ہوزن بیوہ کے لال کی</p>

<p>مرتبہ چند کلمات کے لئے جو ایک ماہ میں لکھے گئے ہیں اور ایک ماہ میں لکھے گئے ہیں اور ایک ماہ میں لکھے گئے ہیں اور ایک ماہ</p>	<p>مرتبہ چند کلمات کے لئے جو ایک ماہ میں لکھے گئے ہیں اور ایک ماہ میں لکھے گئے ہیں اور ایک ماہ میں لکھے گئے ہیں اور ایک ماہ</p>	<p>مرتبہ چند کلمات کے لئے جو ایک ماہ میں لکھے گئے ہیں اور ایک ماہ میں لکھے گئے ہیں اور ایک ماہ میں لکھے گئے ہیں اور ایک ماہ</p>
<p>بجائے نہ اپ کوئی کہ دوطن کی عمر میری کل تک تھی ساس آج سے اسکی کہ میری</p>	<p>دو لکھ کے نوز رخ کی ضیا جبرجنگ گئی جولان کیا فرس کو تو چلی چک گئی</p>	<p>حیران چشم جو زلمہ اور اکا دیکھ کر دانا دو دہرے ہیں نور اکا دیکھ کر</p>
<p>مرتبہ چند کلمات کے لئے جو ایک ماہ میں لکھے گئے ہیں اور ایک ماہ میں لکھے گئے ہیں اور ایک ماہ میں لکھے گئے ہیں اور ایک ماہ</p>	<p>مرتبہ چند کلمات کے لئے جو ایک ماہ میں لکھے گئے ہیں اور ایک ماہ میں لکھے گئے ہیں اور ایک ماہ میں لکھے گئے ہیں اور ایک ماہ</p>	<p>مرتبہ چند کلمات کے لئے جو ایک ماہ میں لکھے گئے ہیں اور ایک ماہ میں لکھے گئے ہیں اور ایک ماہ میں لکھے گئے ہیں اور ایک ماہ</p>
<p>چلائی مان کہ سب کچھ نہ روکیو پہلے دی صدا کہ برا در نہ روکیو</p>	<p>آکٹری چکر رخ پر آب و تاب کی سہرہ بنا ہوا ہو کر آفتاب کی</p>	<p>شہرہ پر صرب و عرب شہرہ خاص و عام کا سکہ ہو شہرت میں ہمارے ہی نام کا</p>
<p>مرتبہ چند کلمات کے لئے جو ایک ماہ میں لکھے گئے ہیں اور ایک ماہ میں لکھے گئے ہیں اور ایک ماہ میں لکھے گئے ہیں اور ایک ماہ</p>	<p>مرتبہ چند کلمات کے لئے جو ایک ماہ میں لکھے گئے ہیں اور ایک ماہ میں لکھے گئے ہیں اور ایک ماہ میں لکھے گئے ہیں اور ایک ماہ</p>	<p>مرتبہ چند کلمات کے لئے جو ایک ماہ میں لکھے گئے ہیں اور ایک ماہ میں لکھے گئے ہیں اور ایک ماہ میں لکھے گئے ہیں اور ایک ماہ</p>
<p>کچھ عمر نہیں جو راہ ہو بخیر کی دھار پر ہر دم خدا کا فضل ہو اس خاکسار پر</p>	<p>ترک او ب ہو اسکی شناسا اس طریق سے دھونازبان کو چاہیے آپ حقیق سے</p>	<p>میں بارہ دل حسن خوشحال ہوں ہر سے چو نہ ہوا او کا مال ہوں</p>

نیکو و نیکو کو نیکو کو نیکو کو

۱۰۰

اوسکا کسیر من اسی پر ہر دور مقام  
گلزار قاطع کما کر جو سوسر و سیر نام  
داغدار و سکا گن گنکیر منی ناک نام  
تا بون جبکا بنوئے زنجیری ہوا نام

۱۰۱

خطابن سو فووم کو اور سوسر و سیر نام  
غزق سلاح ازرق شاقی کھڑکھڑاں  
اور کھ کما کھ فوج ماریت جی جی اس  
تو بکے اور تو قتل ہونے لید جی جی

۱۰۲

کھا پچا پچے کسیر ازرق سیر نام  
و سوسر و سیر نام کما کھ کما کھ  
یو لانی او کھ و کھ کما کھ کما کھ  
مان کما کھ کما کھ کما کھ کما کھ

۱۰۳

یگا فوج شام سے تر سیر نام  
نزدستان و نیر و نیر و نیر و نیر  
قاسم جی بانی کھ کھ کھ کھ کھ  
اعلا پچا پچا کھ کھ کھ کھ کھ

۱۰۴

کھ کھ کھ کھ کھ کھ کھ کھ کھ  
تو اب کھ کھ کھ کھ کھ کھ کھ  
یو لانی او کھ و کھ کما کھ کما کھ  
مان کما کھ کما کھ کما کھ کما کھ

۱۰۵

پچا پچا پچا پچا پچا پچا پچا  
تو اب کھ کھ کھ کھ کھ کھ کھ  
یو لانی او کھ و کھ کما کھ کما کھ  
مان کما کھ کما کھ کما کھ کما کھ

۱۰۶

پیدل تو او ش قمار کے کھ کھ کھ  
دو دو سوار کھ کھ کھ کھ کھ کھ  
کھ کھ کھ کھ کھ کھ کھ کھ کھ

۱۰۷

فرق آگ کما کھ کھ کھ کھ کھ کھ  
لڑکے سے لڑکے نام شادون جہان میں  
کھ کھ کھ کھ کھ کھ کھ کھ کھ

۱۰۸

خلعت ملیکے جاوے کھ کھ کھ کھ  
سراسکا نذر دیکھ پچا پچا کھ کھ  
کھ کھ کھ کھ کھ کھ کھ کھ کھ

۱۰۹

یو لانی او کھ و کھ کما کھ کما کھ  
کھ کھ کھ کھ کھ کھ کھ کھ کھ  
کھ کھ کھ کھ کھ کھ کھ کھ کھ

۱۱۰

کھ کھ کھ کھ کھ کھ کھ کھ کھ  
کھ کھ کھ کھ کھ کھ کھ کھ کھ  
کھ کھ کھ کھ کھ کھ کھ کھ کھ

۱۱۱

کھ کھ کھ کھ کھ کھ کھ کھ کھ  
کھ کھ کھ کھ کھ کھ کھ کھ کھ  
کھ کھ کھ کھ کھ کھ کھ کھ کھ

۱۱۲

آکی سوسر و سیر نام کھ کھ کھ  
کھ کھ کھ کھ کھ کھ کھ کھ کھ  
کھ کھ کھ کھ کھ کھ کھ کھ کھ

۱۱۳

کھ کھ کھ کھ کھ کھ کھ کھ کھ  
کھ کھ کھ کھ کھ کھ کھ کھ کھ  
کھ کھ کھ کھ کھ کھ کھ کھ کھ

۱۱۴

کھ کھ کھ کھ کھ کھ کھ کھ کھ  
کھ کھ کھ کھ کھ کھ کھ کھ کھ  
کھ کھ کھ کھ کھ کھ کھ کھ کھ

[illegible]



<p>۱۰۰ چنان ہو سے تیر من بیٹے جواں کے ارزق کا دل ہوا صفت لالہ و اعذار جو غش غشب سے سر نہ ہو تیری بیجا بجا میں خود نہ سے کلنے لگاں</p>	<p>۱۰۰ چونکہ قتلہ ہو سکا سلطان کا نشان دنگاہ کہ بابر بن دھانی اور شاہ کے شان اور خالق زمین و زمان رہا بیکان ارزق کے ہاتھ سے وفا کر کے گمان</p>	<p>۱۰۰ چنانی ار کے نہ تیرے عیاش انجوان یاد پر تو میرے چرخ کا لگاں گمان سکری غل و دھن کے بھجی کو سچو چکر لیکھ لارین ساس بیکار کی کارخان</p>
<p>۱۰۰ جیب قباکو مثل کہن بھڑتا ہوا کھلا پر سے وہو سا چنگھارنا ہوا</p>	<p>۱۰۰ تو حافظہ جہان پر کریم و رحیم ہو بارب بچا اسے کہ یہ لود کا یم ہو</p>	<p>۱۰۰ خانی کر بکار جسم نہ آہ و بکا کرو دو دھلہ آہی ہرین صدقہ و حاکرو</p>
<p>۱۰۰ شانے چٹھی تھی کہ وہ دھانک لگا آرتن کجی جس سے کہ گشتہ میں گنج چار آئینہ وہ بنے بھابھیں کہ لالان و بابر جیکے بوجہ سے رستم کے آستان</p>	<p>۱۰۰ فضیہ بیکار غنی تیرا اگر بچہ پشتر لوگوں میں ہمیشہ کا بجا ہو خبر آبا پر دنا رزق ملے تو نہ دیر ہو کوہ و سو کوہ کا اوسم شاد ہو</p>	<p>۱۰۰ اوس اضطراب میں جہاں ساس کا گھن زانو سے سر اوٹھ کے ہوئی قبلہ و دھن آہستہ کا یہ عرض کہ اوری تیرے دل میں دوسرے چرخ بابر جیکے دل میں</p>
<p>۱۰۰ کہتی تھی یہ زہر بدن بدفصال میں پکڑا ہوا پیل است کو لہر کے جال میں</p>	<p>۱۰۰ عجاس روتے ہیں خلی الکبر و اہل ایسا ہی کچھ کہ سبط نبی بچو اس میں</p>	<p>۱۰۰ لوہے کے ہیں نقشہ و ہر شری لہ میں رکھ میرے ابن عم کو تو اپنی سپاہ میں</p>
<p>۱۰۰ آتش کی دھنک گھر آتے امام عجب شمس ناموس تیرے لکڑی کا نام بوجہ انجیل ہو چکی قصہ ہوا عام وہاں کو بچو بچو کہ موت کا پیام</p>	<p>۱۰۰ کھانا یہ کب نہ تیرے گھر میں زیر تیرے پیر کے کوئی دیا ہے کھان نہیں تیرے لکڑی کا نام بوجہ انجیل خانی کا لکڑی کا نام بوجہ انجیل</p>	<p>۱۰۰ یاد ہو دھنک گھر آتے امام دو دھلہ گھر میں تیرے لکڑی کا نام ایک تیرے گھر میں تیرے لکڑی کا نام ایک تیرے گھر میں تیرے لکڑی کا نام</p>
<p>۱۰۰ ہر شکل جیتی کو بلا و بکار کے ماگھو دعا سرونے عمارے اوتار کے</p>	<p>۱۰۰ صالح کاتھ میں گرم بدن سرد ہو گیا قائم کے چوٹے بھلی کا ستر زہر ہو گیا</p>	<p>۱۰۰ شیر کے آٹا کا وقت غروب ہو دو دھلے ہیں حکم اور کھال اور بھو ہو</p>

[illegible]

<p>جلد بارت میر حسن بن کوثر شاہ دہلوی محبوب سبیلوں پہچاؤں کا راز ہر کوئی کہیں کا دین و توش اور دیون بھلا گر میر کے کی دھال کاشی ہو چنچ ابدار</p>	<p>جلد کیون توں قول قول کے بیٹے پوچھو بیٹا سب سے پہچانے میں لے چا پشاور صفت سے حواس کو جو کبھی سنو جان و دون بیان رکھو کیا جانو</p>	<p>جلد تکسیر ستر شہید کیا را وہ عزیز دلا کیا آتے ساتھ آئی پچی میں عالم فرما نہوئی میر دھال کے حضرت عیسیٰ علیہ السلام سب کر چھو بہ طفل سی اقلیدہ کیا</p>
<p>جلد کلان کیا جو صفت فاطمہ کے مال نے تو کیو دیا اوستے عرف اطفال نے جو چھا اٹھا باہم بین اوستے فضائل چھپو اوستے کو عالم پر جان</p>	<p>جلد فارس پرست کون تھیں چہ چہ دکھلا سب جو صفت بدل گیا بکھری صفت سے عین اوستے صفت دلاوری دکھلا اوستے پہچانے کیا جانو</p>	<p>جلد بہتر دلا کے صفت قیام شہادوں دھلاؤں کے اوستے صفت کی جان گھوڑا اندر شہید نہ کر اوستے صفت نور و خورشید اور میر کی جان</p>
<p>جلد مکنے لگے صفوتے جوان سب اوستے عباسی اوستے اوستے اوستے مکنے لگے صفوتے جوان سب اوستے عباسی اوستے اوستے اوستے</p>	<p>جلد امروہ پہل ہو اوستے اوستے کجاری زیرہ وہ پستے پستے امروہ پہل ہو اوستے اوستے کجاری زیرہ وہ پستے پستے</p>	<p>جلد ضیفہ میں پیشہ اسد ذوالجلال کے کیجیو سنانے وار ذرا کچھ بھال کے ضیفہ میں پیشہ اسد ذوالجلال کے کیجیو سنانے وار ذرا کچھ بھال کے</p>
<p>جلد میر شہار خان کو کہ دم کار زاد ہی ہو تاہو اس کا زمانہ یہ تھار اشکاری</p>	<p>جلد پتلے پرین صفت سانپہ وہ پستے پستے کرچ میں چہ بہت وہ پستے پستے</p>	<p>جلد بل کیا کہ کہ دور ہی ہو دیکھ گاہ گیا غل غل کہ اڑہ پستے وہ افسی لپٹ گیا</p>



<p>۱۲۱ دو دنوں طوف سے چلنے لگے دریا کی دو جلیان دکھنے لگیں ایک چاک تکھنے لگے فلک کے دو چپر لٹ سے سچک اس زلزلہ خراج شراب سے ہاک</p>	<p>۱۲۲ عجب کس نامدار نے بدبو سے جادو یاں اب بوجھانے دیو پر صحت و صبا و شمس کے مار ڈال کی بس چاچا سیتے ہی بونہر فرس کو کیک چاچا</p>	<p>۱۲۳ فرمایا جان سے بے خبر آلودہ و جابا بونہر کے کفر کا فخر و عفت و آؤ کہ تم پہ جو تک و دو پہ جو کفر کا چلائی درستان کو برائی مری</p>
<p>۱۲۴ چہر سپ آفتاب کے مقتل کی گرد تھی یہ خوف تھا کہ دھوپ کی رنگت بھی نہ تھی</p>	<p>۱۲۵ گھوڑا بھی اس طرف کو لو وہر ہو چکا مارا کمر پہ ماتم کہ دوہم کے گر پڑا</p>	<p>۱۲۶ بیوہ کا لال چکیا صدقے حسین پر اس بند کوئی کر دے مرے نور عین پر</p>
<p>۱۲۷ سرا جابین سے بونہرے واسطہ خفا صوب و ضرب عین و شمع کی تاب جب پر جو کے دار کر تھادہ مانی صلا کھٹا تھا باز سے شہر دین بیاچا</p>	<p>۱۲۸ خانہ خج دی صلا کر دہ مارا ذلیل تھپتھپنے آج بستی کی بستی کب مسند و کب راجہ حبیب کی بستی گوئی فوجی کر اور جو حق نقیل</p>	<p>۱۲۹ عجب کس نامدار پر مینے چلے اور برہنہ خوشی کی جاکے عین کو و خبر اس قلم سے عین و دہر کہ دی کمال بان اوس نے پوٹ پوٹ لکھ لکھ</p>
<p>۱۳۰ یوں روکے تھے ڈھال پہ تیغ جہول کو صیہر روک لے کہ کئی شہ زور جہول کو</p>	<p>۱۳۱ دو ہو گئی کمر میں پاستہ لگا ہوا دیکھو لو آکے لاش کے ٹکڑے یہ کہا ہوا</p>	<p>۱۳۲ لاکھوں نے لڑکے پیاس میں مجبور ہو گئے صرنا مہرا سا جو چلے چور ہو گئے</p>
<p>۱۳۳ لاہور و خن زباز پر وہ خصال جھپٹا پناں شہر دریا حسن کا مال گوئی تھکے سب ملا دیا گور و جلال اتنے بڑھکے اور کجی اسکی پر حال</p>	<p>۱۳۴ خاتم کچھ کہہ کر سب کسٹے خلیج نہیم کی ادھیچا کو چھلکا کے سر اور عین کا بدور سے مانتا جو خلیج اقبال کیا جو تم ہو گئی جا</p>	<p>۱۳۵ کچھ کو نام فرخ سے کسٹے خلیج کب اک بار آئے ہم کسٹے کسٹے کچھ کھلے غم میں اس کسٹے کسٹے چاہتا زبان سے کچھ کسٹے کسٹے</p>
<p>۱۳۶ او جھول گئی کہ ہوش اور سے خود ہند کے گھوڑے نے پاؤں رکھ دیے سر پر ہند کے</p>	<p>۱۳۷ پشتی پہ آپ جب ہوں تو بھر کیا ہوں کام آئے کیوں نہ ناس جواو تاپا ہوں</p>	<p>۱۳۸ جلوہ مہاں شہر دہانی دکھا دیا پچھوں میں لڑکے زور دہانی دکھا دیا</p>

مرثیہ پیشکش  
۱۲۱  
دو دنوں طوف سے چلنے لگے دریا کی  
دو جلیان دکھنے لگیں ایک چاک  
تکھنے لگے فلک کے دو چپر لٹ سے سچک  
اس زلزلہ خراج شراب سے ہاک

<p>۱۳۱۱</p> <p>کھلا اٹھنے میں گھوڑا اوٹنے کا یوں اٹھنے میں گھوڑا اوٹنے کا جیسا بودھ گری پر بودھ کوٹنے کا صفت کوٹنے کا ہے بودھ کوٹنے کا</p>	<p>۱۳۱۲</p> <p>بغین چوچھال تھیں چوچھال بغین چوچھال تھیں چوچھال بغین چوچھال تھیں چوچھال بغین چوچھال تھیں چوچھال</p>	<p>۱۳۱۳</p> <p>اوس غریبوں میں تھیں چوچھال اوس غریبوں میں تھیں چوچھال اوس غریبوں میں تھیں چوچھال اوس غریبوں میں تھیں چوچھال</p>
<p>۱۳۱۴</p> <p>مٹھ مٹھ</p>	<p>۱۳۱۵</p> <p>یوں برجیاں تھیں چاروں اوس یوں برجیاں تھیں چاروں اوس یوں برجیاں تھیں چاروں اوس یوں برجیاں تھیں چاروں اوس</p>	<p>۱۳۱۶</p> <p>بجائے زمین میں تھیں زمین بجائے زمین میں تھیں زمین بجائے زمین میں تھیں زمین بجائے زمین میں تھیں زمین</p>
<p>۱۳۱۷</p> <p>کھلا اٹھنے میں تھیں چوچھال کھلا اٹھنے میں تھیں چوچھال کھلا اٹھنے میں تھیں چوچھال کھلا اٹھنے میں تھیں چوچھال</p>	<p>۱۳۱۸</p> <p>مٹھ مٹھ</p>	<p>۱۳۱۹</p> <p>اوس غریبوں میں تھیں چوچھال اوس غریبوں میں تھیں چوچھال اوس غریبوں میں تھیں چوچھال اوس غریبوں میں تھیں چوچھال</p>
<p>۱۳۲۰</p> <p>غل غل</p>	<p>۱۳۲۱</p> <p>چلائی مان آگرمی مٹی اور گلی چلائی مان آگرمی مٹی اور گلی چلائی مان آگرمی مٹی اور گلی چلائی مان آگرمی مٹی اور گلی</p>	<p>۱۳۲۲</p> <p>لکھی تھیں دونوں کھاس میں لکھی تھیں دونوں کھاس میں لکھی تھیں دونوں کھاس میں لکھی تھیں دونوں کھاس میں</p>

<p>دور سے اور دور سے ایک ایک شاہ کراہے دور سے دور سے ایک ایک شاہ کراہے دور سے دور سے ایک ایک شاہ کراہے</p>	<p>جس کے خوشی کے سر اور سر اور سر اور سر جس کے خوشی کے سر اور سر اور سر اور سر جس کے خوشی کے سر اور سر اور سر اور سر</p>	<p>جس کے خوشی کے سر اور سر اور سر اور سر جس کے خوشی کے سر اور سر اور سر اور سر جس کے خوشی کے سر اور سر اور سر اور سر</p>
<p>چھپ جائے جس سے دور کا نام پر صاف ہو دو لہجہ و لہجہ کے لینے کو آتا پر صاف ہو دو لہجہ و لہجہ کے لینے کو آتا پر صاف ہو</p>	<p>وہ کہتی تھی کہ جاگ کے نقد پر سو گئی بی بی نہ پڑو و ماتم کہ میں را اٹھ ہو گئی بی بی نہ پڑو و ماتم کہ میں را اٹھ ہو گئی</p>	<p>وہ کہتی تھی کہ جاگ کے نقد پر سو گئی بی بی نہ پڑو و ماتم کہ میں را اٹھ ہو گئی بی بی نہ پڑو و ماتم کہ میں را اٹھ ہو گئی</p>
<p>بہن کہہ رہی تھی وہ کہہ رہی تھی اب دیکھ کر جو ہے سے اب دیکھ کر جو ہے سے اب دیکھ کر جو ہے سے اب دیکھ کر جو ہے سے</p>	<p>جس کے خوشی کے سر اور سر اور سر اور سر جس کے خوشی کے سر اور سر اور سر اور سر جس کے خوشی کے سر اور سر اور سر اور سر</p>	<p>جس کے خوشی کے سر اور سر اور سر اور سر جس کے خوشی کے سر اور سر اور سر اور سر جس کے خوشی کے سر اور سر اور سر اور سر</p>
<p>دل پر سے فراق کی شمشیر تیر کو عاف سے کہو وہ لہجہ کے نکالے جہیز کو عاف سے کہو وہ لہجہ کے نکالے جہیز کو</p>	<p>کیسی دھڑا دھڑی سر پہ ماں کے گلے دوڑو دھڑی جہان کے کبر اکہ نکالیں دوڑو دھڑی جہان کے کبر اکہ نکالیں</p>	<p>کیسی دھڑا دھڑی سر پہ ماں کے گلے دوڑو دھڑی جہان کے کبر اکہ نکالیں دوڑو دھڑی جہان کے کبر اکہ نکالیں</p>
<p>دو لہجہ و لہجہ کے سر اور سر اور سر اور سر دو لہجہ و لہجہ کے سر اور سر اور سر اور سر دو لہجہ و لہجہ کے سر اور سر اور سر اور سر</p>	<p>دو لہجہ و لہجہ کے سر اور سر اور سر اور سر دو لہجہ و لہجہ کے سر اور سر اور سر اور سر دو لہجہ و لہجہ کے سر اور سر اور سر اور سر</p>	<p>دو لہجہ و لہجہ کے سر اور سر اور سر اور سر دو لہجہ و لہجہ کے سر اور سر اور سر اور سر دو لہجہ و لہجہ کے سر اور سر اور سر اور سر</p>
<p>دو لہجہ و لہجہ کے سر اور سر اور سر اور سر دو لہجہ و لہجہ کے سر اور سر اور سر اور سر دو لہجہ و لہجہ کے سر اور سر اور سر اور سر</p>	<p>دو لہجہ و لہجہ کے سر اور سر اور سر اور سر دو لہجہ و لہجہ کے سر اور سر اور سر اور سر دو لہجہ و لہجہ کے سر اور سر اور سر اور سر</p>	<p>دو لہجہ و لہجہ کے سر اور سر اور سر اور سر دو لہجہ و لہجہ کے سر اور سر اور سر اور سر دو لہجہ و لہجہ کے سر اور سر اور سر اور سر</p>
<p>دو لہجہ و لہجہ کے سر اور سر اور سر اور سر دو لہجہ و لہجہ کے سر اور سر اور سر اور سر دو لہجہ و لہجہ کے سر اور سر اور سر اور سر</p>	<p>دو لہجہ و لہجہ کے سر اور سر اور سر اور سر دو لہجہ و لہجہ کے سر اور سر اور سر اور سر دو لہجہ و لہجہ کے سر اور سر اور سر اور سر</p>	<p>دو لہجہ و لہجہ کے سر اور سر اور سر اور سر دو لہجہ و لہجہ کے سر اور سر اور سر اور سر دو لہجہ و لہجہ کے سر اور سر اور سر اور سر</p>

<p>حکایت اول ایک بار ایک آدمی نے اپنے دوست کو بلوایا کہ آج ہم کچھ کھا لیں گے اور پھر سوئیں تو وہ آدمی نے کہا کہ آج تو میری بھانجی کی شادی ہے اور میں اس کی شادی پر حاضر ہونا چاہتا ہوں</p>	<p>حکایت دوم ایک دفعہ ایک آدمی نے اپنے دوست کو بلوایا کہ آج ہم کچھ کھا لیں گے اور پھر سوئیں تو وہ آدمی نے کہا کہ آج تو میری بھانجی کی شادی ہے اور میں اس کی شادی پر حاضر ہونا چاہتا ہوں</p>	<p>حکایت سوم ایک دفعہ ایک آدمی نے اپنے دوست کو بلوایا کہ آج ہم کچھ کھا لیں گے اور پھر سوئیں تو وہ آدمی نے کہا کہ آج تو میری بھانجی کی شادی ہے اور میں اس کی شادی پر حاضر ہونا چاہتا ہوں</p>
<p>چھوڑا دو وطن کو لاش پر رونے کے واسطے دو لہانے تھے قبر میں سونے کے واسطے</p>	<p>نہیں روئے روئے ہیں فیض شہر قدس کی پیا سوسو پوسیدیل ہی زندہ حسنین کی</p>	<p>نہیں روئے روئے ہیں فیض شہر قدس کی پیا سوسو پوسیدیل ہی زندہ حسنین کی</p>
<p>حکایت چہارم ایک دفعہ ایک آدمی نے اپنے دوست کو بلوایا کہ آج ہم کچھ کھا لیں گے اور پھر سوئیں تو وہ آدمی نے کہا کہ آج تو میری بھانجی کی شادی ہے اور میں اس کی شادی پر حاضر ہونا چاہتا ہوں</p>	<p>حکایت پنجم ایک دفعہ ایک آدمی نے اپنے دوست کو بلوایا کہ آج ہم کچھ کھا لیں گے اور پھر سوئیں تو وہ آدمی نے کہا کہ آج تو میری بھانجی کی شادی ہے اور میں اس کی شادی پر حاضر ہونا چاہتا ہوں</p>	<p>حکایت ششم ایک دفعہ ایک آدمی نے اپنے دوست کو بلوایا کہ آج ہم کچھ کھا لیں گے اور پھر سوئیں تو وہ آدمی نے کہا کہ آج تو میری بھانجی کی شادی ہے اور میں اس کی شادی پر حاضر ہونا چاہتا ہوں</p>
<p>ماں مچھی یوں تو ہوتا ہوں شادی بچہ ہوتی ہے اک شب کی رائے دو لہا کو کیا لکھ رہی ہے</p>	<p>سلاخی دریں میں جب تک شہر شہر ہے اگر سارے تو بس اس شہر میں ہے</p>	<p>سلاخی دریں میں جب تک شہر شہر ہے اگر سارے تو بس اس شہر میں ہے</p>
<p>حکایت ہفتم ایک دفعہ ایک آدمی نے اپنے دوست کو بلوایا کہ آج ہم کچھ کھا لیں گے اور پھر سوئیں تو وہ آدمی نے کہا کہ آج تو میری بھانجی کی شادی ہے اور میں اس کی شادی پر حاضر ہونا چاہتا ہوں</p>	<p>حکایت ہشتم ایک دفعہ ایک آدمی نے اپنے دوست کو بلوایا کہ آج ہم کچھ کھا لیں گے اور پھر سوئیں تو وہ آدمی نے کہا کہ آج تو میری بھانجی کی شادی ہے اور میں اس کی شادی پر حاضر ہونا چاہتا ہوں</p>	<p>حکایت نہم ایک دفعہ ایک آدمی نے اپنے دوست کو بلوایا کہ آج ہم کچھ کھا لیں گے اور پھر سوئیں تو وہ آدمی نے کہا کہ آج تو میری بھانجی کی شادی ہے اور میں اس کی شادی پر حاضر ہونا چاہتا ہوں</p>
<p>تیر کو بھی قلعہ ہو شہر مہر کو بھی پیر سا وہم حسنین کو بھی شہر ہے</p>	<p>تیر کو بھی قلعہ ہو شہر مہر کو بھی پیر سا وہم حسنین کو بھی شہر ہے</p>	<p>تیر کو بھی قلعہ ہو شہر مہر کو بھی پیر سا وہم حسنین کو بھی شہر ہے</p>



<p>ع جس نے اپنے علم کا علم ہوا فوج میں نہ جویا نہ پست کیا چاہے پست یا بلند ہو</p>	<p>ع وہاں افسانہ علم کا روح ہو طالت و شہ وراثت میں نہ تو افسانہ یا اور شہر کی فلاح</p>	<p>ع جس نے اپنے علم کا علم ہوا فوج میں نہ جویا نہ پست کیا چاہے پست یا بلند ہو</p>
<p>دیکھو نہ تھا علم جو کبھی اس نمود کا دو لون طرف کی فوج میں غل تھا و دو کا</p>	<p>چھاپا تھا عرب لشکر اس زیاد پر غل تھا چڑھے میں شیر الہی ہبیا و ہب</p>	<p>جلوس میں سب تھی و شیر کی شان کے قربان اس جوان کے نشان اس نشان کے</p>
<p>ع وہ شان اس علم کا وہ علم کا غل تھا نہ تو کی شہر تھا علم کا نہ جویا نہ پست کیا</p>	<p>ع وہ شان اس علم کا وہ علم کا غل تھا نہ تو کی شہر تھا علم کا نہ جویا نہ پست کیا</p>	<p>ع وہ شان اس علم کا وہ علم کا غل تھا نہ تو کی شہر تھا علم کا نہ جویا نہ پست کیا</p>
<p>مہر آرد ارجمندی کو شہر کی موج سے طولی بھی وہ بگیا تھا پھر شہر کے اوج سے</p>	<p>کیا رہت نشان اس جوان نشان بھی ساتھ میں جس نشان کا طوطی کا نشان بھی</p>	<p>دیکھو نہیں دھوئے ہو و لوق زمین کو پہن کر حسین اللہ میں کس کس میں ہو</p>
<p>ع جس نے اپنے علم کا علم ہوا فوج میں نہ جویا نہ پست کیا چاہے پست یا بلند ہو</p>	<p>ع جس نے اپنے علم کا علم ہوا فوج میں نہ جویا نہ پست کیا چاہے پست یا بلند ہو</p>	<p>ع جس نے اپنے علم کا علم ہوا فوج میں نہ جویا نہ پست کیا چاہے پست یا بلند ہو</p>
<p>اندھری جگ علم ہو تراب کی مار لکھ رہی تھی کرن آفتاب کی</p>	<p>آکھنوں بہشت طے میں مولائے نام بہشت کرو حسین علیہ السلام</p>	<p>سنتے تھے ہم کہ عالم بجا و نہشت ہو ایسے میں کہیں میں خود نیا بہشت ہو</p>

<p>۱۲۱          مصلحتی فتنے کا جو کچھ میں سمجھاں          لکھاں مصلحتی فتنے کا جو کچھ میں سمجھاں          مصلحتی فتنے کا جو کچھ میں سمجھاں          مصلحتی فتنے کا جو کچھ میں سمجھاں</p>	<p>۱۲۲          چپا شش نامہ سوچو عجب کچھ کچھ          ماز انا جو جسے دوش نہ منو دوش          چپا شش نامہ سوچو عجب کچھ کچھ          ماز انا جو جسے دوش نہ منو دوش</p>	<p>۱۲۳          ایک ایک ملک جبرت و مہم کا ہوا          کیوں خد سے جسے چشم علم نہیں لگا          ایک ایک ملک جبرت و مہم کا ہوا          کیوں خد سے جسے چشم علم نہیں لگا</p>
<p>۱۲۴          اک گل پر بیان ہزار طرح کی ہزار ہو          چہرہ نہ کہیے قدرت پروردگار ہو          اک گل پر بیان ہزار طرح کی ہزار ہو          چہرہ نہ کہیے قدرت پروردگار ہو</p>	<p>۱۲۵          کیونکر نہ عشق پر وہ گروں جناب کو          حاصل ہر سیکھوں شرف افسانہ کو          کیونکر نہ عشق پر وہ گروں جناب کو          حاصل ہر سیکھوں شرف افسانہ کو</p>	<p>۱۲۶          دیکھا تو دل کو توڑ کے برجی کھل گئی          ابرو در ابرو مل گئے تلو ارجل گئی          دیکھا تو دل کو توڑ کے برجی کھل گئی          ابرو در ابرو مل گئے تلو ارجل گئی</p>
<p>۱۲۷          کس کی مصلحتی فتنے کا جو کچھ میں سمجھاں          کس کی مصلحتی فتنے کا جو کچھ میں سمجھاں          کس کی مصلحتی فتنے کا جو کچھ میں سمجھاں          کس کی مصلحتی فتنے کا جو کچھ میں سمجھاں</p>	<p>۱۲۸          اوس امر کو تو کچھ فتنے کا جو کچھ میں سمجھاں          اوس امر کو تو کچھ فتنے کا جو کچھ میں سمجھاں          اوس امر کو تو کچھ فتنے کا جو کچھ میں سمجھاں          اوس امر کو تو کچھ فتنے کا جو کچھ میں سمجھاں</p>	<p>۱۲۹          وہ آفتاب کی تپتی تپتی          وہ آفتاب کی تپتی تپتی          وہ آفتاب کی تپتی تپتی          وہ آفتاب کی تپتی تپتی</p>
<p>۱۳۰          سہر سہی ہر دہری لہجی ہر بیان کھری ہو          سہر سہی ہر دہری لہجی ہر بیان کھری ہو          سہر سہی ہر دہری لہجی ہر بیان کھری ہو          سہر سہی ہر دہری لہجی ہر بیان کھری ہو</p>	<p>۱۳۱          جہان لبان شک ہو ذکر اکہ میں          گو یا کہ در ہر فتنہ میں زریں گاہ میں          جہان لبان شک ہو ذکر اکہ میں          گو یا کہ در ہر فتنہ میں زریں گاہ میں</p>	<p>۱۳۲          اک اک ہر سول تن کی کار کا جہاں غرق          جہاں غرق کی لہجی ریاضت وہ باغ غرق          اک اک ہر سول تن کی کار کا جہاں غرق          جہاں غرق کی لہجی ریاضت وہ باغ غرق</p>
<p>۱۳۳          کس کی مصلحتی فتنے کا جو کچھ میں سمجھاں          کس کی مصلحتی فتنے کا جو کچھ میں سمجھاں          کس کی مصلحتی فتنے کا جو کچھ میں سمجھاں          کس کی مصلحتی فتنے کا جو کچھ میں سمجھاں</p>	<p>۱۳۴          ایک ایک ہر دہری لہجی ہر بیان کھری ہو          ایک ایک ہر دہری لہجی ہر بیان کھری ہو          ایک ایک ہر دہری لہجی ہر بیان کھری ہو          ایک ایک ہر دہری لہجی ہر بیان کھری ہو</p>	<p>۱۳۵          کس کی مصلحتی فتنے کا جو کچھ میں سمجھاں          کس کی مصلحتی فتنے کا جو کچھ میں سمجھاں          کس کی مصلحتی فتنے کا جو کچھ میں سمجھاں          کس کی مصلحتی فتنے کا جو کچھ میں سمجھاں</p>
<p>۱۳۶          مسئلہ علی بن جبک وہ جہاں کچھ ہو          عدو کو کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ ہو          مسئلہ علی بن جبک وہ جہاں کچھ ہو          عدو کو کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ ہو</p>	<p>۱۳۷          فوجیں کوئی سالی نقیب اوکلی کچھ ہو          وہ سب پیلے تھے بغیر شیر اکہ میں          فوجیں کوئی سالی نقیب اوکلی کچھ ہو          وہ سب پیلے تھے بغیر شیر اکہ میں</p>	<p>۱۳۸          آفکے آکے لہجی ہر بیان کھری ہو          آج آب دیکھ گناہ شاہد الی کا          آفکے آکے لہجی ہر بیان کھری ہو          آج آب دیکھ گناہ شاہد الی کا</p>

<p>۵۱۱</p> <p>چندین بیخادان اولاد و اولاد و اولاد جس جابین مسکرمین جابین مسکرمین نہ کے رکھیں جھیلن میں نہ کے رکھیں جگہ کے تو نہ جگہ کے تو نہ جگہ کے</p>	<p>۵۱۲</p> <p>پہ پہ</p>	<p>۵۱۳</p> <p>غصے سے آفتاب پہ نہ منو نہ منو نہ منو نہ منو نہ منو نہ منو نہ منو نہ منو نہ منو نہ منو نہ منو نہ منو نہ منو نہ منو نہ منو نہ منو نہ منو نہ منو</p>
<p>۵۱۴</p> <p>جھپکے ہلکے کسی سے تو آنکھیں کھالے بڑھ کر نہیں جو باؤں تو سر کاٹ ڈالے</p>	<p>۵۱۵</p> <p>کس دہر پہ گاندھو نہ پیر پہ گاندھو نہ پیر گو یا چلن لڑائی کا سب دیکھ بھاہن</p>	<p>۵۱۶</p> <p>پاس ادب شاہ کے صف بڑھ گئے تھم گئی پڑی ہر اک ابر کی گوار سے بہم گئی</p>
<p>۵۱۷</p> <p>نہ منو نہ منو نہ منو نہ منو نہ منو نہ منو نہ منو نہ منو نہ منو نہ منو نہ منو نہ منو نہ منو نہ منو نہ منو نہ منو نہ منو نہ منو نہ منو نہ منو</p>	<p>۵۱۸</p> <p>نہ منو نہ منو نہ منو نہ منو نہ منو نہ منو نہ منو نہ منو نہ منو نہ منو نہ منو نہ منو نہ منو نہ منو نہ منو نہ منو نہ منو نہ منو نہ منو نہ منو</p>	<p>۵۱۹</p> <p>نہ منو نہ منو نہ منو نہ منو نہ منو نہ منو نہ منو نہ منو نہ منو نہ منو نہ منو نہ منو نہ منو نہ منو نہ منو نہ منو نہ منو نہ منو نہ منو نہ منو</p>
<p>۵۲۰</p> <p>اوتری ہوش جھپکے لے وہ دلیر ہیں سب کہو جانتے ہیں کہ شیر و شکر شیر ہیں</p>	<p>۵۲۱</p> <p>دو نوین صاویں گیارہ چھوٹے گیارہ اشد کی پناہ یہ پور ہی اور ہیں</p>	<p>۵۲۲</p> <p>نامر جو ہیں انکم چرائے ہیں مروت دو نوٹ کو چار کر کے پھر گیا بنوے</p>
<p>۵۲۳</p> <p>پہ پہ</p>	<p>۵۲۴</p> <p>پہ پہ</p>	<p>۵۲۵</p> <p>پہ پہ</p>
<p>۵۲۶</p> <p>جرات جھپک رہی ہر اک کے کلام سے پہ پہ پہ رکھنے بھلا فوج شام سے</p>	<p>۵۲۷</p> <p>تھا اس کے شوق جنگ ہر اک کے کلام سے جوش اگیا وفاقا حسینی سپاہ کو</p>	<p>۵۲۸</p> <p>کھلا کوئی سمندر کوز انو میں داب کے غصے سے رگیا کوئی ہو نہ کو چاب کے</p>

<p>۱۰۰ کے لئے کہ جس نے یہ کتاب لکھی ہے نیز کہ جس نے یہ کتاب لکھی ہے نیز کہ جس نے یہ کتاب لکھی ہے</p>	<p>۱۰۱ کے لئے کہ جس نے یہ کتاب لکھی ہے نیز کہ جس نے یہ کتاب لکھی ہے نیز کہ جس نے یہ کتاب لکھی ہے</p>	<p>۱۰۲ کے لئے کہ جس نے یہ کتاب لکھی ہے نیز کہ جس نے یہ کتاب لکھی ہے نیز کہ جس نے یہ کتاب لکھی ہے</p>
<p>۱۰۳ اک شورش کا کہ تلخ کیا ہو جیسا کہ لاشوں کے جل کے باٹ دھڑکن کو</p>	<p>۱۰۴ برہمن کی سرکشی پر سواران غلام کی اکبر کی بات مانتے ہیں نہ غلام کی</p>	<p>۱۰۵ یہ راہ ہی جو قدم آگے بڑھا لیگا دور بار صدف میں وہی پہلے جائیگا</p>
<p>۱۰۶ کے لئے کہ جس نے یہ کتاب لکھی ہے نیز کہ جس نے یہ کتاب لکھی ہے نیز کہ جس نے یہ کتاب لکھی ہے</p>	<p>۱۰۷ کے لئے کہ جس نے یہ کتاب لکھی ہے نیز کہ جس نے یہ کتاب لکھی ہے نیز کہ جس نے یہ کتاب لکھی ہے</p>	<p>۱۰۸ کے لئے کہ جس نے یہ کتاب لکھی ہے نیز کہ جس نے یہ کتاب لکھی ہے نیز کہ جس نے یہ کتاب لکھی ہے</p>
<p>۱۰۹ کے لئے کہ جس نے یہ کتاب لکھی ہے نیز کہ جس نے یہ کتاب لکھی ہے نیز کہ جس نے یہ کتاب لکھی ہے</p>	<p>۱۱۰ کے لئے کہ جس نے یہ کتاب لکھی ہے نیز کہ جس نے یہ کتاب لکھی ہے نیز کہ جس نے یہ کتاب لکھی ہے</p>	<p>۱۱۱ کے لئے کہ جس نے یہ کتاب لکھی ہے نیز کہ جس نے یہ کتاب لکھی ہے نیز کہ جس نے یہ کتاب لکھی ہے</p>
<p>۱۱۲ کے لئے کہ جس نے یہ کتاب لکھی ہے نیز کہ جس نے یہ کتاب لکھی ہے نیز کہ جس نے یہ کتاب لکھی ہے</p>	<p>۱۱۳ کے لئے کہ جس نے یہ کتاب لکھی ہے نیز کہ جس نے یہ کتاب لکھی ہے نیز کہ جس نے یہ کتاب لکھی ہے</p>	<p>۱۱۴ کے لئے کہ جس نے یہ کتاب لکھی ہے نیز کہ جس نے یہ کتاب لکھی ہے نیز کہ جس نے یہ کتاب لکھی ہے</p>
<p>۱۱۵ کے لئے کہ جس نے یہ کتاب لکھی ہے نیز کہ جس نے یہ کتاب لکھی ہے نیز کہ جس نے یہ کتاب لکھی ہے</p>	<p>۱۱۶ کے لئے کہ جس نے یہ کتاب لکھی ہے نیز کہ جس نے یہ کتاب لکھی ہے نیز کہ جس نے یہ کتاب لکھی ہے</p>	<p>۱۱۷ کے لئے کہ جس نے یہ کتاب لکھی ہے نیز کہ جس نے یہ کتاب لکھی ہے نیز کہ جس نے یہ کتاب لکھی ہے</p>

<p>۴۱۳</p> <p>عالی موافقت پر فیض کو کجا جب کہا کناپا سب پرستے دم سوزیوں کجا کرنے لگا غمزدہ کجا بھی جب چپا ہوا گر دھڑے آپ کا نام لگا جب کہ بھی دھڑا</p>	<p>۴۱۴</p> <p>تھا چھوڑا نہ جانے کیسے نہ مضطرب دل لکھ کر شہر کس پرستے کی کجا کی متصل نہ خیر و خیر نہ خیر نہ کجا کی متصل نہ کر کے نہ خیر نہ خیر نہ کجا کی متصل</p>	<p>۴۱۵</p> <p>چکان چھوڑا خدا میں وہ نہ شہر کجا حضرت ضعیف ہو کر نہ کجا کی متصل ماتم میں ناخاکہ کہ موت نہ کجا کی متصل کر دم میں قتل ہو کر نہ کجا کی متصل</p>
<p>روکے جو یک بیک گلی مانتھوئے کو گئے نگہوں حسن کی طرح کچے کے ہو گئے</p>	<p>یہ وقت آبرو کی بڑی حد و کہ کرو مان بھائی و امام کی اپنے مدد کرو</p>	<p>سب چل بسے ہی و عالی پاس گئے سترہ دن میں اکبر و عباس گئے</p>
<p>۴۱۶</p> <p>تھی تھی</p>	<p>۴۱۷</p> <p>اور تو بیکو اور و تو بیکو بیکو ساحل کس پائیں خون کا دریا بیکو جب باب اوٹھا و فوج کے و بیکو بیکو بیکو بیکو بیکو بیکو بیکو</p>	<p>۴۱۸</p> <p>آبائے نظر لاشہ نوناہ بیکو اکبر کی چشم تر سے بیکو لگا بیکو کا غنیمت کی نظر و فوج بیکو بیکو بیکو بیکو بیکو بیکو بیکو</p>
<p>فتح و ظفر تھی مثل عالی اختیار میں تھی میں بخاوی جسے تاکہ ہزار میں</p>	<p>مان صفد و نشان ترے فوج شام کا بیکو بیکو پاس چاہیے بابا کے نام کا</p>	<p>کھلی یہ بات جوش بکامین زبان سے تھی اسٹم کے ساتھ جائینگے ہم بھی جان سے</p>
<p>۴۱۹</p> <p>کھلی باد اران عدا و صفت شکن دکھلا دیے عالی کی لڑائی کے سبب نہ سر سے مو جو نہیں جو لڑائی میں لاشوں پر لاشیں اگر تھی تھی تھی</p>	<p>۴۲۰</p> <p>دولت پسندی تھی تھی تھی تھی تھی دولت پسندی تھی تھی تھی تھی تھی دولت پسندی تھی تھی تھی تھی تھی دولت پسندی تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>۴۲۱</p> <p>کھلی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی کھلی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی کھلی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی کھلی تھی تھی تھی تھی تھی تھی تھی</p>
<p>آنکھوں میں پھر رہی تھی جیک ذوالفقار کی عباس دود تھی تھی ایک ایک کی</p>	<p>اب باپ کی جگہ شہر عالی مقام میں صدف نہ کس طرح ہوں کہ ہم غلام ہیں</p>	<p>حسرت یہ ہو کہ بیٹھوئے تن پاش پاش ہو پہلو میں ابن عمر کے ہماری بھی لاش ہو</p>



<p>صفحہ ۱۰۰ خجندیہ نے اس کی الف کے تین آدمیوں کے قدم پر ایک سے بڑا لادہ عمار میں اذان تک سیر اور اٹھا لیا تھا</p>	<p>صفحہ ۱۰۱ عسائی نے اس کے دو چوڑے ٹکڑے پہنائے اور اس کے ایک ٹکڑے پر شاہ و قدار بولایہ کے سناسطہ فریج سے منسخر واؤن تک پہنچا</p>	<p>صفحہ ۱۰۲ شوشہ و سورسہ کے تین چھترے بچل برجی گرجی زمین پر کسی کسی کی شوال افندری سے زمین بے غلٹ شمشاد و اطلال کا چارہ زمین کو کھوکھلا کر دیا</p>
<p>اسیسا نہر چل ہون رسالت مآب سے پہلے مرونگا اکبر عالی جناب سے</p>	<p>خود دیکھ کر یہ حال چیرا ہون میں آگاہ ملنے گئے ہن غیہ میں ناموس سگاہ</p>	<p>منہ زرد ہو کے رہ گیا ہر جوان کا دشت نہر و کھیت ہزار عضران کا</p>
<p>صفحہ ۱۰۳ صفوف علی کا راج کا ایک چکر دیکھ کر فتنہ شیبہ کو روکیے نور کاہ بابا جو تھے بے پور و کیے اور آفتاب دین بہر اور کو روکیے</p>	<p>صفحہ ۱۰۴ تھے آگ آگے ہاتھوں سے تھامے اکبر نظر یہ دیکھ کر ہاتھ لایا ہم چھوٹا تھوڑے گھٹا سوک تو بارہ کیچ رہا بھکر کہ بے قدر کا اس کا شام</p>	<p>صفحہ ۱۰۵ چھترے چھترے میں کھلے ہو ہندو انقلاب اور لکھا اس نے کہ بے حد فتنہ ابھرتا اوس شمشاد زمینوں کو فتنے فتنے میں اس میں تو شمشاد کا لہجہ تھا</p>
<p>پہلے رطلے تو بہت تھکے نام ہون آقا یہ شام ہزارہ ہوا و زمین غلام ہون</p>	<p>دیکھ کر بچے رہ کر ترائی ہر شہر سے چھوٹے کی شکلوں میں ترائی و لیر سے</p>	<p>حملہ غضب ہوا بازوئے شاہ حجاز کا لنگر نہ ٹوٹ جائے زمین کے حجاز کا</p>
<p>صفحہ ۱۰۶ شہر کے ایک طرف سے ایک چکر چلے رطلے سے ایک طرف سے ایک چکر خون میں جم جین کہ میں نے ایک چکر پہنچا سیکھتے تھے ایک چکر</p>	<p>صفحہ ۱۰۷ ایک ایک کی طرف سے ایک چکر بل بل میں ایک ایک کی طرف سے ایک چکر راہ سے بہت سے ایک ایک کی طرف سے ایک چکر</p>	<p>صفحہ ۱۰۸ تھوڑے سے ایک ایک کی طرف سے ایک چکر بھڑکے تھے ایک ایک کی طرف سے ایک چکر شہر کے ایک طرف سے ایک چکر خون میں جم جین کہ میں نے ایک چکر</p>
<p>روزہ کو پیٹے تھے سو دیکھ پیچے چھوٹے اور ایک نظر دیکھ تھکے</p>	<p>پچھے مٹین صفین یہ تلال طعم بیان ہوا دریا جو ماہی پر ہوا وادہ شادون ہوا</p>	<p>بھاگے تھے نیزہ باز ردا کی کو چھوڑے خیمہ کھل گئے تھے ترائی کو چھوڑے</p>

<p>عجیب اس مہربان سب سے بڑا اس مہربان سب سے بڑا اس مہربان سب سے بڑا</p>	<p>عجیب اس مہربان سب سے بڑا اس مہربان سب سے بڑا اس مہربان سب سے بڑا</p>	<p>عجیب اس مہربان سب سے بڑا اس مہربان سب سے بڑا اس مہربان سب سے بڑا</p>
<p>چہرے سے زور و خوف سے چہرے لال کے خام و دہم چہرے سے گونگھٹ میں گھل کے</p>	<p>اکنو بہا بہا کے نہ پانی کا نام لو داسن قبا کا بنتے سے ہاتھوں سے کاٹو</p>	<p>پہو چاہیے قیدیل سیدہ خوں کے ہاتھ سے دینا دین کی تو کام ہو بازو کے ہاتھ سے</p>
<p>عجیب کرم کے خوف سے چہرے چلیں کرم کے خوف سے چہرے چلیں</p>	<p>عجیب کرم کے خوف سے چہرے چلیں کرم کے خوف سے چہرے چلیں</p>	<p>عجیب کرم کے خوف سے چہرے چلیں کرم کے خوف سے چہرے چلیں</p>
<p>طاقت سے ہن بھرت ہو بازو دلی کے چہرے کشا کا زور یخچے میں شہر کے</p>	<p>کیا کہتے ہو سیکھتے ہنم نوڈر کے بچتا کہ دھڑلے سے چھالی کو چھوڑ کے</p>	<p>بیکس ہوں گان امن سر سید پندہ عین اپکا غلام تو ہوں گوپ شہن</p>
<p>عجیب اوس فوج میں تو ہوں شہنشاہ مہنیا اور دھڑلے سے چلیں</p>	<p>عجیب اوس فوج میں تو ہوں شہنشاہ مہنیا اور دھڑلے سے چلیں</p>	<p>عجیب اوس فوج میں تو ہوں شہنشاہ مہنیا اور دھڑلے سے چلیں</p>
<p>بہا کھڑی ہاں گریبان کے ہوتے رونی ہو سو کھی نہ سکھتے لے ہوتے</p>	<p>عاشق ہو دلبر اسد ذوالجلال کے باز و قوی ہنمیں ہنمیں لال کے</p>	<p>موقع نہو کنے کا ہنم بول سکتی ہو حضرت کے ہنم کو گری آنکھوں سے نکلتی ہو</p>



<p>۱۴۱          سہی ہو کر کہے کیا تو نے عالم بلیا          کو تباہ کر کے میں نے عیاں          راؤ تو نے کہے باب میں جا جا کو اختیار          کیا ہے اب بوی ہنسنے سو فتنے میں</p>	<p>۱۴۲          کھولا اگر کوئی غصے بالو کو جس کی کیا          بیٹھو نہ نہ کہہ دو تا ہو فرزند          خیر اللہ کے لال پر ہر قسم کا          غدا کی کامی مقام کو سامنے ہو جا</p>	<p>۱۴۳          سو ایسے نفر قمر ہوتے ہیں ایک آن میں          صاحب سدا کوئی بھی جیسا پر جہان میں</p>
<p>۱۴۴          اے کھانا اس کو توئی تار کی پر          اعداد و خبر خیر و شر          کہیں کو تو تو دل سے نفرت          کیا وہ داندھے ہیں تو تیرے</p>	<p>۱۴۵          کچھ چھوڑو اگر تو کو ہو زوال          کی چھوڑو نیکو دہ سے ہو کمال          مسکن کی معافیت کا کہو جو کمال          قائم نہ تھا کہ سو رہے وہ کمال</p>	<p>۱۴۶          اک دل پر سیر اور گئی غم کے تیر میں          بی بی میں کیا کروں کر کے صغیر میں</p>
<p>۱۴۷          آفت میں صبر کیا ہے میں اس طرح کی          ہوتا ہو صابر کھانا مصیبت میں جان</p>	<p>۱۴۸          صفت میں بننا فانی ہے ہر قسم کی          کی چھوڑو نہ کہے ایک جگہ کی</p>	<p>۱۴۹          آؤ اے دلبر و مہر کے سامنے          روتی ہیں لونڈیاں کہیں آکر سنا</p>
<p>۱۵۰          چہ چاہیے کہ وقت ہے کیا کام کر گئی          چھوٹی ہو چکی کی ہوا نام کہ</p>	<p>۱۵۱          در رہہ نہیں کیا قبول ہو          صاحب یہ کہیو تم کہ نہ ابا قبول ہو</p>	

[illegible]

<p>عادی نہ کہد یا قدم نہ دینا پھر پہلے کے گناہ نہ شمشاد کربسہ دیو اسی کی جان اور سبب قوت بلکہ یہ کہ خود بخود تو فیض جانے کو سفر</p>	<p>ایسا جاؤ اور برائی سننا سب تھا خود فلک ہوا اور نہ کوئی نازل ہو یا تھا لو کے فتنے غزل الہی کا حال اسی پہ شکر سے روئے تو فیض</p>	<p>شعبہ سب سے اعلیٰ کی بیخود جان ہی گردا گرد کے فتنے نوح تیری نشان ہی جلو سے سے ادا و شہادت الہی کا حال ہی دور سے پہنچو غم زمین آسمان ہی</p>
<p>بجائی نہ تو بجائی کی مٹی خراب ہو اجھا نہ مارا کوچ مرا با تراب ہو سب دوسرے شکر سے شکر کی جبری اک سو سو تو فیض جانے کو سفر</p>	<p>صرف قدم کی گرد کو بانی نہیں کہی وہوڈتے ہٹے ہی نظر آتی نہیں ہی وہ نہ تیرے فیض کی دہریہ جان زیر سے جیسے ہوئی یا راستہ جان</p>	<p>ہم بدرجہ تو نعل بھی چاروں ہلال تھے نقش ہم غرض سے ہزاروں ہلال تھے وہ وہ دیو و طاغوت شانہ و خباب نظر آتا تھا جس کی حالت سے خباب</p>
<p>سیر سے سد اچھی دوش تگ لگ کر پڑی پالٹو کے پاس خاک چش کھا کے گر پڑی نکادہ شمشاد باغ کربسہ دیو نکادہ شمشاد باغ کربسہ دیو</p>	<p>جاد و تمام مجبورہ تجا بری تھا طرہ تھا پاکھ نہ تھی ریزہ میں نہیں کا جسم تھا نظمین کی کج فتنے سے جو ہلال تھے نظمین کی کج فتنے سے جو ہلال تھے</p>	<p>صورت میں سارے طور و کھلی کہیں سنگوت بیکاری ہو کہیں چھلکی کے میں کچھین کی کج فتنے سے جو ہلال تھے کچھین کی کج فتنے سے جو ہلال تھے</p>
<p>خویشید کا حال نکا ہونے گر گیا اقبال سر کے گرد ہما کے بھر گیا رو کیا جو وہ موت کے بجے میں آ گیا بہت جاؤ سب کہ شیر ترانی میں جا گیا</p>	<p>کس ناز سے وہ رنگ غزال غن چلا طاؤس نکا کہ سر کو سوچا چلا کس ناز سے وہ رنگ غزال غن چلا طاؤس نکا کہ سر کو سوچا چلا</p>	<p>کس ناز سے وہ رنگ غزال غن چلا طاؤس نکا کہ سر کو سوچا چلا کس ناز سے وہ رنگ غزال غن چلا طاؤس نکا کہ سر کو سوچا چلا</p>

<p>مرثیہ یوں کہ ہے بلکہ جتنی حالت ہے بھلاں دیکھا نہیں کہ کچھ نہ کر اگر ان بیاں سب میں دوسرے نام سے کہیں تو بھلاں بیاں آئے تو کچھ نہ کر اگر ان</p>	<p>مرثیہ میں کہ ہے بلکہ جتنی حالت ہے بھلاں دیکھا نہیں کہ کچھ نہ کر اگر ان بیاں سب میں دوسرے نام سے کہیں تو بھلاں بیاں آئے تو کچھ نہ کر اگر ان</p>	<p>مرثیہ یوں کہ ہے بلکہ جتنی حالت ہے بھلاں دیکھا نہیں کہ کچھ نہ کر اگر ان بیاں سب میں دوسرے نام سے کہیں تو بھلاں بیاں آئے تو کچھ نہ کر اگر ان</p>
<p>بوہے ہمیں ہیں کچھ جو نگہبان ہیں گنگا کے سر ہدیک دینے نہ رہیں خبر سے کاٹ کے</p>	<p>سمنہ دیکھتے ہیں جو ہیں نگہبان گنگا کے لچا لیں گھر ہر ترغ سے دیا کو کاٹ کے</p>	<p>لاہے پڑے ہیں سگڑے سگڑے کی جان کے کاٹے ٹھٹھے دکھائے تھے سوکھی زبان کے</p>
<p>مرثیہ خوشی ہو حال میں تیرا بھلاں خوشی ہو حال میں تیرا بھلاں خوشی ہو حال میں تیرا بھلاں خوشی ہو حال میں تیرا بھلاں</p>	<p>مرثیہ خوشی ہو حال میں تیرا بھلاں خوشی ہو حال میں تیرا بھلاں خوشی ہو حال میں تیرا بھلاں خوشی ہو حال میں تیرا بھلاں</p>	<p>مرثیہ خوشی ہو حال میں تیرا بھلاں خوشی ہو حال میں تیرا بھلاں خوشی ہو حال میں تیرا بھلاں خوشی ہو حال میں تیرا بھلاں</p>
<p>بجا کو گے پھدیک پھدیک کے سفین لٹائی لوہر دھو تو اب نہ سر نہ ترالی سے</p>	<p>عزیز بھگتے ہیں وہ چوٹیں ہماری ہیں بیر العلم من کو دے تلواریں ہماری ہیں</p>	<p>شہ سے نشان فوج ہم پیر بھی مل گیا طوفانی کے ساتھ چٹنہ کو شتر بھی مل گیا</p>
<p>مرثیہ یوں کہ ہے بلکہ جتنی حالت ہے بھلاں دیکھا نہیں کہ کچھ نہ کر اگر ان بیاں سب میں دوسرے نام سے کہیں تو بھلاں بیاں آئے تو کچھ نہ کر اگر ان</p>	<p>مرثیہ یوں کہ ہے بلکہ جتنی حالت ہے بھلاں دیکھا نہیں کہ کچھ نہ کر اگر ان بیاں سب میں دوسرے نام سے کہیں تو بھلاں بیاں آئے تو کچھ نہ کر اگر ان</p>	<p>مرثیہ یوں کہ ہے بلکہ جتنی حالت ہے بھلاں دیکھا نہیں کہ کچھ نہ کر اگر ان بیاں سب میں دوسرے نام سے کہیں تو بھلاں بیاں آئے تو کچھ نہ کر اگر ان</p>
<p>دو نام میں علی کی بار بار پلو ہیں دو بار ہند کہ رک گیا ہم ذوالفقار</p>	<p>ناصر ہیں بلکہ گاہ فلک بار گاہ کے دو فرات دیے ہیں عرب کی لہا کے</p>	<p>گھوڑا اور اس پر دلو سوار ونگے ٹوڑ کے لیکھی صفو نہ سیف بھی کاٹھی کو چوڑ کے</p>

<p>فصل آدمی تنگی که ایل را بایست بیضی و خردی و ده ساله شایسته جایی سبب و فرس و کجای شش و دهی و موت و جاد و...</p>	<p>فصل سخت و سبب که تنگی را باید که در آن کس که است باقی سبب و در آن کس که است آدمی و سبب و در آن کس که است</p>	<p>فصل نموده و اصد است بکبر و بکبر گوشه که کان است و در آن کس که است کبر و در آن کس که است نیز و در آن کس که است</p>
<p>اس غول پر کبی و تنگی و اوس قطار پیشتر تا ایک شریع کاسایه هزار پر</p>	<p>اس پر تنگی من و در آن کس که است گو باخی آنگ پر تنگی و در آن کس که است</p>	<p>اندر است فرق کردن و در آن کس که است کشت و کاد کر کبای و در آن کس که است</p>
<p>فصل و در تنگی و در آن کس که است در تنگی و در آن کس که است شکوت و در آن کس که است جلو و در آن کس که است</p>	<p>فصل بیضی و در آن کس که است پیشتر و در آن کس که است آدمی و در آن کس که است نیز و در آن کس که است</p>	<p>فصل سخت و در آن کس که است کشت و در آن کس که است کبر و در آن کس که است نیز و در آن کس که است</p>
<p>چون و در آن کس که است پیشتر و در آن کس که است</p>	<p>باز و در آن کس که است پیشتر و در آن کس که است</p>	<p>ایست و در آن کس که است پیشتر و در آن کس که است</p>
<p>فصل و در آن کس که است پیشتر و در آن کس که است آدمی و در آن کس که است نیز و در آن کس که است</p>	<p>فصل سخت و در آن کس که است کشت و در آن کس که است کبر و در آن کس که است نیز و در آن کس که است</p>	<p>فصل نموده و در آن کس که است گوشه که کان است و در آن کس که است کبر و در آن کس که است نیز و در آن کس که است</p>
<p>نمی و در آن کس که است پیشتر و در آن کس که است</p>	<p>آواز و در آن کس که است پیشتر و در آن کس که است</p>	<p>جلالی و در آن کس که است پیشتر و در آن کس که است</p>

<p>۱۷۱ بہشت اور جہنم کا فرق تو یہ ہے کہ جہنم میں آتش و دھواں ہے مگر جہنم میں آتش و دھواں نہیں ہے اور جہنم میں آتش و دھواں نہ ہے</p>	<p>۱۷۲ مظہر ہے کہ جہنم میں آتش و دھواں نہیں ہے اور جہنم میں آتش و دھواں نہ ہے</p>	<p>۱۷۳ دور دراز کے چھپنے والے جہنم میں بھوک و پیاس کی سزا ہے اور جہنم میں</p>
<p>جب سن سے سر پہ آئی کسی بے وفائی کے گویا سنو مچل گئی بھولو نہ وہ حال کے</p>	<p>بہشت سے نہ تھے سب سے پہلے ہم نشان پر پہنچاں نہ تیرے پہلے نہ چلے کمان پر</p>	<p>بھگوار پر ہی کہ ایک سے ایک آگے بڑھ کر دریا ہو گا کشتی گرد و نہ چر دھم گب</p>
<p>۱۷۴ اٹھ اٹھ کر سر پہ لے کر جہنم میں خاک و مٹی سے لے کر جہنم میں</p>	<p>۱۷۵ نور و سحر سے نہ وہ سب سے پہلے تیرے سے نہ تھے سب سے پہلے</p>	<p>۱۷۶ انداز میں لے کر جہنم میں جو جہنم میں لے کر جہنم میں</p>
<p>تھا قاتل سے پہلے جہنم میں مقام کا شعلے جیسے دہتا تھا بانی اسلام کا</p>	<p>دکھلا دیا تھا خالق اکبر کے قدر کو گویا غنیمت تو تھا بھیر تارفت اشہر کو</p>	<p>اکدم میں ہم شکست منہ لار و نکو دین دیکھو اسد زالی کو دیوں چھین لیتے ہیں</p>
<p>۱۷۷ وہ تھی کھول دی تھی اور کھول دی تھی تھا اس کے ماتحت دن و رات جیسے</p>	<p>۱۷۸ جو تھی کھول دی تھی اور کھول دی تھی تھا اس کے ماتحت دن و رات جیسے</p>	<p>۱۷۹ کے لئے کھول دی تھی اور کھول دی تھی تھا اس کے ماتحت دن و رات جیسے</p>
<p>پانی وہ زمیں کا سپ اور فنا ہوا یوں آج تک ریزہ کا کلبہ چھپا ہوا</p>	<p>جناب در کے ماتحت سے ہم چھپا ہوا میں کیا ہوں چیر نکل کے پانی میں آج</p>	<p>فوج میں یوں کسی بھی گھوڑا اور آہن دیکھو تو ہم کہانے کہانے میں ہیں</p>

<p>۱۳۱۱ھ</p> <p>دینا جو اظہار میں وقت میں طے نہیں کیا ہے قانون میں نہیں ہے جو مقابلیں تو لکھی گئی ہیں کس دہائی سے جو میں نے پہنچا کر رکھا ہے ایک کچھ اگر نہیں جاننا ہے</p>	<p>۱۳۱۲ھ</p> <p>کرمی سے وقت میں کچھ تھا اب تو دینا تھا قلب کو دینا جو کچھ پہنچا ہے آج کے سے فریب جو میں نے پہنچا ہے کرمی تھا سب کو کچھ پہنچا ہے</p>	<p>۱۳۱۳ھ</p> <p>جس جگہ کی طرف کوئی آنا تھا سب سے پہلے کھینچنے یا پھیلانے کو چاہیے گا دینا جلد یا تاخیر میں فریب نہیں ہے جانب سے نہ لے کر دینا</p>
<p>۱۳۱۴ھ</p> <p>سب سے پہلے کہاں چھین لیا میں نے کچھ نہیں روئے جو وہاں کہا تھا وہ کچھ نہیں روئے جو وہاں کہا تھا وہ کچھ نہیں روئے جو وہاں کہا تھا وہ کچھ</p>	<p>۱۳۱۵ھ</p> <p>عیاں اس میں ابھی فرق آئیگا بانی پنا تو نام وفا ڈوب جاوے گا بانی پنا تو نام وفا ڈوب جاوے گا بانی پنا تو نام وفا ڈوب جاوے گا</p>	<p>۱۳۱۶ھ</p> <p>نہ اس جہاں کے کی جانب سے ٹوڑو بان بر چھوڑنے میں کہیں سے ٹوڑو بان بر چھوڑنے میں کہیں سے ٹوڑو بان بر چھوڑنے میں کہیں سے ٹوڑو</p>
<p>۱۳۱۷ھ</p> <p>تو دینا ہے جس کو کچھ کچھ کچھ آؤں گی کہیں کچھ کچھ کچھ یوں ڈوب کر کچھ کچھ کچھ خاموش ہو جائے گی کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۱۳۱۸ھ</p> <p>تو دینا ہے جس کو کچھ کچھ کچھ آؤں گی کہیں کچھ کچھ کچھ یوں ڈوب کر کچھ کچھ کچھ خاموش ہو جائے گی کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۱۳۱۹ھ</p> <p>تو دینا ہے جس کو کچھ کچھ کچھ آؤں گی کہیں کچھ کچھ کچھ یوں ڈوب کر کچھ کچھ کچھ خاموش ہو جائے گی کچھ کچھ کچھ</p>
<p>۱۳۲۰ھ</p> <p>آقا کی نشانی پہ جگہ جگہ جگہ نے اونکے آب خضر بھی ہو کر نکال دیا نے اونکے آب خضر بھی ہو کر نکال دیا نے اونکے آب خضر بھی ہو کر نکال دیا</p>	<p>۱۳۲۱ھ</p> <p>موج میں بھین رووئل کی فوج کو کھول دیا پہرہ اہل سے حواس کا کہ وہ پہلے بل گیا پہرہ اہل سے حواس کا کہ وہ پہلے بل گیا پہرہ اہل سے حواس کا کہ وہ پہلے بل گیا</p>	<p>۱۳۲۲ھ</p> <p>تہنا سب سے پہلے علم باوجود کا کرے ہلوہ ہوساری فوج کا جس پر وہ کیا کرے ہلوہ ہوساری فوج کا جس پر وہ کیا کرے ہلوہ ہوساری فوج کا جس پر وہ کیا کرے</p>
<p>۱۳۲۳ھ</p> <p>تو دینا ہے جس کو کچھ کچھ کچھ آؤں گی کہیں کچھ کچھ کچھ یوں ڈوب کر کچھ کچھ کچھ خاموش ہو جائے گی کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۱۳۲۴ھ</p> <p>تو دینا ہے جس کو کچھ کچھ کچھ آؤں گی کہیں کچھ کچھ کچھ یوں ڈوب کر کچھ کچھ کچھ خاموش ہو جائے گی کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۱۳۲۵ھ</p> <p>تو دینا ہے جس کو کچھ کچھ کچھ آؤں گی کہیں کچھ کچھ کچھ یوں ڈوب کر کچھ کچھ کچھ خاموش ہو جائے گی کچھ کچھ کچھ</p>
<p>۱۳۲۶ھ</p> <p>تو دینا ہے جس کو کچھ کچھ کچھ آؤں گی کہیں کچھ کچھ کچھ یوں ڈوب کر کچھ کچھ کچھ خاموش ہو جائے گی کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۱۳۲۷ھ</p> <p>تو دینا ہے جس کو کچھ کچھ کچھ آؤں گی کہیں کچھ کچھ کچھ یوں ڈوب کر کچھ کچھ کچھ خاموش ہو جائے گی کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۱۳۲۸ھ</p> <p>تو دینا ہے جس کو کچھ کچھ کچھ آؤں گی کہیں کچھ کچھ کچھ یوں ڈوب کر کچھ کچھ کچھ خاموش ہو جائے گی کچھ کچھ کچھ</p>

<p>مرثیہ لیسٹ سینہ بختاں شکستہ دل کے چرخے میں کشتاں خاں ملک فرس فرزند کو سونچا لے</p>	<p>مرثیہ لیسٹ کے چرخے میں کے چرخے میں کے چرخے میں کے چرخے میں</p>	<p>مرثیہ لیسٹ کے چرخے میں کے چرخے میں کے چرخے میں کے چرخے میں</p>
<p>جاہو بچوں میں ایسا نہ ہو کہ پیاسو کی کشتی تباہ ہو</p>	<p>کی آہ سائیں کہیں درو کر کہیں لپٹ گئے</p>	<p>لب اوٹے آؤ آؤ آگے کو دین اشک</p>
<p>مرثیہ لیسٹ بے چارے کی مرثیہ لیسٹ بے چارے کی</p>	<p>مرثیہ لیسٹ بے چارے کی مرثیہ لیسٹ بے چارے کی</p>	<p>مرثیہ لیسٹ بے چارے کی مرثیہ لیسٹ بے چارے کی</p>
<p>چھٹی جہان پاک پچھلے کے</p>	<p>دائیں ہاتھ کی سکس سے</p>	<p>کیا میں سفر کر ہولے میں</p>
<p>مرثیہ لیسٹ بے چارے کی مرثیہ لیسٹ بے چارے کی</p>	<p>مرثیہ لیسٹ بے چارے کی مرثیہ لیسٹ بے چارے کی</p>	<p>مرثیہ لیسٹ بے چارے کی مرثیہ لیسٹ بے چارے کی</p>
<p>مگر کر اٹھیں جب آگ کی</p>	<p>بیاری بخاری نور کو</p>	<p>رکتے خدا جہان میں کر</p>



<p>۵۱۱۱ چو کوخار فتح کے لئے اپنے لئے لودھ نہ چاہے زمین پر اگر فتح نہ لودھ چلے گئے شہر کے فتح سے دجال شہر حضرت کوہان بن لودھ عجب</p>	<p>۵۱۱۲ شہر کو در کیا سکے زانو بوجہ جان گمراہ کی پوچھا دل و زبان بوجہ جان حافظ بدین اس منہ میں جان بوجہ جان اس کا قدم پہنچا کوہان بوجہ جان</p>	<p>۵۱۱۳ اک کوخار و خاں کے بجای وہ گمراہ آ کر حریف میں تو گئے بار و گمراہ ماتم جو ان بھائی کا تو تنہا میں غار اگر نہ بھائی کے واسطے بابت میں غار</p>
<p>کیا کیا ملی ہیں تیغ و نیزہ تعین لڑائی میں وہ زخم گھائے شیر ز اسو سترائی میں</p>	<p>وسے شکستہ پیچے کی گردنیں و آہن بھیاہن تو اکیر سرور و سبخال میں</p>	<p>گرے لگیں تو شیر در صغیر کا نام لو بہیاہر کے ماتھو نکو مضبوط تمام لو</p>
<p>۵۱۱۴ اوشان کو کھنڈن کو کھنڈن کو کھنڈن عباس کا پتہ کھنڈن کو کھنڈن کو کھنڈن نام آدوں نے توجہ نہ لیا کھنڈن کو کھنڈن کیوں او کھنڈن کو کھنڈن کو کھنڈن</p>	<p>۵۱۱۵ دیکھا جو در صغیر کو کھنڈن کو کھنڈن ڈوب رہا ہے کھنڈن کو کھنڈن کو کھنڈن کھنڈن کو کھنڈن کو کھنڈن کو کھنڈن کھنڈن کو کھنڈن کو کھنڈن کو کھنڈن</p>	<p>۵۱۱۶ اک کیر کو کھنڈن کو کھنڈن کو کھنڈن فطان کو کھنڈن کو کھنڈن کو کھنڈن چلتا ہے شاہ لاش کو کھنڈن کو کھنڈن فرق کیا بجای کھنڈن کو کھنڈن کو کھنڈن</p>
<p>لاش او نکی پائال ہوئی زخم چھٹ گئے جنہیں علی کا زور تھا وہ ماتھ گٹ گئے</p>	<p>در باہر فوج شام نے مارا لیر کو زخمین اجل نے چھین کیا کیر کو</p>	<p>رو لیں گے لگا کے تن پاش پاش کو اکیر سرور دکھا دو براور کی لاش کو</p>
<p>۵۱۱۷ اک صداہن کی جانب سے ایک آقا نام جو بوجہ عبد جان شہر تن سے نکل کر آقا نام کو بوجہ عبد جان اب فقط حضور کے لئے کا منتظر</p>	<p>۵۱۱۸ تو شیر و شیر ناز سے ایک قتیلہ کا کوہین نے زانو سے ایک وہ قتلہ چھین زانو سے ایک زیر زمین بوجہ عبد جان سے ایک</p>	<p>۵۱۱۹ اک قتلہ کا کوہین کو بوجہ عبد جان اک قتلہ کا کوہین کو بوجہ عبد جان اک قتلہ کا کوہین کو بوجہ عبد جان اک قتلہ کا کوہین کو بوجہ عبد جان</p>
<p>بابا کے ساتھ خلد سے تشریف لائی ہیں حضرت کی والدہ کو لپٹے کو آئی ہیں</p>	<p>آنا میں قرار ملی بقیہ ار کو در باہر روئے جانے میں خدمت ار کو</p>	<p>ٹوٹی ہوئی کمر و سبھا کہ حسن کو بجیتا دے اگلے سے لگا کو حسین کو</p>



[illegible]







<p>۴۱۱ شان ملک و مملکت و دولت و مملکت و مملکت اسلام و دنیا و ملت و ایمان و اوقاف اشفاق و رحم و دوستی و خلق و دوا خوف و بجا و آرزو و مطلب و دوا</p>	<p>۴۱۲ نیز کی توں سے طبرقہ فانی سینہ پر آسمان کا ادب نے شکیلا ایک دور و رخ و طفرہ کا کافان خامہ کوچی جیجی جیجی جیجی</p>	<p>۴۱۳ چندر کا ذوالفقار لاکھ لاکھ جو شمع میں بنے سینہ کے اندر لاکھ خیمہ میں جیجی جیجی جیجی پیر کی لکھ لکھ لکھ لکھ</p>
<p>۴۱۴ اندوہ و دور دور و دور و دور سب غائب و بدوش و فرس کی جلوہ</p>	<p>۴۱۵ دہشت سے گوشت گیر زمین شام ترکش کے سارے تیرا مل کے پیام</p>	<p>۴۱۶ ضریت کا حال عمر و دلاور سے پوچھے چندر کا زور و مرب و عمر سے پوچھے</p>
<p>۴۱۷ نیز کی توں سے طبرقہ فانی سینہ پر آسمان کا ادب نے شکیلا ایک دور و رخ و طفرہ کا کافان خامہ کوچی جیجی جیجی جیجی</p>	<p>۴۱۸ نیز کی توں سے طبرقہ فانی سینہ پر آسمان کا ادب نے شکیلا ایک دور و رخ و طفرہ کا کافان خامہ کوچی جیجی جیجی جیجی</p>	<p>۴۱۹ چندر کا ذوالفقار لاکھ لاکھ جو شمع میں بنے سینہ کے اندر لاکھ خیمہ میں جیجی جیجی جیجی پیر کی لکھ لکھ لکھ لکھ</p>
<p>۴۲۰ قلعے سے تھے پہ صبر بھی نہ ہوتا تھا ہر گام پر ثبات قدم چھوڑتا تھا</p>	<p>۴۲۱ غل مخازن ناطقہ الکن و لال ہو لاریب فیتہ مصحف ناطق کالال ہو</p>	<p>۴۲۲ سینہ پہ نہ کھادو گا توار بن کھادو گا یہ رنگ آب نر سے میں لیکے جاو گا</p>
<p>۴۲۳ نیز کی توں سے طبرقہ فانی سینہ پر آسمان کا ادب نے شکیلا ایک دور و رخ و طفرہ کا کافان خامہ کوچی جیجی جیجی جیجی</p>	<p>۴۲۴ نیز کی توں سے طبرقہ فانی سینہ پر آسمان کا ادب نے شکیلا ایک دور و رخ و طفرہ کا کافان خامہ کوچی جیجی جیجی جیجی</p>	<p>۴۲۵ چندر کا ذوالفقار لاکھ لاکھ جو شمع میں بنے سینہ کے اندر لاکھ خیمہ میں جیجی جیجی جیجی پیر کی لکھ لکھ لکھ لکھ</p>
<p>۴۲۶ رخ کے عرق سے لوز کے قطر چکاتے تھے حلقہ نہ تھے ریزہ میں ساگر چکاتے تھے</p>	<p>۴۲۷ زابت سے پیش ہو ہون خدا کی سپاہ پیر و ہون بادشاہ ہدایت پناہ کا</p>	<p>۴۲۸ دو دن تو بیکسو نہ پیش میں گذر گئے کس پر خون ہو گا جو مصدم مر گئے</p>

<p>۱۰۰</p> <p>کیمیا پر کمال کے کھنڈن میں عالم کو پیش قدمی کی جو یک پس میں جہاں پہنچا لو خوشی ہو جائے سب غم میں نہ عالم کو اور اگر جہر و زہر نہ پہنچا تو نہ عالم کو</p>	<p>۱۰۱</p> <p>ایسا سخن کہ چنگیز کا عالم کا بر چھپی گئی گنگوڑا کی زبان سے گجرات میں چھپی شہر کو چھپی میں خود خود ادا گئی گنگی خوشی ہو جائے</p>	<p>۱۰۲</p> <p>گرم غم غم غم سے زعم میں فقیر وار میں پروا نہ کیا قصور ہو جو فیض وار میں پروا نہ کیا قصور ہو جو فیض وار میں</p>
<p>۱۰۳</p> <p>جی جی جی کے موتی غنیمت آج کا پلو حنا کا عشر آج کا کسی کو یاد رہے زیر زمین لگاؤ زمین کو موقوف قرار مختار کا موقوف ملک وقت گزیر ہو</p>	<p>۱۰۴</p> <p>محبت نام کر کے خالصتے بیگم خاتم شریعت غور کی مبینا کر امام سکھتی ہوئی زبان جو ملک و دولت کا عالم اعلیٰ ہوں چھپی ہوئے عالم</p>	<p>۱۰۵</p> <p>ماتر غنیمت میں سے کوئی نہیں دین ماتر غنیمت میں سے کوئی نہیں دین ماتر غنیمت میں سے کوئی نہیں دین</p>
<p>۱۰۶</p> <p>غل غل غل کی تیج کا سنگ دھنک جیریل کا پتہ تھے کو فیض کی ہونگ جیریل کا پتہ تھے کو فیض کی ہونگ</p>	<p>۱۰۷</p> <p>قدرت پر سب طرح کی امام جلیل کو چاہیں تو وہ سبیل کریں سبیل کو چاہیں تو وہ سبیل کریں سبیل کو</p>	<p>۱۰۸</p> <p>گرمی سے ماتر پاؤں غنیمت کے سر میں پتہ ہیں ہونٹ ہونٹ سے رہا زندہ ہیں پتہ ہیں ہونٹ ہونٹ سے رہا زندہ ہیں</p>
<p>۱۰۹</p> <p>اقبال و قدرتی آسائش و وقار اس دن و ماں و صاحب و آسائش و وقار علم سکون و راحت و آسائش و وقار عزت و شہرت و سرکاری و آسائش و وقار</p>	<p>۱۱۰</p> <p>کیا پتہ ہے شریعت کا طبع کا عزت و شہرت کی ہیں کو کوئی آبرو دار و بار نہ کو کار کیا ہو او کلہ عدو خدا کو چھپی ہو</p>	<p>۱۱۱</p> <p>جی جی جی کے موتی غنیمت آج کا پلو حنا کا عشر آج کا کسی کو یاد رہے زیر زمین لگاؤ زمین کو موقوف قرار مختار کا موقوف ملک وقت گزیر ہو</p>
<p>۱۱۲</p> <p>انار قدرتی اوضہ معلوم ہوئے سب تیج کی جگہ ہی معلوم ہوئے</p>	<p>۱۱۳</p> <p>جاری ہو فیض فاطمہ کے نو میں کا غاصب ہو تو یہ نہ رہی جی میں</p>	<p>۱۱۴</p> <p>جیسے گھنٹوں اگر احمد علی کا جہاں پہنچا تو کا فطرہ نہ پائیگا</p>



<p>عقل تھا چلتی آکا پر تھیں اہل سید درا کر ادا ان کے کہ قبل نصیل سید دیکر صدا اخروئے دی سیرت سید یوں سلامت کی سلامت سید</p>	<p>عقل تھا چلتی آکا پر تھیں اہل سید درا کر ادا ان کے کہ قبل نصیل سید دیکر صدا اخروئے دی سیرت سید یوں سلامت کی سلامت سید</p>	<p>عقل تھا چلتی آکا پر تھیں اہل سید درا کر ادا ان کے کہ قبل نصیل سید دیکر صدا اخروئے دی سیرت سید یوں سلامت کی سلامت سید</p>
<p>دریا بہیگا تو کا کنارے فرات کے دم بھر میں بند ہوئی کوپہ بجا کے</p>	<p>میر دل بہاؤ کی شان دھلا کا نقش تمہ نہ کیے آید نصرت کا نقش تھا</p>	<p>اور کر کہی مرغ روج کا بچا حال تھا ہم ہر شام میں بننے کہ لوہے کا ہال تھا</p>
<p>عقل تھا چلتی آکا پر تھیں اہل سید درا کر ادا ان کے کہ قبل نصیل سید دیکر صدا اخروئے دی سیرت سید یوں سلامت کی سلامت سید</p>	<p>عقل تھا چلتی آکا پر تھیں اہل سید درا کر ادا ان کے کہ قبل نصیل سید دیکر صدا اخروئے دی سیرت سید یوں سلامت کی سلامت سید</p>	<p>عقل تھا چلتی آکا پر تھیں اہل سید درا کر ادا ان کے کہ قبل نصیل سید دیکر صدا اخروئے دی سیرت سید یوں سلامت کی سلامت سید</p>
<p>کشتوں اپنے فوج عدد دہندے لگی جنگل میں برق مہر خداوندے لگی</p>	<p>اور ترے جگر سے جسے اوسکیو ترہو کالے گلے ہزار کے اوزن ترہو</p>	<p>تلاوار میں منہ چہرے تھیں ترہو دھماکے میں لپکتی تھیں موارو کی ترہو</p>
<p>عقل تھا چلتی آکا پر تھیں اہل سید درا کر ادا ان کے کہ قبل نصیل سید دیکر صدا اخروئے دی سیرت سید یوں سلامت کی سلامت سید</p>	<p>عقل تھا چلتی آکا پر تھیں اہل سید درا کر ادا ان کے کہ قبل نصیل سید دیکر صدا اخروئے دی سیرت سید یوں سلامت کی سلامت سید</p>	<p>عقل تھا چلتی آکا پر تھیں اہل سید درا کر ادا ان کے کہ قبل نصیل سید دیکر صدا اخروئے دی سیرت سید یوں سلامت کی سلامت سید</p>
<p>باڑہ اس غضب کی وارہ اٹھ کر دشمن کو اوسکا گھاٹ کنارا تھا گور کا</p>	<p>کوشو کو دھونڈتے تھے کمان لٹکے ریتی پہ تل تیرے تھے کہ ہوسے</p>	<p>لشہرے ایک ضرب میں دھونڈ کر شہرے سب کو تو کیوں دھونڈ کر</p>

[illegible]

<p>حج عین غفران سے تھے ان کو کون اوتھار دے گا کہ سپاہ قتلات نہ لے سکے بلاتوں زین جی سے تو اسی فوج کے بارون</p>	<p>حج یزید کو تو زنا ہوا اگر کوئی یار تھا دریائے قمر میں طرف بہت غل تھا کچھ نہ کچھ کھلا دے دینی کا چھل تھا تو کس پر کسی کہ درست اچل تھا</p>	<p>حج آئی تھی موت جاگیر سے لے کر بار بار اسوار پر رونق تو نہ دار و سالد دار طہر تھی یہ تھی مٹی فوجی تھی</p>
<p>ہشت بھی جو جہاد میں حق کا ولی کہیں عباس بھی نہیں جو شیخ من علی کہیں</p>	<p>دو گھنٹے طول میں جو دم امتحان ہو غل تھا کہ معنی یہ تو بیایان ہو</p>	<p>کیا ابتری سپاہ قتلات افریقین ہو غل تھا چلو کہ فوج کی بھرتی سقرین ہو</p>
<p>حج جس نے تیری کی جانب سے تھی من آئی صف میں کہ تو نے تھی راکب بر جھنڈ کہ تو نے تھی</p>	<p>حج بالا تھا لڑائی میں قادیان کا مال ہو چوڑی فوج تھی فوج کو اس چال ہو</p>	<p>حج اوتھار تھا تو تو نے تھی نوبت ہو تو فوج کا مشاوری تھی</p>
<p>حملو کے بعد تھے تھے یوں گھڑ مار کے انگڑا کی شیر لہر سے جیسے ڈکار کے</p>	<p>چشمک یہ دم بدم تھی کہ کشتن دلیل چلتے ہیں جھک کے وہ جو خیر حاصل</p>	<p>آفت پیاسہ پاؤں تھے کیا سپاہ کا سکے پڑا ہوا ضرب حملہ ارشاد کا</p>
<p>حج اوتھار تھا تو تو نے تھی نوبت ہو تو فوج کا مشاوری تھی</p>	<p>حج مقتل تھی نہ تھا ظلمت کی لہر تھی مقتل تھی نہ تھا ظلمت کی لہر تھی</p>	<p>حج آباد دھوا کا غصہ جھلکا تھی آباد دھوا کا غصہ جھلکا تھی</p>
<p>سارے عذاب تیرے غم نے پری ہوئے پیکانیں نہ سری تھی نہ پیکان سری ہوئے</p>	<p>نصیبیہ کیسہ ہو نہیں اک غم غم تھا نغمی تھی منہ کہیں اثر خال غم تھا</p>	<p>سیدی چلی کہ سید صف کا نذر پر گھوڑے گوتے پیادہ نہیں پیدل تھوڑ پر</p>

<p>۵۱۶ کجی کوئی نہ صفتی مودت کے جا کے کہ نہیں وہ جو جو کے کجا کے کہ نہیں وہ جو جو کے کجا کے کہ نہیں وہ جو جو کے</p>	<p>۵۱۷ سقا کے البیت کا جرنیہ مین مانتو دو کہ جان ایسا کہ پا سب پرین سوئے غنچ گل نہ تو سب پرین سوئے غنچ گل نہ</p>	<p>۵۱۸ غریبا تیرے سر غنچ ادا گلن نہیں تیرے سر غنچ ادا تو ایسی خانہ زاد کی کجی کجا ادا پیش خدا بزرگ کی صلیب جا ادا</p>
<p>۵۱۹ وہ ہم چھپان نہ پھر نہ وہ شور صاف بس سوچے پہنچ اوٹھائی وہ صاف وہ ہم چھپان نہ پھر نہ وہ شور صاف بس سوچے پہنچ اوٹھائی وہ صاف</p>	<p>۵۲۰ طوفان کا وہ پان صاحب کشتی کو پہنچا چو تکی پہلے فکر ہستی کو چاہے طوفان کا وہ پان صاحب کشتی کو پہنچا چو تکی پہلے فکر ہستی کو چاہے</p>	<p>۵۲۱ بالی سے ای فرس تجھے جیا اجتاب ہو سبز اب کس طرح پس ہو تر اب ہو بالی سے ای فرس تجھے جیا اجتاب ہو سبز اب کس طرح پس ہو تر اب ہو</p>
<p>۵۲۲ وہ کہ گئے تیرے جو جو چھپے تو تجھے نہ سب دور دور فاز کی صف تک تیرے جو جو چھپے تو تجھے نہ سب دور دور</p>	<p>۵۲۳ خدا اسبان نہ سب صلیب کہ وہین قدر سے گلے دور خدا اسبان نہ سب صلیب کہ وہین قدر سے گلے دور</p>	<p>۵۲۴ وہ کہ گئے تیرے جو جو چھپے تو تجھے نہ سب دور دور فاز کی صف تک تیرے جو جو چھپے تو تجھے نہ سب دور دور</p>
<p>۵۲۵ غل تھا کہ اب چھپے نہ ہم اس لوائی میں کہاگو کہ شیر کوئی سارو سرائی میں غل تھا کہ اب چھپے نہ ہم اس لوائی میں کہاگو کہ شیر کوئی سارو سرائی میں</p>	<p>۵۲۶ لہر و تکی کلیان جو برابر چھپے تیرے کھانی تھیں اور صابو تکی انکھیں تیرے لہر و تکی کلیان جو برابر چھپے تیرے کھانی تھیں اور صابو تکی انکھیں تیرے</p>	<p>۵۲۷ اک شور تھا کہ بڑھنے نہ واس نہ کہو کشتہ کرو سرائی میں چھپے کہ شیر کو اک شور تھا کہ بڑھنے نہ واس نہ کہو کشتہ کرو سرائی میں چھپے کہ شیر کو</p>
<p>۵۲۸ لو کہ خانہ جو جو چھپا وہ شمسوار نوں جو چھپے کہ تیرا ن تیغ ایلار لو کہ خانہ جو جو چھپا وہ شمسوار نوں جو چھپے کہ تیرا ن تیغ ایلار</p>	<p>۵۲۹ یہاں تیرے سر غنچ ادا یہاں تیرے سر غنچ ادا یہاں تیرے سر غنچ ادا یہاں تیرے سر غنچ ادا</p>	<p>۵۳۰ لو کہ خانہ جو جو چھپا وہ شمسوار نوں جو چھپے کہ تیرا ن تیغ ایلار لو کہ خانہ جو جو چھپا وہ شمسوار نوں جو چھپے کہ تیرا ن تیغ ایلار</p>
<p>۵۳۱ سر ہو ہو کون تیغ پاکر جو تو لڑے دھو بان نہ کہ نہ کی جی آبرو برے سر ہو ہو کون تیغ پاکر جو تو لڑے دھو بان نہ کہ نہ کی جی آبرو برے</p>	<p>۵۳۲ خیوان تو ہوں حضور خوش غنچ ادا میں بھی تو میں فاطمہ کا خانہ زاد خیوان تو ہوں حضور خوش غنچ ادا میں بھی تو میں فاطمہ کا خانہ زاد</p>	<p>۵۳۳ مشکیرہ لیک لاکھونے کہ تیرا غارین کیون ای بہادر و کہ تیرا غارین مشکیرہ لیک لاکھونے کہ تیرا غارین کیون ای بہادر و کہ تیرا غارین</p>

<p>بہت جود و ناز و انعام تیرا غریب و موکینان عجب باش و جبین دارایا کر گیا جو بہت سے اک بعین بالہ سے حال کے گرا بار از صہ بین</p>	<p>دیکھ کر غور و غایت سے قاتل بجا نظر مارا کس شہید دلاور کی چشم پر جھپکی نہ آئے کھو ادا دل و آہ و گداز یہ تو بہت سے جو ہم سے بجا دل و ناز</p>	<p>کو پور سے لیلک سسکیا کر گیا مال مان بھی بھیجی عجب باش و جبین جلد کی کس کو بھیجی لیلک نہ کر گیا ایک جھپک سے جبین کو تو کراہ گیا</p>
<p>مگر نگاہ کی کہ اکھی یہ کیہ ہوا اک نامہ رہ گیا تھا سو وہ بھی جدا ہوا</p>	<p>جوش غضب میں خاک پہ بیٹھے تھے نہیں گویا لہو شکستہ تھا چشم دلیر سے</p>	<p>مرد جاوگلی اگر او غصہ جیتا نہ پاؤ گلی کیونکر چچی کو لٹے یہ صورت دکھاؤ گلی</p>
<p>تو نہ ہو گیا علم و شہ و شہ عجب باش نامور نہ ہو گیا کجائی اندھنوں نے پوری مشکل کو غصہ بنایا بکھیرا جو بجا ہو گیا و اصیبہ</p>	<p>شاہوں نے سنا تھا کچھ کہ گیا ہو رہی ہے تو غور کے لیے آپ قیدیو آواز و جا کر آئیے بیانا نہ کیجئے سنا ہے کاش کہ لے لے لے لے لے</p>	<p>حضرت آقا کی کراہنے کا نہیں یاد آگاہ و رفتہ بہر کج بکار کی بعین ایک جھپک سے لکھ کر آتے ہیں مامورین کس سے لکھ کر لکھ کر لکھ کر لکھ کر</p>
<p>گوڑے سے ڈلکا کے بعد یاس کر سکا پانی کے ساتھ حضرت عجب باش کر سکا</p>	<p>خونین ترپ ترپ کے یہ غیور ار بجا حدیث یہ یہ کہ حسرت و دیدار دہ جائے</p>	<p>بڑھنے و پانہ گھاٹ سے آگے دلیر کو کیا گویا کہ کچھار میں مارا ہو شہ کو</p>
<p>جس کے ہر طرف سے غصہ تھا کس کے ہر طرف سے غصہ تھا کس کے ہر طرف سے غصہ تھا کس کے ہر طرف سے غصہ تھا</p>	<p>کھانڈا سر اس علم کا کچھ گوڑے کے میں بن گیا عجب باش جس کے ہر طرف سے غصہ تھا کس کے ہر طرف سے غصہ تھا</p>	<p>آفتادہ ہو وہ خاک پوٹا ہو آتے ہیں بیان ہو کر اس کے ہر طرف سے پانہ نہ مل سکے میں تو عجب باش</p>
<p>کھڑے ہو اگر اسد ذوالجلال کا سر پاش پاش ہو گیا حیدر کے لال کا</p>	<p>شاید خبر نہیں ہو امام غیسور کو آقا پر پکار رہے ہیں حضور کو</p>	<p>وہی ہے آج اونٹ لیا ہا مل نشان کا کشتا ہو سر ترالی میں کدیل جون کا</p>

<p>شعر خوشی جاس صد کہ حکمت سے کہیں تو یہ پاپ لے کر سے نہ سبھا لایا جاوے کہ خیر جو پاؤں نہ ختم لیا نہ ہے کہ خیر جو پاؤں نہ ختم لیا نہ ہے</p>	<p>شعر غیرت بین نگاہیں لکھ کر لکھ کر سید خیر کو جاوے کہ لکھ کر لکھ کر نہ نہ تو آج داغ و خیر لکھ کر کہ لکھ کر خیر سے لکھ کر لکھ کر</p>	<p>شعر جانی کا لاش جانی نہ کہ خیر اگر وہ دن کہ نہ کہ خیر لکھ کر یہ لکھ کر کہ خیر لکھ کر کہ لکھ کر خیر لکھ کر</p>
<p>خوشی جاس صد کہ حکمت سے کہیں تو یہ پاپ لے کر سے نہ سبھا لایا جاوے کہ خیر جو پاؤں نہ ختم لیا نہ ہے کہ خیر جو پاؤں نہ ختم لیا نہ ہے</p>	<p>عجائبس کیا جہان سے کہ ہم گزرتے محسن ہو اشد محسن آج مر گئے خجوا اوٹھا کے گرد پورا حصور کے خجوا اوٹھا کے گرد پورا حصور کے</p>	<p>صدقہ ہزار جان امام حصور کے خجوا اوٹھا کے گرد پورا حصور کے خجوا اوٹھا کے گرد پورا حصور کے خجوا اوٹھا کے گرد پورا حصور کے</p>
<p>شعر عجائبس کیا جہان سے کہ ہم گزرتے محسن ہو اشد محسن آج مر گئے خجوا اوٹھا کے گرد پورا حصور کے خجوا اوٹھا کے گرد پورا حصور کے</p>	<p>شعر عجائبس کیا جہان سے کہ ہم گزرتے محسن ہو اشد محسن آج مر گئے خجوا اوٹھا کے گرد پورا حصور کے خجوا اوٹھا کے گرد پورا حصور کے</p>	<p>شعر عجائبس کیا جہان سے کہ ہم گزرتے محسن ہو اشد محسن آج مر گئے خجوا اوٹھا کے گرد پورا حصور کے خجوا اوٹھا کے گرد پورا حصور کے</p>
<p>پہر ساندوون بخین کی طرف خجوا ورو سر پٹیا چلو دنگا مر سے ماتم چھو ورو پہر ساندوون بخین کی طرف خجوا ورو سر پٹیا چلو دنگا مر سے ماتم چھو ورو</p>	<p>ہوم اوٹھا لکھ کر لکھ کر لکھ کر چلیے حرم میں لیکے ہشتی کی لاش کو ہوم اوٹھا لکھ کر لکھ کر لکھ کر چلیے حرم میں لیکے ہشتی کی لاش کو</p>	<p>اگر ام آگیا تپش روح و دل گئی اگر ام آگیا تپش روح و دل گئی اگر ام آگیا تپش روح و دل گئی اگر ام آگیا تپش روح و دل گئی</p>
<p>شعر عجائبس کیا جہان سے کہ ہم گزرتے محسن ہو اشد محسن آج مر گئے خجوا اوٹھا کے گرد پورا حصور کے خجوا اوٹھا کے گرد پورا حصور کے</p>	<p>شعر عجائبس کیا جہان سے کہ ہم گزرتے محسن ہو اشد محسن آج مر گئے خجوا اوٹھا کے گرد پورا حصور کے خجوا اوٹھا کے گرد پورا حصور کے</p>	<p>شعر عجائبس کیا جہان سے کہ ہم گزرتے محسن ہو اشد محسن آج مر گئے خجوا اوٹھا کے گرد پورا حصور کے خجوا اوٹھا کے گرد پورا حصور کے</p>
<p>میرا لم بہول کی جانی سے ہو چھپے صدہ جو ان جانی کا جانی سے ہو چھپے میرا لم بہول کی جانی سے ہو چھپے صدہ جو ان جانی کا جانی سے ہو چھپے</p>	<p>دو کو وہ غم کے دل ہو اکا کر پڑے پہلو میں لاش کے شہر ارا کر پڑے دو کو وہ غم کے دل ہو اکا کر پڑے پہلو میں لاش کے شہر ارا کر پڑے</p>	<p>خدی کلار باندھے ہیں ناقوسہ زور کے آئے ہیں یاغ غلدر سے تانا حصور کے خدی کلار باندھے ہیں ناقوسہ زور کے آئے ہیں یاغ غلدر سے تانا حصور کے</p>

<p>۱۰۰</p> <p>کیا بندہ ہمدردی و رحم و غور و بخشش لاکھوں برس کی زنجیریں جو اس کو بکشت ختم کر کے ہم کو بکشتی ہو جان دار شعور اور وفاقت شاد فادار</p>	<p>۱۰۱</p> <p>کچھ کہے شریعت میں علی ایسے کیا اسی شاندار اور وہ جان میں کچھ فدا میلو کچھ کر طرف گشت جان بخت فرزند قاضی کے سے خود ار کردار</p>	<p>۱۰۲</p> <p>یہ سب شرف و عزتی غلامی کا ہی ہے موت و اسرار لاش کے نہ ہونی ہے ختم ہو کر ہو جی بیکار فادار خاص سے کہتے ہیں بخت و فادار</p>
<p>کیونکہ نہ ایسی مرگ پہ نازان غلام ہو ہر کام نزع جسک سرھلے امام ہو</p>	<p>گر منع بھی کریں تو اکیلا نہ چھوڑیو عمو نثار باپ کو متناہ چھوڑیو</p>	<p>یہ سب ہمیں شہید کا دیے کو آئے ہیں یہ سب تمھارے بھائی کے لیے کو آئے ہیں</p>
<p>۱۰۳</p> <p>روئے لگے یہ کیلئے عجب تشریف فدائے شہر سے کہتے ہیں بخت و فادار کی عرض اب بڑے کچھ ہی ہو جان دار ختم کر کے آپ کیلئے ہیں بخت و فادار</p>	<p>۱۰۴</p> <p>یہ کیلئے پست شاہ کی جان میں کچھ کچھ لے لو میری ہو جا کچھ کچھ کچھ شرف سے خون کے قطرے اچھوڑو کچھ بخت و فادار</p>	<p>۱۰۵</p> <p>اور کچھ کچھ بکارت و خست و فادار میدان انقلاب و دلی ہو بخت و فادار جو کچھ مراد شریفی مراد و فادار خود کشدار احاطہ شوق و فادار</p>
<p>تو وارین کچھ کچھ کے لشکر جو آہنگ اب کون ہے جو قبیلہ دین کو پائیگا</p>	<p>سینکا جی کا ڈھل گیا بھائی کی گود میں بھائی کا دم کھل گیا بھائی کی گود میں</p>	<p>بھائی کا کپا سفر مروا میں اب مر گیا بچے مرے یتیم ہوئے باب مر گیا</p>
<p>۱۰۶</p> <p>کیا بندہ کی موت سے وفادار بنیں جو بخت و فادار کا بخت و فادار گلو اور دم کا آندو شکر کا بخت و فادار سچو ابھی آجی و کچھ بخت و فادار</p>	<p>۱۰۷</p> <p>کیا بندہ کی موت سے سلطان بخت و فادار بنیں جو بخت و فادار کا بخت و فادار کچھ بخت و فادار کا بخت و فادار کچھ بخت و فادار کا بخت و فادار</p>	<p>۱۰۸</p> <p>باز بخت و فادار کا بخت و فادار کچھ بخت و فادار کا بخت و فادار کچھ بخت و فادار کا بخت و فادار کچھ بخت و فادار کا بخت و فادار</p>
<p>پلو نکا اب کمان میں امام غیور کو جی جا رہا ہے کہ چھوڑو و غفور کو</p>	<p>فرزند خاتم راہ بخوار غلام تھا جو حال ہو گیا ہے کہ پیا غلام تھا</p>	<p>کیون مجھے سچو اب غضب کیا ہے سب جس سے کہتے تھے وہ شہید کیا ہے</p>

<p>حاصل میں سے نہ ہوا اور نہ ہوگا میں سے نہ ہوگا اور نہ ہوگا میں سے نہ ہوگا اور نہ ہوگا میں سے نہ ہوگا اور نہ ہوگا</p>	<p>حاصل میں سے نہ ہوا اور نہ ہوگا میں سے نہ ہوگا اور نہ ہوگا میں سے نہ ہوگا اور نہ ہوگا میں سے نہ ہوگا اور نہ ہوگا</p>	<p>حاصل میں سے نہ ہوا اور نہ ہوگا میں سے نہ ہوگا اور نہ ہوگا میں سے نہ ہوگا اور نہ ہوگا میں سے نہ ہوگا اور نہ ہوگا</p>
<p>پتور جو ان کے شہر میں ہے چلائی فاطمہ کہ سبھی کو سیکھیں</p>	<p>صدمے پہنچیں یہ پتور کی خبریں اک سو کو اور ان کے اور دوسرے ہیں</p>	<p>پیدا انھی ہر قدم پر علامت نشان پیشگو کہ اونچا گیا مرا حاصل جہاں سے</p>
<p>حاصل میں سے نہ ہوا اور نہ ہوگا میں سے نہ ہوگا اور نہ ہوگا میں سے نہ ہوگا اور نہ ہوگا میں سے نہ ہوگا اور نہ ہوگا</p>	<p>حاصل میں سے نہ ہوا اور نہ ہوگا میں سے نہ ہوگا اور نہ ہوگا میں سے نہ ہوگا اور نہ ہوگا میں سے نہ ہوگا اور نہ ہوگا</p>	<p>حاصل میں سے نہ ہوا اور نہ ہوگا میں سے نہ ہوگا اور نہ ہوگا میں سے نہ ہوگا اور نہ ہوگا میں سے نہ ہوگا اور نہ ہوگا</p>
<p>ابا وہ گرو سہ سیکھ رہے ہیں دیکھی چپ کی لاش تو جتنی بے نیکی</p>	<p>لکھی ہوئی تھی تیغ و سب بھی دلیہ کی پرخون ریزہ سمند بہ رکھی تھی شہر کی</p>	<p>کوئل کیوں فرس کر باکد ہر گز سر پہ کر حسین بیکار کہ مر گئے</p>
<p>حاصل میں سے نہ ہوا اور نہ ہوگا میں سے نہ ہوگا اور نہ ہوگا میں سے نہ ہوگا اور نہ ہوگا میں سے نہ ہوگا اور نہ ہوگا</p>	<p>حاصل میں سے نہ ہوا اور نہ ہوگا میں سے نہ ہوگا اور نہ ہوگا میں سے نہ ہوگا اور نہ ہوگا میں سے نہ ہوگا اور نہ ہوگا</p>	<p>حاصل میں سے نہ ہوا اور نہ ہوگا میں سے نہ ہوگا اور نہ ہوگا میں سے نہ ہوگا اور نہ ہوگا میں سے نہ ہوگا اور نہ ہوگا</p>
<p>ہو ہی اچھی سے رشہ الفت کو تو لوں کسیر میں انکی لاش کو بنگل میں چھوڑوں</p>	<p>غلام بہرہ سہ لے آگیا اس طرح دل ل کو لوگ لاتے ہیں مجلس میں چھوڑ</p>	<p>پانی کو جو سدھار سے تھے وہ نہیں آمان اوڑاؤ خاک کہ ہم نے پھر ہوئے</p>



<p>جلد اول کے خیر کا فضیلت دی اگر وہاں وہی ہو تو وہی سے شجرا کو ذرا لائے ہیں گھر میں رکھنے کا حکم کر دیا میں نے کہا وہی عیب اس کا ہوتا</p>	<p>جلد اول کے خیر کے مال بہاؤ شاہ کے خیر کے مال بہاؤ شاہ کے خیر کے مال بہاؤ شاہ کے خیر کے مال</p>	<p>جلد اول کے خیر کے مال بہاؤ شاہ کے خیر کے مال بہاؤ شاہ کے خیر کے مال بہاؤ شاہ کے خیر کے مال</p>
<p>موت آئی اور کوہ پائو کی تقدیر ہو گئی ہر ہر عالمی کی چوٹی ہو اور اٹھ ہو گئی</p>	<p>فق ہو گیا سسکتا کا سہ سائل اور گئی پھیلانے کے قطع ماقہ علم پر گئی</p>	<p>جنگل بسا دیا شہر والا کو چھوڑ کے صاحب کہ ہر چلے گئے آقا کو چھوڑ کے</p>
<p>جلد اول کے خیر کے مال بہاؤ شاہ کے خیر کے مال بہاؤ شاہ کے خیر کے مال بہاؤ شاہ کے خیر کے مال</p>	<p>جلد اول کے خیر کے مال بہاؤ شاہ کے خیر کے مال بہاؤ شاہ کے خیر کے مال بہاؤ شاہ کے خیر کے مال</p>	<p>جلد اول کے خیر کے مال بہاؤ شاہ کے خیر کے مال بہاؤ شاہ کے خیر کے مال بہاؤ شاہ کے خیر کے مال</p>
<p>ہر کو کاغذ کا سسکتا ہے اور چھل پڑی جھلے سے بال کھولے دو لہن بھی کھل پڑی</p>	<p>بابا اکیلے ہو گئے آفت گذر گئی ہر کو یہ بانی مانگنے والی نہ مر گئی</p>	<p>الفن کے دل ہی کے سنا فی خجاست صادق ہیں آپ وعدہ خلا فی خجاست</p>
<p>جلد اول کے خیر کے مال بہاؤ شاہ کے خیر کے مال بہاؤ شاہ کے خیر کے مال بہاؤ شاہ کے خیر کے مال</p>	<p>جلد اول کے خیر کے مال بہاؤ شاہ کے خیر کے مال بہاؤ شاہ کے خیر کے مال بہاؤ شاہ کے خیر کے مال</p>	<p>جلد اول کے خیر کے مال بہاؤ شاہ کے خیر کے مال بہاؤ شاہ کے خیر کے مال بہاؤ شاہ کے خیر کے مال</p>
<p>جیتے رہے تھے اس الم و باس کے لیے رہا سالہ لاؤڑ و چہ عیاش کے لیے</p>	<p>مگر وہ تھے متغ غم سے دل سو گوارا حکم حیا یہ تھا کہ نہ رو پارا پارا</p>	<p>جنگل میں چھوٹے نہ تھے ہاتھ تھام کے بیٹے ہیں آپ امام کے بھائی امام کے</p>



<p>صاحب خجندیہ سبکدوشی و شادمانی صاحب خجندیہ مصیبت و غم صاحب خجندیہ شش بیدار و غم صاحب خجندیہ شش بیدار و غم</p>	<p>صاحب خجندیہ شش بیدار و غم صاحب خجندیہ شش بیدار و غم صاحب خجندیہ شش بیدار و غم صاحب خجندیہ شش بیدار و غم</p>	<p>صاحب خجندیہ شش بیدار و غم صاحب خجندیہ شش بیدار و غم صاحب خجندیہ شش بیدار و غم صاحب خجندیہ شش بیدار و غم</p>
<p>جب تم نہ تو خاک ہر دنیا کے زشت ہیں مجلو بھی اپنے پاس بدلاو بہشت میں</p>	<p>اجام کار سب کے لیے مرگ گودہ بی بی خدائے کیا کسی بندے کا زودہ</p>	<p>جلو بہت مزار پر مولا کے روز کا خاک شہاں قبر پر صدقہ حضور کا</p>
<p>صاحب خجندیہ شش بیدار و غم صاحب خجندیہ شش بیدار و غم صاحب خجندیہ شش بیدار و غم صاحب خجندیہ شش بیدار و غم</p>	<p>صاحب خجندیہ شش بیدار و غم صاحب خجندیہ شش بیدار و غم صاحب خجندیہ شش بیدار و غم صاحب خجندیہ شش بیدار و غم</p>	<p>صاحب خجندیہ شش بیدار و غم صاحب خجندیہ شش بیدار و غم صاحب خجندیہ شش بیدار و غم صاحب خجندیہ شش بیدار و غم</p>



<p>۴۱ عجب شایان نابینا در سراج سرمه چین آرینه روستے</p>	<p>۴۲ عجب شایان نابینا در سراج سرمه چین آرینه روستے</p>	<p>۴۳ عجب شایان نابینا در سراج سرمه چین آرینه روستے</p>
<p>۴۴ طغی سے اوست عشق امام دوسرا شہم اوسہ فدائے وہ شہرین قذافت</p>	<p>۴۵ خلق او زمین ہوا غریب شاہنشاہ تھے علم امامت کے سوا سب شراب وین</p>	<p>۴۶ یہ دونوں دل و جان رنگوں میں احد کے بجلی اسے پھر بجلی اوسہ فدا تھے</p>
<p>۴۷ کیا دید کیا شان کیا جس کا خلق کیا جو کمال عدل کیا جو کمال عدل</p>	<p>۴۸ پیدا شد عجب شایان جس قدر کو دنیا سے یاد تھی زبیں مادر عجب شایان یاد تھی زبیں مادر عجب شایان</p>	<p>۴۹ کے خلق سے نہ جان آری ملک فقیر گر دے تو جو کمال میں اور کمال تو کمال</p>
<p>۵۰ جب تک مہ و نور شہیدین یہ نور ہوگا عالم میں علمدار کا مدکور ہوگا</p>	<p>۵۱ جس روز سے آئی تھی پیدائش کے گھر رہی تھی شب و روز تمنا کہ سر میں</p>	<p>۵۲ منا از غلاموں میں جو کلام ہو میرا نہ میرا کی گنہ و گنہ بڑا نام ہو میرا</p>
<p>۵۳ اقرار نہ سہل و آری تو چو چاہ داد اتو بطلب غازی سے چاہ</p>	<p>۵۴ عجب شایان نابینا در سراج سرمه چین آرینه روستے</p>	<p>۵۵ عجب شایان نابینا در سراج سرمه چین آرینه روستے</p>
<p>۵۶ خون انکو خلائی کا حسین بن علی کی مادر کو گنہ گری کا شرف سہا پتی کی</p>	<p>۵۷ معروف وہ فقہ سے بھی فدا تھی سو جان سے فرزند و نہ تر مگر تھی</p>	<p>۵۸ دکھائی جو تصویر بہر وقت رسالے عباس علی نام رکھا شیریں دلانے</p>

<p>۱۰ لواری و فادار غلام اپنے پیا نعلین اور چٹائی لگا بخاری لجا پیا</p>	<p>۱۱ خوش توجہ کی حضور خجانی عاصی میں روئے خجانی خدا رکھتی توجہ لازم نہیں امانت عمل خیر عاصی</p>	<p>۱۲ روئے سداقت و جانت جنگا کی کھوئے کئے جگہ جگہ پاسو کا خیال اگر حالت ہو تو عاصی یاد آتی جبری سنگ جگہ جگہ</p>
<p>۱۳ آقا ہوشمند شاہ ہو سدا ہو اسکے عالم ہو توحید اور توحید مختار ہو اسکے</p>	<p>۱۴ گوہ میں جو ہوا گل اندام مختار سہ خلق میں ہو توحید بڑا نام مختار</p>	<p>۱۵ طاقت نہ ہی ضد کی احمد کے وہی کو نزدیک تھا صدیے عشق آجائے علی کو</p>
<p>۱۶ چھائی کے لگا روئے توحید توحید پتھو توحید روح برادر توحید توحید اس کا سدا فاداری کی آتی توحید توحید سدا توحید توحید توحید</p>	<p>۱۷ مادر کوئے توحید توحید توحید کیلیجے کی توحید توحید توحید کی توحید توحید توحید توحید</p>	<p>۱۸ عجائب کو لکھ لکھ کر توحید توحید عجائب توحید توحید توحید توحید فنا توحید توحید توحید توحید صدق توحید توحید توحید توحید</p>
<p>۱۹ یہ شہید و گاری شہید کر گیا اندر اسے صاحب توحید کر گیا</p>	<p>۲۰ توحیدین اور کر کے اس کے سر پر آپ اسکو خدا کیجے زمر کے سر پر</p>	<p>۲۱ ماہم تراہر توحید توحید توحید شہر توحید توحید توحید توحید</p>
<p>۲۲ توحید توحید توحید توحید توحید توحید توحید توحید توحید توحید توحید توحید توحید توحید توحید توحید</p>	<p>۲۳ توحید توحید توحید توحید توحید توحید توحید توحید توحید توحید توحید توحید توحید توحید توحید توحید</p>	<p>۲۴ توحید توحید توحید توحید توحید توحید توحید توحید توحید توحید توحید توحید توحید توحید توحید توحید</p>
<p>۲۵ حق الفت زمر کا اور کر کے ہون بدیا جو عہد کہا اسکو و فکر کر کے ہون بدیا</p>	<p>۲۶ میں عاشق فرزند رسول خدا ہوں سوا بار جو زندہ ہوں تو سوا بار خدا ہوں</p>	<p>۲۷ پاکی جو ہر بند دل و جان ہی ہوں اوس روز کھلا حال وہ عجائب ہی ہوں</p>



<p>۱۲۸          جاوید و دل و جیو رانا کو پیغام          جو اپنے ذلیل بھاد میں لے گیا          کاندھے پر اوٹھا یا علم لے کر اسلام          سقت سے عدم کر کے اپنے کاموں کا نام</p>	<p>۱۲۹          شب کو نہ سوچا کہ کیا نہ ہو          و جدو کلاس حال کوں کیا کون          بزم عاشقی عجب اس خطی          سوکھو جو دور سے بھی جانتے</p>	<p>۱۳۰          حال سنا حیا کی سیر سے          گھر کے کما طبع ہو سب          اتنا جو نہ سدا دین کا سب          مان غازیو کو لے دے دیا کان</p>
<p>مشہور میں غمخوار شہنشاہ زمیں پر          ہر دو دم تو بخشو کہ ابھی شہنشاہ دہلی</p>	<p>کہتے تھے شقی ابھی میری زمین پر          کچھ جانی سے لگ جاؤ کہ میری زمین پر</p>	<p>گر قتل کیا بازو سے فرزند ہی کو          جیتا ہی پکڑ لینے حسین ابن علی کو</p>
<p>۱۳۱          ابھی کہیں غم سے بادیدہ فتنہ          ابھی جو سواری تو بکارت سے تیار          اوجھل دل راحت جان بلے فغان          جانی کے کچھ سے بہت عجب ہو کر</p>	<p>۱۳۲          عجب اقریٰ نے کہ جھکنا اور صفا          لکھو کہیں کہیں کہیں شہر ابرار          جس وقت سے پہنچے ہیں ابھی          جا چاہیوں فانیوں میں دیکھو ابھی</p>	<p>۱۳۳          یہ جتنی ہی صفات تیرے کھلے          خط خنجر کی جیبت میں لکھے          خط خنجر کی جیبت میں لکھے          یہ جتنی صفات تیرے کھلے</p>
<p>۱۳۴          ممت بہ چین یا ممت سے کھنجر بھالی          تم جانتے نہیں روح حیدر ہونی بھالی</p>	<p>۱۳۵          رقت کا یہ جو سن کہ بھڑکے ہیں          ہر مرتبہ قدموں سے پٹ جائے ہیں</p>	<p>۱۳۶          دریا یہ عجب سحر کہ آلی ہوئی تھی          ڈھانوں کی گشت پار طوطی ہوئی تھی</p>
<p>۱۳۷          دی فوج کو جو نہ ہو بے جا          مانا لشکر تو ہے بے جا          شاہ قلم غریب تو ہے بے جا          بیاد و فکر تو ہے بے جا</p>	<p>۱۳۸          عجب اس جہاں میں ہے          غم اس جہاں میں ہے          پائیے اس جہاں میں ہے</p>	<p>۱۳۹          جو کہ نہ ہو بے جا          جو کہ نہ ہو بے جا          جو کہ نہ ہو بے جا</p>
<p>۱۴۰          حیدر کا طعن نام میں مرثیہ دوم          ہرے پہ تو مشکیرہ ہو کاندھے پر علم</p>	<p>۱۴۱          جو ہو مری ممت میں جہت سرنگی          بابا کو رولاؤ نہ میں پیاسی ہی ہوگی</p>	<p>۱۴۲          ترکش کے جہنم تیر گلن کھوے ہوئے          اذو رنجے کہ ڈنٹے کو دہن کو ہوئے</p>



<p>۱۰۱          آنست زیندیش سوار کفایت          خوش آنکین باندے لے باغ و چمن          نوکے کوئی شکر کھائی گزر سبجلے          اور میں ہزار اذیت و جھوٹوں کا</p>	<p>۱۰۲          برو کی مائونہیں عیب کیلج کا خنجر          چو سہنہ بھی میرا لیکر خونین باغ          اکھائی کی کہیں زندہ آج صدم تھا          ہر سو سے نفاکوں کی آغوش کھج</p>	<p>۱۰۳          مرثیہ بن غفر تھا کہ چیلج کا خنجر          مقل کی زمین ہو گئی غنچ کا خنجر          جب کچھ دیو کا جی تو جیو جو کس کس          گردنے سرور جو کس کس جان کھنجر</p>
<p>۱۰۴          زین چمن خدادہ سرور قباچین          عامر جو سر کھنچا تو شکر کھنچ          حسن البسا کہ نظر سے لے لے لے لے          مسمومی اوستے دیکھ چکے ہو فاش</p>	<p>۱۰۵          نغمہ خاکستان اسو سہنہ خنجر          عباس دلدادہ میرا نام خنجر          جو نور الہی میری مصطفیٰ خنجر          نیزہ میری مسرت کا پیغام خنجر</p>	<p>۱۰۶          لڑنا ہو ابو جابہ سہل جو فتنہ خنجر          نغمہ خنجر مظلوم بن اور شکستہ مسموم خنجر          دریا جو نظر آتا تو رفت کا مہر خنجر          یاد آئی سب کی زندگی کا مہر خنجر</p>
<p>۱۰۷          خود دشمن نے سہم آن کے قدر سنے طاعت          ہر عضو بدن نور کے سانچے میں ٹھکانا          موقی غنچ آئینہ و پینالی انور          بومادہ و غنچ چمن کے چیلجے کس</p>	<p>۱۰۸          لحن جگر صا حب شمشیر و دوسروں          ہشتیار کہ میں شمشیر انہی کا پسروں          غنچ غنچ غنچ غنچ غنچ غنچ غنچ          غنچ غنچ غنچ غنچ غنچ غنچ غنچ</p>	<p>۱۰۹          تھی خشک زبان سپاس کی گرمی سے ہلکا          اکی چو ہو اسر و تو جان آگنی تن میں          چیلج چیلج چیلج چیلج چیلج چیلج          لہر لہر چیلج چیلج چیلج چیلج چیلج</p>
<p>۱۱۰          بچپن سے جو سرگرم عبادت وہ جوان تھا          سجدے کا نشان صاف ستارا سنا تھا          جس پر شری نازل ہوا قہر اوپر فدا کا          تھی تیغ کی ضرب کہ طمانچہ تھا فدا کا</p>	<p>۱۱۱          اسوار جو بڑا پلس بچھائے ہوئے کھلا          سہ پانی سے گھوڑا بھی اچھائے ہوئے کھلا          جس پر شری نازل ہوا قہر اوپر فدا کا          تھی تیغ کی ضرب کہ طمانچہ تھا فدا کا</p>	<p>۱۱۲          اسوار جو بڑا پلس بچھائے ہوئے کھلا          سہ پانی سے گھوڑا بھی اچھائے ہوئے کھلا          جس پر شری نازل ہوا قہر اوپر فدا کا          تھی تیغ کی ضرب کہ طمانچہ تھا فدا کا</p>

<p>مرثیہ مرثیہ کے لئے کیا ہے جو کچھ لکھ رہی ہو رہے ہیں بلکہ اس سے موت سے کچھ لکھ رہی ہو لکھ رہے ہیں کہ ایک ایک کی کچھ لکھ رہی ہو بانی کا شوق ہو کہ کچھ لکھ رہی ہو</p>	<p>مرثیہ مرثیہ کے لئے کیا ہے جو کچھ لکھ رہی ہو رہے ہیں بلکہ اس سے موت سے کچھ لکھ رہی ہو لکھ رہے ہیں کہ ایک ایک کی کچھ لکھ رہی ہو بانی کا شوق ہو کہ کچھ لکھ رہی ہو</p>	<p>مرثیہ مرثیہ کے لئے کیا ہے جو کچھ لکھ رہی ہو رہے ہیں بلکہ اس سے موت سے کچھ لکھ رہی ہو لکھ رہے ہیں کہ ایک ایک کی کچھ لکھ رہی ہو بانی کا شوق ہو کہ کچھ لکھ رہی ہو</p>
<p>دل سینہ دینے میں کیا ہے جو کچھ لکھ رہی ہو مشکیزہ سے لکھ رہی ہو کہ لکھ رہی ہو لکھ رہے ہیں کہ ایک ایک کی کچھ لکھ رہی ہو بانی کا شوق ہو کہ کچھ لکھ رہی ہو</p>	<p>ہاتھ کیے کیا ہے جو کچھ لکھ رہی ہو چار اکھین نہ تو لکھ رہی ہو لکھ رہے ہیں کہ ایک ایک کی کچھ لکھ رہی ہو بانی کا شوق ہو کہ کچھ لکھ رہی ہو</p>	<p>سب صورت عریال بدن چھین گیا ہو چار اکھین نہ تو لکھ رہی ہو لکھ رہے ہیں کہ ایک ایک کی کچھ لکھ رہی ہو بانی کا شوق ہو کہ کچھ لکھ رہی ہو</p>
<p>مرثیہ مرثیہ کے لئے کیا ہے جو کچھ لکھ رہی ہو رہے ہیں بلکہ اس سے موت سے کچھ لکھ رہی ہو لکھ رہے ہیں کہ ایک ایک کی کچھ لکھ رہی ہو بانی کا شوق ہو کہ کچھ لکھ رہی ہو</p>	<p>مرثیہ مرثیہ کے لئے کیا ہے جو کچھ لکھ رہی ہو رہے ہیں بلکہ اس سے موت سے کچھ لکھ رہی ہو لکھ رہے ہیں کہ ایک ایک کی کچھ لکھ رہی ہو بانی کا شوق ہو کہ کچھ لکھ رہی ہو</p>	<p>مرثیہ مرثیہ کے لئے کیا ہے جو کچھ لکھ رہی ہو رہے ہیں بلکہ اس سے موت سے کچھ لکھ رہی ہو لکھ رہے ہیں کہ ایک ایک کی کچھ لکھ رہی ہو بانی کا شوق ہو کہ کچھ لکھ رہی ہو</p>
<p>مرثیہ مرثیہ کے لئے کیا ہے جو کچھ لکھ رہی ہو رہے ہیں بلکہ اس سے موت سے کچھ لکھ رہی ہو لکھ رہے ہیں کہ ایک ایک کی کچھ لکھ رہی ہو بانی کا شوق ہو کہ کچھ لکھ رہی ہو</p>	<p>مرثیہ مرثیہ کے لئے کیا ہے جو کچھ لکھ رہی ہو رہے ہیں بلکہ اس سے موت سے کچھ لکھ رہی ہو لکھ رہے ہیں کہ ایک ایک کی کچھ لکھ رہی ہو بانی کا شوق ہو کہ کچھ لکھ رہی ہو</p>	<p>مرثیہ مرثیہ کے لئے کیا ہے جو کچھ لکھ رہی ہو رہے ہیں بلکہ اس سے موت سے کچھ لکھ رہی ہو لکھ رہے ہیں کہ ایک ایک کی کچھ لکھ رہی ہو بانی کا شوق ہو کہ کچھ لکھ رہی ہو</p>
<p>مرثیہ مرثیہ کے لئے کیا ہے جو کچھ لکھ رہی ہو رہے ہیں بلکہ اس سے موت سے کچھ لکھ رہی ہو لکھ رہے ہیں کہ ایک ایک کی کچھ لکھ رہی ہو بانی کا شوق ہو کہ کچھ لکھ رہی ہو</p>	<p>مرثیہ مرثیہ کے لئے کیا ہے جو کچھ لکھ رہی ہو رہے ہیں بلکہ اس سے موت سے کچھ لکھ رہی ہو لکھ رہے ہیں کہ ایک ایک کی کچھ لکھ رہی ہو بانی کا شوق ہو کہ کچھ لکھ رہی ہو</p>	<p>مرثیہ مرثیہ کے لئے کیا ہے جو کچھ لکھ رہی ہو رہے ہیں بلکہ اس سے موت سے کچھ لکھ رہی ہو لکھ رہے ہیں کہ ایک ایک کی کچھ لکھ رہی ہو بانی کا شوق ہو کہ کچھ لکھ رہی ہو</p>
<p>تو پلے اگر شدت نشہ دہنی ہو اب ہم ہیں یہ ابنوہ ہو اور شجہ زنی ہو</p>	<p>تلوار تو اسکی صف ادا کی طرف تھی اور آنکھ خیاں نہ والا کی طرف تھی</p>	<p>بجائی کو دود کے لے جانے میں شہید لاشہر تھی اگر کالی تے ہیں شہید</p>

<p>سب بیا بیان غیبی سے کمال آئین باطن وہ مدد دے گا تو وہ غیبی شریعت کی طرح چلائی کر عبادت کو ایک جہتی کی سی فرما سب کمال بنائے ہیں یہاں پر کمال کو</p>	<p>وہ غیبی شریعت میں عبادت کی سبب الکبر کی توفیق فرما دے گا تو وہ غیبی نہایت سے عظمت کو ہر ایک کے لیے یہاں پر کمال بنائے ہیں یہاں پر کمال کو</p>	<p>کہتی ہو ملک کرنے کو اتنا نہیں کوئی ہو یہ دوسرے بابا کو جب اتنا نہیں کوئی</p>	<p>کہتی ہو ملک کرنے کو اتنا نہیں کوئی ہو یہ دوسرے بابا کو جب اتنا نہیں کوئی</p>
<p>پرستی کی گنجائش عبادت کی علم اور دوسرے کمال سے جو کمال کی کمال غیب کی طرف طلب ہے جو کمال کے روبرو واقعہ و درود کمال کی شان ہے جو کمال</p>	<p>خاکہ کو سبیل بسدک اس شریعت کی مطلع افکار میرزا میرزا اس شریعت کی مطلع افکار گر کشتن توفیق توفیق غیبی بنند ماہی بن کر بحر غیب کی کشتی</p>	<p>فیاض و دو عالم میں انیس غریبا میں سب بکھلے ہیں آسان ہیں وہ غیب کی کشتی</p>	<p>دو طرف راست نظر کی کہ یہ کیا ہفت تکوار سے بیان دوسرا بازو بھی چاہتا</p>
<p>کمال غیبی کمال کمال کمال کمال چاہئے کہ کمال کے کمال توفیق توفیق کمال توفیق کے کمال کمال کمال کمال توفیق توفیق کے کمال کمال کمال کمال</p>	<p>کمال غیبی کمال کمال کمال کمال کمال غیبی کمال کمال کمال کمال کمال غیبی کمال کمال کمال کمال کمال غیبی کمال کمال کمال کمال</p>	<p>مسخ پاؤں پہ کل کے ذرا توفیق توفیق شہد کے لہر توفیق توفیق توفیق توفیق</p>	<p>مسخ پاؤں پہ کل کے ذرا توفیق توفیق شہد کے لہر توفیق توفیق توفیق توفیق</p>



ع عجب شمع علی قلید از باب وفا خوشید بپیرم و طوف و عطا نمایت قدم جاودہ است بپیر و وفا شمع خیزد و خفت شیر خوار	ع کبیر شمع کریم و کبیر عجب کبیر و کبیر و کبیر و کبیر عجب عجب و عجب و عجب عجب و عجب و عجب و عجب	ع شیرین جان او کسے تنوے زین بر بلند البیاد افلاک زور البیاد کی کوہ گران مثل بیاد عجب البیاد و عجب البیاد
کس شوق صدقے ہو فرزند علی قربان علمد احسین ابن علی شبیون ہو یا تعزیر دار و کسے کاغذ ذکر قد و قامت سے قیامت پر بیان	ع شیرین جان او کسے تنوے زین بر بلند البیاد افلاک زور البیاد کی کوہ گران مثل بیاد عجب البیاد و عجب البیاد	ع شیرین جان او کسے تنوے زین بر بلند البیاد افلاک زور البیاد کی کوہ گران مثل بیاد عجب البیاد و عجب البیاد
ع ساقی برادر شیرازی کا پیر زیر کار بر سر گلاب و گلزار توچ او کی کبیر و کبیر اور آپ نہ دین کی صفات کا پیر	ع عجب عجب و عجب عجب عجب و عجب و عجب و عجب عجب و عجب و عجب و عجب عجب و عجب و عجب و عجب	ع عجب عجب و عجب عجب عجب و عجب و عجب و عجب عجب و عجب و عجب و عجب عجب و عجب و عجب و عجب
تھے پیاس سے لب خشک پر دریا بخاک وہ کر گیا دنیا میں جو کچھ حق و فاقہ اعجاز و کرامت اسے کیسے توخا ہو بیدار ستا ہو و مثل علی عقدہ کرتا ہو	ع عجب عجب و عجب عجب عجب و عجب و عجب و عجب عجب و عجب و عجب و عجب عجب و عجب و عجب و عجب	ع عجب عجب و عجب عجب عجب و عجب و عجب و عجب عجب و عجب و عجب و عجب عجب و عجب و عجب و عجب
ع عجب عجب و عجب عجب عجب و عجب و عجب و عجب عجب و عجب و عجب و عجب عجب و عجب و عجب و عجب	ع عجب عجب و عجب عجب عجب و عجب و عجب و عجب عجب و عجب و عجب و عجب عجب و عجب و عجب و عجب	ع عجب عجب و عجب عجب عجب و عجب و عجب و عجب عجب و عجب و عجب و عجب عجب و عجب و عجب و عجب
ع عجب عجب و عجب عجب عجب و عجب و عجب و عجب عجب و عجب و عجب و عجب عجب و عجب و عجب و عجب	ع عجب عجب و عجب عجب عجب و عجب و عجب و عجب عجب و عجب و عجب و عجب عجب و عجب و عجب و عجب	ع عجب عجب و عجب عجب عجب و عجب و عجب و عجب عجب و عجب و عجب و عجب عجب و عجب و عجب و عجب



<p>۵۱۱</p> <p>لیکن یہ تو گویا انوکھا کھانا ہے اندری سوار و عمار کی طرف وہ روکتے تھے اور یہ کرتے تھے</p>	<p>۵۱۲</p> <p>فرار کے پیش کو عمر کے شاہ بھیجا بہت اس کو بھیجنا دیکھو جنت بنوئی انعام میں ہے سید کا نہ آنے لگے لشکرِ افغان سے لاکھ</p>	<p>۵۱۳</p> <p>اکرم علی خاں نے فرشتہ فرستادہ فرشتوں کا اگر کسی حضرت کے کیوں نہ تھے تو نبی جو کہے نہ تو کوئی اکیلے کی بیان اوسکا بھی کیسے ستم وار و قلیل</p>
<p>۵۱۴</p> <p>حقاقت یہ کہ یہ طلب کہ نہ بجائی سے جا رہا اور انکو متناہی کہ اتفاقاً یہ وندہ رہا</p>	<p>۵۱۵</p> <p>روکین سپرین جہر و نہ الضار چری نے اور سینہ سپر کردیا عباس علی نے</p>	<p>۵۱۶</p> <p>ہم ساتھ نہ کیوں نہ کہیوں کہ حضرت کے ظہور باطل کی طرف وہ یہ تو ہم حق کی طرف ہیں</p>
<p>۵۱۷</p> <p>لیکن یہ تو گویا انوکھا کھانا ہے اندری سوار و عمار کی طرف وہ روکتے تھے اور یہ کرتے تھے</p>	<p>۵۱۸</p> <p>بازارِ اجل گرم تھا علی کے تلوار مارنے کے نوالے دیقان و قیلار</p>	<p>۵۱۹</p> <p>عجائب فرار کے سبب تھی نہ تو زمین نہ آجی رہا ہوں بلکہ کی عرض عمار نے بت دینے پر اگر اوسکا بھی تو یہ ستم غلام اچھے بندہ</p>
<p>۵۲۰</p> <p>قاسم کی طرح داغ غبار اچھے ہینگے اب منہ سے بجز شکر نہ اچھے نہ کینگے</p>	<p>۵۲۱</p> <p>بیجان سواد و لہجہ جو میدانِ سمن اک شمشیر کا کبر کے رنڈا اچھے زمین</p>	<p>۵۲۲</p> <p>کس طرح ظہور یہ ہو خواہ نہ ہوئے حضرت کا غلام آپ کے ہمراہ نہ ہوئے</p>
<p>۵۲۳</p> <p>لیکن یہ تو گویا انوکھا کھانا ہے اندری سوار و عمار کی طرف وہ روکتے تھے اور یہ کرتے تھے</p>	<p>۵۲۴</p> <p>اور شمشیر شمشیر کے قدیم علی خاں خفی عوف جی او خفا اچھے خاں</p>	<p>۵۲۵</p> <p>افق پر عمار کا آواز نہ ہوا فرما کہ نہ تھی مری شمشیر کا اوسوقت کہ ان کو لگا تو اس کو کھانا میب و مع کر لگا تھے خفی سے کھانا</p>
<p>۵۲۶</p> <p>سنگو اتھو خیمہ شاہ شہد کی یہ غلہ کہ ملتی ہی زمین کرب و بلا کی</p>	<p>۵۲۷</p> <p>سپہ فوج گئی جانب کو شہر بہ نوا اب دیکھتے خادم کے بھی جو سر ہوا</p>	<p>۵۲۸</p> <p>پہچسپم اسلم کے تیروئے چھینکا تواریں چینی کی دو سپر کون بینکا</p>

<p>دو جہانچہ اور ایک جہانچہ ہونے سے اس طرح گھر سے نہیں سبب ہو گیا کیا دوسرا سوخت کر دینا یہ ہیں سوخت آری ہوئی خدا یار کی جہاں آئی ہوئی</p>	<p>اس طرح کوئی نہ کر خداوندی فریاد میں کیا ہوئی کہ میں جہانچہ بجز لا دوسری سبب کو دیکھ کر پیشہ نہیں کیس کی سبب تیرے ہوئی</p>	<p>یو آ کر کوئی کیا جہانچہ نہ ہوئی سرو خدا را بنیاد جہانچہ ہوئی نہت جہانچہ نہ ولایت ہوئی نہت جہانچہ نہ لڑائی ہوئی</p>
<p>روئے میں کئی بار دم سرو دیا تو سن تو کہ فریاد میں کیا دوسری</p>	<p>عیا سئل پہر کوہ ستم آج گر گیا نہ ستم نہ ہوئے تہہ خالی نہ ہو گیا</p>	<p>آفاق میں یہ جاہ و شہم کے لیے لائی یہ علم کے ہو علم اسکے لیے</p>
<p>نہ ستم نہ ہوئی نہ ہو گیا نہ ستم نہ ہوئی نہ ہو گیا نہ ستم نہ ہوئی نہ ہو گیا نہ ستم نہ ہوئی نہ ہو گیا</p>	<p>نہ ستم نہ ہوئی نہ ہو گیا نہ ستم نہ ہوئی نہ ہو گیا نہ ستم نہ ہوئی نہ ہو گیا نہ ستم نہ ہوئی نہ ہو گیا</p>	<p>نہ ستم نہ ہوئی نہ ہو گیا نہ ستم نہ ہوئی نہ ہو گیا نہ ستم نہ ہوئی نہ ہو گیا نہ ستم نہ ہوئی نہ ہو گیا</p>
<p>دینا سے وہ مطلوبہ سفر گئی ہوگی روئے کا یہ غل ہو تو وہی سفر گئی ہوگی</p>	<p>جب تیغ کچی تہلکہ لشکر میں ہو گیا کس کا یہ کلیجہ ہو کہ جو اوس رہ گیا</p>	<p>اجلال محمد رخ ریا سے عیاں سب شان سرگونی سرا عیاں</p>
<p>نہ ستم نہ ہوئی نہ ہو گیا نہ ستم نہ ہوئی نہ ہو گیا نہ ستم نہ ہوئی نہ ہو گیا نہ ستم نہ ہوئی نہ ہو گیا</p>	<p>نہ ستم نہ ہوئی نہ ہو گیا نہ ستم نہ ہوئی نہ ہو گیا نہ ستم نہ ہوئی نہ ہو گیا نہ ستم نہ ہوئی نہ ہو گیا</p>	<p>نہ ستم نہ ہوئی نہ ہو گیا نہ ستم نہ ہوئی نہ ہو گیا نہ ستم نہ ہوئی نہ ہو گیا نہ ستم نہ ہوئی نہ ہو گیا</p>
<p>یہ جہانچہ نہیں ہے میں یہ روئے کا غل یہ عشق سے خالی ہے جہانچہ کا غل</p>	<p>اٹھنے جہانچہ کا غل عجب رعب نظر کو مٹا اکہ ملنے کا نہ مقدور لشکر کو</p>	<p>عشق اس کی قدس ہوئی کا ہو جہانچہ کیا دیکھتا ہو عجب سے جہانچہ کا</p>







<p>عجائب و ان شوق و طردن و نوحی و نوحی بانیان کی تدبیر و بی کفر و بی کفر خارج کے قریب اکلے اکلے اکلے خدا یا کہ لودن و لودن لے لے لے لے</p>	<p>عجائب و ان شوق و طردن و نوحی و نوحی بانیان کی تدبیر و بی کفر و بی کفر خارج کے قریب اکلے اکلے اکلے خدا یا کہ لودن و لودن لے لے لے لے</p>	<p>عجائب و ان شوق و طردن و نوحی و نوحی بانیان کی تدبیر و بی کفر و بی کفر خارج کے قریب اکلے اکلے اکلے خدا یا کہ لودن و لودن لے لے لے لے</p>
<p>اس حد سے متھنا سا کلہ مرانی ہی مین پیاس بھی بھولی ہوں یہ کافق کی</p>	<p>اس فوج مین و نرند اسیر بخت آیا عباس علی امداد ہادی طرف آیا</p>	<p>دربا کی طرف ترچہ کجا کر جو جھکنے جون سبیل نہزاروں کے نہرو کے سے ٹکنے</p>
<p>عجائب و ان شوق و طردن و نوحی و نوحی بانیان کی تدبیر و بی کفر و بی کفر خارج کے قریب اکلے اکلے اکلے خدا یا کہ لودن و لودن لے لے لے لے</p>	<p>عجائب و ان شوق و طردن و نوحی و نوحی بانیان کی تدبیر و بی کفر و بی کفر خارج کے قریب اکلے اکلے اکلے خدا یا کہ لودن و لودن لے لے لے لے</p>	<p>عجائب و ان شوق و طردن و نوحی و نوحی بانیان کی تدبیر و بی کفر و بی کفر خارج کے قریب اکلے اکلے اکلے خدا یا کہ لودن و لودن لے لے لے لے</p>
<p>قوت شہ والائی اوچین و نوحی عباس بھرت شہ سے نہ مانو کی ظلم</p>	<p>بجائی سے کنرا کبھی بھائی ٹکریکا عباس علی مجھے برائی ٹکریکا</p>	<p>آقا کا نہ دون ساتھ مین اسرار مین زمین کی وہ لونڈی مین غلام مین</p>
<p>عجائب و ان شوق و طردن و نوحی و نوحی بانیان کی تدبیر و بی کفر و بی کفر خارج کے قریب اکلے اکلے اکلے خدا یا کہ لودن و لودن لے لے لے لے</p>	<p>عجائب و ان شوق و طردن و نوحی و نوحی بانیان کی تدبیر و بی کفر و بی کفر خارج کے قریب اکلے اکلے اکلے خدا یا کہ لودن و لودن لے لے لے لے</p>	<p>عجائب و ان شوق و طردن و نوحی و نوحی بانیان کی تدبیر و بی کفر و بی کفر خارج کے قریب اکلے اکلے اکلے خدا یا کہ لودن و لودن لے لے لے لے</p>
<p>فدیہ ہوں میں دوسکا جو محمد کا خط میر ہی بھی سعادت پر بخار دہی نہ</p>	<p>ہی دیر سے اس شوق سالگرہ مین وارث میر کیا قید ہوا لشکر مین</p>	<p>سو جان گرامی سرشت میر کے صدقہ عباس علی دفتر شیر کے صدقہ</p>

<p>حکم جانی کو وہ بیکار و غمگین جانی جو بیکار کا شوق کبھی معشوق سے کبھی بیکار مستعد عداوت بن جائے خواہ اس کا چاہیہ</p>	<p>حکم اگر کسی شے سے کہ داری اور کھڑکی باندھو کہ داری کی بندیاں لگاؤ نہیں کہے غمزدہ مریبوں کی جان بیجا یہ مومن اور لالہ فریب کی جان</p>	<p>حکم یہ نہیں جی تو یاد دہ عجب ابل اور نہیں کہے جانا ہندسیان بننے کی جان مان کہ عجب عجب عجب عجب عجب کچھ کہے کہ عجب عجب عجب عجب</p>
<p>لیکن فلک اس طرح سے کرتے نہیں دیکھا بجالی کو کہ بچی بجالی سے بچہ نہیں دیکھا</p>	<p>نچے بالی کو دریا کے کنارے عیاں دیکھو اڑتو لڑتے ہیں کہ مار گئے عیاں</p>	<p>عیاں کی ہر خبر عربت رولی ہوئی بچے کو بھلا ماتم سے کیوں کوئی ہوئی</p>
<p>حکم سب سے بڑا عجب تو ہے کسی سے بڑا عجب اس کا بچی نہ تھا مگر کب اگر کچھ عجب میں زندہ تھا دل کا نہیں تھا سب سے بڑا عجب دھڑکا تھا کرب کیا کھلے کچھ عجب</p>	<p>حکم نہیں تو جانی تو نہیں جانی عجب کتنے ہیں عداوت کی عیب کی عجب عدوت کی عیب کی عیب کی عیب کی عجب کیا تو نہیں کہ عیب کی عیب کی عیب</p>	<p>حکم معاذ رب جو عجب عجب عجب عجب مغورائے عجب عجب عجب عجب کہنا تھا عجب عجب عجب عجب کہوں کہ عجب عجب عجب عجب</p>
<p>یار بہ نہ سنو نہیں کہ جدا ہو گئے عیاں یہ علی ہو کہ بجالی ہو خدا ہو گئے عیاں</p>	<p>وہ فقرہ انداز ہو مرد و خدا ہو شکیر کے دھڑکنے عداوت میں کیا ہو</p>	<p>بابا تو مرے ہو لیکن سرور پادشاہ ہو جاؤ لگائیں بنی علی اظہر شاہ</p>
<p>حکم کیا عجب عجب عجب عجب عجب کیا عجب عجب عجب عجب عجب کیا عجب عجب عجب عجب عجب کیا عجب عجب عجب عجب عجب</p>	<p>حکم کیا عجب عجب عجب عجب عجب کیا عجب عجب عجب عجب عجب کیا عجب عجب عجب عجب عجب کیا عجب عجب عجب عجب عجب</p>	<p>حکم کیا عجب عجب عجب عجب عجب کیا عجب عجب عجب عجب عجب کیا عجب عجب عجب عجب عجب کیا عجب عجب عجب عجب عجب</p>
<p>کھل جائے کہ عاشق نقاشہ ہو ویرا شہر ہو جہانیں کہ والی وفا کا</p>	<p>تم صاحب شمشیر ہو فرزند علی ہو وہ کام کرو فاطمہ علیہ کی عین خدی ہو</p>	<p>ہم اہل مروت ہیں وفا ہمیں ہو سرکاش کے رکھ دیتے ہیں ملک خدا</p>

<p>ع اگر کوئی شخص جو کمال کی باتیں کہتا ہو اور اپنے دین کی باتوں میں غلطی نہ کرے اور اپنے سچے دوستوں کے ساتھ رہے اور اپنے صداقے سے بڑی جرات کرے اور اپنے</p>	<p>ع یہ قول جو سننا زبردستی کی بات ہے سرخا ہی ہو لیکن اگر یہ سچے دوستوں پر دے سے لگے دیکھتے ہوں تو ان دیکھنا کہ علم اور سچے دوستوں ہی</p>	<p>ع خداوند خود کہ ہوتا جگہ میں کچھ حضرت نے کیا نہیں کہ اہل علم و شریعت کا ہونا تو نہیں کچھ نہیں کیا وہ جو جو عجب کچھ نہیں</p>
<p>گھر میں چلو کیوں غصے سے بھر آئے ہوں اگر نہیں جب غصہ میں آئے ہوں اگر نہیں جب غصہ میں آئے ہوں</p>	<p>سب کمال اور دیکھو وہ غم کہ وفای بجائی کو علی اے چھوڑا تو کیا ہی</p>	<p>اب مشکل دھوکے کہ وہاں کہیں غم جو حق پر غلامی کا ادا کرتے ہیں عیاش</p>
<p>ع نہایت کو اگر کمال کی باتیں کہتا ہو یہ کمال کو اگر کمال کی باتیں کہتا ہو یہ کمال کو اگر کمال کی باتیں کہتا ہو</p>	<p>ع سب کمال کی باتیں کہتا ہو اگر کمال کی باتیں کہتا ہو اگر کمال کی باتیں کہتا ہو</p>	<p>ع سب کمال کی باتیں کہتا ہو اگر کمال کی باتیں کہتا ہو اگر کمال کی باتیں کہتا ہو</p>
<p>ع عجائب کا رتبہ شہر دلکشا ہو چھو قدر اونکی وفاداری کی شہریت ہو چھو</p>	<p>چھوڑی ہو علم اری تو وہاں کمال سروار کیا فوج کا بھر فوج کمال ہی</p>	<p>لاکھوں میں وہ تہا میں یہ لکھوں میں صدر کے گئی کچھ کہیے دعا بجائی حق میں</p>
<p>ع کمال ہو کر کہنے دو اگر کہنے کی بات نہایت ہو واری ایچا کمال کی بات</p>	<p>ع یہ کمال کی باتیں کہتا ہو اگر کمال کی باتیں کہتا ہو اگر کمال کی باتیں کہتا ہو</p>	<p>ع یہ کمال کی باتیں کہتا ہو اگر کمال کی باتیں کہتا ہو اگر کمال کی باتیں کہتا ہو</p>
<p>لو غلط میں فرزند امیر عرب آیا تلوار علم دارنے کچھ غصہ آیا</p>	<p>ع یہ کمال کی باتیں کہتا ہو اگر کمال کی باتیں کہتا ہو اگر کمال کی باتیں کہتا ہو</p>	<p>ع یہ کمال کی باتیں کہتا ہو اگر کمال کی باتیں کہتا ہو اگر کمال کی باتیں کہتا ہو</p>

<p>۵۷۱</p> <p>جو خوب خداوند پرست و پارسا و پارسا و پارسا و پارسا و پارسا و پارسا و پارسا و پارسا و پارسا و پارسا</p>	<p>۵۷۲</p> <p>بلان درین خاوار و درین پارسا و پارسا و پارسا و پارسا و پارسا و پارسا و پارسا و پارسا و پارسا</p>	<p>۵۷۳</p> <p>ملاورین اولیٰ بنو فونین و پارسا و پارسا و پارسا و پارسا و پارسا و پارسا و پارسا و پارسا و پارسا</p>
<p>عباس سے سب ساکن افکار حسین راستی پر خدا پختن پاک خوشی ہیں</p>	<p>ملواریں چمکی پختن علم سرخ کھاتے دولا کھوجان ایک سے لڑے کو تھے</p>	<p>عل بخاک علم احسین آئے نہ سقاے حرم ہر تلک جالے نہ بڑا</p>
<p>۵۷۴</p> <p>افسون بچھڑا کر اور سے بار وہ افق پر پختن پاک خوشی ہیں</p>	<p>۵۷۵</p> <p>سب کو فتنہ نہ پختن پاک خوشی ہیں وہ افق پر پختن پاک خوشی ہیں</p>	<p>۵۷۶</p> <p>عجیب بچھڑا کر اور سے بار وہ افق پر پختن پاک خوشی ہیں</p>
<p>دو روز کی اس بھوک کے لوہے پر کھاتا شہید وفاداری عباس نے کھاتا</p>	<p>وہ فرق پر چمکی کہ اہل سر کھاتا دریا کا سے ہوش بھاگتا کہ پختن پاک خوشی ہیں</p>	<p>مان دیکھیں ذرا تیغ شرم کو تورو دریا کو تورو کا پختن پاک خوشی ہیں</p>
<p>۵۷۷</p> <p>افسون بچھڑا کر اور سے بار وہ افق پر پختن پاک خوشی ہیں</p>	<p>۵۷۸</p> <p>افسون بچھڑا کر اور سے بار وہ افق پر پختن پاک خوشی ہیں</p>	<p>۵۷۹</p> <p>افسون بچھڑا کر اور سے بار وہ افق پر پختن پاک خوشی ہیں</p>
<p>دینا میں رہیں آپ سلامت پور عباس سے سو ہو پختن پاک خوشی ہیں</p>	<p>مکھام و غاشیر کو ٹوکا ہو کسی نے گر تھی ہوئی بھلی کو بھی روکا ہو کسی نے</p>	<p>شعلہ بھئی شرارہ بھئی فیر شمشیر بھئی یا برق بھئی یا قہر خدا</p>

<p>۱۰۰ جوں گزینان مہوئی فحش عالم اعدل کی کیا حالت سے دیکھ کر وہ دُوبلہ سے کچھ منہ نہ نکالے سردار کو جوئی کہنے کے حکم لارے لارے</p>	<p>۱۰۱ جو پورے تیرے صف میں بنی سکتی ہے خود بیات سے رہے اور کیا اس کی کیا دیا سے جلا جیو کھڑی کو کھڑے گھر آئی جو جوئی کہنے کے حکم لارے</p>	<p>۱۰۲ تیرے تیرے سکون کا خاکا اور عجب گھر گھات میں بیٹھ کر اپنے تعلو کے واسطے وارادہ سپہ سالار بیرادہ کدہ شاد و غم کے حکم لارے</p>
<p>۱۰۳ اکدم میں نہ پیدل نہ سوار ونگا پر لٹا خالی بقیں صفین و شرت ستم خیزے خالی بقیں صفین و شرت ستم خیزے</p>	<p>۱۰۴ نہ تیر نہ شہر کے چلے نہ نوے سو کا اعداس نہ رکنا پھر اہل کچھ سے وکا</p>	<p>۱۰۵ ہمت کے سبب سینے سے ہوا نہ نہ پورے جب ہر شک چھری گر پڑے لکڑی تو پورے</p>
<p>۱۰۶ کھاتے سکتی ہے کہ جو رہا نظر آیا جوں شہر تیرا ہے وہ بابائی چچ آیا سچے پر اس کا مایا دیا تو آیا پاپیس فلک بلغم فلک اور آیا</p>	<p>۱۰۷ کیا کیا نہ تیرے شک کی کیا کیا کیا گھر چلی تیرے نہ پورے کچھ چچ کچھ کر کچھ کر دانی تیرا وہ پورے وہ تیرا کچھ کچھ چچ چچ چچ</p>	<p>۱۰۸ بابائی جو بہ شکست از کچھ چچ آیا فلک کے کمال کے سکتی ہے کچھ آیا آئینہ دہل فرخ چچ کے کچھ آیا شکر کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>
<p>۱۰۹ مہوئی تھی چکا چوند بہر صفین چھلک دربار کے عبا و عین ستاروں کی چھلک</p>	<p>۱۱۰ پانی کے لیے خون میں تیرے عبا تھوڑا جب آئی تو سپر پورے عبا</p>	<p>۱۱۱ کجائی کا جو درد مہوول مصطرہ اٹھایا غش کھلک کر تھے مگر اکبر نے اٹھایا</p>
<p>۱۱۲ اقدار کے حکم سے تیرے عبا کچھ دربار میں عبا ان کے کچھ کچھ جہاں سے پانی ہوا اترتا ہے کچھ فلک میں اس کا کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۱۱۳ فلک علم شہر کچھ کچھ کچھ کچھ دو نو کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ پاکیا اور کچھ کچھ کچھ کچھ تیرے کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۱۱۴ چلائی تیرے کچھ</p>
<p>۱۱۵ پریشانی شفا سے مغرور تھے عبا کچھ نہ مین اور پانی سے کچھ عبا</p>	<p>۱۱۶ مجرور غاسر تیرے کچھ کچھ کچھ اسپر کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۱۱۷ اسبق پر کہ حضرت عبا اسپر کچھ کچھ لو صاحبو کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>









<p>۴۱</p> <p>جسب لفظ کا کلمہ گر نکول ہو کس شور و خفا کس شور و خفا سقطے الملبسین غرق خون ہوا سیدنا یونین اور ناطق فرزند ہوا</p>	<p>۴۲</p> <p>نکل میں شادیاں بچان جو غرق ہو سلاخان کا خنجر کا نام غلام امید اور دھڑکی پاس کا غلام اھوا میں عیب کی تو غلام غلام</p>	<p>۴۳</p> <p>یہ ہے وہ کہ گرتے تھے غیب کا ہوا غلام کا زخم بھی اپنے بن کو اور بھلے اور غلام اسلام اگر بھی ہو غلام کو سلام کھاجا کھاجا غیب کی جو کھلی غلام</p>
<p>دو باہو میں چاند شہ مشرقین کا خالی کیا اہل نے بھر اگر حسین کا</p>	<p>کمر کے ہو کھازا نہ بدل پر کیا وقت پر گیا تھا مجھ کے لال پر</p>	<p>کجا چھپتے روز عداوت مزدہر ہی ہم دور ہیں عداوت عیامت ہی دیکھ</p>
<p>۴۴</p> <p>یہ سب کو کجا نہیں اس میں خیر جاکر کجا کجا کیوں تو پوچھو مان باپ سے جارا کی گل پر سون پھولا پھولا کجا کجا کجا کجا</p>	<p>۴۵</p> <p>میرا جوان بھائی کا اور سب پر پرست نہ دل سے تو تھی درد و غم لہذا صدف میں جاکر کجا کجا کجا سینے سے سگلا کر دے کجا کجا</p>	<p>۴۶</p> <p>مطلوع نام زمان کجا کجا بہشت و جہنم کجا کجا کجا کجا ایک صدف میں کجا کجا کجا کجا پوچھو میرا کجا کجا کجا کجا</p>
<p>کجا کی کچھ کجا کجا مشرقین سے اب لو جو ان پس کی کجا کجا کجا</p>	<p>برخ میں اوکے سب طرہ رسالت چاہتا مشرق میں جسکے بالی کا ویا گاہ تھا</p>	<p>دشمن ہم سے نہ ایک شہ مشرقین کا اوس دن ظلام سوں اور این سوں کا</p>
<p>۴۷</p> <p>طاقت میں کجا کجا کجا کجا جس سے کجا کجا کجا کجا کجا سب کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا کجا</p>	<p>۴۸</p> <p>پس انھیں کجا کجا کجا کجا قرآن سے پوچھو کجا کجا کجا کجا ابو مخنف خود دین میں کجا کجا کجا پر کجا کجا کجا کجا کجا کجا</p>	<p>۴۹</p> <p>اولاد و لے کجا کجا کجا کجا موتی کجا کجا کجا کجا کجا کجا بیشاخص و جوان جسے اوغلا و ان کو کیا کجا کجا کجا کجا کجا کجا</p>
<p>مگر گنا کمر میں شہنشاہ کجا کجا اقبوس رنگی اس دوا کجا کجا کجا</p>	<p>پیدا کجا کجا کجا کجا کجا کجا ساوات و کج ہونے کجا کجا کجا کجا</p>	<p>مان باپ کے لے تو اہل کجا کجا دشمن کجا کجا کجا کجا کجا کجا</p>

<p>۱۰ چال و دھڑکا کر زلفاں کے دھڑکے سبھی بھی ہو جائیں توئی ہوئی کر اس حال پر فطرت و فطرت جو ان سب ہو نہیں جو چھوٹی کی ہے</p>	<p>۱۱ کبھی چھوٹی کو گھر میں نہ لایا دھڑکے سے مان دے کو نہیں الیکم فرار چھوٹی سب سے بچا کر دیا بار بار اگر کوئی نہ جانے دلا تو نہیں</p>	<p>۱۲ چال و دھڑکا کر زلفاں کے دھڑکے سبھی بھی ہو جائیں توئی ہوئی کر اس حال پر فطرت و فطرت جو ان سب ہو نہیں جو چھوٹی کی ہے</p>
<p>۱۳ پیر پیر میں اس جوان کو بھی کوئی کیا کر کیون منصف کو جو نہ وہیں کو کیا کر</p>	<p>۱۴ ہم کوئی دم میں اب دم میں پتے ہیں یہ چند دم نکالتے ہوئے ہیں</p>	<p>۱۵ خرو کلا کو اجر زیارت حصول ہیں تم ہو تو اہلبیت میں گویا رسول ہیں</p>
<p>۱۶ قابو نہ ہو کر چل رہا اختیار یہ مرد وہی کہ میں صاحبی تھا مان بابا ہے کہ چھوٹے کے ہر گھر نہ نہ ملان و نہ ملان و نہ ملان</p>	<p>۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰</p>	<p>۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰</p>
<p>۱۸ راحت ہو کر گلوں پر پر چھری چلے جو ہو سو ہو مگر نہ چکر پر چھری چلے</p>	<p>۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰</p>	<p>۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰</p>
<p>۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰</p>	<p>۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰</p>	<p>۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰</p>
<p>۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰</p>	<p>۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰</p>	<p>۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰</p>

<p>۱۵۰</p> <p>اگر شمع جہاد قند منہ بوی کیلک اس شمع کا اندر منہ بوی کیلک بڑے جگہ اگر آخوند میل کے منہ بوی تکو جھپٹے غالی پتہ پتہ</p>	<p>۱۵۱</p> <p>اگر شمع رنگ اور کیا سنتے ہی کلک کا عوض مانع جو کسے شمع کا نام فرزند جہاد جہاد کا نام اگر شمع کو شمع کا نام</p>	<p>۱۵۲</p> <p>افضل آکون سبط سلسلہ نام وہا میں ہو تو ہم برکت ہو جانے سرسبز جہاد اعیت عالم کا نام قرو کا زندگی و قضا کا نام</p>
<p>۱۵۳</p> <p>اگر شمع نہ بکھتے فرزند نعلین پاک کہ اگر شمع چاہتے انھیں قدم کی خاک کہ</p>	<p>۱۵۴</p> <p>اس امر سے فرود کوئی نہ منہ کی انہیں اتھا کے بعد موت ہو یہ زندگی انہیں</p>	<p>۱۵۵</p> <p>چشمہ بدر سے باب کے پیر کمان ہرین جب آسمان ہنو تو ستار کمان ہرین</p>
<p>۱۵۶</p> <p>چشمہ کا سبب جہاد جہاد کا نام بڑے دل کو شمع آرم شمع کا نام چشمہ شمع کے گھر شمع کا نام چشمہ شمع کا شمع کا نام</p>	<p>۱۵۷</p> <p>چشمہ شمع کا شمع کا نام چشمہ شمع کا شمع کا نام چشمہ شمع کا شمع کا نام چشمہ شمع کا شمع کا نام</p>	<p>۱۵۸</p> <p>چشمہ شمع کا شمع کا نام چشمہ شمع کا شمع کا نام چشمہ شمع کا شمع کا نام چشمہ شمع کا شمع کا نام</p>
<p>۱۵۹</p> <p>وہ لہجہ کے نشان شمع کا نام طفلی تو دیکھی حسن جوانی ہی دیکھتے</p>	<p>۱۶۰</p> <p>ظلمت زول سے شمع کا نام وہا میں آفتاب جب ہو تیرت ہو</p>	<p>۱۶۱</p> <p>سب خلق شاہ دین سے طلب کار عولہ جہاد شمع عرق خون ہو تو شمع کا نام</p>
<p>۱۶۲</p> <p>چشمہ شمع کا شمع کا نام چشمہ شمع کا شمع کا نام چشمہ شمع کا شمع کا نام چشمہ شمع کا شمع کا نام</p>	<p>۱۶۳</p> <p>چشمہ شمع کا شمع کا نام چشمہ شمع کا شمع کا نام چشمہ شمع کا شمع کا نام چشمہ شمع کا شمع کا نام</p>	<p>۱۶۴</p> <p>چشمہ شمع کا شمع کا نام چشمہ شمع کا شمع کا نام چشمہ شمع کا شمع کا نام چشمہ شمع کا شمع کا نام</p>
<p>۱۶۵</p> <p>اگر ہم نہیں تو خانہ زہر اس میں ہم ہو ابا زندگی ہی ہو کہ وہا میں ہم ہو</p>	<p>۱۶۶</p> <p>فرود کی ابتری ہو جو دفتر کشا ہنو کیونکر تھے جہان اگر ناخدا ہنو</p>	<p>۱۶۷</p> <p>اب پختن کا خانہ ہو کوئی آن میں بچہ ہی ہو مگر کہ کبھی ہو گا جہان میں</p>

<p>۱۰۰ سب بھائی تھیں جو تھے وہ تھے حضرت خلیفہ کیلئے یہ کہ جو تھے خادم کو کچا سعادتی ہوئی تھی پھر یہاں تک کہ اب ہرگز نہ ہو</p>	<p>۱۰۱ خوین منان کے گھر خواتین چو کہ سوئے کہ وہ لگا لگا تھے خاک کا سہم میں ہر جہاں تھی غنت سے خوش کو تھی اب وہ کچا</p>	<p>۱۰۲ نہی تھی جہاں سے عرب کہ تار نہی تھی جہاں سے عرب کہ تار نہی تھی جہاں سے عرب کہ تار نہی تھی جہاں سے عرب کہ تار</p>
<p>۱۰۳ کیسے نہ یہ کہ ساتھ نہ وہ تھے سمن سے کھل پڑ گیا کچا کام کا</p>	<p>۱۰۴ کس سے کہوں اگر کروں عرض پیشے کی آبرو متعلق ہے پاپ سے</p>	<p>۱۰۵ مائیگا وہ ادب سے جو صابری مکمل کاش کے لال کو ہر سہل ہے</p>
<p>۱۰۶ نہی تھی دل نہ تار تار نہی تھی دل نہ تار تار نہی تھی دل نہ تار تار نہی تھی دل نہ تار تار</p>	<p>۱۰۷ نہی تھی دل نہ تار تار نہی تھی دل نہ تار تار نہی تھی دل نہ تار تار نہی تھی دل نہ تار تار</p>	<p>۱۰۸ نہی تھی دل نہ تار تار نہی تھی دل نہ تار تار نہی تھی دل نہ تار تار نہی تھی دل نہ تار تار</p>
<p>۱۰۹ دیکھ گیا کہ وہ تھے فوجیں خاوم سے بیڑیاں کیسی جانیگی</p>	<p>۱۱۰ نہ زندگی نہ جاہ و شہ آٹا کی اک گنگا کہ ہم چاہتا ہوں</p>	<p>۱۱۱ اس سے کہتے جو نہیں بیشمار سے حق اطوار کہ ہاں ہیں</p>
<p>۱۱۲ نہی تھی دل نہ تار تار نہی تھی دل نہ تار تار نہی تھی دل نہ تار تار نہی تھی دل نہ تار تار</p>	<p>۱۱۳ نہی تھی دل نہ تار تار نہی تھی دل نہ تار تار نہی تھی دل نہ تار تار نہی تھی دل نہ تار تار</p>	<p>۱۱۴ نہی تھی دل نہ تار تار نہی تھی دل نہ تار تار نہی تھی دل نہ تار تار نہی تھی دل نہ تار تار</p>
<p>۱۱۵ وہ ال مصطفیٰ کا دار جو ہو پس امام کا خود بھی اسم ہو</p>	<p>۱۱۶ بہی ملے تو سب سے پہلے بانی ہوں تو ساقی کو ترے ماغ سے</p>	<p>۱۱۷ مشہور خلق بیٹے کا اور طے ہو یہ مرحلہ بھی تو بھلا تھا رہی</p>

<p>حاصل جو الیہ مانع جو کہے منور نہ کیا نام خیرین علیہ السلام سر پائے نام تہا بوجان بخیر و بیکار و بیکار از نسو و بیکار گئے گئے شاہ شہد</p>	<p>۵۴۳ آئینہ دیرین و بیکار و بیکار منہای و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار</p>	<p>۵۴۳ بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار</p>
<p>کرتے ہو رحم حال بہ مظلوم باب کے بیکار کون سا ہم دیکھا مر بعد آپ کے</p>	<p>چلیے ہمیں بیکار کو نہ بیکار گئے جب دم بیکار بیکار بیکار گئے</p>	<p>وامان ابن فاطمہ پر پاتم چاہیے بیکار بیکار بیکار بیکار چاہیے</p>
<p>۵۴۴ بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار</p>	<p>۵۴۴ بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار</p>	<p>۵۴۴ بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار</p>
<p>لوگو بلاؤ اکثر کو صفت جمال کو کیون رہیں اتنی دیر لگی سیرال کو</p>	<p>او تو بیکار اور بیکار و بیکار رضت وہ دیکھ لگی بیکار و بیکار</p>	<p>خوش ہو مک رہی ہر رسالت ماب کی دوڑ رہی میں دوشی ہر سیرال ماب کی</p>
<p>۵۴۵ بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار</p>	<p>۵۴۵ بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار</p>	<p>۵۴۵ بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار بیکار و بیکار و بیکار و بیکار</p>
<p>کہتی ہیں چین اب منجھ دم بیکار اکلو لگی خود اگر علی البکر نہ آئیگا</p>	<p>تم زندگی ہو دختر شیر آلہ کی کیسی رضا و مان تو دعائیں بیکار کی</p>	<p>روناما سنا تھا تو کجہر کے آئے سہو صد گوہون کہ نم سرست بیکار کی</p>

<p>وہ جس نے اپنے لیے کچھ نہیں کیا وہ جس نے اپنے لیے کچھ نہیں کیا وہ جس نے اپنے لیے کچھ نہیں کیا</p>	<p>وہ جس نے اپنے لیے کچھ نہیں کیا وہ جس نے اپنے لیے کچھ نہیں کیا وہ جس نے اپنے لیے کچھ نہیں کیا</p>	<p>وہ جس نے اپنے لیے کچھ نہیں کیا وہ جس نے اپنے لیے کچھ نہیں کیا وہ جس نے اپنے لیے کچھ نہیں کیا</p>
<p>کیا لطف نہایت ہے ہر چیز کا بایا اور دیکھئے کہ اوہ وہم و گم کیا لطف نہایت ہے ہر چیز کا</p>	<p>اوہم و گم نہایت ہے ہر چیز کا سیر اکھاٹے نہایت ہے ہر چیز کا سیر اکھاٹے نہایت ہے ہر چیز کا</p>	<p>سوزش نہایت ہے ہر چیز کا گویا سبارنگی ہر چیز کا گویا سبارنگی ہر چیز کا</p>
<p>وہ جس نے اپنے لیے کچھ نہیں کیا وہ جس نے اپنے لیے کچھ نہیں کیا وہ جس نے اپنے لیے کچھ نہیں کیا</p>	<p>وہ جس نے اپنے لیے کچھ نہیں کیا وہ جس نے اپنے لیے کچھ نہیں کیا وہ جس نے اپنے لیے کچھ نہیں کیا</p>	<p>وہ جس نے اپنے لیے کچھ نہیں کیا وہ جس نے اپنے لیے کچھ نہیں کیا وہ جس نے اپنے لیے کچھ نہیں کیا</p>
<p>اساں ہر چیز پر اگر اختیار ہو وہ کہی کہ فاطمہ سے اکھ چار ہو اساں ہر چیز پر اگر اختیار ہو</p>	<p>نفاذ ہر چیز پر اگر اختیار ہو روکہ خدا کے واسطے ہر چیز کا نفاذ ہر چیز پر اگر اختیار ہو</p>	<p>سب کچھ ہر چیز پر اگر اختیار ہو لٹنے کا طور ہر چیز کا سب کچھ ہر چیز پر اگر اختیار ہو</p>
<p>وہ جس نے اپنے لیے کچھ نہیں کیا وہ جس نے اپنے لیے کچھ نہیں کیا وہ جس نے اپنے لیے کچھ نہیں کیا</p>	<p>وہ جس نے اپنے لیے کچھ نہیں کیا وہ جس نے اپنے لیے کچھ نہیں کیا وہ جس نے اپنے لیے کچھ نہیں کیا</p>	<p>وہ جس نے اپنے لیے کچھ نہیں کیا وہ جس نے اپنے لیے کچھ نہیں کیا وہ جس نے اپنے لیے کچھ نہیں کیا</p>
<p>پیشو نہیں کہو بلکہ یہ خدا کا بتلائے کہ اپنے زہر سے کیا کیا پیشو نہیں کہو بلکہ یہ خدا کا</p>	<p>حق بھی ادا ہوئے نہ تھو خضیاں سے خوب آبرو نہ دے دی ہر کوئی سے حق بھی ادا ہوئے نہ تھو خضیاں سے</p>	<p>میں باؤن ہرگز اسوں جو نہ تھو خضیاں سے اکھڑ میں جاؤں آخری وقت کو اکھڑ میں میں باؤن ہرگز اسوں جو نہ تھو خضیاں سے</p>

عناوین



<p>۱۰۰</p> <p>جان بوجھ کر میں فرقت کا اعلان اس لئے کرتا ہوں کہ بس میری فرزند چاہتا چو پہنچا کر پہنچے وہ قادیان میں</p>	<p>۱۰۱</p> <p>گناہ پہنچنے پہنچے تباہی تو تباہی کا کھانا کیا بہت فاطمہ کی طرف سے اس نظر نیک کی کہ اس کے ہاتھ کو غصے کی دھڑکی</p>	<p>۱۰۲</p> <p>مگر اپنا فاطمہ کی ہوس نے ڈلو دیا فرزند کو بچا لیا وارث کو کمودیا</p>
<p>۱۰۳</p> <p>میں آپ پر ہزار میں آپ پر ہزار میں صدمے جاتوں کیوں آئے ہیں حضرت غوثی صبیحہ صبیحہ صبیحہ</p>	<p>۱۰۴</p> <p>پورے اصرار اصرار کے ساتھ لو اصرار اصرار کے ساتھ آپ پر غصے کی دھڑکی</p>	<p>۱۰۵</p> <p>چھاتی پر کچھ صبیحہ صبیحہ بچا بچا بچا بچا بچا بچا کچھ آپ کے ہاتھ کیوں صبیحہ</p>
<p>۱۰۶</p> <p>بہر مان کمان چھتے جو یہ قدموں سے پائے بیا، امین وی ہو جو کام آئے آپ کے</p>	<p>۱۰۷</p> <p>رضعت کو آئیں جو گانہ کے پائے اکبر کو روکیو یہ تھار سے حوالے ہیں</p>	<p>۱۰۸</p> <p>کام اوس سے کیا بانگ جو باتیں لکھیں لیکن یہ شرط ہو کہ چھو بھی بھی شرک پہن</p>
<p>۱۰۹</p> <p>شہر کے کسان میں تھے اس کا نہیں خیال جو گھوڑا بوند کی طرح میری کھال اپنے چہرے کو دیکھتے تھے میں نے نہیں</p>	<p>۱۱۰</p> <p>میرے چہرے کو دیکھتے تھے میں نے نہیں میرے چہرے کو دیکھتے تھے میں نے نہیں میرے چہرے کو دیکھتے تھے میں نے نہیں</p>	<p>۱۱۱</p> <p>میرے چہرے کو دیکھتے تھے میں نے نہیں میرے چہرے کو دیکھتے تھے میں نے نہیں میرے چہرے کو دیکھتے تھے میں نے نہیں</p>
<p>۱۱۲</p> <p>خدا ہی کے دن ہیں اس غریب لعل گل حد مرہ مجھے یہ سہی کہ باضت بہن کی</p>	<p>۱۱۳</p> <p>بیشے نے تھامے ہاتھ نہ کر بلا کی زینت نے سر جھکا دیا سینے پہ بھالی</p>	<p>۱۱۴</p> <p>ارشاد یہ کریں تو نشر امام ہوں بیشا ہوں آپ کا مگر انکا غلام ہوں</p>

<p>مرثیہ بویا وہ خند لبر عین بر و شریک مکرم و بی بی سید سید سید سید سید ارنگ خان فانی فانی فانی فانی داع کل ریاض فانی فانی فانی</p>	<p>مرثیہ اگر تیرا چہ جاہ و درخشاں تیرا چہ چہ چہ چہ چہ چہ چہ ای روز صبح ای سبب فانی فانی کیا اپنا روز فانی فانی فانی</p>	<p>مرثیہ خلعت پنجابان و فانی فانی اگر تیرا چہ چہ چہ چہ چہ و شریک فانی فانی فانی سہرا چہ چہ چہ چہ چہ</p>
<p>شادی سدا اینین چمن روزگارین روئے خزا اینین وہ جو ہنسا ہوا ہوا</p>	<p>بس قطع ہو گئی جو توقع تھی آپ اچھا روین برس میں بچہ تیرا</p>	<p>ہو لا آپ کہ عزم ہی اب رزم گاہ کا امان کفن پنجاؤ یہ خلعت ہی بیاہ کا</p>
<p>مرثیہ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ سندھ کل ریاض فانی فانی جانی تیرا چہ چہ چہ چہ اگر تیرا چہ چہ چہ چہ</p>	<p>مرثیہ نقصان کوئی نہ ہو چہ چہ چہ میرا نشان چہ چہ چہ چہ افسوس تیرا چہ چہ چہ جہاں چہ چہ چہ چہ</p>	<p>مرثیہ کچھ</p>
<p>ماں دل تو چاہتا ہی کہ ہم جو خدا ہوں کلام اتین غریب تو یہ کیوں کر خدا ہوں</p>	<p>کشتہ کی جان اکھٹو کا تار ہی تو تھا بابا کی زندگی کا سہارا ہی تو تھا</p>	<p>بڑھ کر چھکے جو قبلہ دین کے سلام کو تشر پاول اس طرح کہ غش آیا امام کو</p>
<p>مرثیہ کر دہم چہ کچھ کچھ کچھ کچھ بہر اپ رضا چہ کچھ کچھ کچھ صدر مہر چہ کچھ کچھ کچھ کلچہ چہ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>مرثیہ کچھ</p>	<p>مرثیہ کچھ</p>
<p>خون گھٹ گیا امام زمانِ زہد ہو گئے اچھا کہ اگر سہہ سن دروہو گئے</p>	<p>یہ آفتاب اب کوئی دم میں غروب ہی دولہا بنا کے سونے کو چھو تو خوب ہی</p>	<p>اس کر بلا میں کوئی کرب و بلا نہیں کشتہ یہ وہ مال چھو لا بھلا نہیں</p>

<p>عج مٹنے سے کیا ہوئے جو کھلا دھات مٹنے سے کیا ہوئے جو کھلا دھات مٹنے سے کیا ہوئے جو کھلا دھات</p>	<p>عج اگرچہ میں نے نہیں سہارا دیا اگرچہ میں نے نہیں سہارا دیا اگرچہ میں نے نہیں سہارا دیا</p>	<p>عج رہا تو اس آفت کی حالت میں رہا تو اس آفت کی حالت میں رہا تو اس آفت کی حالت میں</p>
<p>نویا بادل تو مٹاؤ نہ کہ جس کی نام کے سہر رکھ دیا پس نے قدم پر ادا م کے</p>	<p>اکیاسے پہ غوغا طر کھلے ہین دست گذر گئی کنگلے سے ملے ہین</p>	<p>قدسی درو دیہتے تھے جہر کے نوزیر گھوٹے پہ آب تھے کہ فانی تھوڑے پر</p>
<p>عج کھینچیں آریب بندھیں میں نے کیا شہر کے کس سدا فلک تھا برب</p>	<p>عج کیونکہ تو ان افسانے میں خداست پہیچا تو میں نے کیا</p>	<p>عج وہ منو خیاں منہ فلک کی کیا پیل زمان کہیں کہیں میں نے کیا</p>
<p>الفٹ نہیں یہ پاس رسالت مآب ایسی سعید لال کی خدمت نواب</p>	<p>گو نہ تھی قریب مگر دست رس تھا تم خوب جانتے ہو کہ بابا کا بس تھا</p>	<p>بھلی کی زلف برقی غنی سادہ براتی پر شل تھا پڑھے ہیں احمد مرسل براتی پر</p>
<p>عج مستحق ہیں اس عاقبت کی مستحق ہیں اس عاقبت کی</p>	<p>عج لال لال کیا باندین جو نہ تھے کشت جانے لال لال کیا باندین</p>	<p>عج کچھ تو میں نے نہیں کیا کچھ تو میں نے نہیں کیا</p>
<p>طاقت تھی جس کے دل کو وہ دونوں میں تو جانتا ہوں کہ دینا اوچھ گئی</p>	<p>ان کے قدم چھین جو کوئی دستگیر ایسا نہ ہو کہ دفتر زمیر اسیر</p>	<p>حلقہ ہین یہ لکھو جو نہ تھے دیکھو کھلے ہوتے ہیں دیکھو ہشت کے</p>

<p>۵۷۰ عالم سے جو دو سار اٹھائے سنگل کی سنگل میں سے سنگل کا حافظ کو دو سار اٹھائے سنگل کا اس کے لئے کیا افتاد ہے</p>	<p>۵۷۱ پلیوین کی کتات سے شام کی پلیوین جو کھلے ہوئے ہے افزون کی بجائے زیادہ اور کم کر کے غیب کی</p>	<p>۵۷۲ ابو بکر کا بھی بول کی شمشیر نہ ہو صانع نے ایک ہی طرح سے پا پا جھلکا ان کی بات سے کیا مشکل کی کوئی شے ہے</p>
<p>۵۷۳ ہم نہ نہیں جو کیسوں کے بیچ و تاب سے خفی ہر لہجہ تک شب قدر اس حجاب سے</p>	<p>۵۷۴ ابو نظر یہ یہ شب معراج ہو گئی حیرت کی دن تو کم ہوارات برہم گئی</p>	<p>۵۷۵ مات کی کھنچے تو بھر کٹش ان کی بیان ہو قرآن ہوا لاکھ بار تو خاطر نشان ہو</p>
<p>۵۷۶ پیر اچھوت کو کوئی شکر نہ تھا نکاح کی آفتاب سب ان کو تاب یہ لطف عید و شب قدر میں کیسے کی دھڑکن تو بوجھ میں کیسی</p>	<p>۵۷۷ یوں زلف کی تار میں لپکتی ہو نیک چاہو ایساں تو تو کھنچے ہو تقصیر کیسے کہ جس نے کھنچے ہو بار ایک پس شش کی کیسی</p>	<p>۵۷۸ خوار وہ بھی ہیں وہ ہیں تو کمال تا بندہ ایک جان کے چھپے ہیں و کمال مطالع کی صاف طور سے کیا کیسی نقطہ کی تو حسن کا ابو یہ کیسی</p>
<p>۵۷۹ رستہ نہ بھول جائے مسافر ہو اک شب کا فاضل یہ یہ نقد شرم رہا</p>	<p>۵۸۰ کھنکھیں رسا ہیں جن کی ہوا بھی ہے رستہ تو بال بھر کا اور لاکھ بھی ہیں</p>	<p>۵۸۱ خوئی میں یہ تو یہ ہمہ تن لاجواب ہی دیوان حسن میں ہی بیت انتخاب ہی</p>
<p>۵۸۲ میر تقی میر کی یہ شہرہ ہو نیکی کی اس کو کی اندھ کی جا دار کرت و رشتہ میں شہرہ و دلیل الحق اوی خضران طعنے کا دیکھو یہ</p>	<p>۵۸۳ خوار وہ بھی ہیں وہ ہیں تو کمال تا بندہ ایک جان کے چھپے ہیں و کمال مطالع کی صاف طور سے کیا کیسی نقطہ کی تو حسن کا ابو یہ کیسی</p>	<p>۵۸۴ ہر آسمان میں شہرہ ہو ابو بکر کا بھی بول کی شمشیر نہ ہو صانع نے ایک ہی طرح سے پا پا جھلکا ان کی بات سے</p>
<p>۵۸۵ دن بسکا کہ یہ سار کا وہ دن ہی ظلمت کو طے کرتے ہیں آج جہاں ہی</p>	<p>۵۸۶ اوسکو جو اس چین کے برابر ہو چھراپنے آئینہ کو کندہ و کھنچا</p>	<p>۵۸۷ بادیک میں سمجھ کے مطلب ایس کا اونٹنی کا وہ چاندی پچا نہیں کا</p>

مثنوی

<p>۱۹۵ اندر ناله گریه منم ز کوه کوه نایان و بی شوق کا صدف میر و نوبیان فرمان صفت خلایق خوش جان پیدا پر جبریم کجی کجی ساربان</p>	<p>۱۹۶ بیجا کشته بین شعور چشم صفت بین کسی شک و غلطی و کج دار از خانه خود بین بی جا کج دید کجی پر ریش کی صفت کج</p>	<p>۱۹۷ کجی کجی بی جا کجی کجی کجی کجی دور کجی کجی کجی کجی کجی کجی سند کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>
<p>سوت نکلین در زمین نجف یہ ہو آکھو نہ چکھو رکھتے ہیں مرد شمشیر</p>	<p>چشمک ہوا کھو عیسیٰ گرد و لپٹا ہوا سے مردت جلا دیے ہیں گرم کی نگاہ سے</p>	<p>روئی ہیں فرقت شہ عالی جناب ہیں نگر گس کے پھول غیر ہے ہیں گلایا ہیں</p>
<p>۱۹۸ کجی</p>	<p>۱۹۹ روشن میان کعبہ بین بی جا کج باصاف کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج کج</p>	<p>۲۰۰ کج</p>
<p>اس لوگ کے مکانے کھلے افضل ہو گھر بیٹھے آکھو سیر دو عالم حصول ہو</p>	<p>حق بین ہیں حق فاس ہیں بی جا کج ہیٹا رکھوں ہنوں عرفانے مست ہیں</p>	<p>وینا ہیں کوئی شے نہیں اس آئینہ کی رنگت ہو سیدی کی تو خوشبو گلایا کی</p>
<p>۲۰۱ کھلائی تو بی بی بی بی بی بی بی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>	<p>۲۰۲ کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>	<p>۲۰۳ کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>
<p>و یکھیں جو عرب شیرستان غزال ہیں دینا ہو غرق خون جو یہ خفے سال ہیں</p>	<p>پتلی ہنیں یہ چشم سب کے حجاب ہیں ہنساں ہو دس ہرت یوں کھٹ کھٹا ہیں</p>	<p>خوشبخت عطر ہر ہیں برد و مار کے تازہ ہو دونوں پھول ہیں زلف کھٹا ہیں</p>

<p>سلاطین کو تیار کر کے بلایا گیا نیزت ملائی کہ سوار اور دھوکو کو بازار میں جان کر کشتہ زار ازانیاں کجاو فرزند خاندان کے نسب کا بوسہ</p>	<p>سلاطین کا جو بیٹا اور دھوکو بچہ کی جو باندی کی طرح کھانا اور دھوکو کرتے ہیں کاتب کا بیٹے کو تو دھوکو لکھتے ہیں کہ وہاں سوار اور دھوکو</p>	<p>سلاطین کا جو بیٹا اور دھوکو بچہ کی جو باندی کی طرح کھانا اور دھوکو کرتے ہیں کاتب کا بیٹے کو تو دھوکو لکھتے ہیں کہ وہاں سوار اور دھوکو</p>
<p>گر نور احمدی کی مہمانداری دنیا میں الغام پھر وہ دونوں جو کسی نے دیا نہو</p>	<p>غل تھا عمر کا سر اسی لالین جو زور اسکو نگاہ بدست جو دیکھیں ٹھگور</p>	<p>انجام دے زبان بلاغت نظم میں قرآن کی ساری شان ہو ان کے کلام میں</p>
<p>سلاطین کے بیٹے کو دھوکو دیا جو کچھ سوار اور دھوکو بچہ کی جو باندی کی طرح کھانا اور دھوکو کرتے ہیں کاتب کا بیٹے کو تو دھوکو</p>	<p>سلاطین کا جو بیٹا اور دھوکو بچہ کی جو باندی کی طرح کھانا اور دھوکو کرتے ہیں کاتب کا بیٹے کو تو دھوکو لکھتے ہیں کہ وہاں سوار اور دھوکو</p>	<p>سلاطین کا جو بیٹا اور دھوکو بچہ کی جو باندی کی طرح کھانا اور دھوکو کرتے ہیں کاتب کا بیٹے کو تو دھوکو لکھتے ہیں کہ وہاں سوار اور دھوکو</p>
<p>جنگل تھا سب سب سوار اور دھوکو کو سون چھی ہوئی تھی سرائی کھاہے</p>	<p>وقت ادب پر باغ سے مرغ و سپر ان کے رسول دور کفر و نہ پر</p>	<p>قبضے میں آسمان کے خزانے کے گنج سہس ہنس کے پستانے میں درشن کے گنج</p>
<p>سلاطین کے بیٹے کو دھوکو دیا جو کچھ سوار اور دھوکو بچہ کی جو باندی کی طرح کھانا اور دھوکو کرتے ہیں کاتب کا بیٹے کو تو دھوکو</p>	<p>سلاطین کا جو بیٹا اور دھوکو بچہ کی جو باندی کی طرح کھانا اور دھوکو کرتے ہیں کاتب کا بیٹے کو تو دھوکو لکھتے ہیں کہ وہاں سوار اور دھوکو</p>	<p>سلاطین کا جو بیٹا اور دھوکو بچہ کی جو باندی کی طرح کھانا اور دھوکو کرتے ہیں کاتب کا بیٹے کو تو دھوکو لکھتے ہیں کہ وہاں سوار اور دھوکو</p>
<p>دیکھا نگاہ قہر سے ہر ٹاٹکار کو کو باغ کا شیر نہ بھلا زار کو</p>	<p>پیارا ہی بے سر و شہ مشرق و با خوش ہو کہ فتنہ ہوا حق حاکم کا</p>	<p>ایہ ن شوہر ہونے ان کے قدم کے ثبات کا ہر سے بٹھا ہوا اسی سفید بخت کا</p>

اس کا نام ہے

<p>عالمی انداز سے نہیں رہتو انی نہ خجیلان کے گونجنا زمینان بن جائے جہاں ہوتا ہے فوج غلات مثال پر خجیلان کے فوج میں ہوتا تھا فوج</p>	<p>عالمی بیزولتے رکت لگے ڈور کیچے ہوا صفدر نے ہوجا لے کیا ان کی فوج ابدار سب کی نظر میں ہو کر گئی ہر فوج افکار تو نے حال کو ہوجا جو الفوج ہوا</p>	<p>عالمی کچھ چلی مہمان در دست فوج شہنشاہی دفعہ ہوجا میں ہر گھر گھر ہوجا اگر کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ اگر کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>
<p>عالمی غل تھا کہ سب عالمی کا جلال اٹھکا ہوا فقرہ ہر اک رہا کہ زمین ذوالفقار ہوا</p>	<p>عالمی غل تھا کہ سر بلند ہوجا وہ بھی بہت ہی اکثر نے دی صدا یہ نشان ہو گیا</p>	<p>عالمی سالم تھے غل فوج نشان اٹھکا ہوا وہ نون صفوں میں ایک کی گونج ہوجا</p>
<p>عالمی غیر کی جوشن عالمی آسمان پر غیر کی یونان زمین کے کون پر سینہ زمین دل نہ تو صفوں میں تھا کیا منہ کی کا تھا کہ زمین میں باج</p>	<p>عالمی فرمان کے یہ زمین کی اس کی کیا جوشن کے لگا لگا کے اشارہ زمین سرعت وہ زمین کی وہ صفوں میں اس میں فوج کی صفوں میں</p>	<p>عالمی بازم اور زمین کے کون پر بازم اور زمین کے کون پر بازم اور زمین کے کون پر بازم اور زمین کے کون پر</p>
<p>عالمی گروں نہ اون کی اونٹنی تھی جو سر بلند تھی انداز سے رعب لطف فوجی کے نہ تھی</p>	<p>عالمی ولد کی چال جو وہ چلن بلو کا تھا بجلی کی تھی جو تھی تو کھوڑا ہوا کا تھا</p>	<p>عالمی جوا بھی دو چار ہوا اصوات چار تھا فولاد و موم میں سم سکے بہت</p>
<p>عالمی بہت کثرت اب وہ زمین پر بہت کثرت اب وہ زمین پر بہت کثرت اب وہ زمین پر بہت کثرت اب وہ زمین پر</p>	<p>عالمی کون کون اپنے جواوٹ کی تھی کون کون اپنے جواوٹ کی تھی کون کون اپنے جواوٹ کی تھی کون کون اپنے جواوٹ کی تھی</p>	<p>عالمی دفعہ فوج سنبل کے کون پر دفعہ فوج سنبل کے کون پر دفعہ فوج سنبل کے کون پر دفعہ فوج سنبل کے کون پر</p>
<p>عالمی یوں خندہ رو کیا وہ جہی از گلاں جائتا ہر جہی کوئی اپنی سپاہ میں</p>	<p>عالمی افزون تھی اون نگینوں کی ضیا میں جھلک میں روشنی تھی کلائی کے دور</p>	<p>عالمی آفت کاکاٹ قدر کا تم منہ بلا کا تھا سب رنگ و رنگ فوجی کھلکا تھا</p>

<p>مرثیہ آج جو سن سے سب سے بڑا جاندار دیکھ کر اس کی شان کا بلبل ہو گیا مرکب کے ساتھ ساتھ رکب کے ساتھ کھجور کے ساتھ ساتھ کھجور کے ساتھ</p>	<p>مرثیہ اقداری تیری نام نہ تو ہے نقشبندی کے نام نہ تو ہے دربار سے تو نہ بولتا کہ کچھ چرخہ نہ تو ہے تو نہ بولتا کہ کچھ</p>	<p>مرثیہ اب نہ تو ہے تو نہ بولتا کہ کچھ قدی اس کی دولت پر تو نہیں بولی کامی زبیرہ کو ہی تو نہیں بولی جھانکا کوئی تو نہیں بولی کہ کچھ</p>
<p>مرثیہ علامہ نئی طرح سے دوزخ روانہ تھا سرخانہ صدر مقام سپر تھی نہ شانہ تھا</p>	<p>مرثیہ نسبت تھی ذوالفقار سے اس جلیل دعیا کہیں لگا کر حبیب و اصیل کو</p>	<p>مرثیہ عقے میں مثل برق قرار سے کم لیا لاکھ مین و عوثر کو رو سے مارا تو دم</p>
<p>مرثیہ جس کی شان میں وہ تو نہ بولتا جس کی شان میں وہ تو نہ بولتا</p>	<p>مرثیہ خفا نہ تو ہے تو نہ بولتا کہ کچھ سرخانہ صدر مقام سپر تھی نہ شانہ تھا</p>	<p>مرثیہ جس کی شان میں وہ تو نہ بولتا جس کی شان میں وہ تو نہ بولتا</p>
<p>مرثیہ بہت تھا خون زمین پہ جواہل خلاف کا فردا خوشی سے سرخ تھا ہر مصاد کا</p>	<p>مرثیہ بھاگتیں تو گھاٹ تیغ کا ماہرین راہ تھا خشکی میں فوج شام کا پیرا بے راہ تھا</p>	<p>مرثیہ وہ میں نہ وہ عز و نہ وہ خود سری ہی مجرم دی زمانہ یہ خطا سے بری ہی</p>
<p>مرثیہ جس کی شان میں وہ تو نہ بولتا جس کی شان میں وہ تو نہ بولتا</p>	<p>مرثیہ جس کی شان میں وہ تو نہ بولتا جس کی شان میں وہ تو نہ بولتا</p>	<p>مرثیہ جس کی شان میں وہ تو نہ بولتا جس کی شان میں وہ تو نہ بولتا</p>
<p>مرثیہ ساکم رکھیں نہ جسم کی نہ استخوان اہمیت لوٹے نقص میں طائر و شئی کمان رہے</p>	<p>مرثیہ کھولا کہ کا بند تو دور آئی زمین میں زمین سے گئی فرس میں فرس زمین میں</p>	<p>مرثیہ اشتبہ نہ کشتے لاش و نہ لاش کا بد تھا اصحاب کا اوس پر جو نہ نصب کا فتنہ تھا</p>



<p>۱۰۱</p> <p>بل کھنکھانے لپٹنے کی طرح چونچا سہلے لپٹنے کی طرح چوٹی جو فتح برقی کوندی ادھر وہاں بسون چہرے دو باہی ظفر</p>	<p>۱۰۲</p> <p>چیم چیم وینچ کا دنگلاٹ دھانچا پرتش کی جگہ کین کی کین جاب پین تھی کس کی کس کی کس کی پیری ناہون زور زور و کس کی</p>	<p>۱۰۳</p> <p>پیرا فغان کو فغانم وفاق دھن تلیکے تھے ایک کاش چوٹی کو فادہ برقی حکم قضایہ خوب تنید کس کے آستے تیرے چرخ اسطر</p>
<p>چھوڑا سوار کوڑے فرس کوڑے تنگ کو اک شور تھا کہ کھا گئی بھلی تنگ کو</p>	<p>جو ہرے اسکا جسم جو اہر گانھا گویا گلے میں جو رکے ہیرے کا ہانھا</p>	<p>پیتا سے علم تیرین برسوں گنار کے بس پیکر و چوڑے ہوسے چلے تار کے</p>
<p>۱۰۴</p> <p>قندیل پھینکے پیچ پیچ پیچ پیچ گر لپٹنے کی تھی آرزو دل پر نہوت آواز میں کس کے تھے تیرے کس کے تھے تیرے کس کے تھے تیرے</p>	<p>۱۰۵</p> <p>پک پی پی پی پی پی کی اوتار پی پی من مکار ایک گھٹا پی پی پی پی جی پی پی پی پی پی پی پی پی پی جی پی پی پی پی پی پی پی پی پی</p>	<p>۱۰۶</p> <p>پیرون کے بند بند بنگم بنگم پی پی من مکار بنگم بنگم بنگم بنگم پی پی پا پی پی پی پی پی پی پی پی پی ظفر سے آکر پی پی پی پی پی پی</p>
<p>ہر اک کند دام بلامین اسیر تھی واجع اماں کی طرح کان گوشہ گیر تھی</p>	<p>پانی نے اس کے آگ لگا دی دکان میں اک آفت جہان تھی لگنے بھگین</p>	<p>سالم تھا پیش آئینہ تیغ جو نہ مست شکرین کو لسا تھا دیکتا جو دو نہ تھا</p>
<p>۱۰۷</p> <p>ظفر چلے گئے کس کی بھلی بھلی کس کی تیغ آج برآں مری مراد نوشہ ہر اہل کی بھلی بھلی کس کی تیغ آج برآں مری مراد</p>	<p>۱۰۸</p> <p>کس کی تیغ آج برآں مری مراد نوشہ ہر اہل کی بھلی بھلی کس کی تیغ آج برآں مری مراد نوشہ ہر اہل کی بھلی بھلی</p>	<p>۱۰۹</p> <p>نوشہ ہر اہل کی بھلی بھلی کس کی تیغ آج برآں مری مراد نوشہ ہر اہل کی بھلی بھلی کس کی تیغ آج برآں مری مراد</p>
<p>پامال کر کے یون اچھین یہ مرغا پیرے خبر طرح جنگ بد سے شیر خد پیرے</p>	<p>سکے پڑے تھے ابھر غازی کی جھکے لوہا بھی دس گاتھا نہ ہی دین غریبے</p>	<p>جد یا بھی آہل تیغ سے بکے ابرو ہوا محل تھا کہ نو فدا کا کھانا ہوا</p>



<p>۱۲۱۱ وہ جو چوکیو دیکھ کر میر انیس گھوڑوں کیفیت نہ سب غلبہ سے لکھتے ہیں جو خون فقال میں مزاج و مہیب و سیر درون تلمیذین غلبہ سے بھی تو میں غلبہ</p>	<p>۱۲۱۲ بولنا منع کی گئی کار کے سے تو حال نوشہ میں جو ہے صفت لشکر و با مال نہ خبر نہ کہ کہ میں ہیں کچھ لال لفظ جوان و سپہ سالار کی کچھ تال</p>	<p>۱۲۱۳ آبادا کے دشمن مجھ کو فریب نہ نہیں ہی چھوڑے تھے کہ آیا علی بند موتو یا کی کیا فریب کہ لاکھ بوند</p>
<p>تیغ و سناہین شک نہ ریاں و کیو تھا کنے کو آدمی پر حقیقت میں دیو تھا</p>	<p>سرب ہو کون قہر خدا پر و غا نہیں اسپر کہ تین روز سے پانی ملا نہیں</p>	<p>دریا سے موج خیر ہو تھے وہ جاب تھا زہر و شقی کا انگہ ملا تھے ہی اب تھا</p>
<p>۱۲۱۴ عبد اللہ نام نہ کہ میر انیس بیان آپ نے کیا کی گئی تھی جو تو جوان نہ نہ تین چار کے بولاد و بولان اگر کارزار ہو کہ نہ جوان</p>	<p>۱۲۱۵ تاری کا لگ گئی سنگ کی نام بولاد کے و کو مہر سے پتھر کا نام چکر کیا اگر علی کا خلف ہو تو نام کسی بوقت پہلا کا سید علی نام</p>	<p>۱۲۱۶ شکر و جاز کے جو سبھا و بھار ہوئے یہ مسک کے علی اکبر بھار آرمین و شکوہ و غلی و کمر و زور گر جا تھا اس قدر تو نہ بیا بھی خور</p>
<p>عباسی ہو کہ فاطمہ کا زوہدین ہی کی عرض اس بھی نہ کہ ابن حسین ہی</p>	<p>مید کیا ہو نام ہزار و نو مار کے اتر و نگاہ فرس سر کا اتار کے</p>	<p>سکرش زمین پہ لگے سبھتا نہیں کہی نخل غور بھولتا سبھتا نہیں کہی</p>
<p>۱۲۱۷ کاتے ہیں جیسے دست علمداری مور نکر کر کارزار ہو یہ شاہ کا سپہ چھوڑتی تھی نہ ہو بلکہ کچھ کھنڈ کہ جو جان میں ہو بار بار کچھ جان</p>	<p>۱۲۱۸ چلے چکے کیا کہی کوئی کو حسب الاحتساب تین پر تین کو حسب سارے مشورے کی تھی تھی تھی سین دی غور و جی تھی تھی تھی</p>	<p>۱۲۱۹ معدود بچے کی نہ میں باغ و غنای ماجنین خنجر کی لکڑیاں تو غنای جسے زیادہ کون ہو تو کار کا غنای چلے ہیں جھکے صورت نہ تھی غنای</p>
<p>اٹھارواں یہاں ہو س کے حساب میں سبز و اچھی نمودی باغ شباب میں</p>	<p>کوڑا کیا فرس کی جو بالگ سے بھیرے ہر صف میں غل ہو کہ جلاٹھو میں بھیرے</p>	<p>دیکھا نہ راستی کا مزاج ادائی میں سبقت کسی ہو ہم نہیں کرتے لڑائی میں</p>

[illegible]

<p>۱۶۱۱ اس کو تیغ بادشاہ بخت شعلہ باد ہو اس کو شمسوار سدا کا راز باد ہو اس کو برق کج کوئی کے گردن کے باد ہو اس کو سیفِ ظالمہ دو زبان دو لفظ باد ہو</p>	<p>۱۶۱۲ عاری ہیں تیغزن شمشیر دگر باد گل ہیں جل غم و خوشی کج باد کیا سحر ساری بن عوالم کج باد کیا شور کی سیل سب کج باد</p>	<p>۱۶۱۳ کس قلعے دار گزنا میر و وہ دوسرے باد پارا کی تیغ سے کسین مٹی زمین باد رواہ وہ پخت دل ضعیف آد خشبے غلام ملک نجاحت کے باد</p>
<p>۱۶۱۴ مان معرکہ ہر بن کے لڑائی بگڑ نہ جا چوین نئی ہوں سب کوئی مہین کر جا غل غم و درد کا عوض شوروادہ تو لے کر تیغ اوپر شہادہ دین باد آواہ نیر او دھر ہی وہ روسیاد</p>	<p>۱۶۱۵ دو جلیان کی کوئی کے گری ہیں باد دھلاوے پرست اور شہر ہیں باد طاوس ہیں برن ہیں چھلکے باد لشکر کے آگے بان کہ ہیں جرات باد</p>	<p>۱۶۱۶ اس دو میر کی دھوپ میں تیغ کج باد دو جلیان کی کوئی کے گری ہیں باد جبرست ہیں شہرین جبرست ہیں باد جنگ جلیان کی تیغ کج باد</p>
<p>۱۶۱۷ دونوں کو معرکہ میں تمنا ہے جنگ کی باگین اوٹھی ہوئی ہیں کسبت جنگ کی دفع او دھر ہی خلد ہیں کج باد کلت او دھر ہیں لالہ لعل و گلبدن کج باد کا د او دھر شہید رسوخ کج باد حسب او سطوت شہر عیان کج باد</p>	<p>۱۶۱۸ غالب ہی ہیں گو وہ قوی تر ہو گیوسے غل ہی کہ لورے ہیں ید اشد دیوسے یون افروزن تیغ او دھر سے باد دب و دب کے تیغ شہر سے باد یون افروزن تیغ غم و غم سے باد یون افروزن تیغ غم و غم سے باد</p>	<p>۱۶۱۹ رخ پر ہر اس کچھ دم جنگ و جل تھا تلوار جل رہی تھی پیر و پیر تھا لکھن بن آ کر تیغ و لالہ کج باد لیکن کمان چرخ کمان مہر کج باد او دھر سب کی تیغ اوٹھتے سے باد یون افروزن تیغ غم و غم سے باد</p>
<p>۱۶۲۰ باطل چلا جب اسنے کہ حق کا ٹھوس جھوٹا ہی وہ نار ہی پھر نور نور جملے تو دیکھ رخ سے جملہ کو اوار کر اور وہ سیاہ آنکھ تو شیر دل سے چاکر</p>	<p>۱۶۲۱ سچ کہتے ہیں ہر اس میں کیا نور یہ تیغ میں شیر کے ہو تو کیوں کر نکل سکے</p>	<p>۱۶۲۲ سچ کہتے ہیں ہر اس میں کیا نور یہ تیغ میں شیر کے ہو تو کیوں کر نکل سکے</p>

<p><b>حکام</b> شاہزادہ کی سب سے بڑی عیب موت سے اور اس کے بعد سارے جہان میں بسم تو خود بخود سارے جہان میں بسم تو خود بخود</p>	<p><b>حکام</b> ملواریوں کی بیکار اور ادا نہ ہونے سے ملواریوں کے نہ ہونے سے</p>	<p><b>حکام</b> سیراب ہو چکا جو وہ کی غرض کی فراہم کیا گیا آب جیات</p>
<p>تاب و تو انکو حرب میں مارا ہوا تھا وہ تیغ زبان کے زخم کا مارا ہوا تھا وہ</p>	<p>فیاض ہیں کریم ہیں ابن کریم ہیں دشمن پہ رحم کرتے ہیں ہم وہ ہیں</p>	<p>ڈوبے ہوئے ہیں شہر کو شہر کی چاہیں یہ آب نہر خاک ہے اپنی نگاہ میں</p>
<p><b>حکام</b> خاک کی زمین میں چھٹی چھٹی منہ کو چھٹی چھٹی منہ کو چھٹی چھٹی</p>	<p><b>حکام</b> خدا کی آواز کی برہم کر زبان آواز کی</p>	<p><b>حکام</b> دھپکا گیا جو دور سے ادھر چلا گیا سیراب</p>
<p>مہلت اچھی ہو تیغ و سپر کو سنبھال لے باقی ہو کچھ ہوس تو اوتے ہی کال لے</p>	<p>ہو خوف ضرب تیغ سے طالب پناہ کا بولی سپر کہ بھر گناہ رخ رو سیاہ کا</p>	<p>کیونکر نہ صبر و شکر میں ایسا کمال ہو کیونکر نہ ہو کہ ساقی کو شہر کے لال ہو</p>
<p><b>حکام</b> بولی سپر کو فرق چکنا ہون سیدان</p>	<p><b>حکام</b> لے آیا آب سانس پانی پر گریبا خالہ</p>	<p><b>حکام</b> لشکر کے شہر کو منزل نہو</p>
<p>نہر چند نام و ہونے ہوں اپنی جہاں سہا سہا تو لی ہوں میں پانی فرات</p>	<p>ترہا جو قلاب ہم کے ساء ہو گیا اوشا و ہوا ان جگر کے کہ آؤ</p>	<p>ہشتا ہو کیوں عرب کی حسب کھو گیا پانی تو لی چکا ہو میں اب ابرو نہ کھو</p>

<p>۱۷۱ نکستین پڑوہ جفاکار دیگر رد کر کے سارے دار و دیار کا کپڑا سرا رہی تھی فرق چوہہ ہائی ظفر مارا جو انھو مرنے کی کوئی شریعت</p>	<p>۱۷۲ فرمایا شہسوار کو غلی میں کیا کروں نہیں ملایا لی جہاں کو شہر پہنچتا ہوں تو تھارے ہر اشار مظاہر ہیں میرے ثنابت کی ہر بار</p>	<p>۱۷۳ آگے آگے چھپ چھپ سے لشکر کے بار بار مابین راہ تو ہونے نہ تو گیا فدا اب اس طرف ہیں اب اور ہر جگہ غل پر دھار اب آگے نہ پائے مالدار</p>
<p>چھوڑا سوار کو نہ فرس کو نہ تنگ کو اٹا شور تھا کہ کھا لگی پھلی تنگ کو</p>	<p>لائے کہا نے دل کہ یہ صدر ہے تم مانگو اور حسین نہ پانی بلا سکے</p>	<p>نیز ملا دو سینے کو ڈونکو چیر کے کشتہ کرو وہیں غلی اکثر کو گھیر کے</p>
<p>۱۷۴ موت کو گھر پر اور بڑے پیر جہاں پر اور غلے پیر خیر کرالان کھائی زمین میں ڈوب کر نہ بچا کچھ کچھ شیش میں جو جودہ ہو</p>	<p>۱۷۵ روٹی ہوئی بولتی تھی روٹی ہوئی کھلتی تھی راٹھو کے روٹے بولتے تھے گھوڑا اور کے فوج میں دو جاوے</p>	<p>۱۷۶ روٹی خام فوج نہ کر نہ کسی کو گھوڑا اور کے چھپنا یاد رکھو دھارو نے دشت کھینچ کر نکس تو ارجن ہی تھی کہ اٹھ کر پیادہ</p>
<p>افلاک سے گذر گئی ساون کی صدا آئی خدا کے عرش سے ہمت کی صدا</p>	<p>سب طور رخا و غاس جہاں بایر کا حلے نہ تھے غضب تھا خدا سے قہر کا</p>	<p>لاکھوں سے معرکہ میں کوئی یون نہ رہا غل تھا کبھی عرب میں رن پاسا پلہا</p>
<p>۱۷۷ کچھ کچھ جوشین کی جانب کی کچھ کچھ جوشین کی جانب کی فراہ کی کہ اس خلعت سید الشہر نزدیک کر کے پاس سے نہ لگا</p>	<p>۱۷۸ قلب و جان کے عود اور کھٹک گھبرا کر سینہ پر گری بار بار چ غول اس طرف تو وہ جہاں گو کہ رو رہے تھے غصہ میں نہ بچا</p>	<p>۱۷۹ روشنی ہوئی صدی جگہ جگہ دو با تھانہ ہوئی سب شہر و شہر فنا آئے تھے جو جو تھا اس سب غل اب ہم جہاں عام دارا کی غل</p>
<p>موت آئے اب تو روح کو انھیں کچھ دعا کہ جلد شہادت نصیب ہو</p>	<p>یون حملہ در تھے تیغ نہ تو ملی قطار جانا و شیر حبیب غز الوہی دار لہر</p>	<p>نہ ہونے تو بھی چور و ادم بھی چور افسوس بس ہی ہو کہ بابا سے دور</p>

<p>نفل نفل ایک سے شیشہ سب سے چھٹا نفل ایک سے شیشہ سب سے چھٹا نفل ایک سے شیشہ سب سے چھٹا نفل ایک سے شیشہ سب سے چھٹا</p>	<p>نفل نفل ایک سے شیشہ سب سے چھٹا نفل ایک سے شیشہ سب سے چھٹا نفل ایک سے شیشہ سب سے چھٹا نفل ایک سے شیشہ سب سے چھٹا</p>	<p>نفل نفل ایک سے شیشہ سب سے چھٹا نفل ایک سے شیشہ سب سے چھٹا نفل ایک سے شیشہ سب سے چھٹا نفل ایک سے شیشہ سب سے چھٹا</p>
<p>اوڑاؤ کے طے جو کرتا بخار لہ تو اب غل تھا کہ پر خزانے دیے ہیں عقاب</p>	<p>تڑپا تا تھا جو گوڑیہ صدہ کان کا غل تھا کہ دم نکلتا ہو کر میل جان کا</p>	<p>چارو طرف جلال میں جاتے طرح بچے کو کوئی شیر تڑپا ہو طرح</p>
<p>نفل نفل ایک سے شیشہ سب سے چھٹا نفل ایک سے شیشہ سب سے چھٹا نفل ایک سے شیشہ سب سے چھٹا نفل ایک سے شیشہ سب سے چھٹا</p>	<p>نفل نفل ایک سے شیشہ سب سے چھٹا نفل ایک سے شیشہ سب سے چھٹا نفل ایک سے شیشہ سب سے چھٹا نفل ایک سے شیشہ سب سے چھٹا</p>	<p>نفل نفل ایک سے شیشہ سب سے چھٹا نفل ایک سے شیشہ سب سے چھٹا نفل ایک سے شیشہ سب سے چھٹا نفل ایک سے شیشہ سب سے چھٹا</p>
<p>مجرع شیر تیرج میں بخا اوس جو کم نیزت پر نیزت کھا ہے تیرج جو کم</p>	<p>کود نہ کوئی علی اگر نہ رکے دیکھو تڑپا ہین کہ شیر تیرج</p>	<p>تشریش تیرج کہ ماور اگر تیرج نہ رکے نیزت پر نیزت کھا ہے تیرج جو کم</p>
<p>نفل نفل ایک سے شیشہ سب سے چھٹا نفل ایک سے شیشہ سب سے چھٹا نفل ایک سے شیشہ سب سے چھٹا نفل ایک سے شیشہ سب سے چھٹا</p>	<p>نفل نفل ایک سے شیشہ سب سے چھٹا نفل ایک سے شیشہ سب سے چھٹا نفل ایک سے شیشہ سب سے چھٹا نفل ایک سے شیشہ سب سے چھٹا</p>	<p>نفل نفل ایک سے شیشہ سب سے چھٹا نفل ایک سے شیشہ سب سے چھٹا نفل ایک سے شیشہ سب سے چھٹا نفل ایک سے شیشہ سب سے چھٹا</p>
<p>گلوے کبد کے خون کے در پڑو نہ جان گھوڑیہ باعلی دلی کے رکے</p>	<p>جو حملہ و بخار تیرج و دم تو رکے دم توڑتا ہی اب وہی مگر رکے</p>	<p>آباد گھر حسین کا تاراج ہو گیا خورشید و پھر سے غروب آج ہو گیا</p>



<p>عشق بیا صیغیت بیا کدھر دھو دھو دھو چوچہ سے پیر سے عین جوانی بیا دشمن کو چھی خدانہ توڑی بیا چوچہ بیا جان کے بیا اور توچہ بیا</p>	<p>عشق بیکجا کدھر دھو دھو دھو دم کو کدھر بیا بیا بیا منہ کدھر بیا بیا بیا کیون بیا جان کدھر دھو دھو</p>	<p>عشق بیکجا کدھر دھو دھو دھو غش کدھر بیا بیا بیا بیتن کدھر بیا بیا بیا کدھر بیا بیا بیا</p>
<p>مرنے کی جسکے فصل بھی اونے تھاگی واہر تاکہ عمر نے نئے وفا نہ کی</p>	<p>بولو تو منہ سے کچھ کہ میں بیکس نام نہ سو کھی زبان دکھا کے کہ تو شکر نہ</p>	<p>یون قافلہ سے چوٹ کے فتنہ رنگیا سب نوجوان چلے گئے یہ پیر رنگیا</p>
<p>عشق گام صبا آئی کہ بابا دھو دھو اتھل باغ باغ کدھر بیا بیا عاقبت سے لگی بیا بیا بیا جلد آئی کہ آئی بیا بیا</p>	<p>عشق بیکجا کدھر دھو دھو دھو چوچہ سے پیر سے عین جوانی بیا دشمن کو چھی خدانہ توڑی بیا چوچہ بیا جان کے بیا اور توچہ بیا</p>	<p>عشق بیکجا کدھر دھو دھو دھو غش کدھر بیا بیا بیا بیتن کدھر بیا بیا بیا کدھر بیا بیا بیا</p>
<p>درو جگر کہیں نہ اجل کا بہانہ ہو دیدار دیکھ لے تو مسافر وادہ ہو</p>	<p>سید سے بغض ہو سپہ بد صفات کو گھیرے ہو بہ بن خون سے سپاہ کو</p>	<p>خبر آگے آگے جانے ہو تم اسرا تو ہو گو ہم شکستہ پاہن پہ سر سزا تو ہو</p>
<p>عشق بیکجا کدھر دھو دھو دھو غش کدھر بیا بیا بیا بیتن کدھر بیا بیا بیا کدھر بیا بیا بیا</p>	<p>عشق بیکجا کدھر دھو دھو دھو غش کدھر بیا بیا بیا بیتن کدھر بیا بیا بیا کدھر بیا بیا بیا</p>	<p>عشق بیکجا کدھر دھو دھو دھو غش کدھر بیا بیا بیا بیتن کدھر بیا بیا بیا کدھر بیا بیا بیا</p>
<p>نرم پا جو دل تو لجن جگر سے بیگئے رومی فدا کی کیک سے بیگئے</p>	<p>انیٹھی زبان تو ہونٹ بھی تھکے گئے گہو زمین گرم ہو بل کھلے گئے</p>	<p>گھر جبکہ دم سے مہو وہ سعاد و شاک قدرت خدا کی پیر سے نوجوان گئے</p>

<p>۱۵۱          اس سدا خفا کیوں نہ ہو          کہ غل اور غل صدمہ کے ہوتے ہیں          کہ غل اور غل صدمہ کے ہوتے ہیں</p>	<p>۱۵۲          کہ غل اور غل صدمہ کے ہوتے ہیں          کہ غل اور غل صدمہ کے ہوتے ہیں</p>	<p>۱۵۳          کہ غل اور غل صدمہ کے ہوتے ہیں          کہ غل اور غل صدمہ کے ہوتے ہیں</p>
<p>اقت میں ایک کو خبر دست و پا نہ تھی          سر پر کسی کے تھی تو کسی کے رونا تھی</p>	<p>پتوئی بن کر کہ بن پاش پاش          بچلا دو ماتم تمام کے الٹ کر لاؤں</p>	<p>دنیا سب ادھو گئی رستہ پہاڑی          جب گل پت پت ادھو گئی رستہ پہاڑی</p>
<p>۱۵۴          سب کی باتیں سن کر          کہ غل اور غل صدمہ کے ہوتے ہیں</p>	<p>۱۵۵          کہ غل اور غل صدمہ کے ہوتے ہیں          کہ غل اور غل صدمہ کے ہوتے ہیں</p>	<p>۱۵۶          کہ غل اور غل صدمہ کے ہوتے ہیں          کہ غل اور غل صدمہ کے ہوتے ہیں</p>
<p>دینی ہون واسطہ میں رسالت پنا          رستہ کوئی بنا مے مجھے قتل گاہ کا</p>	<p>اس عمر میں یہ گل جو انی کا اجل ملا          بستی مری لگتی تھی کیا اسی اجل ملا</p>	<p>لاکھوں سے سمر کشش آفتاب میں          دو دو ٹکی پاس لے تھے مارا سنا پین</p>
<p>۱۵۷          کہ غل اور غل صدمہ کے ہوتے ہیں          کہ غل اور غل صدمہ کے ہوتے ہیں</p>	<p>۱۵۸          کہ غل اور غل صدمہ کے ہوتے ہیں          کہ غل اور غل صدمہ کے ہوتے ہیں</p>	<p>۱۵۹          کہ غل اور غل صدمہ کے ہوتے ہیں          کہ غل اور غل صدمہ کے ہوتے ہیں</p>
<p>ما کا پیام کچھ اوستہ کوئی نہ          اپنے مرادوں والے کو اپنے کوئی نہ</p>	<p>عاشق کے دل کو صبر کمان پر فراق میں          گھڑتے نکل پڑی ہوں سدا تھاقی</p>	<p>عزبت میں غمونی سے شہ لاکھ نام          کچھ نہ تھا کہ پر سکین بابا کا ساتھ</p>

حاصل  
 گھوڑے کے ایک ٹھکانے کو جو کچھ  
 لایا ہے اس کی دیکھو جو کچھ  
 مکران کے ایک ٹھکانے کو جو کچھ  
 بولادہ کا ایک ٹھکانے کو جو کچھ

حاصل  
 اب دیکھو کہ کس نے کیا کیا  
 بزم غرام میں جو کچھ کیا  
 پر جی میں جو کچھ کیا  
 کہہ دیجئے روایت ہو کر کیا کیا

حاصل  
 جو کچھ کیا ہے اس کی دیکھو  
 جو کچھ کیا ہے اس کی دیکھو  
 جو کچھ کیا ہے اس کی دیکھو  
 جو کچھ کیا ہے اس کی دیکھو

خواہر حسین کی کہ تو امی بی بی کی  
 سبھ پھر لے اسے بچا بی بی علی کی

خبر مسافران عدم کے نکلے ہیں  
 جس قافلے میں تم ہو وہ جیسے دیکھیں

حاصل  
 جو کچھ کیا ہے اس کی دیکھو  
 جو کچھ کیا ہے اس کی دیکھو  
 جو کچھ کیا ہے اس کی دیکھو  
 جو کچھ کیا ہے اس کی دیکھو

حاصل  
 گھوڑے کے ایک ٹھکانے کو جو کچھ  
 لایا ہے اس کی دیکھو جو کچھ  
 مکران کے ایک ٹھکانے کو جو کچھ  
 بولادہ کا ایک ٹھکانے کو جو کچھ

حاصل  
 اب دیکھو کہ کس نے کیا کیا  
 بزم غرام میں جو کچھ کیا  
 پر جی میں جو کچھ کیا  
 کہہ دیجئے روایت ہو کر کیا کیا

حاصل  
 جو کچھ کیا ہے اس کی دیکھو  
 جو کچھ کیا ہے اس کی دیکھو  
 جو کچھ کیا ہے اس کی دیکھو  
 جو کچھ کیا ہے اس کی دیکھو

گر کر کے آشیانہ اسے طائر ہو گئے تھے  
 چنگھاڑنے تھے نہ مرن سہلے تھے

حاصل  
 جو کچھ کیا ہے اس کی دیکھو  
 جو کچھ کیا ہے اس کی دیکھو  
 جو کچھ کیا ہے اس کی دیکھو  
 جو کچھ کیا ہے اس کی دیکھو

حاصل  
 جو کچھ کیا ہے اس کی دیکھو  
 جو کچھ کیا ہے اس کی دیکھو  
 جو کچھ کیا ہے اس کی دیکھو  
 جو کچھ کیا ہے اس کی دیکھو

حاصل  
 جو کچھ کیا ہے اس کی دیکھو  
 جو کچھ کیا ہے اس کی دیکھو  
 جو کچھ کیا ہے اس کی دیکھو  
 جو کچھ کیا ہے اس کی دیکھو

حاصل  
 جو کچھ کیا ہے اس کی دیکھو  
 جو کچھ کیا ہے اس کی دیکھو  
 جو کچھ کیا ہے اس کی دیکھو  
 جو کچھ کیا ہے اس کی دیکھو

حاصل  
 جو کچھ کیا ہے اس کی دیکھو  
 جو کچھ کیا ہے اس کی دیکھو  
 جو کچھ کیا ہے اس کی دیکھو  
 جو کچھ کیا ہے اس کی دیکھو

سرور خانہ لورہ اسے قیامت پہنچو  
 گھر میں جلوہں غلی اکثر خف نہو

حاصل  
 جو کچھ کیا ہے اس کی دیکھو  
 جو کچھ کیا ہے اس کی دیکھو  
 جو کچھ کیا ہے اس کی دیکھو  
 جو کچھ کیا ہے اس کی دیکھو

حاصل  
 جو کچھ کیا ہے اس کی دیکھو  
 جو کچھ کیا ہے اس کی دیکھو  
 جو کچھ کیا ہے اس کی دیکھو  
 جو کچھ کیا ہے اس کی دیکھو



<p>مرثیہ میر تقی میر          کون کون کی محبت نہ دیکھا کون کون کی          دل کو لگا کر تار تار کی محبت نہ دیکھا کون کون کی          لکھو جو کون کون کی محبت نہ دیکھا کون کون کی</p>	<p>مرثیہ میر تقی میر          کون کون کی محبت نہ دیکھا کون کون کی          دل کو لگا کر تار تار کی محبت نہ دیکھا کون کون کی          لکھو جو کون کون کی محبت نہ دیکھا کون کون کی</p>	<p>مرثیہ میر تقی میر          کون کون کی محبت نہ دیکھا کون کون کی          دل کو لگا کر تار تار کی محبت نہ دیکھا کون کون کی          لکھو جو کون کون کی محبت نہ دیکھا کون کون کی</p>
<p>یہ حال ابن فاطمہ کے دل سے پوچھو          زخم جگر کے درد کو گھائل سے پوچھو</p>	<p>ای میرت شیر کی کسی جگہ گل نہیں پاتا          ای میرت چاند کو نئے بادل نہیں پاتا</p>	<p>ہو لو پدر سے نقشہ وانی کا واسطہ          صورت دکھا واپس جوالی کا واسطہ</p>
<p>جب جو کون کون کی محبت نہ دیکھا کون کون کی          فرزند فاطمہ کا کون کون کی محبت نہ دیکھا کون کون کی          کون کون کی محبت نہ دیکھا کون کون کی</p>	<p>مرثیہ میر تقی میر          کون کون کی محبت نہ دیکھا کون کون کی          دل کو لگا کر تار تار کی محبت نہ دیکھا کون کون کی          لکھو جو کون کون کی محبت نہ دیکھا کون کون کی</p>	<p>مرثیہ میر تقی میر          کون کون کی محبت نہ دیکھا کون کون کی          دل کو لگا کر تار تار کی محبت نہ دیکھا کون کون کی          لکھو جو کون کون کی محبت نہ دیکھا کون کون کی</p>
<p>تھامے ہوتے کلے کو گرجا پوچھتے تھے          اک اک قدم پہ پھوڑیں کھانکھانکھتے تھے</p>	<p>اک کمر بختال ہو کہ نہایت ضعیف ہیں          بدشاہی جو ان ہر دم ہم خیف ہیں</p>	<p>اک داغ تیرے خلق سے جانے کا گم کیا          ارمان مانگو بہا رہ جانے کا رنگ کیا</p>
<p>مرثیہ میر تقی میر          کون کون کی محبت نہ دیکھا کون کون کی          دل کو لگا کر تار تار کی محبت نہ دیکھا کون کون کی          لکھو جو کون کون کی محبت نہ دیکھا کون کون کی</p>	<p>مرثیہ میر تقی میر          کون کون کی محبت نہ دیکھا کون کون کی          دل کو لگا کر تار تار کی محبت نہ دیکھا کون کون کی          لکھو جو کون کون کی محبت نہ دیکھا کون کون کی</p>	<p>مرثیہ میر تقی میر          کون کون کی محبت نہ دیکھا کون کون کی          دل کو لگا کر تار تار کی محبت نہ دیکھا کون کون کی          لکھو جو کون کون کی محبت نہ دیکھا کون کون کی</p>
<p>دیکھی جو کوئی لاش تو گھر کے گوشے          جلدی کبھی پہلے کبھی غش کھالے گوشے</p>	<p>فرزند فاطمہ کی خفیضی پر جسم کم          ای نوجوان بدر کی ضعیفی پر جسم کم</p>	<p>طاقت جو بھی بدخون وہ مٹالی لگا          اب تم سجاد سی انگوٹھی دینا لی لگا</p>

<p>۱۰۰ جی جاہل منہ پر چھین کر لیا دیکھو نہم پر چھین کر لیا دیکھو نہم پر چھین کر لیا دیکھو نہم پر چھین کر لیا دیکھو</p>	<p>۱۰۱ نہم پر چھین کر لیا دیکھو نہم پر چھین کر لیا دیکھو نہم پر چھین کر لیا دیکھو نہم پر چھین کر لیا دیکھو</p>	<p>۱۰۲ نہم پر چھین کر لیا دیکھو نہم پر چھین کر لیا دیکھو نہم پر چھین کر لیا دیکھو نہم پر چھین کر لیا دیکھو</p>
<p>۱۰۳ اکبر گل سے پشونو بابا کو کل پشے اب ہر کیفین کہ نہم سے کل پشے</p>	<p>۱۰۴ اکبر جو بگلے تو نہم جاہل گامین ورنہ نہم کے خاک پہ موہی گامین</p>	<p>۱۰۵ سو کہتے تھے مدونہ پیاس کی کچھ لکھی لیکن طلب اس کی زبان آفتابہ لکھی</p>
<p>۱۰۶ اکبر کی طرف سے نہم لکھی اکبر کی طرف سے نہم لکھی</p>	<p>۱۰۷ اکبر کی طرف سے نہم لکھی اکبر کی طرف سے نہم لکھی</p>	<p>۱۰۸ اکبر کی طرف سے نہم لکھی اکبر کی طرف سے نہم لکھی</p>
<p>۱۰۹ برجی ستمی کھلے وہ پیار لکھی اس فوج شام جاہل سارا کہ ہر گھل</p>	<p>۱۱۰ دو بار گولے کرتے وہ غازی بھل گھوڑا کسی طرف آو لیکر کھل گیا</p>	<p>۱۱۱ مانند شہر جو نہم لکھی فاش زین پر ہو نہم ہر گھل ہی بھین لو کی موہی</p>
<p>۱۱۲ اکبر کی طرف سے نہم لکھی اکبر کی طرف سے نہم لکھی</p>	<p>۱۱۳ اکبر کی طرف سے نہم لکھی اکبر کی طرف سے نہم لکھی</p>	<p>۱۱۴ اکبر کی طرف سے نہم لکھی اکبر کی طرف سے نہم لکھی</p>
<p>۱۱۵ کیا قتل کر کے جاہل لاشہ کروا کیا زہر خاک مرہر قمر کو چھپا دیا</p>	<p>۱۱۶ چہرے اوی کے حسن کے شکار میں یان کے بھی لوگ اوی کے پیر میں</p>	<p>۱۱۷ پیدھا گل بہر تو دم اوسکار گیا ہاتھوں سے دل کو غلام کے گور چھپا گیا</p>

۵۱

جلالت شاہ دین کہ دی اللہ تعالیٰ  
وہ یوسف حق تعالیٰ عظیم الشان  
آزاد ال اوس چو بد کس ل شفا  
بائع محمدی کا دواخانہ منسا ل شفا

۵۲

نکصد لکچا ہے شہنشاہ عالم  
ہم شکل مصطفیٰ نری آواز کے تار  
دور سے گئے جوالش چہ بالان مغیر  
دیکھا کہ غش بڑا بڑا بڑا بڑا

۵۳

اکبر نے لکچا غش میں خن زاری  
دیکھا اوس جوی بوی اچھا لکچا  
زخم کمر کھانے کے مابین  
ایک کوئی دم میں گلشن میں

۵۴ داغ دل حسین کو پہلے پہل ملا  
برجی سے اوس کو مار کے کیا لکچا  
برجی سے اوس کو مار کے کیا لکچا

۵۵ دیکھا اوس سے کا نو دل تھر تھرا گیا  
آنکھوں کے نیچے شہ کی اندھیرا گیا  
آنکھوں کے نیچے شہ کی اندھیرا گیا

۵۶

سورس الم سے لکچا  
میں لکچا تباہ ہو اھر اور  
کب انجوان ضعیف میں لکچا  
سید جی خاں زبیر کا لکچا

۵۷

لکچا شہر دہلی کے لکچا  
کافی زمین تریب کے لکچا  
کافی زمین تریب کے لکچا  
کافی زمین تریب کے لکچا

۵۸

لکچا شہر دہلی کے لکچا  
کافی زمین تریب کے لکچا  
کافی زمین تریب کے لکچا  
کافی زمین تریب کے لکچا

۵۹ صدقہ کرو بد کرو اب اوس نو  
تلوار لاکے پھر دو خلق میں  
صدقہ کرو بد کرو اب اوس نو  
تلوار لاکے پھر دو خلق میں

۶۰ میں دیکھتا ہوں باؤں میں گزرتے  
اٹھارو بن برس میں بد کچھرتے  
میں دیکھتا ہوں باؤں میں گزرتے  
اٹھارو بن برس میں بد کچھرتے

۶۱

لکچا شہر دہلی کے لکچا  
کافی زمین تریب کے لکچا  
کافی زمین تریب کے لکچا  
کافی زمین تریب کے لکچا

۶۲

لکچا شہر دہلی کے لکچا  
کافی زمین تریب کے لکچا  
کافی زمین تریب کے لکچا  
کافی زمین تریب کے لکچا

۶۳

لکچا شہر دہلی کے لکچا  
کافی زمین تریب کے لکچا  
کافی زمین تریب کے لکچا  
کافی زمین تریب کے لکچا

۶۴ آلودہ خون بھرا ہوا چہرہ ہو گرس  
عسل سالوٹا ہوں کلچے کے در سے  
آلودہ خون بھرا ہوا چہرہ ہو گرس  
عسل سالوٹا ہوں کلچے کے در سے

۶۵ بدلے عصا کے ماتھ میں بیٹے کا ماتھ ہو  
ہو آرزو جہان سے مفریہ تو سا ماتھ ہو  
بدلے عصا کے ماتھ میں بیٹے کا ماتھ ہو  
ہو آرزو جہان سے مفریہ تو سا ماتھ ہو

۶۶ دو لہانے میں خون کی بخدی لکچا  
سر انہو میں دکھانے کو مقل اتے لکچا  
دو لہانے میں خون کی بخدی لکچا  
سر انہو میں دکھانے کو مقل اتے لکچا

<p>۱۰۰ جسے جینا کا حال کمال غل و غل کھا دیں وہاں سے نہ رہا بلکہ تو نے اس کو کھانے کے لیے چاہا ہی اسے اس کے لیے کھانا</p>	<p>۱۰۱ میری اس کے لیے نہ رہا نہ نہ وہاں سے نہ رہا جہاں کی جہاں کی جہاں کی</p>	<p>۱۰۲ آج کے دن میں یہاں سے نہ رہا آج کے دن میں یہاں سے نہ رہا نہ نہ وہاں سے نہ رہا</p>
<p>۱۰۳ کسا جو ان پسے نچا جو بابا سے چھٹ گیا بہ کسی کو کھانے اور چھٹ گیا کھانے کے لیے کھانے کے لیے</p>	<p>۱۰۴ بابا یہ صدقے ہو گئے ایذا قبول کی اب تک یہ ہو سوئے ہیں انکو نہ نہ وہاں سے نہ رہا</p>	<p>۱۰۵ نہ نہ وہاں سے نہ رہا نہ نہ وہاں سے نہ رہا نہ نہ وہاں سے نہ رہا</p>
<p>۱۰۶ اوس نوجوان نے چھٹ گیا نہ نہ وہاں سے نہ رہا نہ نہ وہاں سے نہ رہا</p>	<p>۱۰۷ بیجاں کہنے کر دیا یا تو کی جان کو کسی نظر لگی سر کر دیا نہ نہ وہاں سے نہ رہا</p>	<p>۱۰۸ بن یہاں سے نہ رہا نہ نہ وہاں سے نہ رہا نہ نہ وہاں سے نہ رہا</p>
<p>۱۰۹ امان تارکس کی طرف سے نہ رہا نہ نہ وہاں سے نہ رہا نہ نہ وہاں سے نہ رہا</p>	<p>۱۱۰ جسے جینا کا حال کمال غل و غل کھا دیں وہاں سے نہ رہا نہ نہ وہاں سے نہ رہا</p>	<p>۱۱۱ جسے جینا کا حال کمال غل و غل کھا دیں وہاں سے نہ رہا نہ نہ وہاں سے نہ رہا</p>



کس جو الی علی اکبر کس جو الی  
 گویند و ضررین پر رونے کو کم سنین

کس جو الی علی اکبر کس جو الی  
 گویند و ضررین پر رونے کو کم سنین

کس جو الی علی اکبر کس جو الی  
 گویند و ضررین پر رونے کو کم سنین

کس جو الی علی اکبر کس جو الی  
 گویند و ضررین پر رونے کو کم سنین



<p>کیا چہ جو وہ جگر تلخ کہ یار امانت کیا چہ جو وہ جگر تلخ کہ یار امانت کیا چہ جو وہ جگر تلخ کہ یار امانت کیا چہ جو وہ جگر تلخ کہ یار امانت</p>	<p>کے نام کو جس کو جس کو جس کو کے نام کو جس کو جس کو جس کو کے نام کو جس کو جس کو جس کو کے نام کو جس کو جس کو جس کو</p>	<p>کے نام کو جس کو جس کو جس کو کے نام کو جس کو جس کو جس کو کے نام کو جس کو جس کو جس کو کے نام کو جس کو جس کو جس کو</p>
<p>صاحب برکتی تر پستہ ہیں وہ کیا رنج و کمر اک داغ ہو اولاد کا اکیالی کا غم</p>	<p>سب دکھ ہوں پہ خالق یہ جدلی کھلا داغ اپنا کسی بجالی کو بجالی نہ دکھا</p>	<p>انگوٹھے نمان جاہنے والے ہو دھون محبوب جو ان گو دے ہائے ہو دھون</p>
<p>جان نہ سے کلک جاچا پیر نہ جلا وہستہ ہو دم جہنم وہ دم جہنم</p>	<p>کے نام کو جس کو جس کو جس کو کے نام کو جس کو جس کو جس کو کے نام کو جس کو جس کو جس کو کے نام کو جس کو جس کو جس کو</p>	<p>کے نام کو جس کو جس کو جس کو کے نام کو جس کو جس کو جس کو کے نام کو جس کو جس کو جس کو کے نام کو جس کو جس کو جس کو</p>
<p>دولت ہی مٹی بنے گا اور بجالی گھینا انسان کے لیے موت ہی مٹائی کا جینا</p>	<p>مر جاے پسر تو ہی پھر امید پسر کی بجالی نہ جدا ہو کہ لٹائی ہی پسر کی</p>	<p>فوج غم و اندوہ میں شکستہ گتہ ہیں اک جاہن پھر دو کوہ المہ ساقم گتہ ہیں</p>
<p>کون اوں کا جس کو جس کو جس کو کون اوں کا جس کو جس کو جس کو کون اوں کا جس کو جس کو جس کو کون اوں کا جس کو جس کو جس کو</p>	<p>کے نام کو جس کو جس کو جس کو کے نام کو جس کو جس کو جس کو کے نام کو جس کو جس کو جس کو کے نام کو جس کو جس کو جس کو</p>	<p>کے نام کو جس کو جس کو جس کو کے نام کو جس کو جس کو جس کو کے نام کو جس کو جس کو جس کو کے نام کو جس کو جس کو جس کو</p>
<p>جہاں ہر خزان گلشن اولاد کو دیکھ برجی او سے لکھی ہو خوشنشا کو دیکھ</p>	<p>منظوم سے باعث نفس سر دکا چو چو گر چو چو تو بسیل سر اور دکا چو چو</p>	<p>جینا غم جا کھاد میں مشکل ہو بشکا پتھر کا کیلی نو نہیں دل ہو بشکا</p>

<p>۱۰ اور سائنس کے ذریعہ علم حاصل کیا گیا دارالشہادۃ کے قیام سے پہلے ہی میں نے اپنے والدین کی خدمت میں موجود تھا</p>	<p>۱۱ میں نے اپنے والدین کی خدمت میں موجود تھا</p>	<p>۱۲ میں نے اپنے والدین کی خدمت میں موجود تھا</p>
<p>۱۳ میں نے اپنے والدین کی خدمت میں موجود تھا</p>	<p>۱۴ میں نے اپنے والدین کی خدمت میں موجود تھا</p>	<p>۱۵ میں نے اپنے والدین کی خدمت میں موجود تھا</p>
<p>۱۶ میں نے اپنے والدین کی خدمت میں موجود تھا</p>	<p>۱۷ میں نے اپنے والدین کی خدمت میں موجود تھا</p>	<p>۱۸ میں نے اپنے والدین کی خدمت میں موجود تھا</p>
<p>۱۹ میں نے اپنے والدین کی خدمت میں موجود تھا</p>	<p>۲۰ میں نے اپنے والدین کی خدمت میں موجود تھا</p>	<p>۲۱ میں نے اپنے والدین کی خدمت میں موجود تھا</p>
<p>۲۲ میں نے اپنے والدین کی خدمت میں موجود تھا</p>	<p>۲۳ میں نے اپنے والدین کی خدمت میں موجود تھا</p>	<p>۲۴ میں نے اپنے والدین کی خدمت میں موجود تھا</p>
<p>۲۵ میں نے اپنے والدین کی خدمت میں موجود تھا</p>	<p>۲۶ میں نے اپنے والدین کی خدمت میں موجود تھا</p>	<p>۲۷ میں نے اپنے والدین کی خدمت میں موجود تھا</p>
<p>۲۸ میں نے اپنے والدین کی خدمت میں موجود تھا</p>	<p>۲۹ میں نے اپنے والدین کی خدمت میں موجود تھا</p>	<p>۳۰ میں نے اپنے والدین کی خدمت میں موجود تھا</p>

<p>۱۰۰ چشم بین لولاش جو چنگ کی باجو چشم بین لولاش جو چنگ کی باجو چشم بین لولاش جو چنگ کی باجو چشم بین لولاش جو چنگ کی باجو</p>	<p>۱۰۰ فرزند کاغذ کو کجی کجی کجی فرزند کاغذ کو کجی کجی کجی فرزند کاغذ کو کجی کجی کجی فرزند کاغذ کو کجی کجی کجی</p>	<p>۱۰۰ بازو میں بلانی ہونے کاغذ کی باجو بازو میں بلانی ہونے کاغذ کی باجو بازو میں بلانی ہونے کاغذ کی باجو بازو میں بلانی ہونے کاغذ کی باجو</p>
<p>کس پیاس میں تنہا یہ مناروں کے کس پیاس میں تنہا یہ مناروں کے کس پیاس میں تنہا یہ مناروں کے کس پیاس میں تنہا یہ مناروں کے</p>	<p>روئے بھی نہ دیتے تھے سوچ کی ہونے روئے بھی نہ دیتے تھے سوچ کی ہونے روئے بھی نہ دیتے تھے سوچ کی ہونے روئے بھی نہ دیتے تھے سوچ کی ہونے</p>	<p>ہر فرش کی جاہاں تنہا کے نیچے ہر فرش کی جاہاں تنہا کے نیچے ہر فرش کی جاہاں تنہا کے نیچے ہر فرش کی جاہاں تنہا کے نیچے</p>
<p>۱۰۰ کھول کے روئے کو روئے کو روئے کھول کے روئے کو روئے کو روئے کھول کے روئے کو روئے کو روئے کھول کے روئے کو روئے کو روئے</p>	<p>۱۰۰ کھول کے روئے کو روئے کو روئے کھول کے روئے کو روئے کو روئے کھول کے روئے کو روئے کو روئے کھول کے روئے کو روئے کو روئے</p>	<p>۱۰۰ کھول کے روئے کو روئے کو روئے کھول کے روئے کو روئے کو روئے کھول کے روئے کو روئے کو روئے کھول کے روئے کو روئے کو روئے</p>
<p>کیونکر انہیں یہ نشہ دمان باپ روئے کیونکر انہیں یہ نشہ دمان باپ روئے کیونکر انہیں یہ نشہ دمان باپ روئے کیونکر انہیں یہ نشہ دمان باپ روئے</p>	<p>غفلت تھیں ایسی کہ کروٹ نہیں لیتے غفلت تھیں ایسی کہ کروٹ نہیں لیتے غفلت تھیں ایسی کہ کروٹ نہیں لیتے غفلت تھیں ایسی کہ کروٹ نہیں لیتے</p>	<p>ہر دیس میں برباد مجھے کہ گئے بیٹ ہر دیس میں برباد مجھے کہ گئے بیٹ ہر دیس میں برباد مجھے کہ گئے بیٹ ہر دیس میں برباد مجھے کہ گئے بیٹ</p>
<p>۱۰۰ دور دور کے پہاڑوں کے پہاڑوں دور دور کے پہاڑوں کے پہاڑوں دور دور کے پہاڑوں کے پہاڑوں دور دور کے پہاڑوں کے پہاڑوں</p>	<p>۱۰۰ دور دور کے پہاڑوں کے پہاڑوں دور دور کے پہاڑوں کے پہاڑوں دور دور کے پہاڑوں کے پہاڑوں دور دور کے پہاڑوں کے پہاڑوں</p>	<p>۱۰۰ دور دور کے پہاڑوں کے پہاڑوں دور دور کے پہاڑوں کے پہاڑوں دور دور کے پہاڑوں کے پہاڑوں دور دور کے پہاڑوں کے پہاڑوں</p>
<p>تاہوت بھی اونٹوں انہیں گشتہ رکھا تاہوت بھی اونٹوں انہیں گشتہ رکھا تاہوت بھی اونٹوں انہیں گشتہ رکھا تاہوت بھی اونٹوں انہیں گشتہ رکھا</p>	<p>دن و محل گیا اب کوئی نہ کھا کھا دن و محل گیا اب کوئی نہ کھا کھا دن و محل گیا اب کوئی نہ کھا کھا دن و محل گیا اب کوئی نہ کھا کھا</p>	<p>معلوم نہ تھا کہ جوان ہو کر مرو گیا معلوم نہ تھا کہ جوان ہو کر مرو گیا معلوم نہ تھا کہ جوان ہو کر مرو گیا معلوم نہ تھا کہ جوان ہو کر مرو گیا</p>

<p>۱۰۰ کیا بھلا جانے والا ہے کھلی ہوئی ہو تو نہ زبان ملک و کھلی نہ نہ دھون اور جی جان ملک و کھلی وہ ہم باری میں خوان ملک و کھلی</p>	<p>۱۰۱ بان مشرب سب بچا کا کار خانی ہیں وہ جس عقل میں غنیمت میں سب درو چلے ہیں ملک و کھلی ہو جائے نہ تیرے بڑی عقوت اطوار</p>	<p>۱۰۲ نہ نہ کی کارنگ اور کی ثابت ہو سب کہ جو ملک و کھلی مگر کہیں کہیں ملک و کھلی مگر کہیں کہیں ملک و کھلی</p>
<p>۱۰۳ وادی کی ملاقات کے شایق ہو گیا سوت آگے جب سیاہ کے لایق ہو گیا</p>	<p>۱۰۴ گرہ لگتی ہیں بی بیان زور الہی ہم آگے وہیں کا شینے شیدائے کبر</p>	<p>۱۰۵ گوہی سے رکھا کا پیر و لبند کالا سرتنگ اوٹھی چوڑے کے فرزند کالا</p>
<p>۱۰۶ نہ نہ کی شایق ہو گیا نہ نہ کی شایق ہو گیا نہ نہ کی شایق ہو گیا نہ نہ کی شایق ہو گیا</p>	<p>۱۰۷ نہ نہ کی شایق ہو گیا نہ نہ کی شایق ہو گیا نہ نہ کی شایق ہو گیا نہ نہ کی شایق ہو گیا</p>	<p>۱۰۸ نہ نہ کی شایق ہو گیا نہ نہ کی شایق ہو گیا نہ نہ کی شایق ہو گیا نہ نہ کی شایق ہو گیا</p>
<p>۱۰۹ برجی لگی یہ محل متما میں بھل آیا خط بھی نہ بھرا تھا کہ پیام اجل آیا</p>	<p>۱۱۰ اب دیر کا موقع میں حاکم کی طلب نامحرم اگر خیمہ میں آئے تو غضب</p>	<p>۱۱۱ وارث نہ والا کے سو کوئی نہیں میں غیر میں اس گھر میں نہ کوئی</p>
<p>۱۱۲ نہ نہ کی شایق ہو گیا نہ نہ کی شایق ہو گیا نہ نہ کی شایق ہو گیا نہ نہ کی شایق ہو گیا</p>	<p>۱۱۳ نہ نہ کی شایق ہو گیا نہ نہ کی شایق ہو گیا نہ نہ کی شایق ہو گیا نہ نہ کی شایق ہو گیا</p>	<p>۱۱۴ نہ نہ کی شایق ہو گیا نہ نہ کی شایق ہو گیا نہ نہ کی شایق ہو گیا نہ نہ کی شایق ہو گیا</p>
<p>۱۱۵ سامنے اپنے مزار بیت کا لیتے گئے وہی ہی دیکھے مٹی بھی نہ دیتے گئے وہی</p>	<p>۱۱۶ سنتا یہ سخن صاحب شمشیر سارا جو چاہیں کہیں قتل ہو اشیر سارا</p>	<p>۱۱۷ ان قدموں نے چھوئی تو کہہ جا گیا ایکے جو ہوئی قید تو مر جا گیا</p>



<p>مرثیہ خدا کی شہادت کہ جس نے خلعت کوئی پہنا تو اس کو پہنا کر کوئی اور جہان کوئی کھلیا کر کوئی اور جہان کوئی</p>	<p>مرثیہ خدا کی شہادت کہ جس نے خلعت کوئی پہنا تو اس کو پہنا کر کوئی اور جہان کوئی کھلیا کر کوئی اور جہان کوئی</p>	<p>مرثیہ خدا کی شہادت کہ جس نے خلعت کوئی پہنا تو اس کو پہنا کر کوئی اور جہان کوئی کھلیا کر کوئی اور جہان کوئی</p>
<p>گر عورت دیکھا تو بہر و سائین کم دینا بھی مرقع پر عیب شادی و عہد کا</p>	<p>غفلت ہی اوکھوت کا دھڑکا ہوا دریش ہی وہ راہ کہ دیکھا ہوا</p>	<p>سمجھا کہ ہر اک اند کو آقا نکل آئے لاشہ لیے باہر شہ و الا نکل آئے</p>
<p>مرثیہ خدا کی شہادت کہ جس نے خلعت کوئی پہنا تو اس کو پہنا کر کوئی اور جہان کوئی کھلیا کر کوئی اور جہان کوئی</p>	<p>مرثیہ خدا کی شہادت کہ جس نے خلعت کوئی پہنا تو اس کو پہنا کر کوئی اور جہان کوئی کھلیا کر کوئی اور جہان کوئی</p>	<p>مرثیہ خدا کی شہادت کہ جس نے خلعت کوئی پہنا تو اس کو پہنا کر کوئی اور جہان کوئی کھلیا کر کوئی اور جہان کوئی</p>
<p>سلطان بھی کھنک لیے مہر و لاکھوں گھر اسی طرح سے تاراج ہوئے</p>	<p>مہر و بجز کسی و باس نہ ہوگا سو ننگے لڑ میں تو کوئی باس نہ ہوگا</p>	<p>عادی ہیں لڑکین سے ہم اس بچہ کو مار سے بچے ہو ہیں ہر جا سے بچے</p>
<p>مرثیہ خدا کی شہادت کہ جس نے خلعت کوئی پہنا تو اس کو پہنا کر کوئی اور جہان کوئی کھلیا کر کوئی اور جہان کوئی</p>	<p>مرثیہ خدا کی شہادت کہ جس نے خلعت کوئی پہنا تو اس کو پہنا کر کوئی اور جہان کوئی کھلیا کر کوئی اور جہان کوئی</p>	<p>مرثیہ خدا کی شہادت کہ جس نے خلعت کوئی پہنا تو اس کو پہنا کر کوئی اور جہان کوئی کھلیا کر کوئی اور جہان کوئی</p>
<p>زندہ ہو اگر آج بھروسہ نہیں ملے گا چلے گا ہر اک ذائقہ لکھی اجل کا</p>	<p>کیا قبر میں ہو گا خبر آہ نہیں ہی زندہ ہیں ابھی اور کوئی ہر لکھی</p>	<p>فریاد کیا لاپاہون چھوڑا اگر اسے ایسا فاک خبر دار موت راحت جا</p>





[illegible]

<p>حج دن کو گشت گردن کا صفایا نہیں ہو سکتا میتا کو جو عینک کے ملنے کا ارمان گو کہ بلال شب اول پر گریبان مناؤں نے نشان اسحق کو تاربان</p>	<p>حج جس نے نیکوئی کی سرکاری ماہی کو جو بچہ جو انصار کی خالی رفق سے ہوا دیا پرستی ماہر کیا دیا یہ طلب کی</p>	<p>حج افروز سے متوجہ نہ ہوئی روشنی نہ تھی نہ تھی زلفوں سے نمایاں تھی تلملے تھے بے تاب</p>
<p>حج جیران ہر نظر و شہسارک پہ کمان ہو باقوس میں خورشید جہاں تاب نہان ہو</p>	<p>حج نہ مونس و یاور نہ مددگار تھا کوئی ہمراہ نہ پیدل تھانہ اسوار تھا کوئی</p>	<p>حج نورہ تھا کہ میں تلم و عثمان باغ جہاں رو باد میں سب میں اسحق کا پیران</p>
<p>حج پہنچا باز فتنے شہر کی شمع فخر پڑتی ہو سدا تو پہ چہ نظر فخر گھر حسن کا سینہ ہو تو نکلے ہر طرف عالم پر کھ دست سے ہر طرف</p>	<p>حج اور وقت بھی سوا لہجہ شادمان تعب و غم و درد سر لہجہ عیان منہ خور و نہ خور تھے لہجہ عیان نظر آنی ہوئے ہاتھوں میں لہجہ عیان</p>	<p>حج دونوں کے دیا جو ملا تھی کبار پیدا کیا اقل نے جیبا و شہسار وہ شمس و قمر تھے ہذا کے ہر جگہ جی خلیکے ہر جگہ</p>
<p>حج ان ہاتھوں سے ہر دست کھ خورشید میں خورشید کے پیچھے میں بھی یہ نور نہیں</p>	<p>حج نسبت ہو مہ نو سے قدر است کے حرم کو ہاتھوں سے رکاوٹ نہسب خالا ہر قدم کو</p>	<p>حج روشن ہو شرف خلق پہ چون دولہا کے میں اختر تابندہ ہوں ہوں شمس قمر</p>
<p>حج ہمنا دستے بلا قدر بالائے مبارک وہ شہر پر اب وصف قدر مبارک نوعی نہ تھا نقش کھ پائے مبارک جگہ کنڈر کھ پو وہ ہر جگہ مبارک</p>	<p>حج میں نے جو لاشہ میر کی بیانی میں نے جو لاشہ میر کی بیانی میں نے جو لاشہ میر کی بیانی میں نے جو لاشہ میر کی بیانی</p>	<p>حج وہ چل چل چل کی اصل توت وہ چل چل چل کی اصل توت وہ چل چل چل کی اصل توت وہ چل چل چل کی اصل توت</p>
<p>حج وان آئے میں سجدہ گو ملک عرش میں اجسان یہ اخص پیادہ کے ہر سر پہ</p>	<p>حج سعدو مہ میر ہر تاشہ کھ جو کھن و کھن آجانی تھی کھو لو کھن کھن کھن</p>	<p>حج میر وہ بھی اوی کلہوں اوی کلہوں شہید ہر برگ اوی کلہوں</p>

اشع  
لو

۴۵۷  
میت علم کس  
بانی عیون  
کونیا بین بین  
کونیا بین بین  
کونیا بین بین

۴۵۸  
میت علم کس  
بانی عیون  
کونیا بین بین  
کونیا بین بین  
کونیا بین بین

۴۵۹  
میت علم کس  
بانی عیون  
کونیا بین بین  
کونیا بین بین  
کونیا بین بین

بکیر لے دست ہون حمایت ہون صلا  
کھو نہ تھے تم من امانت ہون صلا

بخشنا نہ اثر می کسی بات کے حکمو  
سنبھلو کہ کیا مرگ سفا جاتے حکمو

آمد میں بہادر کی سنجی عیون کے چلی تھے  
نہ شیر ترائی میں نہ جنگل میں بہر تھے

۴۶۰  
میت علم کس  
بانی عیون  
کونیا بین بین  
کونیا بین بین  
کونیا بین بین

۴۶۱  
میت علم کس  
بانی عیون  
کونیا بین بین  
کونیا بین بین  
کونیا بین بین

۴۶۲  
میت علم کس  
بانی عیون  
کونیا بین بین  
کونیا بین بین  
کونیا بین بین

کیا منتہی جو وار اسکا رگے فوج نہ تھے  
جیریل کے پر چلتے ہیں اس برق و جھٹ

کاٹا ہے پھر کب اوپار آسختن ہی  
دیکھو کہ زبانیں تو ہیں دو ایک ہیں ہی

بڑے لگی اعدا یہ جو ضربت شہدین کی  
خیم ہو گئی ضربت سے کرا و زمین کی

۴۶۳  
میت علم کس  
بانی عیون  
کونیا بین بین  
کونیا بین بین  
کونیا بین بین

۴۶۴  
میت علم کس  
بانی عیون  
کونیا بین بین  
کونیا بین بین  
کونیا بین بین

۴۶۵  
میت علم کس  
بانی عیون  
کونیا بین بین  
کونیا بین بین  
کونیا بین بین

گرد و نہ نہ تھم گئی زمین سے رگے گئی  
تم کیا ہو پر روح امین سے نہ گئی

زور اس کسی کا نہ گرد و نہ چلیگا  
جہدم بہ چلے گی کوئی افسون نہ چلیگا

تیر ایک طرف تیر گن ایک طرف تھے  
تیر ایک طرف جنم تھے تن ایک طرف تھے

<p>۷۹۱</p> <p>کجی صفت برقی بونہیں لہذا انداز و عاجی کے سب قدر انداز کوئی بھی چیز کے بغیر انداز</p>	<p>۷۹۲</p> <p>سب کو تو فو و فین زین لایا تھا گویا یہ چور لگے اور خیرین مول لایا تھا ملاوئے بھیک ہو تو کو رو لایا تھا صفر سے در فتح کو لایا تھا</p>	<p>۷۹۳</p> <p>جس وقت جگتی تھی وہ بکا لہذا بوجا نہ تھے جا رہے تھے وہ بکا لہذا جس وقت جگتی تھی وہ بکا لہذا جس وقت جگتی تھی وہ بکا لہذا</p>
<p>گھر آگئے جلے کدھر اور تیر کمان کے خود اہل خطا چھنس کے طعنہ نیکان کے</p>	<p>خون من احد اس نہیں لال ہوئی تھی تلوار کلید و راقبال ہوئی تھی</p>	<p>ہر شیار صدا دیتے تھے جاگو اہل آلی ہر صف میں یہ تھا شور کہ جاگو اہل آلی</p>
<p>۷۹۴</p> <p>نہیں موت کے خلاف تھے نہیں موت کے خلاف تھے نہیں موت کے خلاف تھے</p>	<p>۷۹۵</p> <p>کیا تب جو تھے کوئی لاش تھی کیا تب جو تھے کوئی لاش تھی کیا تب جو تھے کوئی لاش تھی</p>	<p>۷۹۶</p> <p>جاں ناسیہ کو اتھو کوئی تھی جاں ناسیہ کو اتھو کوئی تھی جاں ناسیہ کو اتھو کوئی تھی</p>
<p>سب بند کھلے ناخن شمشیر قضا باقی کوئی رستی پر گرہ عقدہ کشا</p>	<p>آنکھوں میں چکا چوندھی اور من منہ ڈھانپا تھا ہر ایک سیہ و نیہ</p>	<p>آفاق بین ثانی نہیں اس برق و دھوا شمشیر تو یہ ماتم بد اندکے پہ</p>
<p>۷۹۷</p> <p>جانو کا ابھی نہ نر نر لہذا سب سب تھے پت کا بازار لہذا برق و شمع صورت سوا کھلا تھا دروازہ اجل کا پتے کفار لہذا</p>	<p>۷۹۸</p> <p>چنانچہ زندہ بین چکر لہذا صاف اور کھل جان لہذا یون کاش کے کوئی کھل لہذا جیلر سے باجی کو نو نام لہذا</p>	<p>۷۹۹</p> <p>گم غریب کی جانب لہذا دعا کیں دنیا لہذا گم غریب کی جانب لہذا دعا کیں دنیا لہذا</p>
<p>نغمہ او کو تو نہیں شمع ضرور دھکے لگے تاری بھی رستے پہ جہنم کے لگے تھے</p>	<p>وہ تیغ زہہ پوٹوئی کیا فوج پھر دریا پر گرسے برق تو کیا مسموم پھر</p>	<p>یہ دست سنگار روئے دستے نظر ہر ضرب میں سر قتل ہوتے نظر</p>

مرثیہ امین

[illegible]

<p>عالم</p> <p>میں کئی تہاں نہ تھے تھے تو اسے نہ تھے تھے تو اسے نہ تھے تھے تو اسے نہ تھے تھے</p>	<p>عالم</p> <p>میں کئی تہاں نہ تھے تھے تو اسے نہ تھے تھے تو اسے نہ تھے تھے تو اسے نہ تھے تھے</p>	<p>عالم</p> <p>میں کئی تہاں نہ تھے تھے تو اسے نہ تھے تھے تو اسے نہ تھے تھے تو اسے نہ تھے تھے</p>
<p>وہاں رہیں تھیں اس کی راجہ پاک تھیں یہ سب تھیں کئی تہاں تھیں یہ سب تھیں کئی تہاں تھیں یہ سب تھیں کئی تہاں تھیں</p>	<p>کیونکہ روک تھام تھیں وہ تھیں یہ سب تھیں کئی تہاں تھیں یہ سب تھیں کئی تہاں تھیں یہ سب تھیں کئی تہاں تھیں</p>	<p>اس وقت اگر وہ تھیں یہ سب تھیں کئی تہاں تھیں یہ سب تھیں کئی تہاں تھیں یہ سب تھیں کئی تہاں تھیں</p>
<p>عالم</p> <p>میں کئی تہاں نہ تھے تھے تو اسے نہ تھے تھے تو اسے نہ تھے تھے تو اسے نہ تھے تھے</p>	<p>عالم</p> <p>میں کئی تہاں نہ تھے تھے تو اسے نہ تھے تھے تو اسے نہ تھے تھے تو اسے نہ تھے تھے</p>	<p>عالم</p> <p>میں کئی تہاں نہ تھے تھے تو اسے نہ تھے تھے تو اسے نہ تھے تھے تو اسے نہ تھے تھے</p>
<p>تھے بازوون پر تھے تھے ڈوبی ہوئیں تھیں تھیں ڈوبی ہوئیں تھیں تھیں ڈوبی ہوئیں تھیں تھیں</p>	<p>نہ تھے تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>فریاد میری سننے میں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>
<p>عالم</p> <p>میں کئی تہاں نہ تھے تھے تو اسے نہ تھے تھے تو اسے نہ تھے تھے تو اسے نہ تھے تھے</p>	<p>عالم</p> <p>میں کئی تہاں نہ تھے تھے تو اسے نہ تھے تھے تو اسے نہ تھے تھے تو اسے نہ تھے تھے</p>	<p>عالم</p> <p>میں کئی تہاں نہ تھے تھے تو اسے نہ تھے تھے تو اسے نہ تھے تھے تو اسے نہ تھے تھے</p>
<p>گھبرا کے ہر اک کام میں تھیں سب کی طرح تھیں تھیں سب کی طرح تھیں تھیں سب کی طرح تھیں تھیں</p>	<p>رہا اسے گھر تھیں والا تھیں جیتے ہیں تھیں تھیں جیتے ہیں تھیں تھیں جیتے ہیں تھیں تھیں</p>	<p>یہ قافلہ میدان میں تھیں بابا کوئی تھیں تھیں بابا کوئی تھیں تھیں بابا کوئی تھیں تھیں</p>





<p>۴۱ جب زمین آمد آسمان چنان نور خدا کے نور سے روشن ہوئی آبادہ بنو سپاہ حبیب روح جناب قاطبہ کو</p>	<p>۴۲ عقلمند حسیں کی خلق و الحلال رباہ ملک سے کبریا اور سید نبی کا اور ملک سے</p>	<p>۴۳ خل خلق حسیں سے شایع کے چنانچہ ایک دنیا بجا دلاوری نور و نور کا رعب غفیری کے حال سے اسے</p>
<p>۴۴ نبین کجی یا مونس خیر کل خیر خدا مزار سے باہر کل خیر کی ضرب آج ملک بکرم کو یاد ہے</p>	<p>۴۵ بدروا حد کاراستہ عالم کو یاد ہے خیر کی ضرب آج ملک بکرم کو یاد ہے</p>	<p>۴۶ قالبین ایسے بغیر کا آماں دوہا تو کیا کہ اکمل ملان دوہا تو کیا کہ اکمل ملان</p>
<p>۴۷ ایک تو قریب فیج ایک تو قریب فیج ایک تو قریب فیج</p>	<p>۴۸ ایک تو قریب فیج ایک تو قریب فیج ایک تو قریب فیج</p>	<p>۴۹ ایک تو قریب فیج ایک تو قریب فیج ایک تو قریب فیج</p>
<p>۵۰ خیر خدا کے خیر کے آئے کا وقت ہے مال خازن یہ جان لڑائے کا وقت ہے</p>	<p>۵۱ کیچو نہ پاس یہ کہ امام زمانہ ہے مال ای کمان کشو یہ بخار افشاں ہے</p>	<p>۵۲ یہ فیض ہے رخ طہت ہو تراب سے ذرت سے ملا ہے ہر نظر آفتاب سے</p>
<p>۵۳ ایک تو قریب فیج ایک تو قریب فیج ایک تو قریب فیج</p>	<p>۵۴ ایک تو قریب فیج ایک تو قریب فیج ایک تو قریب فیج</p>	<p>۵۵ ایک تو قریب فیج ایک تو قریب فیج ایک تو قریب فیج</p>
<p>۵۶ رکتی زمین وہ خیر جو پر جا گوہر خازن خدا کا خیر ہو اس گروہ پر</p>	<p>۵۷ اند رعب فوج سیم تھر تھر لگی چہر و نہ رو بہا ہونے زدنی لگی</p>	<p>۵۸ سجدت کے بہ اثنان میں قلبی طور سے صاف اول نفس میں یہ دینا کا نور سے</p>

۱۰

خوشنمیں جی ہوا کی خوشنمیں  
کونسا ایک جیسے میں نہ اور نہ  
غم نہ جو ان میں نہ ہو وہ جو نہ  
کچھ بھی ہو تو نہ کہیں ہوا کے کونسا

۱۱

بیش خوار کے نواز کے خوشنمیں  
روز ازل سے کونسا خوشنمیں  
اگر وہ اس جیسے کونسا خوشنمیں  
زینہ میں سے کونسا خوشنمیں

۱۲

اگر خوشنمیں میں نہ ہو  
نہ خواہاں جیسے خوشنمیں  
وہ وہ خوشنمیں خوشنمیں  
سوا وہ خوشنمیں خوشنمیں

وہ نے اسے شکست کئی بار دیگیا  
کشتو کو اپنے بغیر آگے لے گیا

بچھڑے ہیں جہنم میں جہنم پر  
مردم سیاہ پوئلہن اکبر کے دل سے

شیرانہ بیاض گلو جیکہ کشت گیا  
حیرت ہو کیوں نہ دفتر عالم اولہ

۱۳

قاوہ میں دعا کا وہ خوشنمیں  
غیر از جہنم میں کونسا خوشنمیں  
خاموش رہ کر کونسا خوشنمیں  
خاموش رہ کر کونسا خوشنمیں

۱۴

روشنی میں خوشنمیں کونسا خوشنمیں  
روشنی میں خوشنمیں کونسا خوشنمیں  
وہ کونسا خوشنمیں کونسا خوشنمیں  
خاموش رہ کر کونسا خوشنمیں

۱۵

شائقے خال ترقی خوشنمیں  
ان کا خوشنمیں خوشنمیں خوشنمیں  
ساحل زمین میں قدرت ہو گویا  
خوشنمیں خوشنمیں خوشنمیں

نزدیک ہو کر گھوڑے سو گز میں  
حملہ کرے تو نام سے ہتیار گز میں

وقت طریہ ہوتا ہی ثابت نگاہ کو  
آنکھوں میں لیے ہر شب قدر ماہ کو

حاجت روا ہیں ساری خدائی کے  
یہ او گلہ بان ہیں عقدہ کشائی کے

۱۶

کونسا خوشنمیں خوشنمیں خوشنمیں  
کونسا خوشنمیں خوشنمیں خوشنمیں  
کونسا خوشنمیں خوشنمیں خوشنمیں  
کونسا خوشنمیں خوشنمیں خوشنمیں

۱۷

کونسا خوشنمیں خوشنمیں خوشنمیں  
کونسا خوشنمیں خوشنمیں خوشنمیں  
کونسا خوشنمیں خوشنمیں خوشنمیں  
کونسا خوشنمیں خوشنمیں خوشنمیں

۱۸

کونسا خوشنمیں خوشنمیں خوشنمیں  
کونسا خوشنمیں خوشنمیں خوشنمیں  
کونسا خوشنمیں خوشنمیں خوشنمیں  
کونسا خوشنمیں خوشنمیں خوشنمیں

مصرعہ سو بہوں جھنوع خوشنمیں  
عذاب کی طرح سے جھکے ہیں اک خوشنمیں

سویا بھرت ہیں منہ میں خوشنمیں  
قطرے ہیں سبیر فاطمہ کے خوشنمیں

کیون فاطمہ کے دل پہ مکوہ اک  
جب ایسے آئینہ یہ فلک ستم

<p>ع کشتن بستان کا کہ شہنشاہ کا بندگی کی کہ شہنشاہ کا کشتن بستان کا کہ شہنشاہ کا</p>	<p>ع کشتن بستان کا کہ شہنشاہ کا بندگی کی کہ شہنشاہ کا کشتن بستان کا کہ شہنشاہ کا</p>	<p>ع کشتن بستان کا کہ شہنشاہ کا بندگی کی کہ شہنشاہ کا کشتن بستان کا کہ شہنشاہ کا</p>
<p>شعبہ کا جو ہم بولتے ہیں لے ایک غنٹوں کے کہ کھولتے ہیں</p>	<p>ہو لے مثال بیچ دیو اپنے کام میں لالی ہنگ بھر شجاعت کو دامن</p>	<p>دل دور اہل کھرم صفدری تھی حکرم خدا کی طرح خطا سے بری تھی یہ</p>
<p>ع کشتن بستان کا کہ شہنشاہ کا بندگی کی کہ شہنشاہ کا کشتن بستان کا کہ شہنشاہ کا</p>	<p>ع کشتن بستان کا کہ شہنشاہ کا بندگی کی کہ شہنشاہ کا کشتن بستان کا کہ شہنشاہ کا</p>	<p>ع کشتن بستان کا کہ شہنشاہ کا بندگی کی کہ شہنشاہ کا کشتن بستان کا کہ شہنشاہ کا</p>
<p>کس کو ہمین تھے جو تھے صفات کا بہر ثبات یہ ہیں ثبات ان کے وہ</p>	<p>پر تو فکس ہو چہرہ شاہ زسن کا ہو چار آئینہ سے عیان بختن کا</p>	<p>اوسکو سبک روی ہیں پر نہ وہ ہوجو جلی ہو گروا پہ تو دریا پہ صبح ہی</p>
<p>ع کشتن بستان کا کہ شہنشاہ کا بندگی کی کہ شہنشاہ کا کشتن بستان کا کہ شہنشاہ کا</p>	<p>ع کشتن بستان کا کہ شہنشاہ کا بندگی کی کہ شہنشاہ کا کشتن بستان کا کہ شہنشاہ کا</p>	<p>ع کشتن بستان کا کہ شہنشاہ کا بندگی کی کہ شہنشاہ کا کشتن بستان کا کہ شہنشاہ کا</p>
<p>ہو فرق پر رسول کے کہ حجاب کا دیکھو تو ان ہوا زمل و آفتاب کا</p>	<p>اکجا دھوان ہو فاطمہ زہرا کی آکا اکڑا ہی آفتاب پہ ابر سببہ کا</p>	<p>اس پر مقابلہ کو کلان امین کو ملی حرے تو سیکو دن میں پہچان امین</p>

<p>مرثیہ اگر ایک کونیا کی عیال میں کونیا کی عیال میں کونیا کی عیال میں کونیا کی عیال میں کونیا کی عیال میں کونیا کی عیال میں کونیا کی عیال میں</p>	<p>مرثیہ دیار میں جو لادو کو تیرے اوس دن لوٹا دیا تو تیرے کونیا کی عیال میں کونیا کی عیال میں کونیا کی عیال میں کونیا کی عیال میں</p>	<p>مرثیہ جیو</p>
<p>وہ سے کوئیدہ شہ خوش صفات کو کیا بی بی کو نکوٹے جاؤ گے رات کو</p>	<p>ہو دشمنی نکالی سے عداوت چسپان بیرب او جہاں نہ ہو کو سو و نہین جہاں</p>	<p>مرفق تلک اول جویا استن کو گرنے کے ڈر سے جرنے نے تھا ماروں کو</p>
<p>مرثیہ جان جلیات لو کہ غافل کام جان جلیات لو کہ غافل کام جان جلیات لو کہ غافل کام جان جلیات لو کہ غافل کام</p>	<p>مرثیہ کونیا کی عیال میں کونیا کی عیال میں کونیا کی عیال میں کونیا کی عیال میں کونیا کی عیال میں کونیا کی عیال میں کونیا کی عیال میں کونیا کی عیال میں</p>	<p>مرثیہ جیو</p>
<p>کبریا کو جو قتل امام زمانہ ہو ایسا نہ کہ ایک حرم کو روانہ ہو</p>	<p>نزدیک کا کہ تیغ کو سے اوکل روتے جیسے کہ دیکھا پھر کے اور ان کو کول</p>	<p>افند کا غصہ تھا ایک ذوالفقار فروخت ملی نہ ایک کو نیر سے کھار</p>
<p>مرثیہ جیو</p>	<p>مرثیہ کونیا کی عیال میں کونیا کی عیال میں کونیا کی عیال میں کونیا کی عیال میں کونیا کی عیال میں کونیا کی عیال میں کونیا کی عیال میں کونیا کی عیال میں</p>	<p>مرثیہ جیو</p>
<p>کانو عین مجھے جو کہ گہر کچھ زو راندہ کے منہ چھپائے کو جاو کچھ زو</p>	<p>تہنا او دھرتے بہرہ غافلہ میں بیربلا کے او دھرتے لعین چلے</p>	<p>سرخا اگر تو نیزہ مبد او گرنے نیزہ کسی کے ہاتھ میں گرے تھا تو نیزہ</p>

[illegible]

<p>غل خاک شمع جگر کر زار سالکان اگر سیدہ بی بیوں سے دلازل سالکان اگر تو ترشیم احمد غوث زار سالکان بی بیوں جیسے سنا کر کوئی زار سالکان</p>	<p>آقا و خدیجہ کی لاش کی خاک خنجر ماروں نہ دودھ جو لاکھ لکھیں نہ خنجر جھڑ جاتے جمع نہیں گئے کسی خنجر کیا دخل جو خنجر دودھ کو خنجر</p>	<p>کر رحم اپنی تشنہ دہانی کا واسطہ بہر گل مصطفیٰ کی جوانی کا واسطہ بہر گل مصطفیٰ کی جوانی کا واسطہ بہر گل مصطفیٰ کی جوانی کا واسطہ</p>
<p>جو لاشیں خاک میں گئے ہیں وہ لاشیں یاد آ رہی ہیں کہ لاشیں لاشیں یاد آ رہی ہیں کہ لاشیں لاشیں یاد آ رہی ہیں کہ لاشیں لاشیں</p>	<p>دیکھا دو بھر تجھے سرور کی لاش کو رو لون گئے لگا گئے ہیں لاش کو رو لون گئے لگا گئے ہیں لاش کو رو لون گئے لگا گئے ہیں لاش کو</p>	<p>سینہ میں محسوس ہوئے جگر جاک جاک وہ بھی ہیں خاک اونکی جوانی جاک جاک وہ بھی ہیں خاک اونکی جوانی جاک جاک وہ بھی ہیں خاک اونکی جوانی جاک جاک</p>
<p>کب جانا خاک میں گئے ہیں وہ لاشیں کب جانا خاک میں گئے ہیں وہ لاشیں کب جانا خاک میں گئے ہیں وہ لاشیں کب جانا خاک میں گئے ہیں وہ لاشیں</p>	<p>اے لاشیں خاک میں گئے ہیں وہ لاشیں اے لاشیں خاک میں گئے ہیں وہ لاشیں اے لاشیں خاک میں گئے ہیں وہ لاشیں اے لاشیں خاک میں گئے ہیں وہ لاشیں</p>	<p>کب جانا خاک میں گئے ہیں وہ لاشیں کب جانا خاک میں گئے ہیں وہ لاشیں کب جانا خاک میں گئے ہیں وہ لاشیں کب جانا خاک میں گئے ہیں وہ لاشیں</p>
<p>آلودہ تھے عذار سبک خوار غل خاک فاطمہ کحل آلی مزار آلودہ تھے عذار سبک خوار غل خاک فاطمہ کحل آلی مزار</p>	<p>طاقت بہ ظلم سہی نہیں بھی دیکھ لو دیکھا غضب نہ دیکھ سہی نہیں بھی دیکھ لو طاقت بہ ظلم سہی نہیں بھی دیکھ لو دیکھا غضب نہ دیکھ سہی نہیں بھی دیکھ لو</p>	<p>بیجاں کیا لکھیں تجھ میں کو کون جان انہما روین برس میں سہاگہاں بیجاں کیا لکھیں تجھ میں کو کون جان انہما روین برس میں سہاگہاں</p>

<p>۱۰۰</p> <p>چلتی تھی یہاں تھیں غلطی کے سکون حیران کر کے پوچھا کہ اس کے عوض بچاؤ جو ہو گیا اس کا لہو بہ جلد رخصت کا ہو گیا</p>	<p>۱۰۱</p> <p>میری صدائیں کہے جا رہی تھیں امان پٹی ایسی آواز سے جہاں سے تھیں ہونے لگی تھیں وہی میری زبان کا اور ہونے لگا</p>	<p>۱۰۲</p> <p>خوش سیار گرس نہیں ملتا طبع خاک وہ کہ کہیں خیل گریں وہ کو گنگو گنگاں وہ جو گو کہ دوچ لعل تھا غنچا</p>
<p>۱۰۳</p> <p>کے شہر ایک خلق کئی گھر اور ہر ہر تیر کے گلے پہ پڑتے ہیں</p>	<p>۱۰۴</p> <p>اس کی سی میں کام نہ بجائی کے نکلی ہو تم تو قبر سے اور گھر میں</p>	<p>۱۰۵</p> <p>زلفین اوڑھیں ہوا سے ٹوکوں گوہر ہراجو کان کا بجلی چمک گئی</p>
<p>۱۰۶</p> <p>غش میں اب کچھ نہیں گردن اوٹھنے کے لیے</p>	<p>۱۰۷</p> <p>رو کر سنا کہ میری تھی وہ سن جہاں تھی وہ سن</p>	<p>۱۰۸</p> <p>وہ جانور سا گلا وہ نہ نوئی وہ کپڑا کپڑا وہ نہ نوئی</p>
<p>۱۰۹</p> <p>شہر فرج ہو گیا اور میں نو گھر میں جا کہ میں اس گھر میں</p>	<p>۱۱۰</p> <p>ہر کے ہر کمال کے لکھتے تھے مابین ہو بیٹھی تھیں تو بچے</p>	<p>۱۱۱</p> <p>تعمید باز ہوئے کہ سے ہاتھ پاؤں دوڑا چا کو دیکھتے تھے تو بچے</p>
<p>۱۱۲</p> <p>نقل کی جگہ میں اور سر میں</p>	<p>۱۱۳</p> <p>اوجا نہ کرنا اور میں</p>	<p>۱۱۴</p> <p>چلتی تھی وہ سن وہ کپڑا کپڑا وہ نہ نوئی</p>
<p>۱۱۵</p> <p>اوٹھ اوٹھ کر جب زمین بروئے کی طرح</p>	<p>۱۱۶</p> <p>ہزاروں میں فروں کالوئین</p>	<p>۱۱۷</p> <p>لو مڑ کے دیکھو اچھا نہ آؤ میں</p>

<p>۱۲۷</p> <p>پتہ چلے جو کھنڈہ غنیمت دوڑی تھی غنیمت سے سلاو زور بولی کچلے دامن پر اس کی بیوہ ہون اور ہم</p>	<p>۱۲۸</p> <p>جانے دو کھنڈہ غنیمت پتہ چلے جو کھنڈہ غنیمت پتہ چلے جو کھنڈہ غنیمت پتہ چلے جو کھنڈہ غنیمت</p>	<p>۱۲۹</p> <p>راؤ بٹا مٹا کر شہر کھانڈے پتہ چلے جو کھنڈہ غنیمت پتہ چلے جو کھنڈہ غنیمت پتہ چلے جو کھنڈہ غنیمت</p>
<p>مر جاو لگی ریڑا لے میں کھنڈہ غنیمت صندھ حسن کی سوچ کاجل کھنڈہ غنیمت</p>	<p>بھو بھوان وراق سیدو الایق ساختہ اونکا کاجل کھنڈہ غنیمت</p>	<p>بیکس چپا پہ فوج ستم کی بڑھالی مان سے بھین چھڑ کے ابل بھنڈا لائی</p>
<p>۱۳۰</p> <p>واری میں پتہ چلے جو کھنڈہ غنیمت پتہ چلے جو کھنڈہ غنیمت پتہ چلے جو کھنڈہ غنیمت پتہ چلے جو کھنڈہ غنیمت</p>	<p>۱۳۱</p> <p>پتہ چلے جو کھنڈہ غنیمت پتہ چلے جو کھنڈہ غنیمت پتہ چلے جو کھنڈہ غنیمت پتہ چلے جو کھنڈہ غنیمت</p>	<p>۱۳۲</p> <p>پتہ چلے جو کھنڈہ غنیمت پتہ چلے جو کھنڈہ غنیمت پتہ چلے جو کھنڈہ غنیمت پتہ چلے جو کھنڈہ غنیمت</p>
<p>وہ کتا تھا چپکے چالے کوچا کھنڈہ غنیمت دامن کو چوڑو دامن بابا بکلا کھنڈہ غنیمت</p>	<p>رضمی چپ کو دیکھ دل غنیمت بھلائی تھے مٹھ گلے سے لپٹ</p>	<p>کہ روکھ اکے سناہ کی گودی میں گرتا پرولے کی طرح سے کبھی گرد بھرتا</p>
<p>۱۳۳</p> <p>پتہ چلے جو کھنڈہ غنیمت پتہ چلے جو کھنڈہ غنیمت پتہ چلے جو کھنڈہ غنیمت پتہ چلے جو کھنڈہ غنیمت</p>	<p>۱۳۴</p> <p>پتہ چلے جو کھنڈہ غنیمت پتہ چلے جو کھنڈہ غنیمت پتہ چلے جو کھنڈہ غنیمت پتہ چلے جو کھنڈہ غنیمت</p>	<p>۱۳۵</p> <p>پتہ چلے جو کھنڈہ غنیمت پتہ چلے جو کھنڈہ غنیمت پتہ چلے جو کھنڈہ غنیمت پتہ چلے جو کھنڈہ غنیمت</p>
<p>کیا ڈر میں علی کے کھنڈہ غنیمت خلو اگر زمین زنجیا کی سپرین</p>	<p>جیسے سے سر پر بھو بھوان گھر میں جلو کہ تھو سکتا نہ بلانی</p>	<p>دو گنا دنا کریم ہون ابن کریم بچپن سے بچہ کریم کرو میں بیتہ</p>



<p>۱۰</p> <p>اب فرج کرنے نہ کوئی دم میں آئیگا جائے ہو تم تو کون چکا کو جاکشگا</p>	<p>۱۱</p> <p>اب تک جہان ہوشہ کو عزادار ہو گیا ہم آج ہیں شریک مگر کل نہ ہو گیا</p>	<p>۱۲</p> <p>اب فرج کرنے نہ کوئی دم میں آئیگا جائے ہو تم تو کون چکا کو جاکشگا</p>	<p>۱۳</p> <p>اب تک جہان ہوشہ کو عزادار ہو گیا ہم آج ہیں شریک مگر کل نہ ہو گیا</p>
---	---	---	---

نے زینب کا ملک کے فتنوں میں  
 اور بننے سے ہم اب قادم فتنہ  
 کیا بیان کنی فتنہ کیوں اور فتنہ کیوں  
 کہ جہاد شد سے قیام کیوں اور فتنہ کیوں  
 لاش اور فتنہ کی باغی فتنہ کیوں  
 فتنہ کیوں کیوں کیوں کیوں  
 مان سے اس عمر میں کیوں  
 فتنہ کیوں کیوں کیوں  
 فتنہ کیوں کیوں کیوں  
 فتنہ کیوں کیوں کیوں

[illegible][illegible]

بہارِ اُردو کی خوشبو کی خوشبو  
بہارِ اُردو کی خوشبو کی خوشبو  
بہارِ اُردو کی خوشبو کی خوشبو  
بہارِ اُردو کی خوشبو کی خوشبو

اے میرے شاگردو! جو کچھ میں نے  
 تم کو بتایا ہے اس پر عمل کرو  
 اور تم کو بھی بتا دو کہ میں  
 تم کو کون سا کام بتا رہا ہوں

ح  
جہن سے رہبر شدہ ملک افغانستان  
اس کو چاہی اس کی طرح مسلمانوں کو  
اس جگہ سے بھی بچھڑ جائے کہ وہ  
اس جگہ پر آئے کہ ان کو صلیب پر لٹا دیا جائے

باب سے نہ جب تک وہ گل اندام ملیگا  
تب تک نہ ہمیں ایک دم آرام ملیگا

اب پاس نہ بھائی نہ بھتیجی نہ لیسے  
سو داغ اور اک دل بہ ہمارا ہی جگمگ

جب جانے سے پہلے کہ وہ گھر کے لئے آئے تھے

[illegible]

۴۵  
اس عمر میں کہو آزاد ہو  
بہن بھین بہن اور خدین مانا  
کھن کھن کھن کھن کھن کھن  
کھن کھن کھن کھن کھن کھن  
کھن کھن کھن کھن کھن کھن

۴  
ایک کوئی جو دوسرے کو بلا کر  
جیادوں کرنے سے کوئی اور نہیں  
مستحق ہے کہ جو کسی کو  
واحد و تنہا یعنی کالین اسد اور

نئے اونکے نہ کھانے کا نہ پینے کا مگر اسی  
فرزند سلاست ہو تو جسے کامزا اسی

کیا جاننا تھا خاکین عجز و ملنگی  
تا حشر اب ایسے نہ وفا دار ملنگی

وہ مجھے کلیے پر چھری جسکے علی بن علی  
اکبر رضو دنیا میں حسین بن علی

سبحان من  
 رقت لیسای سینه بکعبه ای افغان  
 زخم زخم و دل کے کشت و کھاتے  
 اخذ نہ ای بکعبه گوی گوی

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله الذي هدانا لهذا  
ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

سراج نہ اس طرح سے ہو یا غ کسی کا  
بہانجہ ہو دکھائے نہ خدا داد غ کسی کا

روح علی اگر سے میں شرم مری  
میدان میں نے گور و کفن لاشی

محبوبی و مینا چارند بی مرضی خداست  
مکملی کشین جی او کشته کا و با و بکاست

<p>۱۰۰ روایت ہے کہ حضرت علیؓ فرمودے تھے کہ جو شخص میری شہادت دے گا میں اس کو دس گنا اجر دے گا</p>	<p>۱۰۱ روایت ہے کہ حضرت علیؓ فرمودے تھے کہ جو شخص میری شہادت دے گا میں اس کو دس گنا اجر دے گا</p>	<p>۱۰۲ روایت ہے کہ حضرت علیؓ فرمودے تھے کہ جو شخص میری شہادت دے گا میں اس کو دس گنا اجر دے گا</p>
<p>۱۰۳ ہوئے لاکھ ستم رکھو نظر اپنی خدا پر اس ظلم کا انصاف تو اب روزِ جزا پر</p>	<p>۱۰۴ دینا میں رہیں لاکھ برس آپ سلامت کہیں جاتی ہوں ہیں کرمان بابلت</p>	<p>۱۰۵ ہم خلق پہ دین تمغہ ستم وشت بلا ہم تم رنج اسیری کا سہوراہہ خدا ہم</p>
<p>۱۰۶ کہو تو سخن شاہ کے کہ تو سچ بچا ہے جیانی سے یہ جانی سے جانی</p>	<p>۱۰۷ کہو تو سخن شاہ کے کہ تو سچ بچا ہے جیانی سے جانی سے جانی</p>	<p>۱۰۸ کہو تو سخن شاہ کے کہ تو سچ بچا ہے جیانی سے جانی سے جانی</p>
<p>۱۰۹ تب جاوے جی جی سے کہ نہ جاوے گی زمین حضرت نے کہ رہا نہ ہی تو رہا جاوے گی زمین</p>	<p>۱۱۰ بچیں سے کہی شہر میں بچہ شہر میں سوئے کہ نہ جاوے زمین بچہ شہر میں</p>	<p>۱۱۱ مالن باب سچی کہی سے شخصیت کو نہ امست کی شفاعت میں شکرانہ کو نہ</p>
<p>۱۱۲ کہو تو سخن شاہ کے کہ تو سچ بچا ہے جیانی سے جانی سے جانی</p>	<p>۱۱۳ کہو تو سخن شاہ کے کہ تو سچ بچا ہے جیانی سے جانی سے جانی</p>	<p>۱۱۴ کہو تو سخن شاہ کے کہ تو سچ بچا ہے جیانی سے جانی سے جانی</p>
<p>۱۱۵ منت بھی کرونگی میں قدم بھی گاؤں سرنگے مگر قید میں درد نہ پھر ونگی</p>	<p>۱۱۶ اعدائی ادا کی سے نہ درجا لگی زمین کوئی لگا نہ سے درجا لگی زمین</p>	<p>۱۱۷ جو کہتے ہیں ہم اسکو کو اگر ونگی شہید کو امست سے پیدا اگر ونگی</p>

<p>۵۴ اس راہ میں گناہ کی گنتی نہ کی جائے جو بجا جاوے اس سے سو گناہ گناہ بڑا جو بڑا ہو جائے سو گناہ گناہ</p>	<p>۵۵ پس اوں کے لئے سو گناہ گناہ وہاں کہ کمال برائی بارود دار پیشانی بھی جو چہ سو گناہ گناہ ان کا ہونے کے لئے سو گناہ گناہ</p>	<p>۵۶ خداوند سو گناہ گناہ کیا جو جو ہوئے سو گناہ گناہ وہاں گناہ گناہ سو گناہ گناہ سو گناہ گناہ سو گناہ گناہ</p>
<p>مقبول بہن عجزی درگاہ خدا میں بند خواہاں چدرے گلزار خدا میں</p>	<p>ہم پیغام جو دنیا ہو سو دو وقت سفر ہم بھی وہیں جا رہیں جہان تیرا سفر</p>	<p>پیشانی ہوں لیون آگے دیکھ کو صلی ٹان بہ توہر نقیر کہ اکثر کو رضا دی</p>
<p>۵۷ تو کہتے کہ کبھی چاہی کبھی نہ میری جو پیری در توفیق خداوندی میری جو پیری در توفیق خداوندی میری جو پیری در توفیق خداوندی</p>	<p>۵۸ تو کہتے کہ کبھی چاہی کبھی نہ میری جو پیری در توفیق خداوندی میری جو پیری در توفیق خداوندی میری جو پیری در توفیق خداوندی</p>	<p>۵۹ تو کہتے کہ کبھی چاہی کبھی نہ میری جو پیری در توفیق خداوندی میری جو پیری در توفیق خداوندی میری جو پیری در توفیق خداوندی</p>
<p>در در بحر و مکی قید میں بھی جاؤ گی سب ہو گا مگر تلو کمان باونلی بھی</p>	<p>ہونے تو نہ ہو سو گناہ گناہ تھی قدر ہماری تھی اکثر سو گناہ گناہ</p>	<p>لب شکھے و سارونہ انسو بھی رضت کے نہ ملے یہ رخا ہو کے جانے</p>
<p>۶۰ تو کہتے کہ کبھی چاہی کبھی نہ میری جو پیری در توفیق خداوندی میری جو پیری در توفیق خداوندی میری جو پیری در توفیق خداوندی</p>	<p>۶۱ تو کہتے کہ کبھی چاہی کبھی نہ میری جو پیری در توفیق خداوندی میری جو پیری در توفیق خداوندی میری جو پیری در توفیق خداوندی</p>	<p>۶۲ تو کہتے کہ کبھی چاہی کبھی نہ میری جو پیری در توفیق خداوندی میری جو پیری در توفیق خداوندی میری جو پیری در توفیق خداوندی</p>
<p>اک دوا دیکھا یا سہواں پیشے کے اور دوسرا گریہاں او سہ شہ</p>	<p>نہا نہیں پاؤں سے جہاں کے اکثر حضرت کہ بھی مانوئے سگرتا اکثر</p>	<p>ان قدموں سے چھٹے کا فربہ نہیں دے وارث و ملے اس کا جہاں نہیں</p>

<p>مرثیہ رہا کہ حضرت کے لئے کہی ہو دائے نامی ہو تا ہی بس سبب جو مومن کے لئے کہی ہو کہ جو کچھ کہہ کر اس مومن کو چھو جائے</p>	<p>مرثیہ یہ تیرے لئے کہی ہو جو کچھ یہ تیرے لئے کہی ہو بس لباس گھر کا کچھ کہی ہو کہی ہو یہ تیرے لئے کہی ہو بس لباس</p>	<p>مرثیہ ملتا تو دوسرا کا تو نہ ملتا ملتا تو دوسرا کا تو نہ ملتا ملتا تو دوسرا کا تو نہ ملتا ملتا تو دوسرا کا تو نہ ملتا</p>
<p>مرثیہ بے کھو جو تو رو رو کے جلانی ہو اگے سے آئے مجھے شرم آئی ہو کہ جو کچھ کہہ کر اس مومن کو چھو جائے</p>	<p>مرثیہ اک دولت اولاد جو خالق نے عطا کی سو وہ بھی بے وقوف میں شوہر ہو گیا کہ جو کچھ کہہ کر اس مومن کو چھو جائے</p>	<p>مرثیہ کیونکہ نہ شرف ہو مجھے اس کہہ رو اگے سے آئے مجھے شرم آئی ہو کہ جو کچھ کہہ کر اس مومن کو چھو جائے</p>
<p>مرثیہ جس نے یہ خاصیت کہی ہو کہ جو کچھ کہہ کر اس مومن کو چھو جائے کہ جو کچھ کہہ کر اس مومن کو چھو جائے</p>	<p>مرثیہ کہ جو کچھ کہہ کر اس مومن کو چھو جائے کہ جو کچھ کہہ کر اس مومن کو چھو جائے کہ جو کچھ کہہ کر اس مومن کو چھو جائے</p>	<p>مرثیہ کہ جو کچھ کہہ کر اس مومن کو چھو جائے کہ جو کچھ کہہ کر اس مومن کو چھو جائے کہ جو کچھ کہہ کر اس مومن کو چھو جائے</p>
<p>مرثیہ کہ جو کچھ کہہ کر اس مومن کو چھو جائے کہ جو کچھ کہہ کر اس مومن کو چھو جائے کہ جو کچھ کہہ کر اس مومن کو چھو جائے</p>	<p>مرثیہ کہ جو کچھ کہہ کر اس مومن کو چھو جائے کہ جو کچھ کہہ کر اس مومن کو چھو جائے کہ جو کچھ کہہ کر اس مومن کو چھو جائے</p>	<p>مرثیہ کہ جو کچھ کہہ کر اس مومن کو چھو جائے کہ جو کچھ کہہ کر اس مومن کو چھو جائے کہ جو کچھ کہہ کر اس مومن کو چھو جائے</p>

<p>۱۰۰</p> <p>میر گام بہ آتی نخی صدر روح امین کی بس آخری ہوا آج سواری نہیں کی</p>	<p>۱۰۱</p> <p>فرز زہین بجا کی بھتیجا نہیں کوئی تھامے جو کتاب ان کے آئینہ کوئی</p>	<p>۱۰۲</p> <p>جسم نظر اسے ماسر نوک ستار کو لاٹا نہ کوئی حرف شکایت کا زبان کو</p>
<p>۱۰۳</p> <p>اور اہل جہان آج کے دن کو نہیں دیکھتے تھے کہ نواسے کی موت</p>	<p>۱۰۴</p> <p>کیا بھولے اپنے والد کو سراج کی میلوین تو حاضر تھی مالک حد کی</p>	<p>۱۰۵</p> <p>بابا کو قسم دیکے بلانی نہی سکھتے سر پہنچی پہنچے خلی جالی نہی سکھتے</p>
<p>۱۰۶</p> <p>خدا محمد و نور اکبر کی باری انور میں نہ پیدا یا اس کے کوئی</p>	<p>۱۰۷</p> <p>جون برف چہرہ اگر مر جان جائے چراغ نہ لگے اور نہ بقیہ فرم کیا ہے</p>	<p>۱۰۸</p> <p>شہر کہتے تھے مل پاس بدو کلہ کو اب حشر میں ہو نیکی ملاقات پر</p>
<p>۱۰۹</p> <p>دشمن کا ملازمین کھڑا میں کوئی باقی نہ تھا چھین پاک میں کوئی</p>	<p>۱۱۰</p> <p>تھا شور کہہ کرے حسین آج ہے سراج کو بیاہتا سراج چلے ہیں</p>	<p>۱۱۱</p> <p>۱۱۱</p>

<p>شکل سے قدم کنے کے فوج اوجین چہرے کو عام جھکنے لگے فوج یعین نیل نوبین جو بوجو خا تو تقبیلو نیل ب سو فارماندا خضہ فاروش نیل ب سو فارماندا خضہ فاروش</p>	<p>دیکھو فوج اوجین فوج اوجین نیل ب سو فارماندا خضہ فاروش نیل ب سو فارماندا خضہ فاروش نیل ب سو فارماندا خضہ فاروش</p>	<p>نیل ب سو فارماندا خضہ فاروش نیل ب سو فارماندا خضہ فاروش نیل ب سو فارماندا خضہ فاروش نیل ب سو فارماندا خضہ فاروش</p>
<p>کس حسن سے شکل نہ لگ لکھی گو یا ورق نورہ نصویر بچنی نیل ب سو فارماندا خضہ فاروش نیل ب سو فارماندا خضہ فاروش</p>	<p>حاضر کبھی دیکھتے نہیں اس کیا ایک سے دعا کہ نہیں بوجو نیل ب سو فارماندا خضہ فاروش نیل ب سو فارماندا خضہ فاروش</p>	<p>نیل ب سو فارماندا خضہ فاروش نیل ب سو فارماندا خضہ فاروش نیل ب سو فارماندا خضہ فاروش نیل ب سو فارماندا خضہ فاروش</p>
<p>نیل ب سو فارماندا خضہ فاروش نیل ب سو فارماندا خضہ فاروش نیل ب سو فارماندا خضہ فاروش نیل ب سو فارماندا خضہ فاروش</p>	<p>نیل ب سو فارماندا خضہ فاروش نیل ب سو فارماندا خضہ فاروش نیل ب سو فارماندا خضہ فاروش نیل ب سو فارماندا خضہ فاروش</p>	<p>نیل ب سو فارماندا خضہ فاروش نیل ب سو فارماندا خضہ فاروش نیل ب سو فارماندا خضہ فاروش نیل ب سو فارماندا خضہ فاروش</p>
<p>پیش صف مرکان کو کی کیا سید پیر جانین تو اک بل میں جان نیل ب سو فارماندا خضہ فاروش نیل ب سو فارماندا خضہ فاروش</p>	<p>اوصاف ہوں کیا وں اچان یہ جو سنے دالہ میں مچی کی زبان نیل ب سو فارماندا خضہ فاروش نیل ب سو فارماندا خضہ فاروش</p>	<p>محتاج سپرد میں جھین جان کلا یاں سامنے تلوار کے سینہ بھی سپ نیل ب سو فارماندا خضہ فاروش نیل ب سو فارماندا خضہ فاروش</p>





[illegible]

محمّد بن حسن اکملی کہ جو دانی  
 از نوین جابجایی که  
 کفر گشتی و سادات کی بنیاد

محمّد بن حسن اکملی کہ جو دانی  
 از نوین جابجایی که  
 کفر گشتی و سادات کی بنیاد

محمّد بن حسن اکملی کہ جو دانی  
 از نوین جابجایی که  
 کفر گشتی و سادات کی بنیاد

ماروسے آغوش دل و جان پی  
 بچہ بھی نہ باقی رہے اولاد علی بن

زخمی تھا بد شکل پر خون بھی  
 باز و میں تو یہ کمان تھا گردن بزرگی

صا برتے پہ اشک شبہ والا کھل گئے  
 نزدیک یہ تھا منہ سے کجا کھل گئے

محمّد بن حسن اکملی کہ جو دانی  
 از نوین جابجایی که  
 کفر گشتی و سادات کی بنیاد

محمّد بن حسن اکملی کہ جو دانی  
 از نوین جابجایی که  
 کفر گشتی و سادات کی بنیاد

محمّد بن حسن اکملی کہ جو دانی  
 از نوین جابجایی که  
 کفر گشتی و سادات کی بنیاد

فرزندی یہ شبہ الہی کے بس کا  
 لیو گیا جو ان ہلو کے عوض خون پدکا

شہ رولے لگے جہت سے جہر گولہ مار  
 وہ سر ہوا مری آلودہ ملو جہر کر

ماغوسے سحر جاک گرائی ہنیں جانی  
 صورت تری مٹی میں چھائی ہنیا جانی

محمّد بن حسن اکملی کہ جو دانی  
 از نوین جابجایی که  
 کفر گشتی و سادات کی بنیاد

محمّد بن حسن اکملی کہ جو دانی  
 از نوین جابجایی که  
 کفر گشتی و سادات کی بنیاد

محمّد بن حسن اکملی کہ جو دانی  
 از نوین جابجایی که  
 کفر گشتی و سادات کی بنیاد

جلالے تجھے پہم کہ یہ لیا کرے ہو بار  
 تجھے کو جو تا کا تو خاک کرے ہو بار

تا ہشت و نیکین کے ذات و کئے  
 آرام سے ہلو میں سر و شینا کئے

محسن اور احمدی و فو و فو و فو  
 یوں سے رہا دست سے فراد کروئی

<p>مرشد الہدای کلمہ سنان کلمہ جود و بخشش و کلمہ سنان کلمہ جود و بخشش و کلمہ سنان کلمہ جود و بخشش</p>	<p>مرشد الہدای کلمہ سنان کلمہ جود و بخشش و کلمہ سنان کلمہ جود و بخشش و کلمہ سنان کلمہ جود و بخشش</p>	<p>مرشد الہدای کلمہ سنان کلمہ جود و بخشش و کلمہ سنان کلمہ جود و بخشش و کلمہ سنان کلمہ جود و بخشش</p>
<p>بڑی نیکو نظر و جود و بخشش کی صورت روپا و نیکو نظر و جود و بخشش کی صورت</p>	<p>نیز سر کے بلانے میں جو دست سے کرے اک رات چھین بس مانتے ہیں نیز جود و بخشش کی صورت</p>	<p>جس پر کئی ملے دو کہ پہلے نہیں کچھ جیسا کو بھی اس طرح سے گوئی نہیں کچھ</p>
<p>مرشد الہدای کلمہ سنان کلمہ جود و بخشش و کلمہ سنان کلمہ جود و بخشش و کلمہ سنان کلمہ جود و بخشش</p>	<p>مرشد الہدای کلمہ سنان کلمہ جود و بخشش و کلمہ سنان کلمہ جود و بخشش و کلمہ سنان کلمہ جود و بخشش</p>	<p>مرشد الہدای کلمہ سنان کلمہ جود و بخشش و کلمہ سنان کلمہ جود و بخشش و کلمہ سنان کلمہ جود و بخشش</p>
<p>ہو زور و ظلمی مانتے ہیں اس سرور و کرم مانا روح امین کو نام لے کر بگو کو کرم</p>	<p>مرب اوٹکی کسی سے نہ کر کا فح لعلین اوتری جو زور لکے پھندا لعلین</p>	<p>غل بخا مینا لونا کوئی نہ شہد مینا منج ایسی نہ دیکھی نہ کبھی تیغور لیا</p>
<p>مرشد الہدای کلمہ سنان کلمہ جود و بخشش و کلمہ سنان کلمہ جود و بخشش و کلمہ سنان کلمہ جود و بخشش</p>	<p>مرشد الہدای کلمہ سنان کلمہ جود و بخشش و کلمہ سنان کلمہ جود و بخشش و کلمہ سنان کلمہ جود و بخشش</p>	<p>مرشد الہدای کلمہ سنان کلمہ جود و بخشش و کلمہ سنان کلمہ جود و بخشش و کلمہ سنان کلمہ جود و بخشش</p>
<p>سب درویشان بھی ولایت بھی زمین اور قاطبہ کے دودھ کی قاب بھی زمین</p>	<p>خونین تو بدن غرق بھیجید اور کون ہستہ نچے جیابو کی طرح خود سرفروغ</p>	<p>میدان شہ لاٹھو لٹے بھر کھو و کھو خون غلی اٹھو کھو و کھو لٹے کھو</p>

<p>۱۰۰ ما را از اجنبی با تو خوشتر است چون که با یار یار است چون که با یار یار است چون که با یار یار است</p>	<p>۱۰۱ ما را از اجنبی با تو خوشتر است چون که با یار یار است چون که با یار یار است چون که با یار یار است</p>	<p>۱۰۲ ما را از اجنبی با تو خوشتر است چون که با یار یار است چون که با یار یار است چون که با یار یار است</p>
<p>دل کھول که جوهر مرست دکھلا ابکام رحیمی کو نه فرمائیے سولا</p>	<p>اعداد کے فتح کرنے کو تیار ہوں پرہیز سے حضرت کے مین نلچا رہوں</p>	<p>منہج اسد اللہ کی قدرت بھی دکھلا لے دیتو کو اعجاز امامت بھی دکھلا</p>
<p>۱۰۳ ما را از اجنبی با تو خوشتر است چون که با یار یار است چون که با یار یار است چون که با یار یار است</p>	<p>۱۰۴ ما را از اجنبی با تو خوشتر است چون که با یار یار است چون که با یار یار است چون که با یار یار است</p>	<p>۱۰۵ ما را از اجنبی با تو خوشتر است چون که با یار یار است چون که با یار یار است چون که با یار یار است</p>
<p>رہ کے مجھے طاقت ہو وہ اوس فوج میں کلشے والی ہوں پر روح نہیں کی</p>	<p>جو رنگ نہ گراں کیا اہل جہنم نظر میں دکھلاؤنگی منہم بخدا کو</p>	<p>رو کو نکلی بھی اور کاٹونگی طعنوں کی بھی میں آج ہوں تلوار بھی حضرت کی بھی</p>
<p>۱۰۶ ما را از اجنبی با تو خوشتر است چون که با یار یار است چون که با یار یار است چون که با یار یار است</p>	<p>۱۰۷ ما را از اجنبی با تو خوشتر است چون که با یار یار است چون که با یار یار است چون که با یار یار است</p>	<p>۱۰۸ ما را از اجنبی با تو خوشتر است چون که با یار یار است چون که با یار یار است چون که با یار یار است</p>
<p>یہ منہج عنایات خدا سے وہ جہاں نہ راحت دل ہو مری راحت جان</p>	<p>جو رنگ نہ گراں کیا اہل جہنم نظر میں دکھلاؤنگی منہم بخدا کو</p>	<p>اصغر کا نہ بازو کہ جہاں کا المیہ مار پیچیں میں نے اونہیں کا منہم</p>



تقریر فی تفسیر نوکر سرخامہ معدن علوم و لجنہ فنون شتاظر خاص ال عبا  
مراجہ کر گزشتہ رسول انقلابین مولوی سید لصدق حسین صاحب مطبع

گلشن میں صدی کو چوتھری ہے۔ بیل کی زبان پر گفتگو تیری ہے۔ ہر رنگ میں جلوہ ہوتی قدرت کا  
جس بچوں کو تو نگہتا ہوں بو تیری ہے۔ حمد اوس خالق یکتا کا جسے اس مشت خاک کو بچا مخلوق انسانی  
اشرف المخلوقات گردانا۔ اور لغت اوس محبوب و سرخامہ الانبیاء کی جسکے نور ہوتا ہے رگم رگم گان دینداران  
راہ نجات کو چہاں۔ اور تجلیات رنگیات اوستیات طلیات اون خاصان خدا یعنی عیہ ہر اکو چکی و لاہم گونہ  
فرض عین ہے۔ اگر بظہر غور دیکھو تو نجات کا وسیلہ قوی فقط غم نہیں ہے۔ من کی علی الحسین او کئی اوتبا کی  
و جہت کہ البجۃ اس پر دلیل ہے۔ اس وسعت رحمت کا نکل لاریب سو ذلیل ہے اگرچہ مصائب المہیبت  
علیم السلام میں صدیات تک بین تصنیف میں لیکن جو طریقے مشربہ گوئی کے جنہا رحمت انتساب قدوۃ اشعرا  
اضحی الفصحی المبلغ البغا کل الکمل اجناب میسر علی حقا المتخلص بہ المثل اسکن اذن کلمہ العرفہ اوفین نے  
کھائے وہ خارج از تعریف ہیں حقیقت میں کلام بلاغت نظام اوس مدوح کا ایسا سہل مٹھن ہے جسکے فہم معنی سے  
مادر کہ عقول عشرہ معترف ضرور ہے۔ حسن قبول تو دیکھیے کہ مشورہ و رو بہ دور ہے بیان رزم منسوبہ  
سحر بابل ہے۔ تذکرہ مصائب نشتر رگ دل ہے کلمہ بگے کو نکلے کلام ہر ایسا کمال ہوا کہ مصداق  
تبا کی ہر شخص کی نظر سے خواب و خیال ہوا تا آئی امر القیس اور حبان وائل کیسے تو بجا ہے بلکہ مجسمہ مذ  
شاعری اگر خدا سے سخن کہیے تو وہاں۔ بہنیں اون شاعران گذشتہ کی لکے رو برو کیا حقیقت  
کہ وہ معروف اہل دین تھے۔ اور یہ عنایت خدا سے مدح خاص ال عباسیہ اللہ علیہ الخیرہ و اللہ اعلم  
فن شاعری کو انکی ذات سے کمال ہے۔ کلام انکا گویا سحر طلال ہے۔ افسوس کہ ایسے ذی کمال کا  
سلسلہ ہجری میں انتقال ہوا۔ ہدیت و اہدایہ ان کا انبیا اللہم اعظموا رحمہم و اوسع من تو لا ۛ

مِنْ الْأَكْمَةِ الْمُحْضَرَةِ وَأَعْلَى الْأَنْدَرَجَانَةِ فِي أَعْلَى عِلِّيَّيْنِ اَزْجَاكَ اِنْكَ كَلَامُكَ اَكْ زَمَانَهُ شَاقِ نَحَا  
اور مدت سے تمامی اہل الرس کے اسپر اتفاق ہوا کہ اگر یہ کلام معرض طبع میں آئے تو باعث کمال حصول  
لواہب اور بایات الصالحات اوس ممدوح کا ہو جائے اور حقیقت میں اگر کلام قدما کا زیر طبع نہ آتا تو باعث  
القرض مدت سے مدبر نیامنی ہو جاتا مگر ان اہل ذلک کا یہ اذان طبع نے کمال تحس و تلاش  
اور عمدہ عمدہ مرتبہ کو سچ کیا جسکو علی العموم کسی نے دیکھا کبھی نہ تھا بجز اُن کے کہ چار جلد و مین یہ کلام  
تخصیصت نظام طبع ہوا۔ اور اسطرح صحت ان مرتبہ کے اس بیچدان قلیل البضاعت پیرو بنی و علی  
سید نقد حسین رفوی کہ مخصوص کیا پس حتی الوسع اس کمترین نے اتنی صحت میں تمام تمام کیا ہے اگرچہ  
اختلاف نقول سے ناچار سی ہو اور سہو و خطا سے ہر فرد غیر سرسبز ملو ہو مگر تاہم انشا واللہ تعالیٰ  
کیا عجب ہے کہ کوئی مفرع تک ملے معنی اور ناموزون نہ رہا ہو اور ایک یہ بھی التزام کیا ہے کہ ہر مرتبہ  
ہندسہ طاق سے شروع اور ہندسہ جفت پر تمام کیا ہے تاذاکر جس مرتبہ کو چاہے  
جلد سے علیحدہ کر لے اور ہر مرتبہ تمام جلد لیا جائے کی ضرورت نہ پڑے ازاں کہ تمامی جلدیں بغور طبع  
بسبب افراط ثائقان ہدیہ ناظرین ہوئیں اور پھر کبھی شتیاق خیر اور نکاح نہ ہو اللہ ایہ جلد دوم ہر  
مطبع فیض مجید شریعہ اشاعت علوم و منہل ترویج فنون شیخ غبشان اقبال سند نشین بزم اہل مشہد  
نزدیک و دور جناب منشی نو لکشتور صاحب لالال بالفرح والسورہ واقع لکھنؤ محلہ حضرت گنج  
یاد اکبر بریلوی عیسوی مطابق ماہ محرم الحرام سنہ ۱۲۳۲ ہجری طبع ہو کر حاصل گلوے

مشتاقان مولیٰ بمنہ و کریمہ قلم محمد علی علیہ السلام



عام نفع کے واسطے حاجی حسین علی صاحب  
نے کس آئین شایستہ اور ترکیب بالیستہ  
سے مدون فرمایا ہے جسے دیکھا پسند کیا بڑی  
خواہش سے پڑھ لیا۔

حلیۃ العرائس - یہ کتاب زبان اردو فقہ میں  
اسم باسملی ہے اس میں عورات کے مسائل فقہیہ  
جو روزمرہ کے کار آمد ہیں صاف صاف  
شرح لکھے ہیں اگرچہ رسالہ مختصر ہے مگر فوائد  
عظیم بہ ترتیب میں جامع عباسی تذکرۃ الصلوٰۃ  
وغیرہ کتابین اکثر عورات کو پڑھائی جاتی ہیں لیکن  
بعض بعض باتیں اس میں اس سے زیادہ  
ہیں اور عبارت عام فہم نہایت سلیس ہے  
اور مسائل بہت عمدہ عمدہ باسانید صحیحہ اس میں  
موجود ہیں اسکا پڑھنا عورات کے لیے کثیر فائدہ  
ہو مصنف اسکے مولوی امر او علی صاحب  
لکھنوی ہیں۔

بعد حمد ہندی - یہ کتاب مختصر روزمرہ کی  
بول چال سابق روش کی نظم ہے اکثر اطفال  
خرد سال اور عورات کے درس میں بہتی ہے  
انسان کا مرزا اور قبر میں سنکر و نکیہ کا سوال  
و جواب کرنا قیامت کا آنا بہت عمدہ طور سے  
نظم ہے چھوٹے چھوٹے لڑکے اور لڑکیوں کو ان پر  
یاد کرانے میں جس سے مسائل میں بھی تفہیم  
ہو جاتی ہے اور روزہ و نماز جو کہ اصول مذہب  
ہے اس میں صلاحیت کامل پیدا ہوتی ہے اور عقائد

مشرقیہ طہر - از منشی ظہیر الدین صاحب بگرامی۔  
مسندیں آج - تالیف مرزا محمد جعفر صاحب  
تخلص بادج خلف الصدق جناب مرزا  
دبیر صاحب مرحوم اسمین جناب امیر المومنین  
علی مرتضیٰ علیہ السلام کی نہایت عمدگی سے مدح  
کی ہے قابل ملاحظہ مومنین ارباب شوق ہے  
ذائقہ تام۔ معروف بہ چہل مجلس شبیر سجان  
کیا کتاب شامل برکت و ثواب ہے جس میں فضائل  
مصائب خاس آل عبا و دیگر شہدائے کربلا  
کے کمال روایات صحیحہ سے ذکر آل عبا  
شناخوان جگر گوشگان مصطفیٰ سید وزیر صاحب  
رضوی المشہدی الاشاعری تخلص بہ وزیر  
نے تصنیف فرمایا ہے اگرچہ سبب عفو جرائم  
تو یہی ہے مگر کیا وسعت دامان حسین ابن علیؑ  
اس چہل مجلس شبیر کی جہان تک تعریف کی جائے  
بجا ہو کیا خوب بیان ہو کہ کیسا ہی سنگدل  
ہو گاجب مصائب شہدائے کربلا کو اس  
بیان شیریں پر تاثیر سے سنیگا رقیق القلب  
موم دل بن جاوے گا اور دل اسکا مانند موم  
پگھل کر بہ جاوے گا۔

احکام الامم - فقہ امامیہ میں نہایت عام مفید  
کتاب ہے فوائد بیشمار سے بھری ہے حسینؑ  
باب ہیں اور ہر باب میں فصلیں ہیں چنانچہ  
عند المعاشہ نہرست ناظرین پر غولی اور  
عمدگی اس رسالہ کی خود نمکشف نہ جاوے گی کہ

جی درست ہو جاتے ہیں اسی سبب سے  
ہر مقام پر مروج ہو اور ہر شخص اسکو تربیت  
اطفال کے لیے خرید کر تاجی۔

جامع عباسی بست بابی ۱۰۰ کے حاشیہ پر

ترجمہ الصلوٰۃ ہو جامع عباسی بڑی ہندی کتاب

مذہب اثنا عشریہ کی علم فقہ میں تصنیف

خاتم المجتہدین شیخ الاسلام و المسلمین مولانا

شیخ بہا الدین کی اور ترجمہ الصلوٰۃ تصنیف

قاوۃ الکاملین اخوند ملا محمد یاقین مجلسی ہر شام

چند ابواب پر اول باب میں طہارت کا بیان

ہو یعنی وضو و غسل و تیمم اور اسکے توابع کا۔

دوسرے باب میں نماز واجب سنت کا ذکر

مفسرے باب میں خمس و زکوٰۃ واجب اور سنتی مذکور

ہو چوتھے باب میں روزہ واجب سنت کا ذکر

ہو پانچویں باب میں حج دار کاں حج وغیرہ کا

مذکور ہو چھٹے باب میں وقف و تصدق و ادا کے

قصر اور بندہ اور آزاد اور کافروں پر جب د

کرے کا ذکر ہو ساتویں باب میں زیارت حضرت

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم و حضرت

امیر المومنین و باقی ائمہ معصومین علیہم السلام و

ایام مولود و وفات ائمہ معصومین کا بیان ہو

و دیگر ابواب میں ہر قسم ضروری مقاصد

دینیہ مذکور ہو۔

علوم علی و خفی حجتہ الاسلام مجتہد العصر الزمان

جناب مفتی مولوی سید محمد عباس صاحب گندما

سے ہو۔ اس کتاب کا جواب بین روزہ داروں

کے مراتب اور ثواب اور دوزخ کے آداب

نہایت بیسوط اور مفصل تحریر فرماتے ہیں اور

روزہ خورون کی شقاوت اور ناپاکت کو کس

خوبصورتی سے بیان فرمایا ہو جسکے پڑھنے

ماہ رمضان المبارک کی غلٹ و بیلاست اور

روزہ داروں کی قدر و نہایت صفات

معلوم ہو جاتی ہو احادیث صحیحہ سے جناب

مصنف نے ہر مطلب کا ثبوت دیا ہو اور

دلائل عقلی و نقلی و نصوص قرآنی سے صوم اور

صائم کی غلٹ ظاہر فرمائی ہو۔

طرح السعائین تصنیف جناب مولوی

سید حسین صاحب المعروف بجناب میرن صاحب

مغفور یہ کتاب مذہب امید کی نہایت عمدہ ہو

سہل الجہالت مع ترجمہ اردو سب ماؤں

کے جسکو کمال وضاحت کے ساتھ اسطے سنو گے

عوام مومنین و نیکوار کے جامع علوم دین مولوی

غلام حیدر صاحب ابن میر سید محمد صاحب تقوی

الجبالی النماطب سید محمد خان بہادر کے لکھا یہ سالہ

تہذیب اثنا عشریہ میں بے مثل ہو اور علی العموم

پسندیدہ جسے ایک نظر دیکھا نیز ار جان سے شش

ہو کر خرید اسے بہت اچھا رسالہ ہو۔